

THE GOSPELS AND ACTS.

# اناجیل الیج و اعمال الرسل

برش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی  
انارکلی۔ لاہور  
۶۱۹۱۲

J. & F. B. S., Lahore.

جلد ۲۰۰۰



# ستی کی انجیل

- ۱ یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابراہیم کا نسب نامہ ۛ
- ۲ ۛ ابراہیم سے اسحاق پیدا ہوا۔ اور اسحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور یعقوب سے
- ۳ یہوداہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے ۛ اور یہوداہ سے فرص اور زورح تارکے پرٹ
- ۴ سے پیدا ہوئے۔ اور فرص سے حمرون پیدا ہوا ۛ اور حمرون سے رام پیدا ہوا۔ اور رام سے
- ۵ عمینا داب پیدا ہوا۔ اور عمینا داب سے نمشون پیدا ہوا۔ اور نمشون سے سلون پیدا ہوا ۛ اور
- ۶ سلون سے بوخر راعاب کے پرٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوخر سے عبیدروت کے پرٹ سے
- ۷ پیدا ہوا۔ اور عبید سے یثے پیدا ہوا ۛ اور یثے سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا ۛ
- ۸ اور داؤد سے سلیمان اس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اویاہ کی بیوی تھی ۛ اور
- ۹ سلیمان سے رجعام پیدا ہوا۔ اور رجعام سے ابناہ پیدا ہوا۔ اور ابناہ سے آسا پیدا ہوا۔
- ۱۰ اور آسا سے یوشافاط پیدا ہوا۔ اور یوشافاط سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام سے عزریاہ
- ۱۱ پیدا ہوا ۛ عزریاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آحاز پیدا ہوا۔ اور آحاز سے عزقیہ پیدا ہوا
- ۱۲ اور عزقیہ سے شمعہ پیدا ہوا۔ اور شمعہ سے آمون پیدا ہوا۔ اور آمون سے یوشاہ پیدا ہوا
- ۱۳ ۛ اور گرقتار ہو کر بابل جانے کے زمانے میں یوشاہ سے نکیناہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے ۛ
- ۱۴ ۛ اور گرقتار ہو کر بابل جانے کے بعد نکیناہ سے شلتی ایل پیدا ہوا۔ اور شلتی ایل
- ۱۵ سے زور بابل پیدا ہوا ۛ اور زور بابل سے ابیود پیدا ہوا۔ اور ابیود سے ایاتیم پیدا ہوا۔ اور
- ۱۶ ایاتیم سے عازر پیدا ہوا ۛ اور عازر سے صدوق پیدا ہوا۔ اور صدوق سے اتیم پیدا ہوا۔
- ۱۷ اور اتیم سے ایسود پیدا ہوا اور ایسود سے اعلیٰ فار پیدا ہوا۔ اور اعلیٰ فار سے شان پیدا ہوا۔ اور
- ۱۸ شان سے یعقوب پیدا ہوا ۛ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا۔ یہ اس مریک کا شوہر تھا جس سے یسوع

غلام قادر مسیحی پرنٹر لاہور کی معرفت  
نوکشور پریس لاہور میں چھپا



توبہ دہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں

کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلتے گا

جو میری اُمت اسرائیل کی گتہ بانی کرے گا

- ۴ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر ان سے تحقیق کیا کہ وہ تارہ کس  
۸ وقت دکھائی دیا تھا اور یہ کہ کون نہیں بیت لحم کو بھیجا کہ باکر اس بچہ کی بابت ٹھیک ٹھیک  
۹ دریافت کرو۔ اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اسے سجدہ کروں ۵ ہاڈشاہ کی  
بات نکر روانہ ہوئے اور دیکھو جو تارہ انہوں نے یورپ میں دیکھا تھا وہ ان کے آگے آگے  
۱۰ پلا۔ یہاں تک کہ اس جگہ کے اوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا ۵ وہ تناسے کو دیکھ کر نہایت  
۱۱ ہی خوش ہوئے ۵ اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اس کی ماں ترمیم کے پاس دیکھا اور اس کے  
۱۲ آگے گر سجدہ کیا۔ اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لوبان اور مر اس کو نذر کیا ۵ اور ہیرودیس  
کے پاس پھر جانشین کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے ۶  
۱۳ ۵ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکھائی  
۱۴ دے کہ کہہ کہ اٹھ۔ بچے اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اور جب تک کہ میں تجھ  
سے نہ کہوں وہیں رہنا۔ کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک کرے  
۱۵ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچے اور اس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہو گیا۔  
۱۶ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا۔ تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو  
۱۷ کہ مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا ۵ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے  
ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا۔ اور آدمی بھیج کر بیت لحم اور اس کی ساری سرحدوں کے  
اندر کے ان سب لڑکوں کو قتل کروادیا۔ جو دودہ برس کے یا اس سے چھوٹے تھے۔ اس وقت  
۱۸ کے حساب سے جو اس نے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا ۵ اس وقت وہ بات پوری ہوئی
- ۱۹ جو رتیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی۔ کہ  
۵ راتماہ میں آواز سنائی دی۔  
رونا اور بڑا ماتم۔  
راہیل اپنے بچوں کو دہری ہے۔

پیدا ہوا جیسے ملا تھا ہے +

۵ پس مسیحائیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں۔ اور داؤد سے لیکر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پشتیں۔ اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں۔

۶ اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں مریم کی مطلقانی ہوتے کے ساتھ پہنچی۔ تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی

۷ پس اس کے شوہر یوسف نے جو راستہ باز تھا اور اسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا۔ چپکے سے اُس کے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ ان باتوں کو سوچ رہا تھا کہ خداوند کے فرشتے نے

اُسے خواب میں دکھائی دیکر کہا: اے یوسف ابن داؤد۔ اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں۔ آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔

۸ بیتا جسے کی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا۔ کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچا دے گا۔ یہ سب کچھ اُس نے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہوا کہ

۹ دیکھو ایک انواری حاملہ ہوگی اور بیٹا بنے گی +

اور اس کا نام عیاقوب ایل رکھیں گے +

۱۰ اس کا ترجمہ یہ ہے۔ خدایا ہمارے ساتھ۔ پس یوسف نے نینمد۔ جاگ کر دیا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے حکم دیا تھا۔ اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اُس کو نہ جانا جب تک وہ بیٹا نہ جنی۔ اور اس کا نام یسوع رکھا۔

۱۱ جب یسوع ہیروڈیس بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی عجوبے۔ ب سے یہوشیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا جو بادشاہ پیدا

ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورے میں اس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔

۱۲ سن کے تیرہ روز ہیں بادشاہ اور اس کے ساتھ ہر وہلیم کے سب لوگ گھر آگئے۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے ان سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش

۱۳ کہاں ہونی چاہئے؟ انہوں نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی کی سرفت یوں لکھا گیا ہے کہ

۱۴ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے

۱۲ دو تیس روح القدس اور آگ سے بتسمیہ لے گا اور اس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے۔  
اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا۔ اور اپنے گیموں کو تو کھتے میں جمع کرے گا۔  
مگر بھوی کو اس آگ میں جلانے کا جو کھنڈ کی نہیں ہے۔

۱۳ ۵ اس وقت یسوع کلیں سے یرون کے کنارے یوحنا کے پاس اس سے بتسمیہ لینے  
آیا۔ مگر یوحنا یہ کہہ کر اسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بتسمیہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے  
پاس آیا ہے؟ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ کہا۔ تو ہونے ہی دے۔ کیونکہ میں اس طرح  
ساری استبازی پوری کرنی مناسب ہے۔ اس پر اس نے ہونے دیا۔ اور یسوع بتسمیہ  
لے کرنی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اس کے لئے آسمان کھل گیا اور اس نے  
خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آکر نہ دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ  
آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ جس سے میں خوش ہوں ہے۔

۱۴ ۵ اس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ اور پطرس  
دن اور چالیس رات فافکر کے آخر کو اسے بھوک لگی۔ اور زمانے والے نے پاس آکر اس  
سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر وٹیاں بن جائیں۔ اس نے جواب میں کہا۔ لکھا  
ہے کہ آدمی صرف روتی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے  
تب ابلیس اسے مقدس شہر میں لے گیا اور سبیل کے کنارے پر کھڑا کر کے اس سے کہا کہ  
۵ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے کراوے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت فرشتوں کو حکم دے گا۔

اور وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھالیں گے۔

ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔

۶ ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ یہی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے نذکی آزمائش نہ کر۔ پھر  
ابلیس اسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور ان کے شان  
و شوکت اسے دکھائی۔ اور اس سے کہا کہ اگر تو خجاک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دیوں گا۔  
۷ ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ اے شیطان دور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور  
صرف اسی کی عبادت کر۔ تب ابلیس اس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اس کی خدمت کرنے لگے۔

اور تسلی قبول نہیں کرتی۔ اس لئے کہ وہ ہیں نہیں +  
 ۱۹ جب ہیرودیس رگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے تھریں یوستہ کو خواب میں  
 ۲۰ دکھائی دے کر کہا کہ: اٹھ اس بچے اور اس کی ماں کو لے کر اسرائیل کے ملک میں چلا جا  
 ۲۱ کیونکہ جو بچے کی جان کے خواہاں تھے ۵۰ مر گئے ۵ پس وہ اٹھ اور بچے اور اس کی ماں کو  
 ۲۱ ساتھ لے کر اسرائیل کے ملک میں آگیا ۵ مگر جب مٹاکہ آؤ خلاؤس اپنے باپ ہیرودیس  
 کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا۔ اور خواب میں ہدایت پا کر  
 ۲۲ نکلیں کے علاقے کو روانہ ہو گیا ۵ اور ناصرق نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی محنت  
 کہ کیا تھا پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائے گا +

۵ سن دنوں میں یہ خنہ پتیمہ دینے والا آیا۔ اور یہودیہ کے بیابان میں رہنا ہی کرنے  
 ۲۳ لگا کہ ۵ توبہ کرو۔ کیونکہ انسان کی بادشاہت نزدیک آگئی۔ ہے ۵ یہ وہی ہے جس کا ذکر  
 یسعیاہ نبی کی مسرت یوں ہوا کہ  
 بیابان میں پہرے والے کی آواز آتی ہے کہ  
 خداوند کی راہ تیار کرو۔  
 اُس کے راستے میں بنناؤ۔

۴ یہ یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چرچے کا چپکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اس  
 ۵ کی خوراک مٹیاں اور جنگلی شہت تھا ۵ اُس وقت یرغلیم اور سارے یہودیہ اور یرون کے گرد  
 ۶ نواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے ۵ اور اُنچے گئے ہوں کا اقرار کر کے دیئے پیران  
 ۷ میں اُس سے پتیمہ لیا ۵ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو پتیمہ کے لئے  
 اپنے پاس آتے دیکھا تو ان سے کہا کہ اے سانپ کے بچے تمہیں کس نے بتا دیا کہ آنے والے  
 ۸ غضب سے بھاگو ۵ پس توبہ کے موافق بھل لاؤ ۵ اور اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ  
 ۹ ابراہیم ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پھروں سے ابراہیم کے لئے اولاد  
 ۱۰ پیدا کر سکتا ہے ۵ اور اب دینوں کی جڑ پر کھانا رکھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں  
 ۱۱ لاتا وہ کاٹا اور ناگ میں ڈالا جاتا ہے ۵ میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے پتیمہ دیتا ہوں  
 لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آئے ہے۔ میں اُس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں۔

- ۱۔ وہ اُس بھڑک کر دیکھ کر ہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے ۲ اور وہ اپنی زبان کھولی کر انہیں یوں تعلیم دینے لگا +
- ۳۔ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت انہیں کی ہے +
- ۴۔ مبارک ہیں وہ جو ننگیں ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے +
- ۵۔ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے +
- ۶۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے +
- ۷۔ مبارک ہیں وہ جو جم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا +
- ۸۔ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے +
- ۹۔ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے +
- ۱۰۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب تائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت انہیں کی ہے ۱۱ جب میرے سبب لوگ تمہیں لعن طعن کریں گے اور تائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہو گے ۱۲ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ اس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا +
- ۱۳۔ تم زمین کے ننگ ہو لیکن اگر ننگ کا مزہ جانا رہے تو وہ کس چیز سے ننگیں کیا جائیں گے؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اس کے کہ باہر بھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روند جائے ۱۴ تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر ہمارے پر بسا ہوا ہے وہ چھپ نہیں سکتا ۱۵ اور چراغ جلا کر چمانے کے نیچے نہیں۔ بلکہ چراغदान پر رکھتے ہیں۔ تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ۱۶ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چلے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جہاں پر پہنچیں +
- ۱۷۔ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کر نہ آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ملے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے ۱۹ پس جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا

۵ جب اس نے نہ کہ یوحنا پکڑا دیا تو گلیل کو روانہ ہوا اور ناصرت کو چھوڑ کر قفر  
میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبوتون اور نقتالی کی سرحد پر ہے تاکہ جو یہ عیاشی کی محنت  
کے گاہک نہ آوے پورا ہو کہ

۵ زبوتون کا علاقہ اور نقتالی کا علاقہ

دیرا کی راویر دن کے پار

غیر قوموں کی گلیل

۵ جہ لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے

جنہوں نے بڑی روشنی دیکھی

اور جہ موت کے ملک اور سائے میں بیٹھے تھے

ان پر روشنی چلی +

۵ اس وقت سے یسوع نے منادی کرئی اور یہ کہنا شروع کیا کہ تو بہ کرو کیونکہ آسمان  
کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے +

۵ اور اس نے گلیل کی جمیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس

کہلاتا ہے اور اس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے

کپڑے پہنے تھے اور ان سے کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو یہ نہیں آدمیوں کا کپڑے والا بناؤ گا

۵ وہ فوراً جال چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو گئے اور وہاں سے آگے بڑھ کر اس نے آؤ وہ بھائیوں یعنی

زبیدی کے بیٹے یعقوب اور اس کے بھائی زبید کو دیکھا کہ اپنے باپ زبیدی کے ساتھ کشتی پر اپنے

بھائی کی مرمت کر رہے ہیں اور انہیں بلایا وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو گئے +

۵ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت

کی خوش خبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا

۵ اور اس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح کی بیماریوں اور

تکلیفوں میں گرفتار تھے اور انہیں جن میں بدرویں تھیں اور مرگی والوں اور مغلوبوں کو

اس کے پاس لائے۔ اور اس نے انہیں اچھا کیا۔ اور گلیل اور گولگتس اور یروشلم اور

یروشلم اور یروشلم کے پار سے بڑی بھیڑ اس کے پیچھے ہوئی +

۳۳ لے لئے پوری کرو لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ  
 ۳۵ وہ خدا کا تخت ہے نہ زمین کی کیونکہ وہ اس کے پاؤں کے نیچے کی چمکی ہے۔ نہ بیرون  
 ۳۶ لی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شر ہے نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید  
 ۳۷ یا کالا نہیں کر سکتا بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔ کیونکہ جو اس سے زیادہ  
 ہے وہ بدی سے ہے +

۳۹ ۵ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت لیکن  
 میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تیرے دہنے کال پر طانچہ مارے  
 ۴۰ دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے اور اگر کوئی تجھے برناش کر کے تیرا کرتا لینا چاہے تو چونہ  
 ۴۱ بھی آسے لے لینے دے اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیکار میں لے جائے اس کے ساتھ  
 ۴۲ دو کوس چلا جا جو کوئی تجھے سے مانگے آسے دے اور جو تجھے سے غرض چاہے اس سے شہ نہ سوڑ۔  
 ۴۳ ۵ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت  
 ۴۴ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستائے والوں کے لئے  
 ۴۵ دعا مانگو تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھیرو۔ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدلتا  
 اور نیکیوں و دونوں پر جھکاتا ہے۔ اور راستبازوں اور نامتوں دونوں پر مینہ برساتا ہے  
 ۴۶ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا  
 ۴۷ محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو  
 ۴۸ تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ پس چاہئے کہ تم کامل  
 ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے +

۴۹ ۵ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو۔

نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے +

۵۰ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نہ منگنا نہ بھجا جیسا یا کار عبادت خانوں

اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ وہ اپنا

۵۱ اجر پا چکے بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے

۵۲ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا

۲۱ وہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کھلائے گا۔ لیکن جو آسمان پر چل کرے گا اور آسمان  
۲۲ کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہت میں بڑا کھلائے گا کیونکہ میں تم سے کتابوں کے انگریز  
۲۳ ہمارے راستبازوں، فقیہوں اور فریستوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی  
۲۴ بادشاہت میں بہرگز داخل نہ ہو گے۔

۲۱ ۵ تم سن چکے ہو کہ انگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کر۔ اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت  
۲۲ کی سزا کے لائق ہوگا لیکن میں تم سے یہ کتابوں کے جو کوئی اپنے بھائی پر شے ہو گا وہ عدالت  
۲۳ کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو یا اگل کے بگا وہ عدالت کی سزا کے لائق  
۲۴ ہوگا۔ اور جو اس کو احمق کے بگا وہ آگ کے جہنم کا سزاوار ہوگا ۵ پس اگر تو قربان گاہ  
۲۵ پر اپنی نذر گزرا نہ ہو۔ اور دریاں تجھے یا آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے ۵ تو  
۲۶ وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے۔ اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملا پ کر۔  
۲۷ تب اگر اپنی نذر گزرا ۵ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے اس سے جلد  
۲۸ صلح کر لے۔ کیسے ایسا نہ ہو کہ مدعی تجھے مضبوطی کے حوالے کر دے اور نصف تجھے پاسی  
۲۹ کے حوالے کر دے ۵ تو قید خانے میں ڈالا جائے ۵ میں تجھ سے یہ کہتا ہوں کہ جب تک تو  
۳۰ کوڑی کوڑی اور نہ کر دے گا۔ وہ ۲۱ سے ہرگز نہ چھوٹے گا ۵

۳۱ ۵ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کر ۵ لیکن میں تم سے یہ کتابوں کے جس کسی  
۳۲ نے بڑی خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا ہو  
۳۳ اگر تیری دہنی انکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے بچے دے کیونکہ تیرے  
۳۴ لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا  
۳۵ جائے ۵ اور اگر تیرا بدن ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اس کو کاٹ کر اپنے پاس سے بچے دے  
۳۶ کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم  
۳۷ میں نہ جائے ۵ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اسے طلاق نامہ لکھ دے۔  
۳۸ لیکن میں تم سے یہ کتابوں کے جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سو اسی اور بیب سے چھ  
۳۹ دے وہ اس سے زنا کرنا ہے۔ اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے  
۴۰ ۵ پھر تم سن چکے ہو کہ انگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسم نہ



تاریک ہو گا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی! ۲۴ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملارہے گا اور دوسرے کو نا پسند جائے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ۲۵ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کا فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کا کیا پنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں ۲۶ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے نہ کوٹھیبوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ ۲۷ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھاسکے؟ ۲۸ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی مومن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ۲۹ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اسے کم اعتقاد و تم کو کیوں نہ پنادیگا؟ ۳۰ اس لئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے؟ یا کیا پنیں گے؟ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غرق رہتی ۳۱ ہیں۔ اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو ۳۲ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہت اور اس کی راستبازی کی تلاش کرو۔ تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی ۳۳ پس کل کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کرنے کا۔ آج کے لئے آج ہی کا دکھ کافی ہے ۴

۵ عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بی بی عیب جوئی نہ کی جائے ۵ کیوں کہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بی بی عیب جوئی کی جائے گی۔ اور جس پیمانے سے تم نا پسند ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائے گا ۶ تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تکیے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شیشے پر غور نہیں کرنا؟ ۷ اور جب تیری ہی آنکھ میں شیشہ ہے تو تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں؟ ۸ یہاں کار پہلے اپنی آنکھ میں سے شیشہ نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تکیے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا ۵

۵ اور جب تم دعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو۔ کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اللہ  
 ۶ بازاءوں کے شعلوں پر کھڑے ہو کر دعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں۔ میں تم سے  
 ۷ سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پانچے ۵ بلکہ جب تم دعا مانگتے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ  
 ۸ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ۔ اس صورت میں تیرا باپ جو  
 ۹ پوشیدگی میں دیکھتا ہے مجھے بدلا دے گا ۵ اور دعا مانگتے وقت غیر قوموں کے لوگوں  
 ۱۰ کی طرح بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب ہماری سنی  
 ۱۱ جائے گی ۵ پس ان کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے  
 ۱۲ کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو ۵ پس تم اس طرح دعا مانگا کرو کہ اے ہمارے باپ  
 ۱۳ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے ۵ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی ہو  
 ۱۴ آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ۵ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے ۵ اور  
 ۱۵ جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض میں معاف  
 ۱۶ کر ۵ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ بڑائی سے بچا ۵ اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے  
 ۱۷ قصور معاف کر دے گے۔ تو تمہارا آسانی باپ بھی تمہیں معاف کرے گا ۵ اور اگر تم آدمیوں  
 ۱۸ کے قصور معاف نہ کر دے گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا ۵

۱۹ ۵ اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت آداس نہ بناؤ کیونکہ  
 ۲۰ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انہیں روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا  
 ۲۱ اجر پانچے ۵ بلکہ جب تم روزہ رکھو تو اپنے سر میں تیل ڈال اور نہ دھوؤ تاکہ ابھی نہیں  
 ۲۲ بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی  
 ۲۳ میں دیکھتا ہے مجھے بدلا دے گا ۵

۵ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے۔ اور جہاں  
 ۲۰ چور نقب لگاتے اور مچراتے ہیں ۵ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ  
 ۲۱ کرتا ہے۔ نہ زنگ۔ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور مچراتے ہیں ۵ کیونکہ جہاں تیرا  
 ۲۲ مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا ۵ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ  
 ۲۳ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہو گا ۵ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن

- ۲۵ مانند شیرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور اندھیاں  
 ۲۶ اس اور اس گھر پر چکیں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔  
 ۲۷ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل نہیں کرتا۔ وہ اس سے قوت آدمی کی مانند  
 ۲۸ میرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور اندھیاں طیں اور  
 ۲۹ اس گھر کو مدہر پہنچایا۔ اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا۔  
 ۳۰ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں۔ تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اس کی تعلیم سے حیران ہوئی کیونکہ  
 ۳۱ ان کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح انہیں تعلیم دیتا تھا۔  
 ۳۲ جب وہ اس پہاڑ سے اترتا تو بہت سی بھیڑ اس کے پیچھے ہوئی اور دیکھو ایک کوئی  
 ۳۳ بنے پاس آکر اسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔  
 ۳۴ اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے ٹھہرا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً گڑھ  
 ۳۵ سے پاک صاف ہو گیا۔ یسوع نے اس سے کہا۔ غبار۔ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے پیش  
 ۳۶ کاہن کو دکھا۔ اور جو نزد میں نے مقرر کی ہے اسے گزران تاکہ ان کے لئے گواہی ہو۔  
 ۳۷ اور جب وہ کفرحوم میں داخل ہوا۔ تو ایک صوبہ دار اس کے پاس آیا اور اس  
 ۳۸ کی منت کر کے کہا۔ اے خداوند۔ میرا خادم خالک کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف  
 ۳۹ میں ہے۔ اس نے اس سے کہا۔ میں آکر اس کو اچھا کر دوں گا۔ صوبہ دار نے جواب میں  
 ۴۰ کہا۔ اے خداوند۔ میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔ بلکہ صرف دیوان  
 ۴۱ سے کہو کہ تو میرا خادم شفا پا جائیگا۔ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور پادری  
 ۴۲ میرے ماتحت ہیں۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ  
 ۴۳ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے نوکر سے کہتا کہ تو وہ کرنا ہے۔ یسوع نے یہ سن کر تعجب کیا اور  
 ۴۴ پیچھے آنے والوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان  
 ۴۵ نہیں پایا۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بتیرے پورب اور پچھم سے اگر ابراہیم اور اسحاق  
 ۴۶ اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی باو شابت کی ضیافت میں شریک ہوں گے۔ مگر باو شابت  
 ۴۷ کے بیٹے باہر بیٹے میں ڈائے جائیں گے۔ یہاں وہ نامہ و انقوں کا مینا ہو گا۔ اور یسوع  
 ۴۸ نے منہ سے کہا۔ خا۔ یہاں تو نے اعتقاد کیا ہے۔ لیکن ایسا ہی ہوا۔ اور اسی کفری ظلم نے شہر کو

۵ پاک چیز کتوں کو نہ دو۔ اور اپنے موتی سودوں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ  
 انہیں پاؤں کے نیچے روندیں اور پلٹ کر تمہیں بھاڑیں ۶  
 ۵ مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے  
 کھولا جائیگا ۷ کیونکہ جو کوئی مانگا ہے اسے ملے گا۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور  
 ۹ جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائے گا ۸ تم میں ایسا کونسا آدمی بیٹھتا ہے کہ اگر  
 ۱۰ ہٹا بیٹھا اس سے روٹی مانگے تو وہ اسے پتھر دے ۹ یا اگر ٹھپلی مانگے تو اسے سانپ دے ۹  
 ۵ پس جب کہ تم توبہ ہو کہ اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو۔ تو تمہارا باپ جو  
 ۱۲ آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا ۹ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ  
 تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی ان کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے ۱۰  
 ۵ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ وہ دروازہ چڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ  
 ۱۲ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ اور اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں ۵ کیونکہ وہ دروازہ  
 تنگ ہے اور وہ راستہ سکتا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے۔ اور اُسکے پانے والے محفوظ ہیں ۱۱  
 ۵ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے  
 ۱۶ میں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑے ہیں ۵ ان کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لو گے  
 ۱۷ کیا جھاڑیوں سے انگور یا اونٹ کشادوں سے انجیر توڑتے ہیں ۵ اسی طرح ہر ایک اچھا  
 ۱۸ درخت اچھا پھل لاتا ہے اور برادرخت بُرا پھل لاتا ہے ۵ اچھا درخت بُرا پھل نہیں  
 ۱۹ لاسکتا۔ نہ برادرخت اچھا پھل لاسکتا ہے ۵ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور  
 ۲۰ آگ میں ڈالا جاتا ہے ۵ پس ان کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لو گے ۵ جو مجھ سے  
 ۲۱ آتے خداوند اے خداوند کہتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہت میں داخل  
 ۲۲ نہ ہوگا۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے ۵ اس دن میرے مجھ سے کہیں گے۔  
 ۲۳ اے خداوند اے خداوند۔ کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی۔ اور تیرے نام سے ۶  
 ۲۴ روحوں کو تمہیں نکالا۔ اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے ۹ اس وقت میں  
 ۲۵ ان سے صاف کہندوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس  
 ۲۶ سے ملے جاؤ ۵ پس جو کہتی میری یہ باتیں سننا اور ان پر عمل کرتا ہے۔ وہ اس عقلمند آدمی

- ۳۲ ب جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا ۵ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا  
 ۳۴ درآن کا احوال جن میں پدر میں تھیں بیان کیا ۵ اور دیکھو سارا شہر یسوع سے ملنے  
 نکلا اور اُسے دیکھ کر مت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا ۶
- ۵ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا ۵ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج  
 ۶ ب چار پائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے  
 ۳ ملا۔ بیٹا۔ خالو جمع رکھ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۵ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل  
 ۴ سے کہا یہ کھڑا ہوتا ہے ۵ یسوع نے اُن کے خیال سلوم کر کے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں  
 ۵ میں بُرے خیال لاتے ہو ۵ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ  
 ۶ لہنا کہ اٹھ اور چل پھر ۵ لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں  
 کے معاف کرنے کا اختیار ہے اُس نے مفلوج سے کہا۔ اٹھ۔ اپنی چار پائی اٹھا۔  
 ۷ اور اپنے گھر چلا جا ۵ وہ اٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ۵ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے۔ اور خدا کی بڑائی  
 ۸ کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا ۶
- ۹ ۵ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے  
 دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو۔ وہ اٹھ کر اُس کے پیچھے ہو گیا ۶
- ۱۰ ۵ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول  
 ۱۱ لینے والے اور گنہگار آکر یسوع اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے ۵ فریسیوں  
 نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا۔ تمہارا استاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں  
 ۱۲ کے ساتھ کیوں کھاتا ہے ۵ اُس نے یہ سن کر کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں  
 ۱۳ کو ۵ مگر تم جا کر اس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔  
 کیونکہ میں راست بازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں ۶
- ۱۳ ۵ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کیا سبب ہے  
 ۱۵ کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ۵ یسوع  
 نے اُن سے کہا۔ کیا بر آتی جب تمک دو لھا اُن کے ساتھ ہے مگر تم کہتے ہو کہ روزہ  
 ۱۶ آئیں گے کہ دو لھا اُن سے جدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ۵ کوڑے کپڑے

۵ اور یسوع نے بطرس کے گھر میں آکر اس کی ساس کو پیس میں پڑا دیکھا ۵ اُس نے اس کا ہاتھ چھوا اور پیس اُس پر بیٹھے اتر گئی۔ اور وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور اُس کی خدمت کرنے لگی ۵ جب شام ہوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بد مذہب تھیں اُس نے مردوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دیا تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو۔ کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں مٹھالیں +

۱۵ جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حکم دیا ۵ اور ایک بقیہ نے پاس آکر اُس سے کہا۔ آئے استاد جہاں کہیں تو جانے گامیں تیرے پیچھے چلنے لگا ۵ یسوع نے اُس سے کہا کہ کوڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے۔ مگر ابن آدم کے لئے سردھرنے کی بھی جگہ نہیں ۵ ایک اور شاگرد نے اُس سے کہا۔ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ تو میرے پیچھے چل اور مردوں کو اپنے مردے دفن کرنے دے +

۲۳ ۵ جب کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد اس کے ساتھ ہوئے ۵ اور دیکھو جھیل پر ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں جھپ گئی مگر وہ سوتا تھا ۵ انہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا۔ اے خداوند ہمیں بچا۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں ۵ اُس نے اُن سے کہا اے کم اعتقاد۔ ڈرتے کیوں ہو ۵ تب اُس نے اٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا۔ اور بڑا امن ہو گیا ۵ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے۔ یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اس کا حکم مانتے ہیں +

۲۸ ۵ جب وہ اُس پار گدیمنیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بد مذہب تھیں قبروں سے نکل کر اُسے ملے۔ وہ ایسے تند مزاج تھے کہ کوئی اس راستے سے گزر نہیں سکتا تھا ۵ اور دیکھو انہوں نے چلا کر کہا۔ اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھے کیسا کام ۵ کیا تو اس لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے ۵ ۹ اُن سے کچھ دیر بہت سے سڑوں کا غول چر رہا تھا ۵ پس بد مذہبوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں سڑوں کے غول میں بھیج دے ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ جاؤ۔ وہ نکل کر سڑوں کے اندر چل گئیں۔ اور دیکھو سب غول کھا ڈیے پے سے جھپٹ کر جھیل

کے سردار کی مدد سے بددعوں کو نکالتا ہے +

- ۳۵ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں بھرتلا ہوا اور ان کے عبادت خانوں میں  
 ملیم دیتا اور بادشاہت کی خوش خبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح  
 کی کمزوری دور کرتا تھا اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو گلوں پر ترس آیا۔  
 ۳۶ کیونکہ وہ ان بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہوشتہ حال اور پرانگندہ تھے وہ تب اُس  
 نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور نہ پائے ہیں + پس فصل  
 کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے +

۳۷ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر انہیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا  
 اور ان کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں +

- ۲ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اس کا بھائی  
 ۳ اندریاس۔ زبیدی کا بیٹا یعقوب اور اس کا بھائی یوحنا + فلپس اور برنلمائی۔ توما اور جتی  
 ۴ محصول لینے والا + حلقی کا بیٹا یعقوب اور تدمائی۔ شمعون قنانی اور سیودا اسکریوتی  
 جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا +

- ۵ ان بارہ کو یسوع نے بھیجا اور انہیں حکم دے کے کہ انہیں غیر قوموں کی طرف نہ جانا  
 ۶ اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا + بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں  
 کے پاس جانا اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔  
 ۷ پیادوں کو اچھا کرنا۔ مردوں کو جلانا۔ کوڑھ والوں کو پاک صاف کرنا۔ بددعوں کو نکالنا۔ تم  
 ۸ نے صفت پایا یعنی دینا۔ نہ سونا اپنے کمر بند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے + راستے کے لئے  
 ۹ نہ جھولی لینا نہ دودھ دہانے نہ جوتیاں نہ لٹھی۔ کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا حقدار ہے۔  
 ۱۰ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریا نہ کرو کہ اس میں کون لایق ہے۔ اور جب  
 ۱۱ تک وہاں سے روانہ نہ ہو اسی کے ہاں رہو + اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعا  
 ۱۲ خیر دے اور اگر وہ گھر لایق ہو تو تمہارا سلام اُسے پہنچے۔ اور اگر لایق نہ ہو تو تمہارا سلام تم پر پھرتے  
 ۱۳ + اور اگر کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ منے تو اُس گھر یا شہر سے باہر  
 ۱۴ نکلے وقت اپنے پاؤں کی گرو جھاڑ دو + مٹی تمہارے پیچ کتا ہوں کہ عدالت کے دن میں شہر  
 ۱۵

کامیوند پرانی پوشاک میں کوئی نہیں لکھتا۔ کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے۔ اور نئی نئے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے۔  
 ۱۵ در نہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور نئے بہہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں۔ بلکہ نئی نئے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بھی رہتی ہیں۔

۱۸ وہ ان سے یہ باتیں کہہتی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے اگر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ میری بیٹی ابھی مری ہے۔ لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی۔  
 ۱۹ یسوع اُن کو اپنے شاگردوں سمیت اُس کے پیچھے ہولیا۔ ۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جس کے بارہ سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اس کی پوشاک کا کنارہ چھوا۔  
 ۲۱ کہہ تاکہ وہ اپنے جسم کی کٹی تھی کہ اگر صرف اس کی پوشاک ہی چھو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی؟ یسوع نے پھر کہہ دیا۔ میری خاطر رج رکھ۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی۔ ۲۲ اور تب یسوع سردار کے گھر میں آیا۔ ۲۳ بانسلی بونے والوں کو اور بیٹھ کر غل چھاتے دیکھا۔ ۲۴ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی ہی نہیں بلکہ عورتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگی۔ ۲۵ مگر جب یہ نرنگال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ تیز۔ ۲۶ ورا لکی اٹھی۔ ۲۷ اور اس بات کی شہرت اس تمام علاقے میں پھیل گئی۔

۲۷ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو وہ اندھے اُس کے پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے کہ اے ابن داؤد ہم پر رحم کر۔ ۲۸ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یسوع نے ان سے کہا۔ کیا تمہیں اعتقاد ہے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ انہوں نے اُس سے کہا۔ ہاں خداوند۔ تب اُس نے ان کی آنکھیں چھو کر کہا۔ تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارا ۲۹ لئے ہو۔ اور اُس کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور یسوع نے انہیں تاکید کر کے کہا۔ خبردار کوئی اس بات کو نہ جانے۔ مگر انہوں نے نکل کر تمام علاقے میں اُس کی شہرت پھیلا دی۔ ۳۰  
 ۳۱ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو اُس کے پاس لائے جس میں بدروح تھی۔ ۳۲ اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا۔ اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔ ۳۳ مگر فریسیوں نے کہا یہ تو بددھوں



- ۳۲ ۵۔ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلانے آیا
- ۳۵ ہوں ۵ کیونکہ میں اس لئے آیا ہوں کہ آدمی کو اس کے باپ سے اذیت کی ماں
- ۳۶ سے اور بہو کو اس کی ساس سے جدا کر دوں ۵ اور آدمی کے دشمن اس کے گھر ہی کے
- ۳۷ لوگ ہوں گے ۵ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں
- ۳۸ اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۵ اور جو کوئی
- ۳۹ اپنی صلیب نہ اٹھائے اور میرے پیچھے نہ پلے وہ میرے لائق نہیں ۵ جو کوئی اپنی جان بچاتا
- ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میرے سبب اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائے گا ۵
- ۴۰ ۵ جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ
- ۴۱ میرے پیچھے والے کو قبول کرتا ہے ۵ جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر
- پائے گا۔ اور جو راست باز کے نام سے راست باز کو قبول کرتا ہے وہ راست باز کا اجر پائے گا
- ۴۲ ۵ اور جو کوئی شاگرد کے نام سے ان چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ خند پانی پلائیگا
- میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہر زندہ کھوئے گا ۵
- ۴۳ ۵ جب یثوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا
- ۴۴ تاکہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور نادبی کرے ۵
- ۴۵ ۵ اور یوحنا نے قید خانے میں مسیح کے کاموں کا حال سن کر اپنے شاگردوں کی معرفت
- ۴۶ اُس سے پچھو ایسا جو کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں ۵ یثوع نے
- ۴۷ جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کرو ۵ کہ اندھے دیکھتے
- ۴۸ اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں۔ اور
- ۴۹ مرے زندہ کئے جاتے ہیں۔ اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے ۵ اور مبارک وہ ہے جو
- ۵۰ میرے سبب سے شکر نہ کھائے ۵ جب وہ دعائے ہوئے تو یثوع نے یوحنا کی بابت لوگوں
- سے کہنا شروع کیا کہ تم یہاں میں کیا دیکھنے گئے تھے۔ کیا ہوا سے پلٹے ہوئے سرکٹے کو؟
- ۵۱ ۵ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مسین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو ہمیں کپڑے پہنتے
- ۵۲ ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۵ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کے دیکھنے
- ۵۳ کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں۔ بلکہ نبی سے بڑے کو ۵ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

۱ کی نسبت مدوم اور عورتاہ کے ملاقات کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہوگا +  
 ۲ دیکھو میں تمہیں سمجھتا ہوں گو بھیتوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سنا  
 ۳ کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بھولے بنو + مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ  
 ۴ عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں تمہارے کوٹھے ماریں گے + اور  
 ۵ میرے سبب حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ ان کے اور غیر قوتوں کے  
 ۶ لئے کو اہی ہو + لیکن جب وہ تمہیں کہڑو میں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا کہیں  
 ۷ کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اسی گھڑی تمہیں بتایا جائے گا + کیونکہ بولنے والے تم نہیں بلکہ تمہارا  
 ۸ باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے + بھائی کو بھائی قتل کے لئے حوالے کرے گا اور بیٹے  
 ۹ باپ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر انہیں مروا دیں گے + اور میرے  
 ۱۰ نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت کریں گے۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ  
 ۱۱ نجات پائے گا + لیکن جب تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ کیونکہ یہ  
 ۱۲ تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابن آدم آجائے گا +  
 ۱۳ + شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے + شاگرد کے لئے  
 ۱۴ یہ کافی ہے کہ اپنے استاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔ جب انہوں  
 ۱۵ نے گھر کے مالک کو بے لول کہا تو اس کے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہیں گے + پس  
 ۱۶ ان سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کمولی نہ جائے گی۔ اور نہ کوئی چیز چھپی ہے  
 ۱۷ جو جانی نہ جائے گی + جو کچھ میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں آجائے میں کہو۔ اور جو کچھ  
 ۱۸ تم کان میں سنتے ہو کو ٹھوس پراس کی منادی کر دو + جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل  
 ۱۹ نہیں کر سکتے ان سے نہ ڈرو۔ بلکہ اسی سے ڈرو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک  
 ۲۰ کر سکتا ہے + کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں کہتیں + اور ان میں سے ایک بھی تمہارے باپ  
 ۲۱ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی + بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گئے ہوئے ہیں + پس  
 ۲۲ ڈرو نہیں تمہارا ہی قدر تو بہت سی چیزوں سے زیادہ ہے + پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے  
 ۲۳ میرا اقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اس کا اقرار کروں گا + مگر جو کوئی  
 ۲۴ آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اسکا انکار کروں گا +

سونا گیا۔ اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے۔ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اُس کے جس پر بیٹا۔ مخلص ہونا چاہیے۔ ۱۵۔ تخت مخلص ہونا اور بوجھ سے دبے ہوئے ۲۸  
لوگوں کو سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دوں گا۔ ۱۶۔ میرا چچا اچھے اور پڑا تھا۔ ۲۵  
میکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ ۳۰ کیونکہ میرا  
جو اُملا یم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔ ۳۱

۱۲۔ اُس وقت پشوع بہت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔ ۱ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھتے ہو ۲  
شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو بہت کے دن کرنا روا نہیں۔ ۳ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے ۴  
یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟ ۵ وہ کیونکہ  
خدا کے گھر میں گیا اور زندگی۔ روٹیاں کھائیں جن کا کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے  
ساتھیوں کو۔ مگر صرف کاہنوں کو۔ ۶ یا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن بہت کے ۵  
دن ہیکل میں بہت کی بے حرمتی کرتے ہیں اور بے قصور۔ ۷ تب میں ۹ میں تم سے کہتا ہوں  
کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔ ۸ لیکن اگر تم اس کے معنی جانتے کہ میں قربانی  
نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں تو۔ ۹ بقصوروں کو قصور وار نہ ٹھہرانے کیونکہ ابن آدم بہت کا مالک ہے۔ ۸  
۱۰ اور وہ وہاں سے چل کر اُن کے عبادت خانے میں گیا۔ ۱۱ اور دیکھو وہاں ایک  
آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ ۱۲ انہوں نے اس پر الزام لگانے کے ارادے سے یہ  
پوچھا کہ کیا بہت کے دن تندرست کرنا روا ہے؟ ۱۳ اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں ایسا کون ۱۱  
ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ بہت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر  
نہ نکالے؟ ۱۲ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے۔ ۱۳ اس لئے بہت کے دن ۱۲  
نیکی کرنا روا ہے۔ ۱۴ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ ۱۵ اُس نے بڑھایا ۱۳  
اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا۔ ۱۶ اس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے ۱۴  
برطان مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں؟ ۱۷ یسوع یہ معلوم کر کے وہاں سے روانہ ہوا ۱۵  
اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے چلے آئے اور اُس نے سب کو اچھا کر دیا۔ ۱۸ اور انہیں تاکید ۱۶  
کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا تاکہ جو یسوع نبی کی معرفت لکھا تھا وہ پورا ہو کہ ۱۷

دیکھ۔ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں  
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔

۱۱ میں تم سے کچھ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں یوحنا بہت کم  
۱۲ اپنے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اس  
۱۳ سے بڑا ہے ۵ اور یوحنا بہت کم دینے والے کے دونوں سے اب تک آسمان کی بادشاہت  
۱۴ پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زور اور اسے چھین لیتے ہیں ۵ کیونکہ سب نبیوں اور توہمت  
۱۵ نے یوحنا تک بتوت کی ۵ اور چاہتو مانو۔ آیا جو آنے والا تھا یہی ہے ۵ جس کے سننے  
۱۶ کے کان بند وہ سن لے ۵ پس اس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟  
۱۷ وہ ان لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں  
۱۸ ۵ کہ ہم نے تمہارے لئے بانسی بجا لی اور تم نہ لپچے ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پٹی کیونکہ  
۱۹ یوحنا نہ کھانا آیا نہ پیتا۔ ۱۰ وہ کہتے ہیں کہ اس میں بدروح ہے ۵ ابن آدم کھانا پیتا آیا۔  
اور وہ کہتے ہیں۔ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محمول لینے والوں اور گنگاروں کا یار! مگر  
حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی ۴

۲۰ ۵ وہ اس وقت ان شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اس کے اکثر معجزے ظاہر ہوئے  
۲۱ تھے کیونکہ انہوں نے توبہ نہ کی تھی۔ کہ ۵ اسے خزاہین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ  
پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو ٹاٹ  
۲۲ اڑھ کر اور خاک میں پیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۵ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن  
۲۳ صور اور صیدہ کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۵ اور اے  
کفرحوم۔ کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا۔ تو تو عالم ارواح میں اترے گا کیونکہ جو معجزے  
۲۴ تم میں ظاہر ہوئے اگر مدوم میں ہوتے تو آج تک۔ قائم رہتا ۵ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ  
عدالت کے دن مدوم کے علاقے کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۴  
۲۵ ۵ اس وقت یسوع نے کہا۔ اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد  
کہنا ہوں کہ تو نے یہ باقیں دانائیں اور غفلت مندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔  
۲۶ ۵ اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۵ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ تجھے

- ۳۲ نہ کیا جائے گا اور جو کوئی ابن آدم کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اسے معاف کی جائے گی۔ مگر جو کوئی ارواح القدس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ اسے معاف نہ کی جائے گی۔ نہ اس عالم میں نہ آنے والے میں۔ یا تو درخت کو بھی اچھا کو اور اس کے پھل کو بھی اچھا۔ یا درخت کو بھی بُرا کو اور اس کے پھل کو بھی بُرا۔ کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ اسے سانپ کے بچو تم بڑے ہو کر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جودل میں میرا ہے وہی سنہ پرتا ہے۔ اچھا آدمی اچھے خزانے سے بھی چیزیں نکالتا ہے۔ اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔ اور میں تم سے کتا ہوں۔ ۳۳ مگر جو کئی بات لوگ کہیں گے عداوت کے دن اس کا حساب دیں گے؟ کیونکہ تو اپنی باتوں کے سبب سے راست باز ٹھیرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصور وار ٹھیرایا جائے گا۔ ۳۴ اس پر بعض فقہوں اور فریسیوں نے جواب میں اس سے کہا اے استاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس نے جواب دے کر اُن سے کہا کہ اس زمانے کے بڑے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جیسے یونس تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔ نینوہ کے لوگ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر انہیں مجرم ٹھیرائیں گے کیونکہ انہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یونس سے بھی بُرا ہے۔ دکن کی ملکہ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اٹھ کر انہیں مجرم ٹھیرائے گی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بُرا ہے۔ جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سو کچے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور پاتی نہیں۔ تب کہتی ہے کہ میں اپنے اس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نکلی تھی اور ذکر اسے خالی اور بھڑا ہوا اور آراستہ پائی۔ بہت بھر ہا کر اور سات رو جیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی۔ ہے اور وہ داخل ہو کر عواں بنی ہیں اور اس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے۔ اس زمانے کے بڑے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔ ۳۵ جب وہ بھیڑے یہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے۔ ۳۶

- ۱۸ ۵ دیکھو یہ میرا نام ہے جسے میں نے چنا  
میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے۔  
میں اپنا روح اس پر ڈالوں گا۔  
اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا۔  
۱۹ ۵ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور۔  
اور نہ بازاروں میں کوئی اُس کی آواز سنے گا۔  
۲۰ ۵ یہ کچلے ہوئے سر کٹے کو نہ توڑے گا۔  
اور دھواں اٹھتے ہوئے سن کو نہ بھائے گا۔  
جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرائے۔  
۲۱ ۵ اور اُس کے نام سے غیر قومیں امید رکھیں گی۔  
۲۲ ۱۵ اس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے کو لائے جس میں بدروح تھی  
۲۳ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔ ۵ اور ساری بھیڑ حیران  
۲۴ ہو کر کہنے لگی: کیا یہ ابن داؤد ہے؟ فریسیوں نے سن کر کہا کہ یہ بدروحوں کے سردار  
۲۵ بعلبول کی مدد پر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔ ۵ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن  
سے کہا۔ جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑتی ہے وہ دیران ہو جاتی ہے۔ اور جس کسی  
۲۶ شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔ ۵ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو  
۲۷ اپنا مخالف آپ ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہے گی؟ ۵ اور اگر میں  
بعلبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے  
۲۸ ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔ ۵ لیکن اگر میں خدا کے روح کی مدد سے  
۲۹ بدروحوں کو نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آجی۔ ۵ یا کیونکر کوئی آدمی  
کسی زور آور کے گھر میں گھس کر اس کا اسباب نہٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس  
۳۰ زور آور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لوٹ لے گا۔ ۵ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے  
۳۱ خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بھیڑنا ہے۔ ۵ اِس لئے میں تم سے کتابوں  
کہ آدمیوں کا برکت اور گھر تو معاف کیا جائے گا۔ مگر جو گھر روح کے حق میں ہو وہ معاف

اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔  
کیس ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں۔

اور کانوں سے نہیں

اور دل سے سمجھیں

اور رجوع لائیں

اور میں انہیں شفا بخشوں۔

- ۱۶ ۵ لیکن مبارک ہیں تھاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور ہمتارے کا ان اس  
۱۷ لئے کہ وہ سنتے ہیں کیونکہ میں تم سے بچ گناہوں کہ بہت سے نبیوں اور راست بازوں کو آزد  
۱۸ تھی کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تم سنتے ہو نہیں مگر نہ نہیں۔  
۱۹ ۵ پس بونے والے کی مثل سنو ۵ جب کوئی بارشاہت کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا نہیں  
۲۰ تو جو اس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے  
۲۱ کنارے بویا گیا تھا ۵ اور جو پھر تلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور اُسے  
۲۲ فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے ۵ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور  
۲۳ جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے ۵ اور جو جھاڑیوں  
۲۴ میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور مونیہ کا فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا  
۲۵ ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۵ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا  
۲۶ اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سوگنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا ۵  
۲۷ ۵ اُس نے ایک آدمی کو بھیجا اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اس آدمی  
۲۸ کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ۵ مگر لوگوں کے سوتے ہیں اُس کا دشمن آیا  
۲۹ اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو کر چلا گیا ۵ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو  
۳۰ وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دئے ۵ گھر کے مالک کے نوکروں نے اُس سے کہا کہ اے  
۳۱ خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا۔ پھر اس میں کڑوے دانے کہاں سے  
۳۲ آئے ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔ نوکروں نے اس سے کہا۔ تو کیا  
۳۳ تو چاہتا ہے کہ ہم جا کر انہیں جھج کریں ۵ اُس نے کہا نہیں کیس ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانوں

۴۷ اور اس سے باتیں کرنی چاہتے تھے ۵ کسی نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے  
 ۴۸ بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے باتیں کرنی چاہتے ہیں ۵ اُس نے خبر دینے والے کے  
 ۴۹ جواب میں کہا۔ کون ہے میری ماں۔ اور کون میں میرے بھائی ۵ ۹ اور اپنے شاگردوں کی  
 ۵۰ طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں ۵ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی  
 باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے ۶

۱ اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جمیل کے کنارے جا بیٹھا ۵ اور اُس کے پاس ایسی  
 ۲ بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی ۵ اور اُس  
 نے اُن سے بہت سی باتیں شنیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا راج بونے نکلا۔  
 ۳ ۵ اور بونے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے اگر انہیں چک لیا۔  
 ۵ ۵ اور کچھ تھمریلی زمین پر گرے جہاں اُنہیں بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے  
 ۶ سبب جلد آگ آئے ۵ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے  
 ۷ ۵ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر انہیں دبایا ۵ اور کچھ اچھی زمین  
 ۹ میں گرے اور پھل لاسے کچھ سوکنا کچھ ساٹھ گدا کچھ تیس گنا ۵ جس کے کان ہوں وہ سن ہے ۶  
 ۱۰ ۵ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا۔ تو اُن سے شنیلوں میں کیوں باتیں کرتا  
 ۱۱ ہے ۵ ۹ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ اس لئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہت کے  
 ۱۲ بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر انہیں نہیں دی گئی ۵ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے  
 دیا جائے گا۔ اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے  
 ۱۳ وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے ۵ میں اُن سے شنیلوں میں اس لئے باتیں کرتا  
 ہوں کہ دیکھتے ہیں اور پھر نہیں دیکھتے اور سنتے ہیں اور پھر نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے  
 ۱۴ ۵ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہے کہ

تم کانوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے۔

اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔

۵ کیونکہ اس امت کے دل پر جہی چھا گئی ہے۔

اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں۔





۳۰ کے جمع کرنے میں تم ان کے ساتھ گئیوں بھی اکھاڑو نہ فصاحت اب تو دونوں کو اکھاڑو نہ  
 دو۔ اور فصل کے وقت ان کے کاٹنے والوں سے کہہ دو گا کہ پہلے کر دوے دانے جمع کر لو۔  
 اور جہاں نہ کرے واسطے ان کے کٹھے باندھ لو اور کہو ان میرے کٹھنے میں جمع کر دو۔

۳۱ اس نے ایک اور تیشیل ان کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اس  
 زانی کے واسطے کی جاتی ہے۔ جسے کسی آدمی نے لیکر اپنے کھیت میں بڑھادیا وہ سب  
 بڑھوگا۔ مگر جب یہ جاتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑھاتا ہے اور

۳۲ ایسا دینا سہو جاتا ہے کہ وہ کہے کہ اس کی ڈالیں پر بسا کر گئے ہیں +  
 اس نے ایک اور تیشیل ان کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اس غمیر کی مانند  
 ہے۔ لیکن اس نے لیکر اپنے پاس نہ لے گیا اور ہوتے ہوئے سب غمیر ہو گیا +

۳۳ یہ سب باتیں شروع سے بیٹھے کے لکھ لکھ کر اور فر تیشیل کے وہ ان سے  
 کہو نہ تھا تھا کہ جن کی معرت کا لکھا گیا وہ بڑھوگا  
 میں تمہیں کٹھنے کا ایسا نہ کر دوں گا۔

۳۴ میں ان باتوں کو ظاہر کروانا چاہتا تھا۔ مگر ان کے وقت سے پوچھو یہ بھی میں +  
 اس وقت وہ کہو کہ چھوڑ کر گھر آیا اور تیشیل کے شاگردوں نے اس کے پاس  
 کر کہا کہ کھیت کے کاروبار میں تیشیل میں کھجور سے لٹاس۔ تیس جواب میں کہا کہ اچھے

۳۵ یہ چکر کاو نے والا بن آؤم سے لا اور کہیں نہ دنیا اور اچھے چج بادشاہت کے ترز نہا اور کر دوے  
 ۳۶ دار نہ اس شریہ کے فرماؤ جس دشمن نے انہیں بڑھادیا وہاں سے۔ اور فصل دنیا کا آخر  
 ۳۷ اور نہ اسے فرشتے ہنس چھو کر دوے اسے جو کہتے جاتے اور انک میں بھلائے جاتے ہیں

۳۸ دیکھو یہی زیادہ آخر میں ہوا کہ ان آدم اپنے رشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھو کو کھلانے والی  
 ۳۹ چیزوں اور بڑوں کو اس کی بادشاہت میں جمع کریں گے اور انہیں آگ کی بھیجی میں  
 ۴۰ حال دیکھو۔ ان روتا اور اتوں کا بیٹا بڑا اس وقت راست باز اپنے باپ کی بادشاہت

۴۱ میں آتا ہے کہ مانند چھپیں گے ان کے کانوں میں وہ سن لے +  
 ۴۲ آسمان کی بادشاہت کو بیت میں ہے۔ یہی سوئے نہا نہ کرے اندھے جسے کسی آدمی نے  
 ۴۳ پا کر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جگر کھینچ کر اسے چھپا دیا اور اس کھیت کو مول لے لیا +

۲۰ جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا ۵ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب اُوٹنے لگا تو چلا کر کہا  
 ۳۱ اے خداوند مجھے بچا ۵! یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا۔ اے  
 ۳۲ مگر اعتقاد تو نے کیوں شک کیا ۵؟ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا انہم گئی ۵ اور جو کشتی پر  
 تھے انہوں نے اسے سجدہ کر کے کہا۔ یقیناً تو خدا کا بیٹا ہے ۵

۳۳ ۵ وہ پار جا کر گلیں صحرے کے علاقے میں پہنچے ۵ اور وہاں کے لوگوں نے اسے پہچان کر  
 ۳۶ اس سارے گروہ کو نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماریوں کو اس کے پاس لائے ۵ اور وہ  
 اسکی منت کرنے لگے۔ کہ اسکی پوشاک کا کنارہ ہی چھو لیں۔ اور مہنتوں نے جھوٹا وہ اچھے ہوئے ۵

۳۷ ۵ اس وقت فریسیوں اور فقہوں نے یہ تعلیم سے یسوع کے پاس آکر کہا کہ تیرے  
 شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ یوٹی کھائے، دانت ہاتھ نہیں دھو؟  
 ۳ ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟  
 ۴ ۵ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ باپ کی امان کی عزت کر۔ اور جو باپ یا ماں کو برا کہے وہ ضرور  
 ۵ جان سے مارا جائے ۵ مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے  
 ۶ ناپید ہونے چاہیے اسکا تمہارے خدا کی نذر پوچھو ۵ تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے پس تم نے اپنی  
 ۷ روایت سے خدا کا کام باطل کر دیا ۵ اے ریاکاروں! شیاعہ نے تمہارے حق میں کیا خوب بات کی کہ  
 ۸ ۵ یہ آیت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔ مگر ان کا دل تجھ سے دور ہے۔

۹ ۵ اور یہ بے غایہ میری پرستش کرتے ہیں۔  
 کیونکہ آدمی کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۱۰ ۵ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا کہ سنو اور سمجھو ۵ جو چیز منہ میں جاتی ہے  
 ۱۲ وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو منہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ۵ اس پر  
 شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کیا تو جانتا ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سن کر کھوکھلی  
 ۱۳ اُس نے جواب میں کہا کہ جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اٹکا ڈال جائے گا  
 ۱۴ انہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتا دینگے تو دونوں  
 ۱۵ رُعبے میں گر پڑیں گے ۵ پطرس نے جواب میں اس سے کہا کہ تیشیل ہیں سبھاوے ۵ اُس  
 ۱۶ نے کہا۔ کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ ۵ کیا نہیں سمجھے کہ جو کچھ منہ میں جاتا ہے وہ میٹ میں

۸ دوں گاہ وہ اپنی ماں کے سکھانے سے بولی کہ یوحنا بہت تھکے دینے والے کا سر نکال میں ہیں مجھے  
 ۹ منگوا دے ۵ بادشاہ غمیں ہوا۔ مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اُس نے حکم دیا کہ دے دیا  
 ۱۰ جائے ۵ اور آدمی بھیج کر قید خانے میں یوحنا کا سر کٹوا دیا ۵ اور اس کا سر نکال میں لایا گیا اور  
 ۱۲ لٹکی کو دیا گیا۔ اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی ۵ اور اس کے شاگردوں نے اگلا ش  
 اٹھالی اور اُسے دفن کر دیا اور جا کر یسوع کو خبر دی ۵

۱۲ ۵ جب یسوع نے یثا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی دیران جگہ کو روانہ ہوا۔ اور لوگ یہ  
 ۱۳ منکر شہر شہر سے پیدل اُس کے پیچھے گئے ۵ اُس نے اتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر  
 ۱۵ ترس آیا۔ اور اُس نے اُن کے پیادوں کو اچھا کر دیا ۵ اور جب شام ہوئی تو شاگرد اُس کے  
 پاس آکر بولے کہ جگہ دیران ہے اور اب وقت گزر گیا ہے۔ لوگوں کو رخصت کر دے تاکہ  
 ۱۶ گھاٹوں میں جا کر اپنے واسطے کھانا سولیں ۵ یسوع نے اُن سے کہا کہ ان کا جانا ضرور نہیں  
 ۱۷ تم ہی انہیں کھانے کو دو ۵ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں  
 ۱۹ اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں ۵ اُس نے کہا۔ انہیں یہاں میرے پاس لے آؤ ۵ اور  
 اس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا پھر اس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں  
 اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اور توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں  
 ۲۰ کو ۵ اور سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارگھڑیاں  
 ۲۱ اٹھائیں ۵ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ۵

۲۲ ۵ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر سوار ہو کر اس سے پہلے پار چلی جائیں  
 ۲۳ جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے ۵ اور لوگوں کو رخصت کر کے علیحدہ دعا مانگنے کے لئے  
 ۲۴ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب شام ہوئی۔ تو وہاں اکیلا تھا ۵ مگر کشتی اس وقت جمیل کیے بیچ میں  
 ۲۵ تھی اور لہروں سے ڈمک رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی ۵ اور وہ رات کے چوتھے پہر جمیل پر  
 ۲۶ چلتا ہوا اُن کے پاس آیا ۵ شاگرد اُسے جمیل پر چلتا ہوا دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت  
 ۲۷ ہے۔ اور ڈر کے مارے چلا آئے ۵ یسوع نے فوراً اُن سے کہا۔ فاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔  
 ۲۸ ڈرو نہیں ۵ پطرس نے اس سے جواب میں کہا۔ اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ  
 ۲۹ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں ۵ اُس نے کہا۔ پطرس کشتی سے اتر کر یسوع کے پاس

۳۵ اور تھوڑی سی چھوٹی پھلیاں ہیں ۵ اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں ۵ اور  
 اُن سات روٹیوں اور پھلیوں کو لے کر کھا کر لیا۔ اور انہیں تو بکرا شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد  
 ۳۷ لوگوں کو ۵ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے لکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکروں  
 ۳۸ اٹھائے ۵ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے ۵ پھر وہ بھیڑ کو  
 ۳۹ رخصت کر کے کشتی پر سوار ہوا۔ اور مکدن کی سرحدوں میں آگیا ۵

۴۰ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر اُزمانے کے لئے اس سے درخواست کی  
 ۴۱ کہ ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تم کہتے ہو کہ  
 ۴۲ کھلا رہے گا۔ کیونکہ آسمان لال ہے ۵ اور صبح کو یہ کہ آج آمدھی چلے گی کیونکہ آسمان لال  
 اور دھندلا ہے۔ تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنی جانتے ہو۔ مگر زمانوں کی علامتوں  
 ۴۴ میں تمیز نہیں کر سکتے ۵ اس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر  
 یو کس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائیگا۔ اور وہ انہیں چھوڑ کر چلا گیا ۵

۴۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینی بھول گئے تھے ۵ یسوع نے اُن سے  
 ۴۶ کہا۔ خبردار فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا ۵ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے  
 ۴۷ کہ ہم روٹی نہیں لائے ۵ یسوع نے یہ معلوم کر کے کہا۔ اے کم اعتقاد و تم آپس میں کیوں اڑچا  
 ۴۸ کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ۵ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں  
 ۴۹ کی پانچ روٹیاں تمہیں یاد نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں ۵ اور نہ اُن چار ہزار  
 ۵۰ آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کتنے ٹوکروے اٹھائے ۵ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے  
 ۵۱ کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا ۵ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار  
 ۵۲ رہو ۵ تب اُن کی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں  
 کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا ۵

۵۳ جب یسوع قیصرہ فلپتی کے علاقے میں آیا تو اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ کون  
 ۵۴ آئن آدم کو کیا کہتے ہیں ۵ اُنہوں نے کہا۔ بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں۔ بعض  
 ۵۵ ایلیاہ بعض یرتیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ۵ اس نے اُن سے کہا۔ مگر تم مجھے کیا کہتے ہو ۵  
 ۵۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا۔ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ۵ یسوع نے اُس سے کہا کہ  
 ۵۷

۱۰ چرتا اور پٹانے میں نکل جاتا ہے، ۱۱ مگر جو باتیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۱۲ کیونکہ بڑے خیال خوردیزیاں۔ زنا کاریاں۔ حرام کاریاں۔ چوریاں جو ان کو کیاں۔ بگوشیاں دل ہی سے نکلتی ہیں ۱۳ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا +

۲۱ ۱۴ پھر یسوع وہاں سے نکل کر موراؤسیتا کے علاقے کو روانہ ہوا ۱۵ اور دیکھو ایک کسان عورت ان سرحدوں سے نکلی اور ٹیکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک بد روح میری بیٹی کو بری طرح ستاتی ہے ۱۶ مگر اُس نے کچھ جواب اسے نہ دیا۔ اور اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اس سے یہ عرض کی کہ اسے رخصت کر دے۔ کیونکہ ہمارے پیچھے چلتی ہے ۱۷ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بیٹیوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۱۸ مگر اُس نے اگر اُسے سمجھ کیا اور کہا۔ اے خداوند میری مدد کر۔ ۱۹ اس نے جواب میں کہا کہ راکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں ۲۰ اُس نے کہا۔ ہاں خداوند کیونکہ کہتے ہیں ان ٹکڑوں میں سے کھائے میں جو ان کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں ۲۱ اس پر یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ اے عورت تیرا بڑا ہی ایمان ہے جیسا چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو۔ اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھری شفا پائی +

۲۹ ۲۲ پھر یسوع وہاں سے چل کر گلیل کی جیصیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا ۲۳ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں۔ ٹسٹوں اور بہت سے بیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور انہیں اُس کے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس نے انہیں اچھا کر دیا ۲۴ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹسٹے مند رست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی بڑائی کی +

۳۲ ۲۵ اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا کہ مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ اور انہیں جو کاشخصت کرنا میں نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں قحط کر رہ جائیں ۲۶ شاگردوں نے اس سے کہا کہ کیا بان میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو بیکریں ۲۷ یسوع نے اُن سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ دو دو لے سات

- نے یسوع سے کہا۔ اے خداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے بناؤں ایک تیرے لئے۔ ایک سوتلے کے لئے۔ ایک ایتلیاہ کے لئے وہ بول ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا۔ اور دیکھو اس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پارا بنیاد ہے جس سے میں خوش ہوں اُس کی سنو شاگرد یہ سن کر نہ کہنے بل گرے اور بہت ہی ڈرے۔ یسوع نے پاس آکر اُنہیں چھو ا اور کہا کہ اٹھو اور ڈرو نہیں۔ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو ایک یسوع کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا۔
- ۵ جب وہ پہاڑ سے اترتے تھے تو یسوع نے انہیں یہ حکم دیا کہ جب تک بن آدم مُردوں میں سے نہ جی اٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے اُس کا ذکر کسی سے نہ کرنا۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر قبیح یہ کیوں کہتے ہیں کہ ایتلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟
- ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ ایتلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایتلیاہ تو آچکا اور اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے ہم سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔
- ۵ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔ اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دکھ اٹھاتا ہے اس لئے کہ کنگڑگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں بھی ۵ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے چھانڈ کر سکے۔ یسوع نے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد اور کج رقوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لے آؤ۔ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اسی گھڑی اچھا ہو گیا۔ اُس وقت شاگردوں نے یسوع کے پاس الگ آکر کہا کہ ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اپنے ایمان کی کمی کے سبب۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سر کر۔ کروہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔

سایک ہے تو شمعون بریونا کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے  
جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے ۵ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں  
اس تجھ پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔  
۱۹ میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دوں گا اور جو کچھ تو زمین پر بانٹے گا وہ  
۲۰ آسمان پر بندھے گا۔ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا ۵ اُس وقت اُس نے  
شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ یہ مسیح ہے +

۲۱ ۵ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ مجھے ضرور ہے کہ یروشلم  
کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کا مینوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ اٹھاؤں اور  
۲ قتل کیا جاؤں اور تیسرے دن جی اُنھوں ۵ اس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر اُسے  
۲۲ طاعت کرنے لگا کہ اے خداوند خدا نہ کرے۔ یہ تجھ پر ہرگز نہیں ہونے کا ۵ اُس نے پھر کہ  
پطرس سے کہا۔ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے۔  
۲۳ کیونکہ تو نے اکی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۵ اس وقت یسوع  
نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے  
۲۴ اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہوئے ۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ  
۲۵ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے پائے گا ۵ اور اگر  
آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟  
۲ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ ۵ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے  
فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اس وقت ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا  
۲۱ ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک  
۲ ابن آدم کو اُس کی بادشاہت میں آتے ہوئے دیکھ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے  
۲۱ ۵ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو ہمراہ  
۲ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا ۵ اور ان کے سامنے اُس کی صورت بدل  
۲ گئی۔ اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی ۵ اور  
۲ دیکھو وہ تھے اور الیاباہ اس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے انہیں دکھائی دے ۵ پطرس



- ۱۲ سے کسی کو ناجائز نہ جانتا۔ کیونکہ میں تم سے کتابوں کے آسمان پر ان کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا منہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔ تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سوبھیلشیں ہوں اور ان میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ نٹاؤ کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اس بھٹکی ہوئی لونڈی ڈھونڈے گا؟ اور اگر ایسا ہو کہ اسے پائے تو میں تم سے سچ کتابوں کے وہ ان نٹاؤ کی نسبت جو بھٹکی نہیں اُس بھٹکی کی زیادہ غرضی کریگا۔ اسی طرح تمہارے باپ کی جہان ۱۴ پر ہے یہ مرضی نہیں کہ ان چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو +
- ۱۵ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور اکیلے میں بات چیت کر کے اسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تو نے اپنے بھائی کو پالیا۔ اور اگر نہ سُنے تو وہ سا ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا۔ تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔ اگر وہ ان کی بھی سُننے سے انکار کرے تو کلیسا سے کہہ۔ اور اگر کلیسا کی بھی سُننے سے انکار کرے تو تو اسے غیر قوم والے اور موصول لینے والے کے برابر جان۔ میں تم سے سچ کتابوں کے جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا۔ اور جو کچھ تم زمین پر کھو لو گے وہ آسمان پر کھلے گا۔ پھر میں تم سے کتابوں کے اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جیسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے سچ میں ہوں گا۔
- ۲۱ اس وقت پطرس نے پاس آکر اس سے کہا۔ اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اسے سناں کروں؟ کیا سات دفعہ تک؟ یسوع نے اس سے کہا۔ میں تجھ سے یہ نہیں کہنا کہ سات دفعہ۔ بلکہ سات دفعہ کے ستر گنے تک۔ پس آسمان کی بادشاہت اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا تو اس کے سامنے ایک قرض دار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار ٹوٹے دینے تھے۔ مگر چونکہ اس کے پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اُس کی جو سب سے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔ پس نوکر نے گھر آئے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند مجھے

۱۲ اور جب وہ گیل میں رہتے تھے تو یسوع نے اُن سے کہا کہ ابن آدم آدمیوں کے لئے  
 ۲۳ میں جوالے کیا جائے گا۔ ۱۳ روہ اسے قتل کریں گے اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائے گا۔  
 اس پر وہ بہت ہی غمیں ہوئے۔  
 ۲۴ اور جب کفر تخوم میں آئے تو نیم شغال لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر کہا۔  
 ۲۵ کیا تمہارا استاد نیم شغال نہیں دیتا؟ ۱۴ اُس نے کہا۔ ہاں دیتا ہے۔ اور جب وہ گھر میں  
 آیا تو یسوع نے اس کے بولنے سے پہلے ہی کہا۔ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے  
 ۲۶ بادشاہ کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ بپے بیٹوں سے یا غیروں سے؟ ۱۵ جب اُس  
 ۲۷ نے کہا کہ غیروں سے تو یسوع نے اس سے کہا۔ پس بیٹے بری ہوئے۔ مگر اس لئے کہ ہم نہیں  
 ٹھوکر نہ کھلائیں۔ تو جھیل پر جا کر بنی ڈال۔ اور جو پھلی پہلے نکلے اُسے لے۔ اور جب اُس  
 کا منہ کھولے گا تو ایک منتقال ملے گا۔ وہ لیکہ میرے اور اپنے بدلے انہیں دے۔  
 ۱۸ چہ اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس نہ کر لوئے۔ پس آسمان کی بادشاہت میں بڑا  
 ۱۹ کون ہے؟ ۱۶ اُس نے ایک بچے کو پاس بلا کر اُسے اُن کے پیچ میں کھڑا کر دیا۔ اور کہا۔  
 میں تم سے بڑا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو اور بچوں کی مانند بنو تو آسمان کی بادشاہت  
 ۲۰ میں نہ داخل ہو گے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی مانند چھوٹا بنائے گا وہی آسمان  
 ۲۱ کی بادشاہت میں بڑا ہو گا۔ ۱۷ اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے  
 ۲۲ قبول کرتا ہے۔ لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر  
 ۲۳ کھلاتا ہے اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی جلی کا پاٹ اس کے گلے میں لٹکایا جائے  
 ۲۴ اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔ ۱۸ ٹھوکر دے کے سبب دنیا پر افسوس ہے کیونکہ  
 ۲۵ ٹھوکر دے کا نفاذ ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر  
 ۲۶ لگے۔ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک  
 ۲۷ دے۔ مثلاً یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہو نا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہاں تھوکر  
 ۲۸ پاؤں ہوتے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ ۱۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے  
 ۲۹ نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہو نا تیرے لئے اُس  
 ۳۰ سے بہتر ہے کہ وہ آنکھیں ہوتے تو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ ۲۰ خبردار ان چھوٹوں میں

دی مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا ۱۵ ام میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری  
کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور  
جو کوئی چھوڑی ہوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زنا کرتا ہے ۱۶ شاگردوں نے اس سے کہا کہ  
اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں ۱۷ اس نے ان  
سے کہا کہ سب اس بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جنہیں یہ قدرت دی گئی ہے۔  
۱۸ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو اس کے پیٹ ہی سے پیدا ہوئے۔ اور بعض خوجے  
ایسے ہیں جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان  
کی بادشاہت کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے ۱۹  
۲۰ اس وقت لوگ بچوں کو اس کے پاس لائے تاکہ وہ ان پر ہاتھ رکھے اور  
دعا مانگے۔ مگر شاگردوں نے انہیں جھڑکا ۲۱ لیکن عیسوع نے کہا۔ بچوں کو میرے پاس  
آنے دو۔ اور انہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۲۲ اور  
وہ ان پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ۲۳

۲۴ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اس سے کہا۔ اے استاد میں کونسی نیکی  
کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی پائوں ۲۵ اس نے اس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی بابت کیوں  
پوچھتا ہے ۲۶ نیک تو ایک ہی ہے۔ لیکن اگر تو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں  
پر عمل کر ۲۷ اس نے اس سے کہا کہ کون سے حکموں پر؟ عیسوع نے کہا۔ یہ کہ خون نہ کرو زنا نہ  
کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے ۲۸ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اور اپنے پڑوسی  
سے اپنی مانند محبت رکھ ۲۹ اس جوان نے اس سے کہا کہ میں نے ان سب پر عمل کیا ہے  
اب مجھ میں کس بات کی کمی ہے ۳۰ عیسوع نے اس سے کہا۔ اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے  
تو جانا مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور آکر میرے  
پچھے ہو ۳۱ مگر وہ جوان یہ بات سن کر ٹھیکس ہو کے چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ۳۲  
۳۳ اور عیسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ دو لقمہ  
کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہے ۳۴ اور پھر تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ  
کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دو لقمہ خدا کی بادشاہت

۲۷ مہلت دے۔ تو میں تیرا سارا قرض ادا کروں گا۔ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھاکر  
 ۲۸ سے چھوڑ دیا اور اس کا قرض بخش دیا۔ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اس کے ہم خدمتوں میں  
 سے ایک اُس کو ملا جس پر اس کے سودینا راتے تھے۔ اُس نے اس کو پوچھا کہ اس کا گلا  
 ۲۹ گھونٹا اور کہا کہ تجویہ آتا ہے اور اکر دے۔ پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے  
 ۳۰ گر کر اس کی منت کی اور کہا۔ مجھے مہلت دے۔ میں تجھے ادا کر دوں گا۔ اُس نے  
 نہ مانا۔ بلکہ جا کر اسے قید خانے میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے  
 ۳۱۔ پس اس کے ہم خدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور اگر اپنے مالک کو  
 ۳۲ سارا احوال سن دیا۔ اس پر اس کے مالک نے اُس کو پاس بلا کر اس سے کہا۔ اتنے  
 شہریر نوکر۔ میں نے وہ سارا قرض تجھے اس لئے بخش دیا کہ تو نے میری منت کی تھی۔  
 ۳۳ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ میرا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟  
 ۳۴ اور اُس کے مالک نے غصے ہو کر اُس کو جلا دوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام  
 ۳۵ قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ اسی طرح تمہارے ساتھ میرا آسمانی باپ بھی کرے گا  
 اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے +

۱۹ جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ گلیل سے روانہ ہو کر یردن  
 ۲ کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا۔ اور اُس کے پیچھے ایک بڑی بھیڑ ہوئی اور اُس  
 نے انہیں وہاں اچھا کیا +

۳ اور فریسی اسے آزمانے کے واسطے اس کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ کیا ہر  
 ۴ ایک سبب سے اپنی بیوی کا چھوڑ دینا روا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا۔ کیا تم نے  
 نہیں پڑھا کہ جس نے انہیں بنایا۔ اس نے ابتدا ہی سے انہیں مرد اور عورت بنا کر کہا  
 ۵ کہ۔ اس سبب سے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا  
 ۶ اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ پس وہ دونیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اس لئے  
 ۷ جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے۔ اُنہوں نے اس سے کہا۔ پھر موسیٰ نے  
 ۸ کیوں حکم دیا ہے کہ طلاق نامہ دے کر اُسے چھوڑ دے؟ اُس نے ان سے کہا کہ  
 موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے لئے یہ تمہیں اپنی بیویوں کے چھوڑ دینے کی اجازت

۱۴ ۵ جوتیرا ہے اٹھالے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اس کچھلے کو بھی  
 ۱۵ آٹنا ہی دوں ۵ کیا مجھے رو انہیں کہ اپنے مال کو جو چاہوں سو کروں؟ یا تو اس لئے کہ  
 ۱۶ میں نیک ہوں مجری نظر سے دیکھتا ہے ۵ اسی طرح آخر اول ہو جائیں گے اور اول خیر  
 ۱۷ ۵ اور یسوع پر تسلیم جاتے ہیں بارہ شاگردوں کو انگ لے گیا اور راہ میں اُن سے  
 ۱۸ کہا ۵ دیکھو ہم پر تسلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا  
 ۱۹ جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے ۵ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے  
 ۲۰ تاکہ وہ اسے ٹھٹھوں میں اڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں۔ اور وہ میرے  
 دن زندہ کیا جائے گا ۵

۲۰ ۵ اس وقت زبیدی نے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے  
 ۲۱ سامنے آکر سجدہ کیا اور اس سے کچھ عرض کرنے لگی ۵ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی  
 ۲۲ ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ فرما کہ یہ میرے دو بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری  
 ۲۳ دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ۵ یسوع نے جواب میں کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا  
 ۲۴ مانگتے ہو۔ جو یہالہ میں پیئے کہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ انہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں  
 ۲۵ ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ میرا یہالہ تو پیو گے۔ لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھا دینا میرا کام  
 ۲۶ نہیں۔ مگر جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا آئیں گے لئے ہے ۵ اور جب  
 ۲۷ ہوں نے یہ سنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خطا ہوئے ۵ مگر یسوع نے انہیں پاس بلا کر  
 ۲۸ کہا۔ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکومت چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں  
 ۲۹ ۵ تم میں ایسا نہ ہو گا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ۵ اور جو تم میں اول  
 ۳۰ ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ۵ چنانچہ ابن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت  
 ۳۱ کرے اور اپنی جان ہتھیروں کے بدلے فدیے میں دے ۵

۳۱ ۵ اور جب وہ حیرجوسے نکلے تھے تو ایک بڑی بھیڑ اس کے پیچھے ہوئی ۵ اور دیکھو  
 ۳۲ دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ سن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلا کر کہا آتے  
 ۳۳ خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر ۵ لوگوں نے انہیں ڈانسا کہ چپ رہیں۔ لیکن وہ اور بھی چلا کر  
 ۳۴ بولے۔ آتے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر ۵ یسوع نے کھڑے ہو کر انہیں بلایا اور کہہ تم

۲۵ میں داخل ہوۓ شاگرد یہ سن کر بہت ہی حیران ہوئے اور بولے کہ پھر کون نجات  
 ۲۶ پاسکتا ہے؟ ۵۹ یسوع نے ان کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا  
 ۲۷ لیکن خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پر پطرس نے جواب میں اس سے کہا کہ دیکھ  
 ۲۸ ہم تو سب کچھ چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو گئے ہیں۔ پس ہم کو کیا ملے گا؟ ۵۹ یسوع نے ان سے  
 کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب ابن آدم مٹی پیدا ایش میں اپنے جلال کے تخت  
 پر بیٹھنے کا وقت تم بھی جو میرے پیچھے ہو گئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ  
 ۲۹ قبیلوں کا حاکم کرو گے۔ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ  
 یا ماں یا بچوں یا کھیتوں کو میرے نام کے خاطر چھوڑ دیا ہے اس کو سو گنا ملے گا اور  
 ۳۰ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا۔ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائیں گے اور  
 ۳۱ آخر اول ہو جائیں گے۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے نکلا تاکہ اپنے  
 ۲ انگوری باغ میں مزدوروں لگائے۔ اور اس نے مزدوروں سے ایک دینار دوڑٹھیرا کر انہیں  
 ۳ اپنے باغ میں بھیج دیا۔ پھر پہرہ پون چڑھے کے قریب نکل کر اس نے اوروں کو بازا دیں  
 ۴ بیکار کھڑے دیکھا۔ اور ان سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ۔ جو واجب ہے تمہیں دوں گا۔  
 ۵ پس وہ چلے گئے۔ پھر اس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر دیا ہی کیا۔ اور کوئی  
 ایک گھنٹہ دن۔ بے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے پایا اور ان سے کہا۔ تم کیوں یہاں تمام  
 ۶ دن بیکار کھڑے رہے؟ ۵۹ انہوں نے اس سے کہا۔ اس لئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری  
 ۸ پر نہیں لگایا۔ اس نے ان سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ۔ جب شام ہوئی تو باغ کے  
 مالک نے اپنے کارندے سے کہا کہ مزدوروں کو بلا اور پھیلوں سے لے کر پہلوں تک انہیں  
 ۹ مزدوری دے دے۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ پہر دن رہے لگائے گئے تھے تو انہیں ایک  
 ۱۰ ایک دینار ملا۔ جب پہلے مزدور آئے تو انہوں نے یہ سمجھا کہ ہمیں زیادہ ملے گا اور انکو بھی  
 ۱۱ ایک ہی ایک دینار ملا۔ جب بلا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت کرنے لگے کہ ان پھلوں  
 نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے۔ اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر دیا۔ جنہوں نے دن بھر  
 ۱۲ کا بوجھ اٹھایا اور سخت دھوپ سہی۔ اس نے جواب دے کر ان میں سے ایک سے  
 کہا۔ مہیاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہر چکا؟

۱۰ کو سیکل میں ابن داؤد کو ہوشنا پکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اس سے کہنے لگے : تو سنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں ؟ یسوع نے ان سے کہا ۔ ہاں ۔ کیا تم نے یہ کہی نہیں پڑھا کہ پتھروں اور شیر خواروں کے منہ سے تو نے حمد کو کامل کرایا ؟ اور وہ انہیں پھوڑ کر شہر کے باہر بیت عینیا میں گیا اور رات کو وہیں رہا ۔

۱۱ اور جب صبح کو شہر میں جانا تھا ۔ تو اسے بھوک لگی : اور انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھ کر اس کے پاس گیا ۔ اور پتھروں کے سوا اس میں کچھ نہ پا کر اس سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے ۔ اور انجیر کا درخت اسی دم سوکھ گیا : شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیوں ایک دم میں سوکھ گیا ؟ یسوع نے جواب میں ان سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو ۔ تو نہ صرف وہ کر دے گا جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا ۔ بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یہ ہو جائے گا : اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمہیں ملے گا ۔

۲۳ اور جب وہ سیکل میں اگر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اس کے پاس آکر کہا ۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے ؟ اور کس نے تجھے یہ اختیار دیا ہے ؟ یسوع نے جواب میں ان سے کہا ۔ کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں ۔ اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤں گا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں : یوحنا کہتا ہے کہ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے ؟ وہ آپس میں مباح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا پھر تم نے کیوں اس کا یقین نہ کیا ؟ اور اگر کہیں انسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں ۔ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں : پس انہوں نے جواب میں یسوع سے کہا کہ ہم نہیں جانتے ۔ اس نے بھی ان سے کہا ۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں : تم کیا سمجھتے ہو ؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے ۔ اس نے پہلے کے پاس جا کر کہا ۔ بیٹا جا ۔ آج انگوڑی باغ میں کام کر : اس نے جواب میں کہا ۔ میں نہیں جاؤں گا ۔ مگر پیچھے پھپکا کر گیا : پھر دوسرے کے

کیا جانتے ہو کہ میں تمہارے لئے کوہوں ۵۹ آسمانوں نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔  
یہ کہ ہماری آنکھیں کل جاہیں ۵ یسوع کو ترس رہا اور اس نے آگ کی آنکھوں کو چھوڑا  
اور وہ فوراً مینا ہو گئے۔ اور اس کے پیچھے ہوئے۔

۵ اور جب وہ یروشلم کے نزدیک پہنچے اور زایتون کے پہاڑ پر بیت فلع کے پاس  
آئے تو بشارت نے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ ۵ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں  
پہنچتے ہی ایک گھوڑا بندھی ہوئی اور اس کے ساتھ بچہ تمہیں ملے گا۔ انہیں کھول کر میرے  
پاس لے آؤ ۵ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ یہ خداوند کو درکار ہیں۔ وہ فی الفور انہیں  
بھیج دے گا ۵ ہاں اس لئے ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہوا کہ

۵ نبیوں کی پیشی سے کہو کہ

دیکھو۔ یہ بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔

وہ سلیم ہے اور اسے پروردار ہے۔

۵ یہ خدا کا بیٹا ہے۔

۵ پس شاگردوں نے مارک کے بیان شروع سے انہیں حکم دیا تھا دیا ہی لیا ۵ اور گدھی اور  
بچہ کو لاکر اپنے گزرتے ہوئے پر لٹا دیا۔ اور وہ ان پر بیٹھ گیا ۵ اور بیٹھنے میں کے اکثر لوگوں نے  
اپنے گزرتے راستے میں کھائے اور وہاں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں  
پھیلا دیں ۵ اور بھیڑ جو اس کے آگے آگے جاتا اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پکار پکار کر کہتی تھی  
کہ اتہن داؤد کو ہوشیار بنادے۔ وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ عالم بالا پر ہوشیار  
۵ اور نبی وہ یروشلم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے۔ یہ  
کون ہے؟ ۵ پیڑ کے ٹوکوں نے کہا۔ یہ گلیل کے ناصرا کے گاؤں میں ہے ۵

۵ اور یسوع نے خدا کی سبیل میں داخل ہو کر ان سب کو نکال دیا جو سبیل میں خرید  
و فروخت کر رہے تھے اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں الٹ دیں ۵ اور  
ان سے کہا۔ لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائے گا مگر تم اسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے  
ہو ۵ اور اندھے اور لنگڑے سبیل میں آس کے پاس آئے۔ اور اس نے انہیں اچھا کیا۔  
۵ لیکن جب سردار کامیوں اور فقیہوں نے ان عجیب کاموں کو جو اس نے کئے اور لڑکوں



۲۴ قوم کو جو اُس کے پہلے لائے دے دی جائے گی ۵ اور جو اس پتھر پر گرے گا اُس کے  
 ۲۵ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے مگر جس پر وہ گرے گا اُسے پس ڈالے گا ۵ اور جب سردار کاہن  
 ۲۶ اور فریسیوں نے اُس کی تمثالیں بین تو سمجھ گئے کہ ہمارے بنی میں کتا ہے ۵ اور وہ بھی  
 ۲۷ کے پکڑنے کی کوشش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اسے نبی جانتے تھے ۵  
 ۲۸ **۵ اور یسوع پھر ان سے تمثالوں میں کہنے لگا کہ ۵ آسمان کی بادشاہت اُس**  
 ۲۹ **بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۵ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے**  
 ۳۰ **ہوؤں کو شادی میں بلائیں۔ مگر انہوں نے اتنا نہ چاہا ۵ پھر اُس نے اور نوکروں کو**  
 ۳۱ **یہ کہہ کر بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے**  
 ۳۲ **بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ ۵ مگر**  
 ۳۳ **وہ بے پردائی کر کے چل دئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۵ اور**  
 ۳۴ **باقیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا ۵ بادشاہ کو غصہ آیا**  
 ۳۵ **اور اپنا لشکر بھیج کر ان خونروں کو ہلاک کر دیا اور ان کا شہر مچوڑک دیا ۵ تب اُس**  
 ۳۶ **نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بلائے ہوئے لائق نہ تھے**  
 ۳۷ **۵ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ۔ اور جتنے تمہیں میں شادی میں بلاؤ ۵ اور وہ**  
 ۳۸ **نوکر باہر راستوں پر جا کر جو انہیں ملے۔ کیا برے کیا بھلے۔ سب کو جمع کر لائے۔ اور**  
 ۳۹ **شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی ۵ اور جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا تو**  
 ۴۰ **اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کی پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا ۵ اور اُس**  
 ۴۱ **سے کہا۔ میں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آگیا ۵ لیکن اُس کا منہ بند ہو گیا**  
 ۴۲ **۵ اس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسکو باہر اڑھو**  
 ۴۳ **میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا مینا مگا ۵ کیونکہ بلائے ہوئے بہت ہیں مگر**  
 ۴۴ **برگزیدہ تھوڑے ۵**  
 ۴۵ **۵ اُس وقت فریسیوں نے مارک مشورہ کیا کہ اسے کیونکر باتوں میں پھنساؤں پس**  
 ۴۶ **انہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرہ دیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور انہوں نے**  
 ۴۷ **کہا۔ آے استاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے۔ اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے**

۳۱ پاس جا کر اُس نے اسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا۔ اتھما۔ جناب۔ مگر کیا نہیں؟ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ وہ بولے۔ پہلا۔ یسوع نے تم سے کہا۔ میری تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصل لینے والے اور کبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتی ہیں۔ کیونکہ یوحنا راست بازاری کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصل لینے والوں اور کبھیوں نے اُس کا یقین کیا۔ اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے۔

۳۲ ۵ ایک اور مثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا۔ جس نے انگوری باغ لگایا۔ اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اس میں حوض کھودا اور برج بنایا۔ اور اُسے باغبانوں کو بیٹھے پرہ سے کر پر دیں چلا گیا۔ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ اور باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پٹیا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو تنگسار کیا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پھلوں سے زیادہ تھے اور انہوں نے اُن کے ساتھ بھی اُسی طرح کیا۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ یہی وارث ہے۔ آؤ اسے قتل کر کے اس کی میراث پر قبضہ کر لیں۔ اور اسے پکڑ کر باغ سے باہر نکالا اور قتل کر دیا۔ پس جب باغ کا مالک آئے گا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟

۳۳ انہوں نے اُس سے کہا۔ اُن برے آدمیوں کو مری طرح ہٹا کرے گا۔ اور باغ کا بیٹیکہ اور باغبانوں کو دے گا جو موسم پر اُس کو پھل دیں۔ یسوع نے اُن سے کہا۔

کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی تمیں پڑھا کہ

جس پنجر کو معماروں نے رد کیا

وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

یہ خداوند کی طرف سے ہوا

اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔

۳۴ ۵ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی۔ اور اُس

۱۴ اور جب فریسی جمع ہوئے تو یسوع نے اُن سے یہ پوچھا کہ تم مسیح کے حق  
۱۵ میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا۔ داؤد کا؟ اُس نے  
۱۶ اُن سے کہا۔ پس داؤد روح کی ہدایت سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہے کہ  
۱۷ خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔

میری دہنی طرف بیٹھے

۱۸ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کروں؟  
۱۹ پس جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھیرا؟  
۲۰ اودھائی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ اُس دن سے پھر کسی نے اس سے سوال  
۲۱ کی جرأت کی؟

۲۲ اس وقت یسوع نے ہمیشے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں۔ کہ  
۲۳ فقیر اور فریسی ہوئے کی گدھی پر بیٹھے ہیں۔ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب  
۲۴ کرو اور مانو۔ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ وہ  
۲۵ ایسے بھاری بوجھ جن کا اٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں  
۲۶ مگر آپ انہیں اپنی انگلی سے بھی بلانا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کے  
۲۷ دکھانے کو کرتے ہیں۔ کیونکہ اپنے تعویذ بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے  
۲۸ رکھتے ہیں۔ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں  
۲۹ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے رہتی کلانا پسند کرتے ہیں۔ مگر تم بنی نہ کھلاؤ  
۳۰ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو  
۳۱ کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تم ہادی کھلاؤ۔ کیونکہ تمہارا ہادی  
۳۲ ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو کوئی اپنے  
۳۳ آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔  
۳۴ اے ریاکار فقیر اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے کہ آسمان کی بادشاہت لوگوں  
۳۵ پر ہند کرتے ہو۔ کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل  
۳۶ ہونے دیتے ہو۔

اور کسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں ہے۔ پس میں بتاؤ کیا بھتا  
 ہے؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ۵۹ بشوع نے اُن کی شرارت جان کر کہا۔ اے  
 ریاکارو۔ مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ۵۹ جزیے کا سکہ مجھے دکھاؤ۔ وہ ایک دینار اس کے  
 پاس لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ ۵۹ انہوں نے  
 اُس سے کہا۔ قیصر کا۔ اس پر اُس نے اُن سے کہا۔ پس جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو  
 خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ ۵۹ انہوں نے یہ سن کر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔  
 ۵ اسی دن حدود قی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُس کے پاس آئے  
 اور اُس سے یہ سوال کیا۔ کہ اے اُستاد مویسے نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے  
 تو اس کا بھائی اس کی بیوی سے بیاہ کر لے اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے  
 ۵ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے۔ اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا۔ اور اس سبب  
 سے کہ اُس کے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے لئے چھوڑ گیا۔ اسی طرح دوسرا  
 اور تیسرا بھی ساتویں تک ۵ سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی۔ ۵ پس وہ قیامت میں  
 اُن ساتوں میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔ ۵ بشوع  
 نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم گمراہ ہو اس لئے کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی  
 قدرت کو۔ ۵ کیونکہ قیامت میں بیاہ شدہ نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند  
 ہوں گے۔ ۵ مگر مرنے والوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خدا نے تمہیں فرمایا تھا کیا تم نے وہ نہیں  
 پڑھا کہ ۵ میں ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ وہ تو مردوں  
 کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ ۵ لوگ یہ سن کر اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔  
 ۵ اور جب فریسیوں نے سنا کہ اُس نے صدوقیوں کا منہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے  
 ۵ اور اُن میں سے ایک عالم شرع نے اُزمانے کے لئے اُس سے پوچھا۔ ۵ اے اُستاد توحیت  
 میں کون سا حکم بڑا ہے؟ ۵ اُس نے اس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل  
 اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ ۵ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے  
 ۵ اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۵ ان ہی دو  
 حکموں پر تمام تورات اور انبیاء کے صحیفوں کا مدار ہے۔

۳۰ اور راستبازوں کے مقبرے آمانتہ کرتے ہوئے اور کتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ  
 ۳۱ دادوں کے زمانے میں ہوتے تو ہم بیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ہوتے ۵ اس  
 ۳۲ طرح تم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ ہم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہیں ۵ غرض اپنے  
 ۳۳ باپ دادوں کا پیمانہ بھرو ۵ اے سانپو! اے افنی کے بچو! تم جنم کی سزا سے کیونکر  
 ۳۴ بچو گے ۵۹ اس لئے دیکھو! میں نبیوں اور دانائوں اور نقیہوں کو تمہارے پاس  
 ۳۵ بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے بعض کو قتل کر دو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو  
 اپنے عبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بھر تاتے پھرو گے ۵ تاکہ سب  
 راست بازوں کا خون جو زمین پر بہا یا گیا تم پر آئے۔ راست باز باہل کے خون  
 سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جسے تم نے مقدس اور قریبانگاہ کے  
 درمیان قتل کیا ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ اس زمانے کے لوگوں پر آگیا ۵  
 ۳۶ ۵ اے یروشلیم! اے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے  
 ۳۷ پاس بھیجے گئے انہیں سنگسار کرتی ہے! کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرعی  
 اپنے بچوں کو پردوں تلے جمع کر لیتی۔ ہے اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں  
 مگر تم نے نہ چاہا ۵ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے ۵ کیونکہ میں  
 ۳۸ تم سے کہتا ہوں۔ کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کو گے۔ کہ مبارک  
 ۳۹ ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ۵

۵ اور مسیح پہلے سے نکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے  
 ۱ تاکہ اُسے پہلے کی عمارتیں دکھائیں ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم ان سب  
 ۲ چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی چھپر پر چھربانی نہ رہیگا  
 جو گرایا نہ جائے گا ۵

۵ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا تو اس کے شاگرد اُنک اُس کے  
 ۳ پاس آکر بولے۔ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے  
 ۴ کا نشان کیا ہوگا بھی؟ تو نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار۔ کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے  
 ۵ کیونکہ بتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے

۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ ایک مرید کرنے کے لئے  
تیری اور خلی کا دورہ کرتے ہو۔ اور جب وہ مرید ہو چکا ہے تو اے اپنے سے دونا جنم  
کا فرزند بنا دیتے ہو۔

۱۵ اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس ہے! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مقدس  
کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن اگر مقدس کے سونے کی قسم کھائے تو اس کا پابند  
ہو گا۔ اے احمقو اور اندھو۔ کونسا بڑا ہے؟ سونا یا مقدس جس نے سونے کو مقدس کیا؟  
۱۸ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن جو خدا اس پر  
۱۹ چڑھی ہو اگر اس کی قسم کھائے تو اس کا پابند ہو گا۔ اے اندھو۔ کونسی بڑی ہے؟  
۲۰ نذر یا قربان گاہ۔ جو نذر کو مقدس کرتی ہے؟ پس جو قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ  
۲۱ اس کی اور سب چیزوں کی جو اس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔ اور جو مقدس کی قسم کھاتا  
۲۲ ہے وہ اس کی اور اس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ اور جو آسمان کی قسم  
کھاتا ہے وہ خدا کے تحت کی اور اس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

۲۳ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پوہینے ورسونف  
اور زیر پیر وہ بکلی دیتے ہو۔ اور تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف  
اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ پھوٹتے  
۲۴ اے اندھے راہ بتانے والو جو پتھر کو تو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو۔

۲۵ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر  
سے صاف کرتے ہو۔ مگر وہ اندر لوٹ اور نا پرہیز گاری سے بھرے ہیں۔ اے  
اندھے فریسی پیلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کرتا کہ اوپر سے بھی صاف ہو جائے۔

۲۶ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں  
کی مانند ہو۔ جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مردوں کی ہڈیوں  
اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہوئی ہیں۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو رہتہا  
دکھائی دیتے ہو۔ مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہوئے ہو۔

۲۹ ۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ نبیوں کی قبریں بناتے

۲۷. باہر نہ جانا۔ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا کیونکہ جیسے پہلی پورب سے  
 ۲۸. کوئدھ کہ کچھ تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا جہاں مردار ہے  
 وہاں گدھ جمع ہو جائیں گے۔ ۴
۲۹. ۵ اور فوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا۔  
 اوچانڈ اپنی روشنی نہ دے گا۔ اور ستارے آسمان سے گریں گے۔ اور آسمانوں کی قوتیں  
 ۳۰. ہلائی جائیں گی ۵ اور اُس وقت ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔ اور اس  
 وقت زمین کی ساری قومیں چھائی ہوئیں گی۔ اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال  
 ۳۱. کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی ۵ اور وہ فرشتے کی بڑی آواز کے  
 ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان  
 کے اِس سرے سے اُس سرے تک جمع کریں گے ۵
۳۲. ۵ اب ابیخ کے درخت سے ایک تمثیل لیکھو۔ جوں ہی اِس کی ڈالی نرم  
 ہوتی اور پتے نکتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۵ اسی طرح جب تم ان سب  
 ۳۳. باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ۵ پس تم سے سچ کہتا ہوں  
 ۳۴. کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہوئیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۵ آسمان اور زمین ٹل  
 ۳۵. جائیں گے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ۵ لیکن اُس دن اور اس گھڑی کی بابت  
 ۳۶. کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا۔ مگر صرف باپ ۵ جیسا نوح کے دنوں  
 ۳۷. میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے  
 دنوں میں لوگ کھاتے پیتے تھے اور ان میں بیاہ شادی ہوتی تھی اِس دن تک۔ نوح  
 ۳۸. کشتی میں داخل ہوا ۵ اور جب تک طوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہوئی  
 ۳۹. اسی طرح ابن آدم کا آنا ہوگا ۵ اِس وقت وہ آدمی کھیت میں ہوں گے۔ ایک لے  
 ۴۰. لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا ۵ دو عورتیں ملی بیٹھتی ہوں گی۔ ایک لے لی  
 ۴۱. جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی ۵ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ  
 ۴۲. کس دن تمہارا خداوند آئے گا ۵ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا  
 ۴۳. کہ چور رات کے کوئی کون سے پہرے کا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا ۵

لوگوں کو گمراہ کریں گے ۵ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ جو اور گمراہ  
 نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہو گا۔ کیونکہ  
 قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ کال پڑیں گے  
 اور بوجہ بچال آئیں گے ۵ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی ۵ اس  
 وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے کے لئے پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے اور  
 میرے نام کے سبب ساری قومیں تم سے عداوت رکھیں گی ۵ اور اس وقت بہتر ہے  
 ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت  
 رکھیں گے ۵ اور بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتروں کو گمراہ کرینگے  
 ۵ اور بے دینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی ۵ مگر  
 جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا ۵ اور بادشاہت کی اس خوش  
 خبری کی مناد ہی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اس  
 وقت خاتمہ ہو گا ۵

۵ پس جب تم سب جاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانیال نبی کی  
 معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو اور پڑھنے والا سمجھ لے ۵ تو جو یہودیہ  
 میں ہوں۔ وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۵ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے  
 کو نیچے نہ اترے ۵ اور جو ملکیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے ۵ مگر ان پر افواہ  
 ہے جو ان دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دو وہ پلائی ہوں! ۵ پس دعا مانگو کہ ہمیں  
 چاروں میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے ۵ کیونکہ اس وقت ایسی بڑی مصیبت  
 ہوگی کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کہیں ہوگی ۵ اگر وہ دن گھٹائے  
 نہ جاتے تو کوئی نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے ۵ اس  
 وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو یسوع مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا کیونکہ  
 جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب  
 کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں ۵ دیکھو میں نے  
 پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے ۵ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیا بان میں ہے تو



- ۱۶ لے تھے اُس نے فوراً جا کر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لئے ۱۵ اسی طرح
- ۱۸ جے دو لے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے ۵ مگر جس کو ایک ملا تھا اس نے جا کر زمین کھدائی
- ۱۹ اور اپنے مالک کا رویہ چھپا دیا ۵ بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے
- ۲۰ حساب لینے لگا ۵ جس کو پانچ توڑے لے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا - اے
- خداوند - تو نے پانچ توڑے میرے سپرد کئے تھے - دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے
- ۲۱ ۵ اس کے مالک نے اس سے کہا - اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاہاش! تو تھوڑے
- میں دیانتدار رہا - میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا اپنے مالک کی خوشی میں شریک
- ۲۲ ہو ۵ اور جس کو وہ توڑے لے تھے اس نے بھی پاس آکر کہا - اے خداوند تو نے دو
- ۲۳ توڑے میرے سپرد کئے تھے - دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے ۵ اس کے مالک نے
- اس سے کہا - اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاہاش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا میں تجھے
- ۲۴ بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا - اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو ۵ اور جس کو ایک توڑا
- ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا - اے خداوند - میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے
- اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے
- ۲۵ ۵ پس میں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا - دیکھ - جو تیرا ہے وہ موجود ہے -
- ۲۶ ۵ اس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا - اے شہیرا درست نوکر - تو جانتا تھا
- کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں
- ۲۷ سے جمع کرتا ہوں ۵ پس تجھے لازم تھا کہ میرا رویہ سا ہو کاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا
- ۲۸ مال سود سمیت لے لیتا ۵ پس اس سے وہ توڑا لے لیا اور جس کے پاس دس توڑے ہیں
- ۲۹ اُسے دے دو ۵ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ
- ۳۰ ہو جائے گا - مگر جس کے پاس نہیں ہے اس سے وہ بھی جو اس کے پاس ہے لے لیا
- ۳۱ جائیگا ۵ اور اس نیکے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو وہاں بڑا اور دانتوں کا پسنا ہوگا
- ۳۲ ۵ جب ابن آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے
- ۳۳ تو اس وقت وہ اپنے جلال کے تحت پر بھیجے گا ۵ اور سب قومیں اس کے سامنے جمع کی
- جائیں گی اور وہ ایک کو دوسرے سے جا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑیوں کو بکریوں سے

۳۵ لئے تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں بلان بھی نہ ہوگا ابن آدم آجٹے گا۔ پس وہ  
 دیانت دار اور عقلمند نوکر کو نسا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت  
 ۳۶ پر انہیں کھانا دے۔ ۵۹ مبارک ہے وہ نوکر جسے اس کا مالک اگر ایسا ہی کرتے پائے  
 ۳۷ ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اسے اپنے سارے مال کا مختار کر دے گا۔ لیکن اگر وہ  
 ۳۸ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے ۵ اپنے ہم خدمتوں کو  
 ۵۰ مارنا شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے ۵ تو اس نوکر کا مالک ایسے دن  
 ۵۱ کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو۔ آمو جو ہوگا ۵ اور خوب  
 کوڑے لگا کر اس کو ریاکاروں میں شامل کرے گا وہاں رونا اور دانتوں کا پسنا ہوگا۔  
 ۵۲ ۵ اس وقت آسمن کی بادشاہت آن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی اپنی  
 ۲ شعلیں لے کر دو گھا کے استقبال کو نکلیں ۵ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں  
 ۳ ۵ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی شعلیں تولے میں گرتیل اپنے ساتھ نہ لیا ۵ مگر عقلمندوں  
 ۵ نے اپنی شعلوں کے ساتھ اپنی کپٹیوں میں تیل بھی لے لیا ۵ اور جب دو گھانے دیر لگائی  
 ۶ تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں ۵ آدمی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دو گھا آگیا اُس کے  
 ۷ استقبال کو نکلو ۵ اس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی شعلیں درست کرنے  
 ۸ لگیں ۵ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دیدو کیونکہ  
 ۹ ہماری شعلیں بجھ جاتی ہیں ۵ عقلمندوں نے جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں  
 ۱۰ کے لئے پورا نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو ۵ جب  
 وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دو گھا پہنچا۔ اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی میں چلی  
 ۱۱ گئیں اور دروازہ بند کیا گیا ۵ پیچھے وہ باقی کنواریاں بھی آئیں۔ اور کہنے لگیں۔ اے خداوند  
 ۱۲ اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ  
 ۱۳ کہتا ہوں کہ میں نہیں نہیں جانتا ہوں کہ تم نے اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو؟  
 ۱۴ ۵ کیونکہ یہ اس آدمی کا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں  
 ۱۵ کو بلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا ۵ اور ایک کو پانچ توڑے دئے۔ دوسرے کو دو تیسرے کو  
 ۱۰ ایک۔ یعنی ہر ایک کو اس کی لیانت کے موافق دیا۔ اور پردیس چلا گیا ۵ جس کو پانچ توڑے

- ۶ اور جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا تو ایک عورت  
 ۷ لنگ مرمر کی عطردانی میں قیمتی خطیرے کر اس کے پاس آئی۔ اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تھا  
 ۸ اس کے سر پر ڈالا شاکر دینہ دیکھ کر خفا ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ کس نے ضایع کیا گیا؟  
 ۹ یہ تو بڑے داسوں کو بک کر غریبوں کو دیا جاسکتا تھا۔ یسوع نے یہ جان کر ان سے  
 ۱۰ کہا کہ اس عورت کو کیوں دق کرتے ہو؟ اس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ کیونکہ غریب  
 ۱۱ زبانتو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہوں گا۔ اور اس نے  
 ۱۲ وہ عطیر میرے بدن پر ڈالا۔ یہ میرے دھن کی تیاری کے واسطے کیا۔ میں تم سے سچ کہتا  
 ۱۳ ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اس خوش خبری کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اس  
 ۱۴ نے کیا اس کی یادگار رہے گا۔
- ۱۵ اُس وقت اُن بارہوں میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اسکریوتی تھا سردار  
 ۱۶ کاہنوں کے پاس جا کر کہا اگر میں اُسے تمہارے حوالے کر دوں تو مجھے کیا دو گے؟ انہوں  
 ۱۷ نے اُسے تیس روپے قول کر دیا۔ اور وہ اس وقت سے اس کے پکڑوائے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔  
 ۱۸ اور عید فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آکر بولے تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم  
 ۱۹ خیرے لئے فسخ کھانے کی تیاری کریں؟ اُس نے کہا۔ شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اس  
 ۲۰ سے کہنا۔ اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے  
 ۲۱ ہاں عید فسخ کروں گا۔ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا انہوں نے دیا ہی  
 ۲۲ کیا اور فسخ تیار کیا۔ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔  
 ۲۳ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک  
 ۲۴ مجھے پکڑو ایسا کہ وہ بہت ہی دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا۔ اتنے خداوند کیا  
 ۲۵ میں ہوں؟ اس نے جواب میں کہا کہ جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے  
 ۲۶ وہی مجھے پکڑو اُسے گا۔ ابن آدم تو جیسا اس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہے۔ لیکن اُس  
 ۲۷ آدمی پر افسوس ہے جس کے وسیلے سے ابن آدم پکڑوایا جاتا ہے۔ اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا  
 ۲۸ تو اُس کے لئے اچھا ہوتا۔ اُس کے پکڑنے والے یہوداہ نے جواب میں کہا۔ اتنے رہی۔  
 ۲۹ کیا میں ہوں؟ اُس نے اُس سے کہا۔ تو نے خود کو دیا۔ جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع

۳۲ جاکر تا ہے ۵ اور بھیدوں کو اپنے ڈپنے اور بکاپوں کو بائیں کھڑا کرے گا ۵ اس وقت  
 ۳۳ بادشاہ اپنے دہنے طرف والوں سے کہے گا کہ آؤ۔ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہین  
 ۳۵ بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اسے میراث میں لو ۵ کیونکہ میں بھو  
 ۳۶ تہا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پر دیسی تھا تم نے  
 ۳۷ مجھے اپنے گھر میں اتارا ۵ نکسا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔  
 ۳۸ قید میں تھا تم میرے پاس آئے ۵ تب راست باز جواب میں اس سے کہیں گے۔ آے  
 ۳۹ خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا۔ یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا ۵ ہم  
 ۴۰ نے کب تجھے پر دیسی دیکھ کر گھر میں اتارا ۵ یا نکسا دیکھ کر کپڑا پہنایا ۵ ہم کب تجھے  
 ۴۱ بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے ۵ بادشاہ جواب میں ان سے کہے گا میں  
 ۴۲ تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک  
 ۴۳ کے ساتھ یہ کیا۔ اس لئے میرے ہی ساتھ کیا ۵ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا۔  
 ۴۴ اے ملعونو۔ میرے سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اس کے  
 ۴۵ فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ پیاسا  
 ۴۶ تھا تم نے مجھے پانی پلایا ۵ پر دیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اتارا۔ نکسا تھا تم نے مجھے کپڑا  
 ۴۷ نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی ۵ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے۔  
 ۴۸ اے خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پر دیسی یا نکسا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر  
 ۴۹ تیری خدمت نہ کی ۵ اس وقت وہ ان سے جواب میں کہے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں  
 ۵ چونکہ تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ نہ کیا اس لئے میرے  
 ۵۰ ساتھ نہ کیا ۵ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے۔ مگر راست باز ہمیشہ کی زندگی ۵  
 ۵۱ ۵ اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے شاگردوں سے  
 ۵۲ کہا تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فتح ہوگی اور اپن آدم معلوب ہونے کو پکڑوایا جائے  
 ۵۳ ۵ اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ کاٹھنا نام سردار کاہن کے دیوان خانے  
 ۵۴ میں جمع ہو گئے ۵ اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۵ مگر کہتے تھے کہ  
 عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوہ ہو جائے

۴۴ ۵ اور انہیں چھوڑ کر پھر چلا گیا اور وہی بات پھر کہہ کر تیسری بار دغا مانگی ۵ تب شاگردوں  
 کے پاس اگر ان سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آپہنچا ہے اور  
 ۴۵ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حملے کیا جاتا ہے ۵ اٹھو چلیں۔ دیکھو میرا کپڑا دانے  
 والا نزدیک آپہنچا ہے ۴

۴۶ ۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہود آہ جو ان بارہ میں سے ایک تھا آیا۔ اور اس کے  
 ساتھ ایک بڑی بیٹھنلواریں اور لٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی  
 ۴۸ طرف سے آپہنچی ۵ اور اس کے پکڑوانے والے نے انہیں یہ پتہ دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں  
 ۴۹ وہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا ۵ اور فوراً یسوع کے پاس آکر کہا۔ اے ربی سلام۔ اور اس  
 ۵۰ کے بوسے لئے یسوع نے اس سے کہا۔ میاں۔ جس کام کو آیا ہے وہ کر لے۔ اس پر  
 ۵۱ انہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا ۵ اور دیکھو یسوع کے  
 ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی۔ اور سردار کاہن کے ٹکڑے پر  
 ۵۲ چلا کر اس کا کان اڑا دیا ۵ یسوع نے اس سے کہا اپنی تلوار کو سیان میں کر لے۔ کیونکہ  
 ۵۳ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے ۵ آیا تو نہیں سمجھتا کہ میں  
 اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تین سے زیادہ میرے  
 ۵۴ پاس ابھی موجود کرے گا ۵ مگر وہ نوشتے کیوں ہی ہونا ضرور ہے۔ کیونکہ پورے ہنگامے  
 ۵۵ ۵ اسی گھڑی یسوع نے بھیڑے کہا۔ کیا تم تلواریں اور لٹھیاں لیکر مجھے ڈاکو کی طرح  
 ۵۶ پکڑنے نکلے ہو؟ میں ہر روز بیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا؟ مگر یہ سب  
 کچھ اس لئے ہوا ہے کہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ اس پر سارے شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے  
 ۵۷ ۵ اور یسوع کے پکڑنے والے اس کو کاٹھا نام سردار کاہن کے پاس لے گئے جہاں  
 ۵۸ فقیہ اور بزرگ جمع ہو گئے تھے ۵ اور پطرس فاضلہ پر اس کے چھپے چھپے سردار کاہن کے  
 ۵۹ دیوان خانے تک گیا اور اندر جا کر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا ۵ اور سردار کاہن  
 اور سارے صدر عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے واسطے اس کے خلاف جھوٹی گواہی  
 ۶۰ ڈھونڈنے لگے ۵ مگر نہ پائی۔ گو کہ بہت سے جھوٹے گواہ آئے۔ لیکن آخر کار دو گواہوں  
 ۶۱ نے انکار کیا کہ اس نے کہا ہے۔ میں خدا کے مقدس کو ڈھاسکتا اور تین دن میں اُسے زندہ

نے روٹی لی اور برکت چاہ کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا۔ لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے  
 ۲۶ پھر پیالہ لے کر شکریا اور انیس دے کر کہا کہ تم سب اس میں سے پی لو۔ کیونکہ یہ عہد کا  
 ۲۸  
 ۲۹ میرا وہ خون ہے جو بہتروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ میں تم سے  
 کتنا ہوں کہ انکو رکایہ شیرہ پھر کبھی نہ پوں گا۔ اس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ  
 کی بادشاہت میں نیا نہ پوں +

۳۰ پھر وہ گیت لگا کر باہر نیتون کے پہاڑ پر گئے +  
 ۳۱ اُس وقت یسوع نے اُن سے کہا کہ تم سب اسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے  
 ۳۲ کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو ماروں گا اور گلے کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۔ لیکن  
 ۳۳ میں اپنے جی اٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیں کو جاؤں گا۔ پطرس نے جواب میں اس سے  
 ۳۴ کہا۔ گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں۔ لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤں گا۔ یسوع نے اُس  
 سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کتنا ہوں کہ اسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تین بار  
 ۳۵ میرا انکار کرے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مزاج بھی پڑے تو بھی تیرا  
 انکار ہرگز نہ کروں گا اور سب شاگردوں نے بھی اسی طرح کہا +

۳۶ اُس وقت یسوع اُن کے ساتھ گشتِ نام ایک جگہ میں آیا۔ اور اپنے شاگردوں  
 ۳۷ سے کہا کہ میں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا مانگوں۔ اور پطرس اور زبدي  
 ۳۸ کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بیقرار ہونے لگا۔ اُس وقت اُس نے اُن  
 سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں  
 ۳۹ ٹھیرو اور میرے ساتھ جا گئے رہو۔ پھر تھوڑا آگے بڑھا اور منہ کے بل گر کر یہ دعا مانگی۔

۴۰ اے میرے باپ۔ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے مٹ جائے۔ تاہم جیسا میں چاہتا ہوں دیا  
 نہیں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔ پھر شاگردوں کے پاس آکر انہیں سوتے پایا  
 ۴۱ و پطرس سے کہا۔ کیوں۔ تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جا گ سکے۔ جاگنا اور دعا  
 ۴۲ مانگنا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے۔ مگر جسم کمزور ہے۔ پھر دوبارہ اُس نے  
 جا کر یہ دعا مانگی۔ اے میرے باپ۔ اگر یہ میرے بٹے بغیر نہیں مٹ سکتا تو تیری مرضی  
 ۴۳ پوری ہو۔ اور اگر انہیں پھر سوتے پایا۔ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری ہوئی تھیں

- ۷ انہیں ہیکل کے خوانے میں ڈالنا روانہ نہیں۔ کیونکہ خون کی قیمت ہے ۵ پس انہوں نے  
 ۸ ملاح کے آٹھ روپوں سے گھار کا کھیت پر دیسیوں کے دفن کرنے کے لئے لیا ۵ اس  
 ۹ سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے ۵ اُس وقت جو رسیاہ نبی کی  
 معرفت کہا گیا تھا۔ وہ پورا ہوا کہ جس کی قیمت ٹھیکرائی گئی تھی انہوں نے اس کی قیمت  
 ۱۰ کے وہ میں روپے لے لئے (اس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھیکرائی تھی) ۵ اور  
 انہیں گھار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا ۵
- ۱۱ ۵ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اس سے یہ پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا باپ ۵  
 ۱۲ ہے ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے ۵ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اس پر الزام  
 ۱۳ لگا رہے تھے تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا ۵ اس پر پیلاطس نے اُس سے کہا۔ کیا تو نہیں سنتا  
 ۱۴ کہ یہ تیرے خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں ۵ ۵ اس نے ایک بات کا بھی اُس کو جواب نہ دیا  
 ۱۵ یہاں تک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا ۵ اور حاکم کا دستن تھا کہ حیدر پر لوگوں کی خاطر ایک  
 ۱۶ قیدی جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۵ اُس وقت براہ نام اُن کا ایک مشہور قیدی تھا۔  
 ۱۷ ۵ پس جب وہ اکٹھے ہوئے تو پیلاطس نے اُن سے کہا۔ تم کے چاہتے ہو کہ میں تمہاری  
 ۱۸ خاطر چھوڑ دوں ۵ براہ کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے ۵ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ انہوں  
 ۱۹ نے اُس کو حسد سے پکڑ دیا ہے ۵ اور جب وہ تختِ عدالت پر بیٹھا ہوا تھا تو اُس کی بیوی  
 نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اس رات نماز سے کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ میں نے آج خواب میں اس کے  
 ۲۰ سبب سے بہت دکھ اٹھایا۔ ہے ۵ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو ابھارا کہ  
 ۲۱ براہ کو مانگ لیں اور یسوع کو ہلاک کرائیں ۵ حاکم نے اُن سے کہا کہ ان دونوں میں سے کس  
 ۲۲ کو چاہتے ہو کہ تمہاری خاطر چھوڑ دوں ۵ وہ بولے براہ کو ۵ پیلاطس نے اُن سے کہا۔ پھر  
 ۲۳ یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کروں ۵ سب نے کہا کہ اُس کو مصلیب دی جائے ۵ اُس نے کہا۔  
 کیوں اُس نے کیا جرائی کی ہے ۵ اگر وہ اہد بھی چلا چلا کر بولے کہ اُس کو مصلیب دی جائے  
 ۲۴ جب پیلاطس نے دیکھا کہ کچھ نہیں بڑتا بلکہ اٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے درمیان  
 ۲۵ اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا۔ میں اس راستہ کے خون سے بری ہوں۔ تم جاؤ ۵ سب لوگوں نے  
 ۲۶ جواب دیکر کہا کہ اس کا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر ۵! اس پر اُس نے براہ

- ۶۲ ہیں ۵ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا۔ تو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف  
 ۶۳ کیا گواہی دیتے ہیں؟ ۵ مگر یسوع چپکا ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا میں تجھے  
 ۶۴ زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے ۵ یسوع نے اُس  
 سے کہا۔ تو نے خود کہہ دیا۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس کے بعد تم ابن آدم کو خدا و مطلق  
 ۶۵ کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے ۵ اس پر سردار کاہن نے  
 یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کفر کیا ہے۔ اب ہیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟  
 ۶۶ دیکھو۔ تم نے ابھی یہ کفر نہ کیا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ ۵ انہوں نے جواب میں کہا۔ وہ  
 ۶۷ قتل کے لائق ہے ۵ اس پر انہوں نے اُس کے منہ پر تھوکا اور اُس کے ننگے مارے اور بعض نے  
 ۶۸ طانچے مار کے کہا ۵ اسی مسیح میں نبوت سے بتا کہ کس نے تجھے مارا؟ ۵  
 ۶۹ ۵ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھیا ہوا تھا کہ ایک لونڈی اُس کے پاس آکر بولی۔ تو  
 ۷۰ بھی یسوع گیلیلی کے ساتھ تھا ۵ اُس نے سب کے سامنے یہ کھرا نکار کیا کہ میں نہیں جانتا  
 ۷۱ تو کیا کہتی ہے؟ ۵ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور وہاں  
 ۷۲ تھے اُن سے کہا۔ یہ بھی یسوع نامہری کے ساتھ تھا ۵ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا  
 ۷۳ کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا ۵ تھوڑی دیر کے بعد وہاں کھڑے تھے انہوں نے  
 پطرس کے پاس آکر کہا کہ بیشک تو بھی اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تیری بولی سے ظاہر ہوتا  
 ۷۴ ہے ۵ اس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ اور  
 ۷۵ فی الفور مرغ نے بانگ دی ۵ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کئی مہینے  
 کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بائیر انکار کرے گا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رو دیا ۵  
 ۷۶ جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف شورہ  
 ۷۷ کیا کہ اُسے مار ڈالیں ۵ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پتلا ٹمس حاکم کے حوالے کیا ۵  
 ۷۸ ۵ جب اس کے پکڑوانے والے یہود وہاں پہنچے تو انہیں پھر پکڑ لیا گیا اور پھینک دیا۔ اور  
 ۷۹ وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس بھیر لایا اور کہا ۵ میں نے گناہ کیا کہ  
 ۸۰ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے۔ میں کیا؟ تو جان ۵ اور وہ روپوں کو مقدس  
 ۸۱ میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھینک دی ۵ سردار کاہنوں نے روپے لیکر کہا۔



- ۴۸ شکلا۔ یہ ایلیا کو پکارتا ہے ۵ اور فوڈاٹن میں سے ایک شخص دوڑا۔ اور اسفنج لیکر  
 ۴۹ سر کے میں ڈبوایا۔ اور سر کنڈے پر رکھ کر تسے چسایا ۵ مگر باقیوں نے کماٹھیر جاؤ۔ کہیں  
 ۵۰ تو ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں ۵ یسوع پھر بڑی آواز سے چلایا اور جان دیدی۔  
 ۵۱ ۵ اور مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین لرزئی اور  
 ۵۲ چٹانیں ترک گئیں۔ اور قبریں کھل گئیں اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے  
 ۵۳ جی اُٹھے ۵ اور اس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہر میں گئے اور بتوں  
 ۵۴ کو دکھائی دئے ۵ پس صوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال  
 ۵۵ اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈرے اور بولے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا ۵ اور وہاں بہت  
 سی عورتیں جو گتیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے چلیں تھیں اُن کی خدمت کرتی ہوئی آئی تھیں دوسرے دیکھ  
 ۵۶ رہی تھیں ۵ اُن میں مریم مگدینی تھی اور یعقوب اور یوسس کی ماں مریم اور زبیدی کے بیٹوں کی ماں  
 ۵۷ ۵ جب شام ہوئی تو یوسف نام آرینیہ کا ایک دولت مند شخص آیا جو خود بھی یسوع کا  
 ۵۸ شاگرد تھا ۵ اس نے پیلاطس کے پاس جا کر رشتہ کی لاش مانگی۔ اس پر پیلاطس نے  
 ۵۹ دے دینے کا حکم دیا ۵ اور یوسف نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں پٹیا ۵ اور اپنی نئی  
 ۶۰ قبر میں رکھ دیا جو اُس نے چٹان میں کھدوائی تھی۔ اور ایک بڑا پتھر قبر کے منہ پر رکھا کہ  
 ۶۱ چلا گیا ۵ اور مریم مگدینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ۵  
 ۶۲ ۵ دوسرے دن جو تیار سی کے بعد کا دن تھا سردار کا ہنوں اور فریسیوں نے  
 ۶۳ پیلاطس کے پاس جمع ہو کر کہا ۵ خداوند۔ ہمیں یاد ہے کہ اس دھوکے ہارنے جیسے ہی کہا  
 ۶۴ تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھوں گا ۵ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی حفاظت  
 کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کے شاگرد اگر اُسے چوالے جایش اور لوگوں سے کہیں  
 ۶۵ کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔ تو یہ پھپھلا دھوکا پہلے سے بھی بڑا ہو گا ۵ پیلاطس نے  
 ان سے کہا۔ تمہارے پاس پیرے دالے ہیں۔ جاؤ۔ جہاں تک تم سے ہو سکے اسکی حفاظت  
 ۶۶ کرو ۵ پس وہ پیرے والوں کو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مگر کہ قبر کی حفاظت کی ۵  
 ۶۷ ۵ اور سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پر پھٹے وقت مریم مگدینی  
 ۶۸ اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں ۵ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند

کو ان کی خاطر چھوڑ دیا۔ اور یسوع کو کڑے لگاوا کر حوالے کیا تاکہ صلیب دی جائے +  
 ۲۷ اس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو قلعہ میں لے جا کر ساری بلشن اس کے گرد جمع  
 کی ۵ اور اس کے کپڑے اتار کر اسے قمیزی چوہ پہنایا ۵ اور لگانٹوں کا تاج بنا کر اس کے  
 سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اس کے دہنے ہاتھ میں دیا اور اس کے آگے گھٹنے ٹیک کر  
 ۳۰ اسے ٹھٹھوں میں اڑانے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ آداب ۵ اور اس پر قھو کا اور  
 ۳۱ دسی سرکنڈا لیکر اس کے سر پر مارنے لگے ۵ اور جب اس کا ٹھٹھا کر چکے تو چوٹے کو اس پر سے  
 اتار کر پھر اسی کے کپڑے اسے پہنائے اور صلیب دینے کو لے گئے +

۳۲ جب باہر آئے تو انہیں قسطنطنیہ نام ایک کرمینی آدمی ملا اسے بیگاریں پر لگا کر اسکی  
 صلیب اٹھائے ۵ اور اس جگہ جو گلاٹنا یعنی کھوپری کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر وہ پت ملی  
 ۳۵ ہوئی تے اسے پیٹے کو دی۔ مگر اس نے چکھ کر پینا نہ چاہا ۵ اور انہوں نے اسے صلیب  
 ۳۶ پر چڑھایا اور اس کے کپڑے قرعہ ڈال کر بانٹ لئے ۵ اور وہاں بیٹھ کر اس کی تمکبابی  
 ۳۷ کر نہ لگے ۵ اور اس کا الزام لکھ کر اس کے سر سے اوپر لگا دیا کہ یہ یہودیوں کا  
 ۳۸ بادشاہ یسوع ہے ۵ اس وقت اس کے ساتھ دو ڈاکو صلیب پر چڑھائے گئے ایک  
 ۳۹ زہنے۔ اور ایک بائیں ۵ اور راہ چلنے والے سر ہلا کر اس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔  
 ۴۰ اے مقدس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا  
 ۴۱ ہے تو صلیب پر سے اتر آ ۵ اسی طرح سروا کا بن بھی نقیبوں اور بزرگوں کے ساتھ مل  
 ۴۲ کے ٹھٹھے سے کہتے تھے ۵ اس نے اوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اسرئیل  
 ۴۳ کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اتر آئے تو ہم اس پر ایمان لائیں ۵ اس نے خدا  
 پر بھروسہ رکھا ہے۔ اگر وہ اسے چاہتا ہے تو اب اس کو چھڑالے۔ کیونکہ اس نے کہا  
 ۴۴ تھا۔ میں خدا کا بیٹا ہوں ۵ اسی طرح ڈاکو بھی جو اس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے  
 گئے تھے۔ اس پر لعن طعن کرتے تھے +

۴۵ ۵ اور دو پہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا ہوا ۵ اور تیسرے پہر  
 کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لما سبتقنی؟ یعنی اے میرے خدا  
 ۴۶ اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۵ جو وہاں کھڑے تھے ان میں سے بعض نے

# مرقس کی انجیل

- ۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی خوشخبری کا شروع +
- ۲ ۳ عیسا شقیہاہ غنی کے صحیفے میں لکھا ہے کہ  
دیکھ میں اپنا پیغمبر ترے آگے بھیجتا ہوں  
جو تیری راہ تیار کرے گا +
- ۴ ۵ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ  
خداوند کی راہ تیار کرو +
- ۶ اس کے راستے سیدھے بناؤ +
- ۷ ۸ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ  
کی شادی کرتا تھا ۹ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلم کے سب رہنے والے  
نکل کر اس کے پاس گئے اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریا شعیرون میں اس سے بپتسمہ  
لیا ۱۰ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھ رہتا اور  
ہڈیاں اور خشکی شہد کھاتا تھا ۱۱ اور یہی منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جو  
مجھ سے زور آور ہے۔ میں اس لایق نہیں کہ جھک کر اس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں ۱۲ میں  
نے تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا مگر وہ تمہیں روح القدس سے بپتسمہ دے گا +
- ۱۳ ۱۴ اور ان دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرہ سے آکر یرون میں یوحنا سے  
بپتسمہ لیا ۱۵ اور جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اس نے آسمان کو بھٹتے اور  
روح کو کہوت کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا ۱۶ اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا  
بیٹا ہے تجھ سے میں خوش ہوں +
- ۱۷ ۱۸ اور فی الفور روح نے اسے بیابان میں بھیج دیا ۱۹ اور وہ بیابان میں چالیس

۱۔ ملاؤ فرشتے آسمان سے اُتر اور پاس آکر تپھر کو لٹھکا دیا اور اس پر بیٹھ گیا۔ اس کی صحبت  
 ۲۔ بھلی کی مانند تھی۔ اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اس کے ڈر کے  
 ۳۔ مارے نگہبان کانپ اُٹھے۔ اور مردہ سے ہو گئے۔ فرشتے نے عورتوں سے کہہ دیا کہ تم نہ  
 ۴۔ ڈرو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو دھونڈ سکتی ہو جو مرے سبب ہوا تھا۔ وہ یہاں  
 ۵۔ نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے موافق جی اٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۔  
 ۶۔ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ اور  
 ۷۔ دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تم اسے دیکھو گے دیکھو میں نے تم  
 ۸۔ سے کہہ دیا۔ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اس کے  
 ۹۔ شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۔ اور دیکھو یسوع انہیں لما اور کہا۔ سلام۔ انہوں نے  
 ۱۰۔ پاس آکر اس کے قدم پکڑے اور اسے سجدہ کیا۔ اس پر یسوع نے ان سے کہا۔ ڈرو  
 ۱۱۔ نہیں۔ جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دونا کہ گلیل کو چلے جائیں۔ وہاں مجھے دیکھیں گے۔  
 ۱۲۔ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر قیام  
 ۱۳۔ ماجرا سردار کا ہنوں سے بیان کیا۔ اور انہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر صلح  
 ۱۴۔ کی اور سپاہیوں کو بہت روپے دئے اور بولے۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سوتے  
 ۱۵۔ تھے تو اس کے شاگرد اُسے چرائے گئے۔ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچی تو ہم  
 ۱۶۔ اُسے سمجھا کرتیں خطرے سے بچالیں گے۔ پس انہوں نے روپے لے کر مبیا سکھائے  
 ۱۷۔ گئے تھے دیسا ہی کیا۔ اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے۔  
 ۱۸۔ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوع نے ان کے لئے مقرر کیا  
 ۱۹۔ تھا۔ اور اُسے دیکھ کر سجدہ کیا۔ مگر بعض نے شک کیا۔ یسوع نے پاس آکر ان سے  
 ۲۰۔ باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب  
 ۲۱۔ قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور مروح القدس کے نام پر بپتسمہ دو  
 ۲۲۔ اور انہیں یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا۔ اور  
 ۲۳۔ دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

ہتر گئی اور وہ ان کی خدمت کرنے لگی +

۳۲ ۵ شام کو جب سورج ڈوب گیا اور لوگ سارے بیابانوں کو اور انگوٹھ میں بدر میں تھیں  
۳۳ اُس کے پاس لائے ۵ اور سارے شہر دروازے پر جمع ہو گیا ۵ اور اس نے بہتوں کو جو طرح  
۳۴ طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا۔ اور بہت سی بد روحوں کو نکالا اور بد روحوں  
کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں +

۳۵ ۵ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا  
۳۶ اور وہاں دعا مانگی ۵ اور شمعوں اور اس کے ساتھی اُس کے پیچھے گئے ۵ اور جب وہ چلے  
۳۸ تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں ۵ اس نے اُن سے کہا - آؤ - ہم اور  
کیسے اُس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں - کیونکہ میں اسی  
۳۹ لئے نکلا ہوں ۵ اور وہ سارے گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا  
اور بدر و حول کو نکالتا رہا +

۴۰ ۵ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی منت کی اور اس کے سامنے  
۴۱ گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا - اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۵ اُس نے اُس  
پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے کہا - میں چاہتا ہوں - تو پاک صاف  
ہو جا ۵ اور فی الفور اس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا ۵ اور اس نے اُسے  
۴۲ تاکید کر کے فی الفور رخصت کیا ۵ اور اس سے کہا - خبردار کسی سے کچھ نہ کہنا مگر جا اپنے  
۴۳ تئیں کاہن کو دکھا - اور اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت اُن چیزوں کو جو موتی نے  
۴۵ مقرر کیں نذر گزاراں تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۵ لیکن وہ باہر جا کر بہت چچا کرنے لگا  
اور اس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع شہر میں پھر ظاہر داخل نہ ہو سکا بلکہ باہر ویران  
مقاموں میں جا رہا - اور لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے +

۴۶ ۵ کئی دن بعد وہ کفرناحوم میں پھر داخل ہوا تو سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۵ پھر  
اننے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی - اور وہ انہیں کلام نہ رہا تھا  
۴۷ ۵ اور لوگ ایک مغلوچ کو چار آدمیوں سے اٹھوا کر اُس کے پاس لائے ۵ مگر جب وہ بھیڑ  
۴۸ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے تو انہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا -

دن تک شیطان سے آزمایا گیا۔ ۱۔ رنگلی جانوروں کیساتھ رہا۔ اور فرشتے اسکی خدمت کرتے رہے۔  
 ۵ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی خوشخبری کی منادی  
 کی ۱۵ اور کہا کہ وقت پورا ہوا گیا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے تو بے کرو اور  
 خوشخبری کو مانو +

۵ اور گلیل کے کمارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے  
 بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے  
 ۵ اور یسوع نے ان سے کہا۔ میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤں گا  
 ۵ وہ فی الفور جالوں کو چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو گئے ۵ اور تھوڑی دُور بڑھ کر اُس نے  
 زبیدی کے بیٹے یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا۔  
 ۵ اُس نے فی الفور انہیں بلایا اور وہ اپنے باپ زبیدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ  
 چھوڑ کر اُس کے پیچھے چلے گئے +

۵ پھر وہ کفرناحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانے میں  
 جا کر تعلیم دینے لگا ۵ اور لوگ اس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وہ ان کو فقہیوں کی  
 طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ۵ اور فی الفور ان کے عبادت خانے  
 میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یوں کہہ کر چلا یا کہ اے یسوع نامہری میں  
 تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا  
 قدوس ہے ۵ یسوع نے اسے جھٹک کر کہا۔ چپ رہ۔ اور اس میں سے نکل جا ۵ پس  
 وہ ناپاک روح اسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اس میں سے نکل گئی  
 ۵ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ نونئی تعلیم  
 ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اس کا حکم مانتی ہیں۔  
 ۵ اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل کی اس تمام نواحی میں بہ جگہ پھیل گئی +

۵ اور وہ فی الفور عبادت خانے سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور  
 اندریاس کے گھر آئے ۵ شمعون کی ساس تپ میں بیٹھی تھی اور انہوں نے فی الفور اس کی خبر  
 اسے دی۔ اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اٹھایا۔ اور تپ اُس پر ہے

- ۲۰ سکتے ۵ مگر وہ دن آئیں گے کہ وہ دُلہا اُن سے بُدا کیا جائے گا۔ اس وقت وہ روزہ
- ۲۱ رکھیں گے ۵ کہوے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پینے، اُس پوشاک میں سے کچھ کھینچ لے گا۔ یعنی نیا پُرانی سے۔ اور وہ زیادہ پھٹ جائے گی۔
- ۲۲ ۵ اور نئی نئے کو پُرانی شکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو شکیں نئے سے پھٹ جائیں گی اور نئے اور شکیں دونوں برابر بجا بیگی۔ بلکہ نئی نئے کو نئی شکوں میں بھرتا ہے
- ۲۳ ۵ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر بار ہاتھا۔ اور اُس کے
- ۲۴ شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے ۵ اور فریعوں نے اُس سے کہا۔ کچھ
- ۲۵ یہ سبت کے دن وہ کام کیوں کرتے ہیں جو روانہیں ۵۹ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرورت
- ۲۶ ہوئی اور وہ بھوکے ہوئے ۵۹ وہ کیونکر سردار کا ہنایتا مار کے عہد میں خدا کے گھر میں گیا اور زندہ کی روٹیاں کھائیں۔ جن کا کھانا کانہوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں
- ۲۷ اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں ۵۹ اور اس نے اُن سے کہا۔ سبت آدمی کے واسطے
- ۲۸ بنا ہے نہ آدمی سبت کے واسطے ۵ پس ابن آدم سبت کا بھی مالک ہے +
- ۲۹ ۵ اور وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا
- ۳۰ ہاتھ سوکھا ہوا تھا ۵ اور وہ اس کی تاک میں رہے۔ کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن
- ۳۱ اچھا کرے تو اس پر الزام لگائیں ۵ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا
- ۳۲ کہا۔ بیچ میں کھڑا ہو ۵ اور اُن سے کہا سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی
- ۳۳ جان کو بچانا یا قتل کرنا ۵ وہ چپ رہ گئے ۵ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب
- ۳۴ غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصے سے نظر کر کے اس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ
- ۳۵ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اس کا ہاتھ درست ہو گیا ۵ پھر فریسی فی انور باہر جا کر
- ۳۶ ہیرو دیوں کے ساتھ آس کے بر خلاف شورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ۵
- ۳۷ ۵ اور یہ شوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا۔ اور گالیں سے ایک
- ۳۸ بڑی بھیڑ بچھ ہوئی۔ اور یہودیہ ۵ اور برتھلمیم اور اردومیہ سے اور یردآن کے پار اور
- ۳۹ صور اور حیدہ کے آس پاس تھے، ایک بڑی بھیڑ بچھ مٹن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے

۵ اور اُسے اُدھیر کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج بیٹھا تھا لٹکا دیا۔ یسوع نے ان کا ایمان  
 ۶ دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بٹیا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ مگر وہاں بعض قیسمہ جو بیٹھے تھے  
 ۷ اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر کہتا ہے۔ گناہ کون معاف کر سکتا  
 ۸ ہے سوا ایک یعنی خدا کے؟ اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کر کے کہ وہ اپنے  
 ۹ دلوں میں ایسا سوچتے ہیں۔ اُن سے کہا۔ تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟  
 ۱۰ آسان کیا ہے۔ مفلوج سے یہ کہنا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اٹھ اور اپنی  
 ۱۱ چارپائی اٹھا کر چل پھر؟ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے  
 ۱۲ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ اُس نے اُس مفلوج سے کہا۔ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اٹھ  
 اپنی چارپائی اٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ اور وہ اٹھا اور فی الفور چارپائی اٹھا کر اُن سب  
 کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ سب تیران ہو گئے۔ اور خدا کی بڑائی کر کے بولے ہم نے  
 ایسا کبھی نہیں دیکھا۔

۱۳ وہ پھر بارہ گھیل کے کنارے گیا۔ اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی اور وہ انہیں  
 ۱۴ تسلیم دینے لگا۔ جب وہ بارہا تھا تو اُس نے حلفی کے بیٹے یونی کو محمول کی چوکی پر  
 ۱۵ بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے بولے۔ پس وہ اٹھ کر اُس کے پیچھے چلا۔ اور  
 ایسا ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا۔ اور بہت سے محمول لینے والے اور  
 گنہگار لوگ بے شوق اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے۔ کیونکہ وہ بہت تھے  
 ۱۶ اور اُس کے پیچھے ہولتے تھے۔ اور فریسیوں کے قیصوں نے اُسے گنہگاروں کو محمول  
 لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اس کے شاگردوں سے کہا۔ یہ تو محمول لینے والوں  
 ۱۷ اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا پیتا ہے۔ یسوع نے ان سے کہا۔ تندرستوں کو حکیم  
 ۱۸ و درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستہ بازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔  
 ۱۹ اور پوچھا۔ کے شاگرد اور فریسی روزے سے تھے۔ انہوں نے اُس سے کہا۔ کیا  
 سبب ہے کہ یوحنا کے اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں مگر تیرے شاگرد  
 ۲۰ روزہ نہیں رکھتے؟ یسوع نے ان سے کہا۔ کیا براتی جب تک دو لٹھا ان کے ساتھ  
 ہے۔ وہ روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دو لٹھا ان کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ



۳۰ ہے ۵ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اس میں ناپاک روح ہے ۶  
 ۳۱ ۵ پھر اس کی ماں اور اس کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر اسے بلوا بھیجا۔  
 ۳۲ ۵ اور بیٹے اس کے آس پاس بیٹھ گئے۔ اور انہوں نے اس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں  
 ۳۳ اور تیرے بھائی باہر کچھ پوچھتے ہیں ۵ اس نے انہیں یہ جواب دیا۔ کون ہے میری  
 ۳۴ ماں اور میرے بھائی؟ ۵ اور ان پر جو اس کے گرد بیٹھے تھے نظر کر کے کہا۔ دیکھو۔  
 ۳۵ میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے۔ وہی میرا  
 بھائی اور بہن اور ماں ہے ۶

۳۶ ۵ وہ پھر جمیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور اس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی  
 کہ وہ جمیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ خشکی پر جمیل کے کنارے رہی  
 ۵ اور وہ انہیں تمثیلوں میں بہت باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں ان سے کہا  
 ۲ سنو۔ دیکھو۔ ایک بونے والا بیج بولے نکلا ۵ اور پوتے وقت ایسا ہوا کہ کچھ راہ  
 ۳ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر اسے چب لیا ۵ اور کچھ پتھر پل زمین پر گرے  
 ۵ جہاں اسے بہت مٹی نہ ملی۔ اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد آگ آیا ۵ اور جب  
 ۶ سورج نکلا تو جل گیا۔ اور جڑ نہ ہونیکے سبب سوکھ گیا ۵ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے۔  
 ۷ اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اسے دبا دیا۔ اور پھل نہ لایا ۵ اور کچھ اچھی زمین پر گرے اور  
 ۸ وہ آگ اور بڑھ کر بھلا۔ اور کوئی مٹی نہ گئی۔ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا پھل لایا ۵ پھر  
 ۹ اس نے کہا جس کے سنتے کے کان ہوں وہ سن لے ۶

۱۰ ۵ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اس کے ساتھیوں نے ان بارہ سمیت اس سے ان  
 ۱۱ تمثیلوں کی بابت پوچھا ۵ اس نے ان سے کہا کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید  
 ۱۲ دیا گیا ہے۔ مگر ان کے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں ۵ تاکہ وہ  
 دیکھتے ہوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو  
 ۱۳ کہ وہ رجوع لائیں اور معافی پائیں ۵ پھر اس نے ان سے کہا۔ کیا تم یہ تمثیل نہیں  
 ۱۴ سمجھتے؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکہ سمجھ گئے ۵ بونے والا کلام بڑا ہے ۵ جو راہ کے  
 ۱۵ کنارے ہیں جہاں کہ کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب انہوں نے سنا تو شیطان

۹ اُس کے پاس آئی ۵ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہنا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی  
 ۱۰ کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبانہ ڈالیں ۵ کیونکہ اس نے بہت لوگوں  
 ۱۱ کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیمار ہیں میں گرفتار تھے اس پر گرے پڑتے تھے  
 ۱۲ کہ اُسے چھو لیں ۵ اور ناپاک رو میں جب اُسے دیکھتی تھیں اس کے آگے گر پڑتی  
 ۱۳ پکار کر کہتی تھیں کہ تُو خدا کا بیٹا ہے ۵ اور وہ اُنہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا  
 ۱۴ ۵ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جگہ وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا۔ اور وہ اُس  
 ۱۵ کے پاس چلے آئے ۵ اور اس نے بارہ کو مقرر کیا۔ تاکہ اس کے ساتھ رہیں اور وہ اُنہیں  
 ۱۶ بھیجے کہ منادی کریں ۵ اور بد مذہبوں کے نکالنے کا اختیار رکھیں ۵ وہ یہ ہیں۔ سمعون  
 ۱۷ جس کا نام پطرس رکھا ۵ اور زبدي کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا  
 ۱۸ نام بُرائزکس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ۵ اور اندریاس اور فلپس اور برتلائی اور سمی  
 ۱۹ اور توما اور حلفی کا بیٹا یعقوب اور تدمی اور سمعون قنانی ۵ اور یسوعا اسکریوتی  
 جس نے اُسے پکڑ دیکھی دیا۔

۲۰ وہ گھر میں آیا ۵ اور اتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ۵ جب  
 ۲۱ اُس کے حُرینوں نے یہ سنا تو اُسے پکڑنے کو نکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بے خوف ہے  
 ۲۲ ۵ اور فقیہ جویر و ثلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے۔ کہ اس کے ساتھ جملہ بول ہے اور یہ بھی  
 ۲۳ کہ وہ بد مذہبوں کے سردار کی مدد سے بد مذہبوں کو نکالتا ہے ۵ وہ اُنہیں پاس بلا کر  
 ۲۴ تمثیلوں میں اُن سے کہنے لگا۔ شیطان کو شیطان کس طرح نکال سکتا ہے؟ ۵ اور  
 ۲۵ اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم نہیں رہ سکتی ۵ اور اگر کسی گھر میں  
 ۲۶ پھوٹ پڑے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکے گا ۵ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہو کر اپنے میں  
 ۲۷ پھوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ۵ لیکن کوئی آدمی  
 ۲۸ کسی زور آور کے گھر میں گھس کر اُس کے اسباب کو لوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلا  
 ۲۹ اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔ پھر اُس کے گھر کو لوٹ لے گا ۵ میں تم سے یہ کہتا ہوں  
 کہ بنی آدم کے سب گناہ اور خُبنا کفر وہ جیتے ہیں معاف کیا جائے گا ۵ لیکن جو کوئی  
 رُوح القدس کے حق میں کفر کرے وہ ابد تک معافی نہ پائے گا بلکہ ابدی گناہ کا قہور دار

ساتھ میں بیٹ کر کھتے ہیں +

۳۳ ۵ اور وہ اُن کو اس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ کے  
۳۴ موافق کلام سناتا تھا ۵ اور بغیر تمثیل کے اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ لیکن خلوت میں اپنے  
خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا +

۳۵ ۵ اسی دن جب شام ہوئی اس نے اُن سے کہا۔ آؤ پارچلیں ۵ اور وہ بیٹھ  
۳۶ کو چھوڑ کر اسے جس طرح وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں  
۳۷ تھیں ۵ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ کشتی پانی سے  
۳۸ بھری جاتی تھی ۵ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سوتا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے  
۳۹ جگا کر کہا۔ اے استاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں ۵؟ اس نے اُٹھ کر  
۴۰ ہو کو ڈانٹا اور پانی سے کہا۔ چپ رہ۔ ختم جا۔ تو ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا ۵ پھر  
۴۱ ان سے کہا۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے ۵؟ اور وہ نہایت ڈرے  
اور آپس میں کہنے لگے۔ پس یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُسکا حکم مانتے ہیں؟ ۹ +

۵ اور وہ جھیل کے پار گرا سینچوں کے علاقے میں پہنچے ۵ اور جب وہ کشتی  
۳ سے اُتر تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک روح مضمی قروں سے نکل کر اُسے ملا ۵ وہ  
۴ قروں میں رہتا تھا۔ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا ۵ کیونکہ  
وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا۔ لیکن اس نے زنجیروں کو توڑا  
اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے تھے۔ اور کوئی اسے قابو میں نہ لاسکتا تھا ۵ اور وہ  
۵ ہمیشہ رات دن قروں اور پہاڑوں میں چلتا اور اپنے پیٹ میں پتھروں سے زخمی کرتا تھا  
۶ ۵ وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا ۵ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا  
اے یسوع خدا تعالیٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے  
عذاب میں نہ ڈال ۵ کیونکہ وہ اس سے کہتا تھا کہ اے ناپاک روح - اس آدمی میں  
۷ سے نکل آ ۵ پھر اُس نے اس سے پوچھا۔ تیرا نام کیا ہے؟ اس نے اس سے کہا۔ میرا  
۸ نام لشکر ہے۔ اس نے کہ ہم بہت ہیں ۵ پھر اُس نے اس کی بہت منت کی کہ میں  
۹ اس علاقے سے باہر بھیج ۵ اور وہاں پہاڑ پر سڑوں کا ایک بڑا غل چر رہا تھا ۱۱

۱۶ فی الفور اگر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اٹھالے جاتا ہے ۵ اور اسی طرح جو  
 ۱۷ پتھر مٹی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام اُدُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے  
 ۱۸ میں ۵ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ بعد اس کے جب کلام کے  
 ۱۹ سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں ۵ اور جو جھاڑیوں میں بوئے  
 ۲۰ گئے وہ اور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام سُنا ۵ اور دنیا کا فکر اور دولت کا فریب اور  
 ۲۱ آدرشیوں کا لالچ داخل ہو کر کلام کو بادیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۵ اور جو  
 اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں  
 کوئی تیس گنا۔ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا +

۲۱ ۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اس لئے لایا جاتا ہے کہ بجائے یا لپنگ  
 ۲۲ کے تلے رکھا جائے؟ کیا اس لئے نہیں کہ چراغ دان پر رکھا جائے؟ ۵ کیونکہ کوئی  
 چیز چھپی نہیں مگر اس لئے کہ ظاہر ہو جائے۔ اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اس لئے کہ  
 ۲۳ ظہور میں آئے ۵ اگر کسی کے سُنے کے کان ہوں تو سُنے لے ۵ پھر اُس نے اُن سے کہا  
 ۲۴ خبردار ہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پچانے سے تم ناچتے ہو اُسی سے تم مارے واسطے ناپا  
 ۲۵ جائے گا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا ۵ کیونکہ جس کے پاس ہے اسے دیا جائے گا۔ اور جس  
 کے پاس نہیں ہے اس سے وہ بھی جو اس کے پاس ہے لے لیا جائے گا +

۲۶ ۵ اور اُس نے کہا۔ خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں  
 ۲۷ بیج ڈالے ۵ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے اور بڑھے  
 ۲۸ کہ وہ نہ جانے ۵ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ بعد اس  
 ۲۹ کے بالوں میں تیار دانے ۵ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور دانے لگاتا  
 ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا +

۳۰ ۵ پھر اس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دیں۔ اور کس تمثیل میں  
 ۳۱ اسے بیان کریں ۵ وہ راہی کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے  
 ۳۲ تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ۵ مگر جب بویا گیا تو اگ کر سب ترکاریوں  
 سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے۔ کہ ہوا کے پرندے اُس کے

۳۱ کر کے کچھ میں سے قوت نکلی۔ اس پھر میں پھر کر کہا۔ کس نے میری پوشاک چھوٹی ہے؟ اس کے شاگردوں نے اس سے کہا۔ تو دیکھتا ہے کہ بھڑکے پر گری پڑتی ہے۔ پھر تو کہتا ہے۔  
 ۳۲ مجھے کس نے چھو؟ اس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اسے دیکھے  
 ۳۳ وہ عورت یہ جان کر کہ مجھ پر کیا اثر ہوا دہرتی کانپتی آئی اور اس کے آگے گر پڑی اور  
 ۳۴ سارا حال سچ سچ اس سے کہہ دیا۔ اس نے اس سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت جا اور اپنی اس بیماری سے بچی رہ +

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے اگر کہا کہ  
 ۳۶ تیری بیٹی مر گئی۔ اب استاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ جوابات وہ کہہ رہے تھے اس پر  
 یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانے کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ  
 ۳۷ پھر اس نے سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے اور کسی کو اپنے  
 ۳۸ ساتھ چلنے نہ دیا۔ اور وہ عبادت خانے کے سردار کے گھر میں آئے۔ اور اس نے دیکھا کہ  
 ۳۹ ہڈیوں پر رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں۔ اور اندر جا کر ان سے کہا۔ تم کیوں  
 ۴۰ غل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اس پر ہنسنے لگے لیکن  
 وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی  
 ۴۱ اندر آیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اس سے کہا۔ تلتیتا قومی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے  
 ۴۲ لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اٹھ کر چنے پھر نے لگی کیونکہ وہ بارہ برس  
 ۴۳ کی تھی۔ اس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے۔ پھر اس نے انہیں تاکید سے حکم دیا  
 کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اسے کچھ کھانے کو دیا جائے +

۵ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا۔ اور اس کے شاگرد اس کے پیچھے  
 ۲ ہوئے۔ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادت خانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ  
 سن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ باقیں اس کو کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے  
 ۳ جو اسے بخشتی گئی ہے۔ اور کیسے معجزے اس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں! کیا یہ وہی بڑھی  
 نہیں جو تمیم کا بیٹا اور یعقوب اور یویمس اور یوواہ اور سمخون کا بھائی ہے؟ اور کیا اسکی  
 ۴ بنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس انہوں نے اس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ یسوع

۱۴۔ پس انہوں نے اس کی منت کہہ کے کہا کہ ہم کو ان سبوں میں سے کون سا پسند ہے؟  
 ۱۵۔ کئی نے کہا کہ اس نے اپنی اجازت دی۔ اور ناپاک رو میں نکل کر  
 شوروں کے اندر گئیں۔ اور وہ غول بھر کوئی دوزخ کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر  
 جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈوب مرا۔ اور ان کے چرانے والوں نے بھاگ کر  
 شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس  
 آئے اور جس میں بد رو میں لینی بد روحوں کا لشکر تھا۔ اس کو میٹھے اور کپڑے پہنے  
 اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے۔ اور دیکھنے والوں نے اس شخص کا احوال جس میں  
 بد رو ہیں تھیں اور شوروں کا ماجرا ان سے بیان کیا۔ وہ اس کی منت کرنے لگے کہ ہمارا  
 سر جسے چلا جا۔ اور جب وہ کشتی پر چڑھنے لگا تو جس میں بد رو ہیں تھیں اس نے اس  
 کی منت کی کہ میں تیرے ساتھ رہوں۔ لیکن اس نے اسے اجازت نہ دی بلکہ اس سے  
 کہا کہ آپ لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور انہیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے  
 بڑے کام کئے اور تجھ پر رحم کیا۔ وہ گیا اور روکتکلیس میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسوع  
 نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ اور سب تعجب کرتے تھے۔

۲۱۔ جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھڑاس کے پاس جمع ہوئی۔ اور وہ  
 ۲۲۔ جھیل کے کنارے تھا۔ اور عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص یا ئیر نام آیا  
 ۲۳۔ اور اسے دیکھ کر اس کے قدموں پر گرا۔ اور یہ کہہ کر اس کی بہت منت کی کہ میری چھوٹی  
 بیٹی مرنے کو ہے۔ تو اگر اپنے ہاتھ اس پر رکھو تاکہ وہ اچھی ہو جائے۔ اور زندہ رہے۔  
 ۲۴۔ پس وہ اس کے ساتھ چلا۔ اور بہت لوگ اس کے پیچھے ہوئے اور اس پر گرے پڑتے تھے۔  
 ۲۵۔ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خان جاری تھا۔ اور اس نے بہت  
 ۲۶۔ حکیموں سے بڑی تکلیف اٹھائی تھی۔ اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اسے کچھ فائدہ  
 ۲۷۔ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔ یسوع کا حال سن کر بیٹھ میں اس کے پیچھے سے آئی اور  
 ۲۸۔ اس کی پوشاک کو چھوا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اس کی پوشاک ہی چھو لوں گی  
 ۲۹۔ تو اچھی ہو جاؤں گی۔ اور فی الفور اس کا خون بہنا بند ہو گیا۔ اور اس نے اپنے بدن میں  
 ۳۰۔ معلوم کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم

- ۲۳ نے اس لڑکی سے کہا جو چاہے مجھے مانگ۔ میں تجھے دوں گا اور اس سے قسم  
 ۲۴ کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگے گی اپنی آدھی بادشاہت تک تجھے دوں گا اور اس نے  
 ۲۵ باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ میں کیا مانگوں؟ وہ بولی یوختا بستیمہ دینو اے کلہرہ وہ  
 فی انفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اس سے یہ عرض کی۔ میں چاہتی  
 ۲۶ ہوں کہ تو یوختا بستیمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوادے۔ بادشاہ  
 ۲۷ بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور معافوں کے سبب اس سے انکار کرنا چاہا پس  
 بادشاہ نے فی انفور ایک سپاہی کو حکم دے کر بھیجا کہ اس کا سر لائے۔ اس نے جا کر  
 ۲۸ اس کا سر قید خانے میں کاٹا اور ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دیا۔ لڑکی  
 ۲۹ نے اپنی ماں کو دیا پھر اس کے شاگردن کر آئے اور اس کی مائش قبر میں رکھی +  
 ۳۰ اور رسولوں نے یسوع کے پاس جمع ہو کر جو کچھ انہوں نے کیا اور جو کچھ کھلیا  
 ۳۱ تھا سب اس سے بیان کیا۔ اس نے ان سے کہا۔ تم آپ الگ ویران جگہ میں  
 چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لئے کہ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور انہیں کھانا کھانے  
 ۳۲ کی بھی فرصت نہ ملتی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے  
 ۳۳ گئے۔ اور لوگوں نے انہیں جاتے دیکھا۔ اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سارے  
 ۳۴ شہروں سے اکٹھے ہو ہو کر پیدل اُدھر دوڑے اور ان سے پہلے جا پہنچے۔ اور اس نے  
 اتر کر پری بیٹھ دیکھی اور اسے ان پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ ان بھٹیروں کی مانند تھے جن  
 ۳۵ کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ انہیں بہت باتیں سکھانے لگا۔ جب دن بہت ڈھل گیا  
 اس کے شاگرد اس کے پاس آکر کہنے لگے۔ یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل  
 ۳۶ گیا ہے۔ انہیں رخصت کرنا کہ وہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر  
 اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ اس نے ان سے جواب میں کہا۔ تم ہی انہیں کھانے  
 ۳۷ کو دو۔ انہوں نے اس سے کہا۔ کیا ہم جا کر دوسو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور انہیں  
 ۳۸ کھلائیں؟ اس نے ان سے کہا۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو انہوں  
 ۳۹ نے دریافت کر کے کہا۔ پانچ اور دو پھلیاں۔ اس نے انہیں حکم دیا کہ سب ہری  
 ۴۰ گھاس پر جماعت جماعت کر کے بیٹھ جائیں۔ پس وہ کھانا اور پچاس پچاس کی قطاریں

نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کس میں عزت  
نہیں ہوتا؟ اور وہ کوئی ہجرہ وہاں نہ دکھا سکا سوا اس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر  
ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کر دیا اور اس نے ان کی بے اعتقادی پر تعجب کیا +

اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا +

۵ اور اس نے ان بارہ کو پاس بلا کر انہیں دو دو کر کے بھیجتا شروع کیا۔ اور

۸ انہیں ناپاک روجوں پر اختیار دیا اور حکم دیا کہ راستے کے لئے سوا لاشی کے کچھ نہ لو۔

۹ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمربند میں پیسے + مگر جوتیاں پہنو اور دو کرتے نہ پہنو اور اس

نے اُن سے کہا۔ جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو اُسی میں رہو۔ جب تک وہاں سے روانہ

۱۱ نہ ہو اور جس جگہ کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سنیں۔ وہاں سے چلتے

۱۲ وقت اپنے تلووں کی گرد و جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو اور اُنہوں نے روانہ ہو کر نکل دی

۱۳ کی کہ تو بہ کرو اور بہت بد روجوں کو نکالا اور بہت بیماروں کو نبیل مل کر اچھا کیا +

۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سنا کیونکہ اس کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ اور

اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مردوں میں۔ سے جی اٹھا ہے۔ اس لئے اس

۱۵ سے ہجرے ظاہر ہوتے ہیں + مگر بعض کہتے تھے کہ ایسا ہے۔ اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے

۱۶ کسی کی مانند ایک نبی ہے + مگر ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا

۱۷ وہی جی اٹھا ہے + کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی

فلپس کی بیوی ہیرودیس کے سبب سے قید خانے میں باندھ رکھا تھا۔ کیونکہ

۱۸ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ لیا تھا + اور یوحنا نے اس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی

۱۹ رکھنی تجھے دانیس + پس ہیرودیس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اسے قتل

۲۰ کرائے۔ مگر نہ ہو سکا + اس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستباز اور مقدس آدمی جان

کر اُس سے ڈرتا اور اسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اس کی باتیں سن کر بہت حیران ہو جاتا

۲۱ تھا۔ مگر مستانوشی سے تھا + اور موقع کے دن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں

۲۲ اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور نگیل کے رئیسوں کی ضیافت کی + اور اُسی

ہیرودیس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اس کے ہمانوں کو خوش کیا۔ تو بادشاہ



سبب جب تک اپنے ہاتھ خوب نہ دھو لیں نہیں کھاتے ۵ اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کر لیں نہیں کھاتے۔ اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے بزرگوں سے انہیں پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کا دھونا ۵ پس فریسیوں اور فقیہوں نے اس سے پوچھا۔ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں چلتے۔ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۵ اس نے ان سے کہا۔ ۶ یثیہا نے تم ربا کاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی۔ جیسا کہ لکھا ہے۔  
یہ امت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔

مگر ان کا دل مجھ سے دور ہے۔

۵ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔

کیونکہ آدمیوں کے کلموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۵ تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمیوں کی روایت کو قائم رکھتے ہو ۵ اور اس نے ان سے کہا۔ تم اپنی روایت کے ماننے کے لئے خدا کے حکم کو کیا خوب باطل کرتے

ہو ۵ کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور جو کوئی

باپ یا ماں کو برا کرے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۵ لیکن تم کہتے ہو۔ اگر کوئی باپ یا

ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی نذر ہو چکی

۵ تو تم اسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے ۵ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی

روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو

۵ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بٹا کر ان سے کہنے لگا کہ تم سب میری سنو اور سمجھو ۵ کوئی چیز

باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے

نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۵ اور جب وہ بیٹھ کرے پاس سے گھر میں گیا

تو اس کے شاگردوں نے اس سے اس تمثال کے معنی پوچھے ۵ اس نے ان سے کہا۔

کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو ۵ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی

ہے اسے ناپاک نہیں کر سکتی ۵ اس لئے کہ وہ اس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں

جاتی ہے اور پانچا خانے میں نکل جاتی ہے ۵ یہ کہہ کر اس نے تمام کھانے کی چیزوں کو

۴۱ بانہ کر بیٹھ گئے ۵ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف  
دیکھ کر برکت چاہی۔ اور روٹیاں تو ٹکڑا کر دوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے کہیں۔  
۴۲ اور دو مچھلیاں بھی ان سب میں بانٹ دیں ۵ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ۵ اور انہوں  
۴۳ نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ۵ اور جنہوں  
۴۴ نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے ۶

۴۵ ۵ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر چڑھ کر اس سے پہلے  
۴۶ اس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک کہ وہ لوگوں کو رخصت کرے ۵ اور انہیں  
۴۷ رخصت کر کے پہاڑ پر دو عانا لٹے گیا ۵ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی۔  
۴۸ اور وہ اکیلا خشکی پر تھا ۵ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا  
۴۹ اُن کے مخالف تھی۔ تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس  
۵۰ آیا۔ اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا تھا ۵ لیکن انہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر  
۵۱ خیال کیا کہ بھوت ہے اور چلا اُٹھے ۵ کیونکہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے۔ مگر اُس  
۵۲ نے فی الفور اُن سے باتیں کیں اور کہا۔ خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو نہیں ۵ پھر  
۵۳ وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا ختم گئی اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے  
۵۴ ۵ اس لئے کہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھتے تھے بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے ۶  
۵۵ ۵ اور وہ پار جا کر گنہ گارت کے علاقے میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی ۵ اور جب  
۵۶ کشتی پر سے اترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ۵ اس سارے علاقے میں چاروں  
۵۷ طرف دوڑے۔ اور بیماروں کو چار پائیوں پر ڈال کر جہاں جہاں سنا کہ وہ ہے  
وہاں وہاں لئے پھرے ۵ اور وہ خواہ گاؤں۔ خواہ شہروں۔ خواہ بستیوں میں جہاں  
کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اس کی منت کرتے تھے کہ وہ  
صرف اس کی پوشاک کا کنارہ چھولیں۔ اور جتنے اسے چھوتے تھے تب ہی اچھے ہو جاتے تھے  
۵ پھر فریسی اور بعض فقیہان کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے۔  
۵۸ ۵ اور انہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بدن دھوئے ہاتھوں سے  
۵۹ روٹی کھاتے ہیں ۵ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر قائم رہنے کے

۲ نہ تھا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا ۵ مجھے اس بھیڑ پر ترس  
 ۳ آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے۔ اور اُن کے پاس کچھ کھانے  
 ۴ کو نہیں ۵ اگر میں انہیں بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائیگے اور  
 ۵ بعض ان میں سے دور کے ہیں ۶ اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اس یا باں میں کہاں  
 ۷ سے کوئی اتنی روٹیاں لائے کہ انہیں سیر کر سکے ۸ اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے  
 ۹ پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے۔ سات ۱۰ پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر  
 ۱۱ بیٹھ جائیں۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں۔ اور شکر کر کے ٹوٹیں۔ اور اپنے  
 ۱۲ شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں  
 ۱۳ ۵ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں بھی اُس نے اُن پر برکت چاہ کر  
 ۱۴ کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو ۱۵ پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں  
 ۱۶ کے سات ٹوکڑے اٹھائے ۱۷ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے انہیں  
 ۱۸ رخصت کیا ۱۹ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمونہ  
 ۲۰ کے علاقے میں گیا ۶

۱۱ ۵ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس  
 ۱۲ سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا ۱۳ اُس نے اپنی رُوح میں آہ کیخنیج کر کہا۔ اس  
 ۱۴ زمانے کے لوگ کیوں نشان طلب کرتے ہیں؟ میں تم سے سچ آتا ہوں کہ اس زمانے  
 ۱۵ کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائے گا ۱۶ اور وہ انہیں چھوڑ کر پکڑشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا ۱۷  
 ۱۸ ۵ اور وہ روٹی لینی بھول گئے تھے۔ اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے  
 ۱۹ زیادہ روٹی نہ تھی ۲۰ اور اُس نے انہیں یہ حکم دیا کہ خبردار فریسیوں کے خیر اور یہودیوں  
 ۲۱ کے خیر سے ہوشیار رہنا ۲۲ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی  
 ۲۲ نہیں ۲۳ مگر یسوع نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا۔ تم کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے  
 ۲۳ پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت  
 ۲۴ ہو گیا ہے؟ ۲۵ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں؟ کان ہیں اور سنتے نہیں؟ اور کیا تمہیں  
 ۲۵ یاد نہیں؟ ۲۶ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے

- ۲۰ پاک ٹھیرایا کہ اس نے کہا۔ جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔
- ۲۱ ۵ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بڑے خیال حرام کاریاں ۵ چوریاں۔ خنزیریاں۔
- زنا کاریاں۔ مالچ۔ ہدایاں۔ مکہ شہوت پرستی۔ بد نظری۔ بد گوئی شیخی۔ بیوقوفی نکلتی
- ۲۲ ہے ۵ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۴
- ۲۳ ۵ پھر وہاں سے اٹھ کر دور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا۔ اور ایک گھر میں
- ۲۵ داخل ہوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا ۵ بلکہ فی الفور ایک
- عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک مروج تھی اس کی خبر سن کر آئی۔ اور اس کے
- ۲۶ قہیوں پر گری ۵ یہ عورت یونانی تھی۔ اور قوم کی سورفینکی۔ اس نے اس سے
- ۲۷ درخواست کی کہ بد مروج کو میری بیٹی میں سے نکال ۵ اس نے اس سے کہا کہ پہلے
- ۲۸ لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکوں کی روٹی نے کرکٹوں کو ڈال دینی چہی نہیں
- ۲۹ ۵ اس نے جواب میں کہا۔ ہاں خداوند کہتے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے گڑوں
- ۳۰ میں سے کھاتے ہیں ۵ اس نے اس سے کہا۔ اس کلام کے سبب جا۔ بد مروج تیری
- بیٹی سے نکل گئی ہے ۵ اور اس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی
- ہے اور بد مروج نکل گئی ہے ۴
- ۳۱ ۵ اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دیکش کی سرحد
- ۳۲ میں ہوتا ہوا گھیل کی جھیل پر پہنچا ۵ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اس
- ۳۳ کے پاس لا کر اس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اس پر رکھ ۵ وہ اس کو بیٹھریں سے الگ
- لے گیا اور اپنی انگلیاں اس کے کانوں میں ڈالیں۔ اور نفوک کر اس کی زبان چھوٹی
- ۳۴ ۵ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ لہری اور اس سے کہا۔ ارفع یعنی کھل جا۔
- ۳۵ ۵ اور اس کے کان کھل گئے اور اس کی زبان کی گرہ کھل گئی اور وہ صاف بولنے
- ۳۶ لگا ۵ اور اس نے انہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا۔ لیکن جتنا وہ ان کو حکم دیتا تھا اتنا
- ۳۷ ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے ۵ اور انہوں نے نہایت سی حیران ہو کر کہا۔ جو کچھ اس
- نے کیا سب اچھا لگیا۔ وہ بہروں کو سننے کی اور رنگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ۴
- ۳۸ ۵ ان دنوں میں جب پھر پڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ان کے پاس کچھ کھانے کو

- ۳۵ اور میرے پیچھے چلے ۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اسے کھوئے گا۔ اور
- ۳۶ جو کوئی میرے اور بھیل کے واسطے اپنی جان کھوئے گا وہ اسے بچائے گا ۵ اور
- ۳۷ آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اسے کیا
- ۳۸ فائدہ ہوگا ۵ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے ۵ کیونکہ جو کوئی اس زنا کار
- اور خطا کار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا۔ ابن آدم بھی جب
- اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ تو اس سے
- ۱۹ نریگا ۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں
- اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو قدرت کے
- ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا مزار گزرتے چکیں گے ۵
- ۲ ۵ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ہمراہ لیا اور
- انہیں الگ ایک اونچے پہاڑ پر اکیلے میں لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اسکی صورت
- ۳ بدل گئی ۵ اور اس کی پوشاک ایسی نورانی اور نہایت سفید ہو گئی کہ دنیا میں
- ۴ کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کر سکتا ۵ اور ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ انہیں دکھائی دیا
- ۵ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے۔ ۵ پطرس نے یسوع سے کہا۔ ربی۔ ہمارا یہاں
- رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیر۔ بنائیں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے
- ۶ ایک ایلیاہ کے لئے ۵ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا جواب دے۔ اس لئے کہ وہ بہت
- ۷ ڈر گئے تھے ۵ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اس بادل میں سے آواز
- ۸ آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اس کی منسو ۵ اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف
- نظر کی تو یسوع کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا ۵
- ۹ ۵ جب وہ پہاڑ سے اترتے تھے تو اس نے اُنہیں حکم دیا کہ جب تک ابن
- ۱۰ آدم مردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے نہ کہنا ۵ انہوں
- نے اس کلام کو یاد رکھا۔ اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مردوں میں سے
- ۱۱ جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں ۵ ۵ پھر انہوں نے اس سے یہ پوچھا کہ نقیہ کیونکر کہتے
- ۱۲ ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے ۵ اُس نے اُن سے کہا کہ ایلیاہ البتہ پہلے آکر

کستی ٹوکریاں مگدوں سے بھری ہوئی اٹھائیں؟ انہوں نے اس سے کہا۔ بارہ  
 ۲۰ ۵ اور جس وقت سات روٹیاں پار ہزار کے لئے توڑیں۔ تو تم نے کتے ٹوکریاں  
 ۲۱ سے بھرے ہوئے اٹھائے؟ انہوں نے اس سے کہا۔ سات ۵ اس نے اُن سے  
 کہا۔ کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟ ۹

۲۲ ۵ پھر وہ بیت صیدا میں آئے۔ اور لوگ ایک اندھے کو اس کے پاس لائے  
 ۲۳ اور اُس کی منت کی کہ اُسے چھوئے ۵ وہ اس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں  
 سے باہر لے گیا۔ اور اس کی آنکھوں میں تنوک کر اپنے ہاتھ اس پر رکھے۔ اور  
 ۲۴ اس سے پوچھا۔ کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ ۵ اُس نے نظر اٹھا کر کہا۔ میں آدمیوں  
 ۲۵ کو دیکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ مجھے چلتے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت ۵ پھر  
 اُس نے دوبارہ اس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُس نے فور سے نظر کی  
 ۲۶ اور اچھا ہو گیا اور ساری چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا ۵ پھر اُس نے یہ کہہ کر  
 اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا ۹

۲۷ ۵ پھر یسوع اور اس کے شاگرد قیسریہ غلبی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ  
 ۲۸ میں اس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۵ انہوں نے یہ  
 جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ اور بعض ایلیاہ اور بعض مبعیوں میں سے کوئی  
 ۲۹ ۵ اس نے اُن سے پوچھا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اس سے  
 ۳۰ کہا۔ تو مسیح ہے ۵ پھر اس نے انہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا ۵ پھر وہ  
 انہیں تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابن آدم بہت دکھ اٹھائے اور بزرگ اور سردار  
 ۳۱ کا ہنس اور قہقہے اُسے رد کریں۔ اور وہ قتل کیا جائے۔ اور تین دن کے بعد جی اٹھے  
 ۳۲ ۵ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے  
 لگا ۵ مگر اس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کیا اور کہا  
 ۳۳ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمی کی باتوں  
 کا خیال رکھتا ہے ۵ پھر اُس نے بیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا۔  
 ۳۴ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے

سے کہا کہ یہ قسم دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی ۴

- ۳۰ ۵ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیٹل میں ہو کر گزرے۔ اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی  
 ۳۱ جانے ۵ اس لئے کہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور ان سے کہتا تھا کہ ابن آدم آدھوں  
 کے ہاتھ حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ اُسے قتل کریں گے۔ اور وہ قتل ہونے کے تین دن بعد  
 ۳۲ جی اٹھے گا ۵ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے اور اس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے ۴  
 ۳۳ ۵ پھر وہ کفر خرم میں آئے۔ اور جب وہ گھر میں تھا تو اس نے ان سے پوچھا کہ تم  
 ۳۴ راہ میں کیا بحث کرتے تھے ۵ وہ چپ رہے۔ کیونکہ انہوں نے راہ میں ایک دوسرے  
 ۳۵ سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے ۵ پھر اس نے بیٹھ کر ان بارہ کو بلایا اور ان سے  
 ۳۶ کہا کہ اگر کوئی اول ہونا چاہے تو وہ سب میں پھپھلا اور سب کا خادم بنے ۵ اور ایک بچے  
 ۳۷ کو لے کر ان کی بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے گود میں لے کر ان سے کہا ۵ جو کوئی میرے نام  
 پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے  
 قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے ۴

- ۳۸ ۵ پوچھنے والے اس سے کہا۔ اے استاد۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بد رو چل  
 کونکا لے دیکھا۔ اور ہم اسے منع کرنے لگے۔ کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا۔  
 ۳۹ ۵ لیکن شیوع نے کہا۔ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے مجھ کو کھلائے  
 اور مجھے جلد بڑا کرے ۵ اس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے ۵ اور  
 جو کوئی ایک پیالہ پانی تمہیں اس لئے پلائے کہ تم میرے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں  
 ۴۰ کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا ۵ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں  
 کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چلی کا پاٹ اس کے گلے میں ٹکایا  
 ۴۱ جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے ۵ اور اگر تیرا ہاتھ مجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے  
 کاٹ ڈال۔ مگر اہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے  
 ۴۲ جہنم کی بیچ اُس آگ میں جلے جو کبھی بجھنے کی نہیں ۵ اور اگر تیرا پاؤں مجھے ٹھوکر کھلائے  
 اُسے کاٹ ڈال۔ مگر اہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو  
 ۴۳ پاؤں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے ۵ اور اگر تیری آنکھ مجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال ڈال  
 ۴۴

- ۱۳ سب کچھ بحال کرے گا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ ابن آدم کے حق میں لکھا ہے کہ وہ بہت سے دکھ اٹھائے گا اور حیرت کیا جائے گا؟ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایسا تو آچکا اور جیسا اُس کے حق میں لکھا ہوا ہے اُنہوں نے جو کچھ چاہا اس کے ساتھ کیا۔
- ۱۴ ۱۵ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے چاروں طرف بڑی بیڑ ہے۔ اور فقیرانہ سے بحث کر رہے ہیں۔ اور فی الفور ساری بیڑ اُسے دیکھ کر نہایت حیران ہوئی۔ اور اس کی طرف دوڑ کر اسے سلام کرنے لگی۔ اس نے اُن سے پوچھا۔
- ۱۶ تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ اور بیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اتے استاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا۔ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے ٹپک دیتی ہے۔ اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے۔ اور
- ۱۷ میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نکال دیں۔ مگر وہ نہ نکال سکے۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ اے بے اعتقاد قوم میں کب تک منہا رے ساتھ ہونگا؟
- ۲۰ کب تک منہا رے برداشت کروں گا؟ اے میرے پاس لاؤ۔ پس وہ اُسے اُس کے پاس لائے۔ اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور روح نے اُسے مردہ قرار اور وہ زمین پر گر ادر کف بھر لاکر لوٹنے لگا۔ اُس نے اس کے باپ سے پوچھا۔ یہ اس کو کتنی مدت سے ہے؟ وہ بولا۔ بچپن سے۔ اور اُس نے اکثر اُسے آگ میں اور اکثر پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔ یسوع نے اس سے کہا۔ کیا اگر تو کر سکتا ہے جو اعتقاد رکھتا ہے اس کے لئے
- ۲۳ سب کچھ ہو سکتا ہے۔ فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلا کر بولا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں تو میری بے اعتقادوی کا علاج کر۔ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس نے ناپاک روح کو جھڑک کر اس سے کہا۔ اے گونگی بہری روح۔ میں تجھے حکم کرتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ۔ اور اس میں بھر بھی داخل نہ ہو۔ وہ چلا کر اور اسے بہت مردہ کر نکل آئی۔ اور وہ مردہ سا ہو گیا ایسا کہ کثروں نے کہا کہ وہ مرنے لگا۔ مگر یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اٹھایا۔ اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے اسے آگ میں سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ اُس نے اُن



۵۲ یہ کہ میں مینا ہو جاؤں ۵ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے اچھے اچھا کر دیا وہ  
فی الفور مینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا +

۱ جب وہ یروشلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پر بیت نکے اور بیت عینا ۵ کے

پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا ۵ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے ۲

کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں

۳ ملے گا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ۵ اور اگر کوئی تم سے

کے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ فی الفور اُسے پیسے ۱ پس

بھیج دے گا ۵ پس وہ گئے اور بچے کو دروازے کے نزدیک باہر چمک میں بندھا ۴

ہو پایا اور اُسے کھولنے لگے ۵ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے ۵

اُن سے کہا۔ یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے جیسا یسوع نے ۶

کہا تھا دیا اُن سے کہہ دیا۔ پھر اُنہوں نے اُن کو جانے دیا ۵ پس وہ گدھی کے بچے ۷

کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دئے۔ اور وہ اُس پر سوار ۸

ہو گیا ۵ اور بیت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دئے۔ اور وہ نے گھیتوں میں ۸

سے ڈالیاں کاٹ کے پھیلا دیں ۵ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے ۹

آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے کہ ہوشنا مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔

۵ مبارک ہے ہمارے باپ۔ اڈ ڈکی بادشاہت جو آ رہی ہے۔ ۵ اَلم بالا پر ہوشنا ۱۰

۱۵ اور وہ یروشلم میں داخل ہو کر ہیکل میں آیا۔ اور چاروں طرف سب چیزیں ۱۱

ملاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عینا ۵ کو گیا۔ کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا +

۱۲ ۵ دوسرے دن جب بیت عینا ۵ سے نکلے اُس کو ٹھوک لگی ۵ اور دور سے انجیر کا

ایک درخت جس میں چتے تھے دیکھ کر گیا۔ کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔ مگر جب اُس کے

۱۴ پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا ۵ اُس نے اُس سے کہا۔

آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اُس کے شاگردوں نے سنا +

۱۵ ۵ پھر وہ یروشلم میں آئے۔ اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کر انہیں ہیکل میں خریہ

دفعہ دست کر رہے تھے باہر نکالنے لگا۔ اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُتار

۳۴ و د اُس کے قتل کا حکم دیں گے اور اسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے ۵ اور وہ اُسے  
ٹھٹھوں میں اڑائیں گے اور اس پر پتھوکیں گے اور اُسے لوٹے ماریں گے اور قتل کریں گے  
اور تین دن کے بعد وہ جی مٹے گا \*

۳۵ ۵ تب زبہی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آکا س سے کہا - اے

۳۶ اناؤ ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست کریں تو ہمارے لئے کرے ۵ اُس نے اُن سے

۳۷ کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۵ اُنہوں نے اس سے کہا - ہمارے لئے

یہ کہ تیرے جلال میں ہم ہیں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے۔

۳۸ ۵ یسوع نے اُن سے کہا - تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پیئے کوہوں کیا تم

۳۹ پی سکتے ہو؟ اور جو پیسہ میں لینے کوہوں تم لے سکتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے اس سے کہا ہم سے

ہو سکتا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا - جو پیالہ میں پیئے کوہوں تم پیو گے۔ اور جو پیسہ میں لینے

۴۰ کوہوں تم لے لو گے ۵ لیکن اپنی دہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں۔ مگر جن

۴۱ کے لئے تیار کیا گیا انہیں کیلئے ہے ۵ اور جب ان دسوں نے یہ سنا تو یعقوب اور یوحنا

۴۲ سے خفا ہونے لگے ۵ مگر یسوع نے انہیں پاس بلا کر اُن سے کہا - تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں

کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ ۱۔ اور اُن کے امیر اُن پر اُختیار

۴۳ جتاتے ہیں ۵ مگر تم میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے

۴۴ ۵ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے ۵ کیونکہ ابن آدم بھی اس لئے نہیں

۴۵ آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہیروں کے بدلے فدیہ میں دے \*

۴۶ ۵ اور وہ یروجو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی عورت یروجو

۴۷ سے نکلتی تھی تو ترائی کا بیٹا برتائی ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا ۵ اور یسوع

۴۸ کر کے یسوع نامری ہے چلا چلا کہنے لگا۔ اے ابن داؤد۔ اسے یسوع مجھ پر رحم کر ۵ اور یسوع

۴۹ نے اسے ڈانٹا کہ چپ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے ابن داؤد مجھ پر رحم کر ۵ یسوع

نے کھڑے ہو کر کہا۔ اُسے بلاؤ پس اُنہوں نے اس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ

۵۰ اٹھ وہ تجھے بلاتا ہے ۵ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا ۵ یسوع

۵۱ نے اُس سے کہا۔ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اس سے کہا۔ اے رب تعالیٰ

انگوڑی باغ لگایا اور اُس کے چاندوں طرف احاطہ گھیرا اور جوض گھودا اور برج بنایا۔  
 اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا ۵ پھر پھل کے موسم میں اُس نے  
 ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھلوں کا حصہ لے لے  
 ۵ لیکن انہوں نے اُسے پکڑ کے میٹھا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا ۵ اُس نے پھر ایک اور نوکر  
 کو اُن کے پاس بھیجا مگر انہوں نے اس کا سر پھونڈ دیا اور بے عزت کر ڈالا ۵ پھر اُس  
 نے ایک اور کو بھیجا۔ انہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اور بہت یروں کو بھیجا۔ انہوں نے اُن  
 میں سے بعض کو میٹھا اور بعض کو قتل کیا ۵ اب ایک باقی تھا جو اُس کا پیارا بیٹا تھا۔ اُس نے  
 آخر کو اُسے لٹکے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تولیہ نہ کرے ۵ لیکن اُن باغبانوں نے  
 اُس پر ہنس ماری وارث ہے۔ اُسے قتل کریں تو میراث ہماری ہو جائے گی ۵ پس انہوں نے  
 اُسے پکڑ کے قتل کیا اور باغ کے باہر پھینک دیا ۵ اب باغ کا مالک کیا کرے گا؟ وہ آہنگا اور  
 ۱۰ اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے باغ اوروں کو دے دیگا ۵ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معادروں نے رو کیا

وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

۵ یہ خداوند کی طرف سے ہوا

اور ہماری نظر میں عجیب ہے ۹

۱۵ اس پر وہ اُس کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر لوگوں سے ڈرے۔ کیونکہ وہ

سمجھ گئے تھے کہ اُس نے ینٹیل ہم پر کہی۔ پس اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۶

۵ پھر انہوں نے بعض فریسیوں اور ہیریو دیوں کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ باتوں میں اُنکو

پھنسائیں ۵ اور انہوں نے اُس سے کہا۔ اے استاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے اور

کسی کی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ تو کسی آدمی کا ظہار نہیں بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی

تعلیم دیتا ہے ۵ پس قیصر کو جو یہ دینار دیا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ اُس نے اُن کی

ریاکاری معلوم کر کے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں

دیکھوں ۵ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ انہوں نے

اس سے کہا قیصر کا ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ ۱۶

۱۶ دیں ۵ اور اُس نے کسی کو بیکل میں سے ہو کر کوئی برتن لے جانے نہ دیا ۵ اور اپنی تعلیم میں  
 ۱۷ اُن سے کہا کہ کیا یہ نہیں اٹھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائے گا؟ مگر  
 ۱۸ تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے ۵ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سن کر اُس کے ہلاک  
 کرنے کا موقع ڈھونڈ لے گئے۔ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اس لئے کہ سارے عام  
 لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے +

۱۹ ۵ اور روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرنا تھا +

۲۰ ۵ پھر صبح کو جب وہ اُدھر سے گذرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سوکھا ہوا دیکھا  
 ۲۱ ۵ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہا۔ اے ربی۔ دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے  
 ۲۲ لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے ۵ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو ۵ میں تم  
 ۲۳ سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اٹھ جا، اور سمندر میں جا پڑا اور اپنے دل میں  
 ۲۴ شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا۔ تو اُس کے لئے دہی ہو گا ۵ اس  
 لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم و ما میں مانگتے ہو۔ یقین کر کہ تم کو مل گیا۔ اور تمہارے لئے  
 ۲۵ ہو جائے گا ۵ اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو  
 اُسے معاف کر دو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف کرے +

۲۶ ۵ وہ پھر یہ تعلیم میں آئے۔ اور جب وہ بیکل میں پھر رہا تھا۔ تو سردار کاہن اور فقیہ  
 ۲۸ اور بزرگ اُس کے پاس آئے ۵ اور اُس سے کہا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے  
 ۲۹ یا کس نے تجھے یہ اختیار دیا کہ ان کاموں کو کرے؟ ۵ یسوع نے ان سے کہا کہ میں تم سے  
 ایک بات پوچھتا ہوں تم جواب دو۔ تو میں تمہیں بتاؤں گا کہ ان کاموں کو کس اختیار  
 ۳۰ سے کرتا ہوں ۵ یوحنا کا بنیسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ مجھے جواب  
 ۳۱ دو ۵ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کی طرف سے۔ تو وہ کہے گا۔ پھر تم  
 ۳۲ نہ کہیں گے۔ اس کا یقین نہ کیا ۵ اور اگر کہیں۔ انسان کی طرف سے۔ تو لوگوں کا ڈر تھا۔ اس  
 ۳۳ لئے کہ سب لوگ واقعی یہ جانتا تھا کہ جیسی جلتے تھے ۵ پس انہوں نے جواب میں یسوع سے کہا۔ ہم  
 جانتے ہیں۔ یسوع نے ان سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں +  
 ۳۴ تاہم اُس نے اُن سے پیشلوں میں باتیں کرنی شروع کیں اور کہا۔ ایک شخص نے

۳۶

بیٹا ہے ۵۹ واڈو نے خود روح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔

میری دہنی طرف بیٹھ

جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کروں۔

۵۹ واڈو تو آپس سے خداوند کا ہے۔ پھر وہاں سکائیگاں سے ٹھیرا ۶۰ اور عام لوگ خوشی سے ہلکی سننے لگے ۳۷

۵۹ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو۔ جو لمبے لمبے جاے پن کر ۳۸

پھرنا اور باز اوس میں سلام ۵۹ اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں اور مضامین ۳۹

میں مدد نشینی چاہتے ہیں ۵۹ اور وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے ۴۰

کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی ۶

۵۹ پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں ۴۱

پیسے کس طرح ڈالتے ہیں۔ اور بہترے دولت مند بہت کچھ ڈال رہے تھے ۵۹ اتنے میں ایک ۴۲

کنگال بیوہ نے اگر دو دھڑیاں یعنی ایک، دھیلا ڈالا ۵۹ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس ۴۳

بلا کر اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اس ۴۴

کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ۵۹ کیونکہ سبوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا ۴۵

مگر اُس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی ۶

۵۹ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے ۴۶

اُس سے کہا۔ اے استاد دیکھ۔ یہ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں! ۵۹ یسوع نے اُس ۶

سے کہا۔ تو ان بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتھر پتھر باقی نہ رہ گیا جو گرا یا نہ جائے ۶

۵۹ جب وہ مزجون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا ۴۷

اندر تیاں نے اکیلے میں اُس سے پوچھا ۵۹ ہمیں بتا کہ یہ بانیں کب ہونگی؟ اور جب یہ ۴۸

ساری باتیں پوری ہونے کو ہوں۔ اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ۵۹ یسوع نے اُن سے کنا ۵

شروع کیا خبردار کوئی تمہیں گراہ نہ کر دے؟ ۵۹ بہتر ہے میرے نام سے آئیں گے۔ اور کہیں گے ۶

کہ وہ میں ہی ہوں اور بہت سے لوگوں کو گراہ کریں گے ۵۹ اور جب تم لڑائیاں اور ۷

لڑائیوں کی افواہیں سنو تو گھبرانا۔ ان کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ ۸

وہ اس پر بڑا تعجب کرنے لگے \*

- ۱۸ ۵ پھر صدوقیتوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اس کے پاس اگر اس سے یہ سوال
- ۱۹ کیا کہ ۵ اے اُستاد۔ ہمارے لئے سوئے نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد مر جائے اور
- ۲۰ اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل
- ۲۱ پیدا کرے ۵ سات بھائی تھے پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۵ دوسرے نے اُسے کر لیا اور
- ۲۲ بے اولاد مر گیا۔ اور اسی طرح تیسرے نے ۵ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب
- ۲۳ کے چھپے حور ت بھی مرنے ۵ قیامت میں یہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی ۵ کیونکہ ساتوں کی
- ۲۴ بیوی ابھی تھی ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتاب مقدس
- ۲۵ کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو ۵ کیونکہ جب لوگ مردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو اُن میں
- ۲۶ بیاہ شدہ ہی نہ ہوگی۔ بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے ۵ مگر اس بارے میں کہ مردے
- ۲۷ جی اُٹھتے ہیں۔ کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس
- ۲۸ سے کہا کہ میں ابراہیم کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں ۵ وہ تو مردوں کا
- خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو ۵
- ۲۹ ۵ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سن کر جان لیا کہ اُس نے انہیں خوب
- ۳۰ جواب دیا ہے ۵ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کو شاہ ہے ۵ یسوع
- نے جواب دیا کہ اول یہ ہے ۵ اے اسرائیل اُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۵ اور
- تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی
- ۳۱ ساری طاقت سے محبت رکھ ۵ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ ان
- ۳۲ سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ۵ فقیہ نے اس سے کہا۔ اے اُستاد۔ کیا خوب! تو نے سچ کہا کہ وہ ایک
- ۳۳ ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں ۵ اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل اور
- ساری طاقت سے محبت رکھنی اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنی سب روحانی
- ۳۴ قرانیوں اور نبیوں سے بڑھ کر ہے ۵ جب یسوع نے دیکھا کہ اس نے دانائی سے جواب
- ۳۵ دیا تو اُس سے کہا۔ تو خلیقاں باوجود شکست سے دور نہیں ۵ اور کچھ کسی نے اس سے سوال کرنے کی جرات نہ کی ۵
- ۵ پھر یسوع نے میکس میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ یسوع داؤد کا

- ۲۷ بادلوں میں آتے دیکھیں گے ۵ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے سرے سے آسمان کے سرے تک چاروں طرف سے جمع کرے گا +
- ۲۸ ۵ اب ابخیر کے درخت سے ایک نشیل سیکھو جو تہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۵ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب
- ۳۰ تک یہ سب باتیں نہ ہوئیں یہ نسل ہرگز کام نہ ہوگی ۵ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ٹھلیں گی ۵ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا - نہ آسمان
- ۳۲ کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ ۵ خبردار جاگتے اور دو عالم گنتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ
- ۳۳ وقت کب آئے گا ۵ یہ اُس آدمی کا ساحل ہے جو پردیس گیا ہوا ہے اور اُس نے گھر چھوڑتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہو ۵ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا - شام کو یا
- ۳۵ آدمی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو ۵ ایسا نہ ہو کہ اچانک اگر وہ نم کووتا پائے ۵ اور جو میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو +
- ۳۷ ۵ دو دن کے بعد فتح اور عید فطیر ہونے والی تھی اور سردار کاہن اور فقیر متوقع
- ۳۸ ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کیونکہ فریب سے کپڑے قتل کریں ۵ کیونکہ کہتے تھے کہ عید کو نہیں - ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں یہ ہو جائے +
- ۳۹ ۵ جب وہ میت عیناہ میں شمعون کو رخصی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت جسامسی کا بیش قیمت خالص عطرنگ مرمر کی عطر دانی میں لائی - اور عطر دانی توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈالا ۵ مگر بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے - یہ عطر کس لئے ضایع کیا گیا ۵ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بہک کر غریبوں کو دیا جاسکتا تھا - اور وہ اُسے
- ۴۱ ۵ ملامت کرنے لگے ۵ یسوع نے کہا - اُسے چھوڑ دو - کیوں اُسے دق کرتے ہو ۵ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۵ کیونکہ غریب غریب باتو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو - لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہوں گا ۵ جو کچھ وہ کر سکی اُس نے کیا اُس نے دفن کے لئے میرے بدن پر پہلے سے عطر ملا ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں

۸ نہ چمکا کیونکہ تم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ جبکہ جبکہ بھونچال  
آئیں گے اور کان پڑیں گے۔ یہ باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی۔

۹ لیکن تم خبردار رہو۔ کیونکہ لوگ تمہیں حدوتوں کے حوالے کریں گے۔ اور تم عبادت  
خانوں میں بیٹے جاؤ گے۔ اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے سبب حاضر بنے جاؤ گے

۱۰ تاکہ ان کے لئے گواہی ہو۔ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے  
لیکن جب تمہیں لے جا کر حوالے کریں تو پہلے سے اندیشہ نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کچھ

۱۱ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ روح القدس  
ہے۔ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالے کرے گا۔ اور بیٹے ماں باپ

۱۲ کے برخلاف کھڑے ہو کر انہیں مروا ڈالیں گے۔ اور میرے نام کے سبب سب لوگ  
تم سے عداوت رکھیں گے۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائیگا۔

۱۳ پس جب تم اُس آغاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑا ہو اور دیکھو جہاں اُس  
کا خزانہ مورا وہیں دُپڑھنے والا سمجھ لے۔ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں

۱۴ پر جاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نیچے اترے نہ اندر جائے۔ اور  
جو گھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لے۔ مگر اُن پر افسوس ہے جو ان دنوں میں

۱۵ حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں۔ اور دعا مانگو کہ یہ جائوں میں نہ ہو۔ کیونکہ وہ  
دن ایسی مصیبت کے ہوں گے کہ خلعت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک

۱۶ ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر ان بگزیدوں  
کی خاطر جن کو اُس نے چنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا۔ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ

۱۷ دیکھو مسیح یہاں آیا دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ  
کھڑے ہوں گے اور نشان اور عجیب کام دکھائیں گے۔ تاکہ اگر ممکن ہو تو ہرگزیدوں کو بھی

۱۸ گمراہ کر دیں۔ لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو۔ میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے۔  
اور مگر ان دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا۔ اور چاند

۱۹ اپنی روشنی نہ دے گا۔ اور آسمان سے تارے گرنے لگیں گے اور جو قوتیں آسمان میں ہیں  
۲۰ وہ ہلائی جائیں گی۔ اور اُس وقت لوگ اپنی آدم کو بشوی قدرت اور جلال کے ساتھ



۲۷ ۵ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ تم سب ٹھوکر کھاؤ اُلگے کیونکہ مکھا ہے کہ میں چرواہے  
 ۲۸ کو ماروں گا اور بھیڑیں پر اگندہ ہو جائیں گی ۵ مگر میں اپنے ہی اٹھنے کے بعد تم سے پہلے  
 ۲۹ گلیل کو جاؤں گا ۵ پطرس نے اس سے کہا۔ گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں نہ کھاؤں گا  
 ۳۰ ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات۔ مرغ کے دوبار  
 ۳۱ بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کرے گا ۵ لیکن اُس نے بہت زور دیکر کہا۔ اگر  
 تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کروں گا۔ اسی طرح اور سب نے بھی کہا ۵  
 ۳۲ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتھنئے تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے  
 ۳۳ کہا۔ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دعا مانگاؤں ۵ اور پطرس در یقوت اور یوحنا کو  
 ۳۴ اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا ۵ اور اُن سے کہا۔ میری جان  
 نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں بٹھیر دو اور جاگتے  
 ۳۵ رہو ۵ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کے دعا مانگنے لگا۔ اگر ہو سکے تو بیٹھڑی مجھ  
 ۳۶ پر سے اُٹ جائے ۵ اور کہا۔ اے ابا۔ اے باپ۔ تجھ۔ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس  
 پیالے کو میرا پاس سے ہٹالے تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے  
 ۳۷ وہی ہو ۵ پھر وہ آیا اور انہیں سوتا پا کر پطرس سے کہا۔ اے شمعون تو سوتا ہے یا کیا تو  
 ۳۸ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا ۵ جاگو اور دعا مانگو تاکہ زلزلہ میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد  
 ۳۹ ہے مگر جسم کمزور ہے ۵ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دعا مانگی ۵ اور پھر اگر انہیں سوتا  
 ۴۰ پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب  
 ۴۱ دیں ۵ پھر تیسری بار اُن کو اُس سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہنچا  
 ۴۲ ہے۔ دیکھو ابن آدم لٹکا روں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے ۵ اٹھو۔ چلیں۔ دیکھو  
 میرا کپڑا دے دے والا نزدیک آپہنچا ہے ۵

۴۳ ۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہود اور جو ان بارہ میں سے تھا اور اُس کے  
 ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاثعیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور ہرگزوں  
 ۴۴ کی طرف سے آپہنچی ۵ اور اُس کے کپڑا دے والے نے انہیں یہ پتہ دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ  
 ۴۵ ہوں وہی ہے۔ اُسے بکڑ کر حفاظت سے لے جانا ۵ وہ اگر فی الفور اُس کے پاس گیا

- ۱۰ کہیں انجیل کی سادگی کی ہائیگی۔ یہ بھی جو اس نے کیا۔ اُس کی یادگاری میں کب جائے گا۔
- ۱۱ ۵ اور وہ بیٹوؤں اور بیٹیوں کی جوان بارہ ہیں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا۔ تاکہ اُس کے ہاتھ پکڑو اور وہ ۵ وہ یہ منکر ہوش ہوئے۔ اور اُس کو روپے دینے کا قرار کیا۔ اور وہ وہی ڈھونڈنے لگا کہ کسی طرح قابو پا کر اُسے پکڑو اور دے +
- ۱۲ ۵ عین فیصلہ کے پہلے دن۔ یعنی جس روز فصح کو فصح کیا کرتے تھے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو کہانی چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لئے فصح کھانے کی تیاری کریں؟
- ۱۳ ۵ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو شخص بھیجے اور ان سے کہ شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا لئے ہوئے تمہیں ملے گا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا ۵ اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ۔ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فصح کھاؤں کہاں ہے؟ تو وہ آپ تمہیں ایک بڑا بالا خانہ راستہ اور تیار دکھائے گا۔ وہیں ہمارے لئے تیاری کرنا ۵ پس شاگرد چلے گئے۔ اور شہر میں آکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فصح تیار کیا +
- ۱۴ ۵ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ۵ اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھانا ہے مجھے پکڑو اور لے گا ۵ وہ دنگیر ہوئے اور ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے کیا میں ہوں؟
- ۱۵ ۵ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ دلتا ہے ۵ کیونکہ ابن آدم جیسا اُنکے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس نے اُس سے ابن آدم پکڑوایا جاتا ہے اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے بچھا ہوتا +
- ۱۶ ۵ اور وہ کھانا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی۔ اور برکت چاہ کر توڑی۔ اور انہیں دی اور کہا کہ۔ سو۔ یہ میرا بدن ہے ۵ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور انہیں دیا اور اُن بھوں نے اُس میں سے پیالہ ۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ یہ عہد کا میرا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انکو رکاشیرو پھر کبھی نہ پٹوں گا اس دن تک کہ خدا کی بادشاہت میں نیا نہ پٹوں +
- ۱۷ ۵ پھر گیت گا کے باہر ریتوں کے پہاڑ پر چلے گئے +

رنے اور اس سے کہنے لگے نبوت کی باتیں سنا اور پیادوں نے اُسے طمانچہ مارا کہ  
پنہ قبضے میں لیا۔

- ۳۶ جب پطرس نیچے معنی میں تھا تو سردار کاہن کی لوٹدیوں میں سے ایک دہاں آئی  
۳۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی۔ تو بھی اس نامری یسوع کے  
ساتھ تھا؟ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہے۔  
۳۸ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا۔ اور مرغ نے بانگ دی؟ وہ لوٹدی اُسے دیکھ کر اُن سے  
۳۹ جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی۔ یہ اُن میں سے ہے؟ مگر اُس نے پھر انکار کیا۔ اور تھوڑی  
۴۰ دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا۔ بے شک تو اُن میں سے ہے۔  
۴۱ کیونکہ تو گیلیلی بھی ہے؟ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو جس کا  
۴۲ نام ذکر کرتے ہو نہیں جانتا؟ اور فی الفور دوسری بار مرغ نے بانگ دی پطرس کو وہ بات  
یسوع نے اُس سے کہی تھی یا دائی کہ مرغ کے دوبار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار  
میرا انکار کرے گا۔ اور اس پر مغرور کے وہ رو پڑا۔

- ۱۵ اور فی الفور صبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں اور سارے  
مدرعہ الدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسوع کو بندھوایا اور لے جا کر پیلاطس کے  
۲ سامنے کیا؟ اور پیلاطس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے  
۳ جواب میں اُس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے؟ اور سردار کاہن اس پر بہت باتوں کا الزام  
۴ لگاتے رہے؟ پیلاطس نے اُس سے دوبارہ سوال کر کے یہ کہا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟  
۵ یہ کہ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا الزام لگاتے ہیں؟ یسوع نے پھر کچھ جواب نہیں دیا۔ یہاں تک  
پیلاطس نے تعجب کیا۔

- ۶ اور وہ عہد پر ایک قیدی کو جس کے واسطے لوگ عرض کرتے تھے۔ اُن کی غلط  
۷ وٹو دیکر تاتھا؟ اور برآتا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے  
۸ نادت میں خون کیا تھا؟ اور بھیڑ اور پرچہ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور  
۹ ہے وہ ہمارے لئے کر؟ پیلاطس نے انہیں یہ جواب دیا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری  
۱۰ طریقہ دیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ کیونکہ اُسے معنوم تھا کہ سردار کاہنوں نے

۴۶ اور کہا۔ اے ربی۔ در اُس کے بوسے لئے ۵ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے  
 ۴۷ پکڑ لیا ۵ اُن میں سے بو پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کا ہن کے نوکر  
 ۴۸ پر چلائی اور اُن کاں اڑا دیا یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں  
 ۴۹ لے کر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ ۵ میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا  
 ۵۰ تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں ۵ اس  
 پر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ۵

۵۱ مگر ایک جوان اپنے بنگے بدن پر ہمیں چادر اوڑھے ہوئے اُس کے پیچھے ہولیا  
 ۵۲ اُسے لوگوں نے پکڑا ۵ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ۵

۵۳ ۵ پھر وہ یسوع کو سردار کا ہن کے پاس لے گئے۔ اور سب سردار کا ہن اور  
 ۵۴ بزرگ اور فقہاء کے ہاں جمع ہو گئے ۵ اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار  
 ۵۵ کا ہن کے دیوانے خائشہ بزرگ گیا۔ اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا ۵ اور  
 سردار کا ہن اور سارے صدر عدالت والے یسوع کے مار ڈالنے کے واسطے اُس کے

۵۶ خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے۔ مگر نہ پائی ۵ کیونکہ بیسیوں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں تو

۵۷ دیں۔ لیکن اُن کی گواہیاں متفق نہ تھیں ۵ پھر بعض نے اٹھ کر اُس پر یہ جھوٹی

۵۸ گواہی دی کہ ۵ ہم نے اُسے یہ کہتے سنا ہے کہ تیں اس مقدس کو جو ہاتھ سے

۵۹ بنا ہے دھواؤں کا اور تین دن میں دو سر ا بناؤں گا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو ۵ لیکن اس

۶۰ پر بھی اُن کی گواہی متفق نہ نکلی ۵ پھر سردار کا ہن نے بیچ میں کھڑے ہو کر یسوع

۶۱ سے پوچھا کہ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں ۵ مگر وہ

پیکا ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کا ہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا۔ کیا

۶۲ تو اُس ستودہ کا بیٹا یسوع ہے؟ ۵ یسوع نے کہا۔ ہاں۔ میں ہوں۔ اور تم اپن کوہ

کو قاذو طلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے

۶۳ ۵ سردار کا ہن نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے کہ۔ اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟

۶۴ ۵ تم نے یہ کفر سنا۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے

۶۵ لائق ہے ۵ تب بعض اُس پر قہقہے اور اُس کا منہ ڈھانپنے اور اُس کے گتے

۳۲ جب وہ پہنچوئی تو تمام ملک میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے ہفتک رہا ۵ اور  
 ۳۳ نیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز سے چلایا کہ ابھی ابھی ملائکہ بقیہ ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے  
 ۳۵ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ۵ جو پاس کھڑے تھے  
 ۳۶ ان میں سے بعض نے یہ منکر کہا۔ دیکھو۔ وہ ایلیاہ کو بلاتا ہے ۵ اور ایک نے دوڑ  
 لڑا سفنج کو سر کے میں ڈبویا اور سر کٹے پر رکھ کر اسے چسایا اور کہا۔ ٹھیکر جاؤ۔ دیکھیں  
 ۳۷ نواٹیاہ اُسے اُتارنے آتا ہے یا نہیں ۵ پھر یسوع بڑی آواز سے چلایا اور دم دینا  
 ۳۸ اور مقدس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ۵ اور جو صوبہ بیاہ  
 ۳۹ اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ اُس نے اُسے یوں دم دیتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی بے  
 ۴۰ شک خدا کا بیٹا تھا ۵ اور کئی عورتیں دور سے دیکھ رہی تھیں۔ ان میں مریم مگدینی  
 ۴۱ اور چھوٹے یسوقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلوئے تھیں ۵ جب وہ گلیل میں  
 تھایہ اُس کے پیچھے بولیتی اور اُس کی خدمت کرتی تھیں۔ اور اور بھی بہت  
 سی عورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلم میں آئی تھیں +

۴۲ جب شام ہو گئی تو اس لئے کہ تیاری کا دن تھا جو بہت سے ایک دن  
 ۴۳ پہلے ہوتا ہے ۵ ارسنتیہ کا رہنے والا یوسف آیا جو عورت وارثیر اور خود بھی خدا کی  
 بادشاہت کا منتظر تھا۔ اور جرأت سے پیلاطس کے پاس جا کر یسوع کی تلاش مانگی  
 ۴۴ اور پیلاطس نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ  
 ۴۵ اس کو مرے ہوئے دیر ہو گئی ۵ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لیا تو بلاش یوسف  
 ۴۶ کو دادی ۵ اُس نے ایک مہین چادر مول لی اور بلاش کو اتار کر اُس چادر میں کفنایا۔  
 اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی اُسے رکھا۔ اور اُس قبر کے منہ پر ایک  
 ۴۷ پتھر لٹکا دیا ۵ اور مریم مگدینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے  
 ۵ جب بہت کا دن گزر گیا تو مریم مگدینی اور یسوقوب کی ماں مریم اور سلوئے نے  
 ۴۸ شہود اچیز میں گول لیں تاکہ اگر اُس پر ملیں ۵ وہ بٹنے کے پہلے دن بہت سویرے  
 ۴۹ ب سورج نکلا ہی تھا۔ قبر پر آئیں ۵ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے  
 ۵۰ منہ سے کون لٹکا سکے گا ۵ جب انہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لٹکا ہوا ہے کیونکہ

۱۱ اس کو حد سے میرے والے کیا ہے ؟ مگر سردار کا ہنوں نے بھیڑ کو اٹھایا ۔ تاکہ پتلا طس  
 ۱۲ اُن کی خاطر بڑا باہی کو چھوڑ دے ؟ پتلا طس نے دوبارہ اُن سے کہا ۔ پھر جتنے یہودیوں  
 ۱۳ کا بادشاہ کہتے ہو اُس کو میں کیا کروں ؟ وہ پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے ؟ اور  
 ۱۴ پتلا طس نے اُن سے کہا ۔ کیوں ۔ اس نے کیا بُرائی کی ہے ؟ وہ اور بھی چلائے کہ  
 ۱۵ اسے صلیب دے ؟ پتلا طس نے لوگوں کو خوش کرنے کے ارادے سے اُن کے لئے بڑا باکو  
 چھوڑ دیا اور مینوع کو کوڑے لگو کر حوالے کیا تاکہ صلیب دی جاوے ۔

۱۶ ۵ اور یہاں اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پرشیرین کہلاتا ہے ۔ اور ساری پلٹن  
 ۱۷ کو بلالائے ؟ اور انہوں نے اسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کاٹوں کا تاج بنا کر اس کے سر  
 ۱۸ پر رکھا ؟ اور اسے سلام کرنے لگے کہ اتے یہودیوں کے بادشاہ ۔ آداب ! ۵ اور وہ اُس  
 ۱۹ کے سر پر سر کٹا مارتے اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے  
 ۲۰ ۵ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُٹا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اتار کر اُسی کے کپڑے  
 اُسے پہنائے ۔ پھر اسے صلیب دینے کو باہر لے گئے ۔

۲۱ ۵ اور شمعون نام ایک گریبی آدمی سکندر اور ردس کا باپ دیہات سے آتے  
 ۲۲ ہوئے اُدھر سے گزرا ۔ انہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اٹھائے ؟ اور وہ اسے  
 ۲۳ تمام گھٹا پتلا پر لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ۵ اور مڑلی ہوئی نے اسے دینے لگے  
 ۲۴ مگر اُس نے نہ لی ؟ اور انہوں نے اُسے صلیب چڑھایا ۔ اور اُس کے کپڑوں پر قلعہ ڈال کر  
 ۲۵ کہ کس کو کیا لے انہیں بانٹ لیا ؟ اور پہرہ وں چڑھا تعجب انہوں نے اُس کو صلیب  
 ۲۶ پر چڑھایا ؟ اور اُس کا الزام لکھ کر اُس کے اوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ  
 ۲۷ ۵ اور انہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکو ایک اُس کی دہنی اور ایک اس کی بائیں طرف  
 ۲۸ صلیب پر چڑھائے ؟ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن کہتے اور کہتے تھے کہ  
 ۲۹ واہ مقبس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے ؟ صلیب پر سے اُتر کر اپنے  
 ۳۰ تئیں بچا ؟ اسی طرح سردار کا ہم بھی فقیہوں کے ساتھ مل کے پس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے ۔  
 ۳۱ اس نے اوزوں کو بچایا اپنی تئیں نہیں بچا سکتا ؟ اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر  
 ۳۲ آئے تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں ۔ اور جو اسکے ساتھ صلیب چڑھا گئے تھے وہ آپس میں لعن کرتے تھے

# نوح کی نوحی

- ۱ چونکہ بتوں نے اس پر کربان دہی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں
- ۲ ن کو ترتیب داریاں کریں ۵ جیسا کہ انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام
- ۳ لے خام تھے انہیں ہم کو پہنچایا ۵ اس لئے ہمارے معجزات تعقیب قیاس میں نے بھی مناسب جانا
- ۴ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے انہیں تیرے لئے ترتیب
- ۵ سے لکھوں ۵ تاکہ جن باتوں کی تو نے تعلیم پائی ہے ان کی غلطی تجھے معلوم ہو جائے ۴
- ۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانے میں ایلیاہ کے فریق میں سے ذکر کیا نام
- ۶ ایک کاہن تھا اور اس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اس کا نام الیشیع تھا
- ۷ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سامنے حکموں اور قانونوں پر بے عیب
- ۸ چلنے والے تھے ۵ اور ان کے اولاد تھی کیونکہ الیشیع بائبل تھی اور دونوں عمر رسیدہ تھے ۴
- ۹ ۵ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کمانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا
- ۱۰ ہوتا کہ کمانت کے دستور کے موافق اس کے نام کا فرقہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں
- ۱۱ باکر خوشبو جلائے ۵ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی
- ۱۲ کہ خداوند کا فرقہ خوشبو کے ذریعہ کی دہنی طرف کھڑا ہوا اسکو دکھائی دیا ۵ اور ذکر کیا
- ۱۳ دیکھ کر گھبرایا اور اس پر دہشت چھا گئی ۵ مگر فرشتے نے اس سے کہا ۱۰ اے ذکر کیا ۵ خوف
- ۱۴ ذکر کیا کہ تیری دعا سن لی گئی اور تیری بیوی الیشیع تیرے لئے بیٹا جنے گی ۵ تو اس کا نام
- ۱۵ یوحنا رکھنا ۵ اور تجھے خوشی وغری ہوگی اور بہت سے لوگ اس کی پیدائش کے سبب
- ۱۶ خوش ہوں گے ۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا ۵ اور ہرگز نہ ۵ اور نہ کوئی اور
- ۱۷ شراب پیئے گا ۵ اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا ۵ اور بہت سے
- ۱۸ بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جان کا خدا ہے پھیرے گا ۵ اور وہ الیہ کی روح اور رحمت

وہ بہت ہی بڑا تھا۔ اور قبر کے اندر جا کے انہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے  
دہنی طرف بیٹھے دیکھا۔ اور نہایت حیران ہوئیں۔ اُس نے اُن سے کہا ایسی حیران نہ  
ہو۔ تم بیوقوف ناعری کو جو مصلوب ہوا تھا دھوئیں دیتی ہو۔ وہ جی اٹھا ہے یہاں نہیں ہے  
دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں انہوں نے اُسے رکھا تھا لیکن تم جا کر اُس کے شاگردوں  
اور پیڑس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گیلین کو جائے قاتم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے  
تم سے کہا اور وہ لکل کر قبر سے بھاگ گئیں۔ کیونکہ لڑش اور ہیبت اُن پر غالب آئی  
تھی۔ اور انہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں۔

۵۔ ہفتے کے پہلے روز جب وہ سویرے ہی اٹھا۔ تو پہلے مریم مگدینی کو جس میں سے  
اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا ۵ اُس نے جا کر اُس کے ساتھیوں کو جبراً  
کرتے اور روتے تھے خبر دی ۵ اور انہوں نے یہ نہ نہ کر کہ وہ جیسا ہے اور اُس نے اسے دیکھا جیسی کہ  
۵ ایک بعد دوسری صورت میں اُن ہیں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدا  
ہے تھے دکھائی دیا ۵ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے ان کا بھی یقین نہ  
۵ پھر جیسے وہ اُن گیا کہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔ اور اُنکی بے  
اعتقادی اور سخت دلی پر طاعت کی کہیونکہ جنہوں نے اس کے جی اٹھنے کے بعد اسے دیکھا  
تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا ۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر  
خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو ۵ جو ایمان لائے اور پتہ لے وہ نجات پائے گا۔ ۱۱۔  
جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا ۵ اور ایمان لانے والوں کے دریاں یہ معجزہ ہو  
وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے ۵ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو مار  
یں گے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیش گے اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیمار  
پہنچے ہوا تھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے ۵

۹۔ عرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور خدا  
دوسری طرف بھیج دیا۔ پھر انہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ کلام  
رہا۔ اور کلام کو ان مجازوں کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین



- روح القدس تجھ پر نازل ہو گا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ پاکیزہ جو پیدا ہوئے والا ہے خدا کا بیٹا کہلائے گا ۵ اور دیکھ تیری رشتہ دار ایلیشع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے۔ اور اب اُس کو جو بایک کہلاتی تھی چشما مینہ ہے۔
- ۳۷ ۵ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہو گا ۵ مریم نے کہا دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ پھر فرشتہ اس کے پاس سے چلا گیا ۵
- ۳۸ ۵ انہیں دونوں مریم انکھی اور جلدی سے پہاڑی ملک میں یہوداہ تک ایک شہر کو گئی ۵
- ۳۹ ۵ اور زکریا کے گھر میں داخل ہو کر ایلیشع کو سلام کیا ۵ اور جو تھی ایلیشع نے مریم کا سلام سنا تو ایسا ہوا کہ بچہ اُس کے پیٹ میں اچھل پڑا۔ اور ایلیشع روح القدس سے بھر گئی ۵ اور بلند آواز سے پکار کے بولی کہ تو عورتوں میں مبارک۔ اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے
- ۴۰ ۵ اور مجھ پر فیصل کہاں سے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی ۵ کیونکہ دیکھ جو نبی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی۔ یکے مارے خوشی کے میرے پیٹ میں اچھل پڑا ۵ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی۔ کیونکہ جو باتیں خداوند کی طرف سے اس سے کہی گئی تھیں وہ پوری ہوں گی ۵ پھر مریم نے کہا کہ
- ۴۱ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
- ۴۲ ۵ اور میری روح میرے نبی خدا سے خوش ہوئی۔
- ۴۳ ۵ کیونکہ اس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی +
- ۴۴ اور دیکھ اب سے لیکر ہر زمانے کے لوگ مجھ کو مبارک کہیں گے۔
- ۴۵ ۵ کیونکہ اس قادر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔
- ۴۶ اور اس کا نام پاک ہے۔
- ۵۰ ۵ اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
- ۵۱ پشت در پشت رہتا ہے۔
- ۵۲ ۵ اُس نے اپنے بازو سے ترور دکھایا۔
- اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُن کو برا کندہ کیا۔
- ۵۳ ۵ اُس نے اختیار ہدایوں کو تخت سے گرا دیا

۱۸ میں اُس کے آگے آگے چلے گا۔ کہ والدین کے اولاد کی طرف اور منافرانوں کو راست  
 ۱۹ بازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لئے ایک متعدد قوم تیار کرے۔  
 ۲۰ زکریاہ نے فرشتے سے کہا۔ میں اس بات کو کس طرح جانوں کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور  
 ۲۱ میری بیوی عمر رسیدہ ہے؟ فرشتے نے جواب میں اس سے کہا۔ یسٰی جبرائیل ہوں جو خدا  
 ۲۲ کے حضور کھڑا ہوتا ہوں۔ اور اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے ان باتوں  
 ۲۳ کی خوشخبری دوں؟ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہوں تو چپکرا ہے گا اور بول نہ  
 ۲۴ سکے گا اس لئے کہ تو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہوں گی یقین نہ کیا؟ اور  
 ۲۵ لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی؟ جب  
 ۲۶ باہر آیا تو ان سے بول نہ سکا۔ پس انہوں نے غلام کیا کہ اُس نے مقدس میں روایا کیسی ہے  
 ۲۷ اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور گونگا رہا؟ پھر ایسا ہوا کہ جب اس کی خدمت  
 ۲۸ کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا +

۲۹ ان دنوں کے بعد اُس کی بیوی ایشیت حاملہ ہوئی اور اس نے پانچ مہینے تک  
 ۳۰ اپنے مٹیوں یہ کہہ کے چھپائے رکھا کہ؟ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور  
 ۳۱ کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اس نے میرے لئے ایسا کیا +

۳۲ چھ مہینے جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت  
 ۳۳ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا؟ جس کی سنگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف  
 ۳۴ نام سے ہوئی تھی۔ اور اُس کنواری کا نام مریم تھا؟ اور فرشتے نے اُس کے پاس اُمیر  
 ۳۵ آئے کہ سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے؟ وہ اس کلام سمیت  
 ۳۶ گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے؟ فرشتے نے اُس سے کہا۔ اے ہریم خوف  
 ۳۷ نہ کر۔ کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے؟ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنم لے  
 ۳۸ گے اس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔ اور خداوند  
 ۳۹ خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا؟ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک  
 ۴۰ بادشاہی کرے گا۔ اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا؟ مریم نے فرشتے سے کہا۔ یہ کیونکہ  
 ۴۱ ہوگا۔ جس حال میں کہ میں نہ کوئی نہیں جانتی؟ اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ

جو کہ دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔

۷۱ یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے

اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشنے

۷۲ تاکہ ہمارے باپ داؤد پر رحم کرے

اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔

۷۳ یعنی اس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابراہیم سے کھائی تھی

۷۴ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کرے گا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر

۷۵ اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عذر بھرے خوف اس کی عبادت کریں۔

۷۶ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کھلائے گا

کیونکہ تو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلے گا۔

۷۷ تاکہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشنے

جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔

۷۸ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا۔

جس کے سبب عالم بال کا آفتاب ہم پر طلوع کرے گا۔

۷۹ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں۔ روشنی بخشنے۔

اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے۔

۸۰ اور وہ ایسا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا۔ اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن

تک جنگلوں میں رہا۔

۸۱ اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصر آگستس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دنیا

۸۲ کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ یہ پہلی اسم نویسی سوریہ کے مالک کو تینس کے عہد میں ہوئی۔

۸۳ اور سب لوگ نام لکھوانے کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ پس یوسف بھی گلیل کے شہر

نامرہ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔ اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور

۸۴ اولاد سے تھا۔ تاکہ اپنی شکستہ مریم کے ساتھ جو طہمتی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو

۸۵ ایسا ہوا کہ اُس کے جننے کا وقت آچنچا۔ اور وہ پہلوٹا بیٹا جنی اور اس کو کپڑے میں لپیٹ

اور پست مالوں کو بلند کیا۔

۵ اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا

اور دہشتہ دل کو خالی ہاتھ لوٹا دیا

۶ اس نے اپنے خادم اسرائیل کو بھال لیا۔

تاکہ اپنی اس رحمت کو یاد فرمائے۔

۷ جو ابراہیم اور اُس کی نسل پر باد تک رہے گی

جیسا اُس نے ہمارے باپ داؤد سے کہا تھا۔

۸ اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لوٹ گئی۔

۹ اور ایلیشع کے جسنے کا وقت آپہنچا اور وہ بیٹیا جی ۵ اور اس کے پڑوسیوں اور

رشتہ داروں نے تین سو کر خداوند نے اس پر بڑی رحمت کی اس کے ساتھ خوشی منائی ۱۰

۱۱ انہیں دن ایسا ہو کہ وہ اڑ کے کا تختہ کر لے آئے۔ اور اس کا نام اُس کے باپ کے نام

پر رکھا رکھنے لگے ۱۲ گداؤں کی ماں نے کہا نہیں۔ بلکہ اس کا نام یوحنا رکھا جائے ۱۳

۱۴ نے اُس سے کہ تیرے کہنے میں کسی کا یہ نام نہیں ۱۵ اور انہوں نے اُس کے باپ کو اشارہ

کیا کہ تو اس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے ۱۶ اُس نے تثنیٰ شکاک یہ لکھا کہ اُس کا نام یوحنا ہے ۱۷

۱۸ سب نے تعجب کیا ۱۹ اسی دم اُس کا منہ اہل زبان کھل گئی۔ اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے

لگا ۲۰ اور ان کے اُس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی۔ اور یہودیہ کے تمام بپا

۲۱ مک میں ان سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ۲۲ اور سب سننے والوں نے ان کو دل میں سوچ

کہا تو یہ اڑ کا کیسا ہونے والا ہے! کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ۲۳

۲۴ اور اس کا باپ زکریا یہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ

۲۵ خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو۔

کیونکہ اُس نے اپنی امت پر رحم کر کے اُسے چھٹکارا دیا۔

۲۶ اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں۔

ہمارے لئے نجات کا سیگ نکالا۔

۲۷ جیسا اس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا۔

۲۶ تسلی کا منتظر تھا۔ اور روح القدس اُس پر تھا ۵ اور اس کو روح القدس سے آگاہی ہوئی  
 ۲۷ تھی۔ کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا ۵ وہ روح کی ہدایت سے  
 سیکل میں آیا۔ اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے کے پیش رو کو امد لائے تاکہ اُس کے لئے  
 ۲۸ شریعت کے دستور پر عمل کریں ۵ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خدا کی حمد کے کما کہ  
 ۲۹ ۵ اے مالک اب تو اپنے غلام کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہے۔  
 ۳۰ ۵ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔  
 ۳۱ ۵ جو تو نے سب امتوں کے رو بردتیار کی ہے۔  
 ۳۲ ۵ تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور  
 اور تیری اُمت اسرائیل کا جلال بنے۔

۳۳ ۵ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں ان باتوں پر جو اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں تعجب  
 ۳۴ کرتے تھے ۵ اور شمعون نے اُن کے لئے برکت چاہی۔ اور اُسکی ماں مریم سے کہہ دیکھ یہ اسرائیل  
 میں بہتوں کے گرنے اور اٹھنے کے لئے۔ اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی  
 ۳۵ مخالفت کی جائے گی ۵ بلکہ خود تیری جان بھی نلواسے چھپ جائے گی۔ تاکہ بہت لوگوں کے  
 ۳۶ دلوں کے خیال کھل جائیں ۵ اور آشیر کے قبیلے میں سے حناہ نام فنوئیل کی بیٹی ایک نبیہ  
 تھی۔ وہ بہت عمر رسیدہ تھی۔ اور اپنے کنوارے پن کے بعد سات برس ایک شوہر کے  
 ساتھ گزارے تھے ۵ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی۔ اور پہل سے جدا نہ ہوتی تھی۔ بلکہ  
 ۳۸ رات دن روزوں اور دعاؤں کے ساتھ عبادت کیا کرتی تھی ۵ اور وہ اسی گھڑی وہاں  
 آکر خدا کا شکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھٹکارے کے منتظر تھے اس کی  
 ۳۹ بابت باتیں کرنے لگی ۵ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے  
 تو گلیل میں اپنے شہر نامرہ کو پھر گئے ۵

۴۰ ۵ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا۔ اور حکمت سے معمور ہوتا گیا۔ اور خدا کا

فصل آس پر تھا ۴

۴۱ ۵ اس کے ماں باپ ہر برس عید فصح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے ۵ اور جب وہ  
 ۴۲ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یروشلیم کو گئے ۵ جب وہ ان دنوں کو پورا  
 ۴۳

کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سروے نہیں جگہ تھی +

۸ ۵ اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلے کی نگہبانی کر رہے تھے ۹ اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آکھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا۔ اور ۱۰ وہ نہایت ڈر گئے ۵ مگر فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔ کیونکہ دیکھو۔ میں تمہیں بڑی ۱۱ خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری امت کے واسطے ہوگی ۵ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے ۱۲ لئے ایک منجی پیدا ہوا۔ یعنی مسیح خداوند ۵ اور اُس کا تمہارے لئے یہ پتہ ہے کہ تم ایک بچے ۱۳ کو کپڑے میں پٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے ۵ اور ایک ایک اُس فرشتے کے ساتھ آسانی ۱۴ شکر کا ایک گروہ خدا کی حمد کرتا اور یہ کتنا ظاہر ہوا کہ ۵ عالم بالا پر خدا کی تعجیب ہو۔

اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ ماضی ہے۔ صلح +

۱۵ ۵ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک پیلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو ۱۶ خبر دی ہے دیکھیں ۵ پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یسوع کو دیکھا اور اُس بچے کو ۱۷ چرنی میں پڑا پایا ۵ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی ۱۸ مشہور کی ۵ اور سب شے والوں نے اُن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب ۱۹ کیا ۵ مگر مریم ان سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی ۵ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُن کر اور دیکھ کر خدا کی بڑائی اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے + ۲۰ ۵ جب آٹھ دن پورے ہوئے اور اُس کے ہفتے کا وقت آیا تو اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے اُس کے پیٹ میں پرنے سے پہلے رکھا تھا +

۲۱ ۵ پھر جب مونسے کی شریعت کے موافق اُن کے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے ۲۲ تو وہ اُس کو یروشلیم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں ۵ جیسا کہ خداوند کی شریعت میں ۲۳ لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوانا خداوند کے لئے مقدس ٹھہرے گا ۵ اور خداوند کی شریعت کے ۲۴ اس قول کے موافق قربانی کریں کہ قریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لاؤ ۵ اور دیکھو ۲۵ یروشلیم میں شیعون نام ایک آدمی تھا۔ اور وہ آدمی باستانہ اور خدا ترس اور اسرائیل کی

اور جو ٹیٹھا ہے سیدھا۔

اور جو اونچا ہے بچا ہے بہو اور راستہ بنے گا۔

۵ اور ہر بشر خدا کی نجات دیکھے گا۔

۶

۵ پس جو لوگ اُس سے پتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے۔ وہ اُن سے کہتا تھا۔ اے سانپ

۸ کے بچہ تمہیں کس نے قیام کرنے والے غضب سے بھاگو؟ ۹ پس توبہ کے موافق پھیل لاؤ اور

اپنے دلوں میں یہ کننا شروع نہ کرو نہ براہیم جانا باپ ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا

۹ ان پتھروں سے براہیم کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ۱۰ اور اب تو دوزخوں کی جڑ پر کھلاڑا

رکھا ہوا ہے۔ پس جو رشتہ اچھا پھیل نہیں لانا وہ کاٹنا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۱۱ لوگوں نے

۱۱ اُس سے یہ پوچھا کہ پتھر ہم کیا کریں؟ ۱۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جس کے پاس دو

گرتے ہوں وہ اُس کو جس کے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جس کے پاس کھانا ہو۔ وہ بھی ایسا

۱۲ ہی کرے ۱۳ اور محصول لینے والے بھی پتسمہ لینے کو آئے۔ اور اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ہم

۱۳ کیا کریں؟ ۱۴ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تمہارے لئے مقرر ہے۔ اُس سے زیادہ نہ لینا ۱۵ اور

سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ پوچھا کہ ہم لوگ کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ نہ کسی ظلم کرو

اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو ۱۶

۱۷ جب لوگ متفرق تھے اور سب اپنے اپنے دل میں یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا

۱۷ وہ مسیح ہے یا نہیں؟ تو یوحنا نے اُن سب سے جواب میں کہا میں تو تمہیں پانی سے پتسمہ

دیتا ہوں۔ مگر جو مجھ سے زوردار ہے وہ آئے والا ہے۔ میں اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق

۱۸ نہیں وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے پتسمہ دے گا ۱۹ اس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے

تاکہ وہ اپنے کھلیاں کو خوب صاف کرے اور گیہوؤں کو اپنے کتے میں جمع کرے۔ مگر یہی

۱۹ کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں ۲۰

۲۰ پس وہ اور بہت سی نصیحتیں دے دے کے لوگوں کو خوشخبری سناتا رہا ۲۱ لیکن چونکہ تعالیٰ

ملک کے حاکم ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیا س کے سبب اور اُن ساری

برائیوں کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں۔ یوحنا سے طاعت اٹھا کر ان سب سے بڑھ کر

یہ بھی کیا کہ اُس کو قید میں ڈالا ۲۲





۷ ے دوں گا۔ کیونکہ میرے سپرد ہے اور جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں ۵ پس اگر تو میرے گئے سجدہ  
۸ رہے تو یہ سب تیرا ہوگا ۵ یسوع نے جواب میں اس سے کہا لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا  
۹ و سجدہ کر۔ اور صرف اسی کی عبادت کر ۵ اور وہ اسے یروشلیم میں لے گیا۔ اور ہیکل کے  
۱۰ ٹکڑے پر کھڑا کر کے اس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے پیسے یہاں سے نیچے گرا دے۔  
۱۱ کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے دشمنوں کو حکم دے گا کہ تیری حفاظت کریں۔

اور یہ بھی کہ

وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھالیں گے۔

ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔

۱۲ یسوع نے جواب میں اس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔

۱۳ جب ابلیس تمام آزمائشیں کر چکا تو کچھ عرصے کے لئے اس سے جدا ہوا ۵

۱۴ ۵ پھر یسوع روح کی قوت سے بھر ابراہیم کو لوٹا اور سارے گرد و نواح میں اس کی

۱۵ برت پھیل گئی ۵ اور وہ ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ اور سب اس کی بڑائی کرتے رہے ۵

۱۶ ۵ اور وہ نافرمانی میں آیا جہاں اس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق

۱۷ بت کے دن عبادت خانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا ۵ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اس

۱۸ و دی گئی اور کتاب کھول کر اس نے وہ مقام لکھا لا جہاں یہ لکھا تھا کہ

۵ خداوند کا روح مجھ پر ہے۔

اس لئے کہ اس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔

اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی

اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں

کچھ بوڑوں کو آواز کروں۔

۱۹ ۵ اور خداوند کے سال مقبول کی شادی کروں۔

۲۰ ۵ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر ٹھہر گیا اور جتنے عبادت خانے میں

۲۱ تھے سب کی آنکھیں اس پر لگی تھیں ۵ وہ ان سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا

۱ جب سب لوگوں نے پتہ لیا اور یسوع بھی پتہ پا کر دھما مانگ رہا تھا۔ تو ایسا  
 ۲ ہوا کہ آسمان کھل گیا اور روح القدس جہانی صورت میں کبروتر کی مانند اُس پر اترا اور آسمان  
 سے یہ آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں ۔  
 ۳ جب یسوع خود تعلیم دینے لگا تو برس تیس ایک کا تھا۔ اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا)  
 ۴ یوسف کا بیٹا تھا اور وہ عیسیٰ کا اور وہ متات کا۔ اور وہ یئوی کا۔ اور وہ مکی کا۔ اور وہ یثیا کا  
 ۵ اور وہ یوسف کا اور وہ شتیاہ کا۔ اور وہ آموس کا۔ اور وہ نحوم کا۔ اور وہ اسلیاہ کا۔ اور وہ  
 ۶ نوجہ کا اور وہ اہت کا۔ اور وہ شتیاہ کا۔ اور وہ شمعئ کا۔ اور وہ یوحنا کا۔ اور وہ یوداہ کا اور  
 ۷ وہ یوحنا کا۔ اور وہ ریا کا۔ اور وہ زروباہل کا۔ اور وہ شلتی ایل کا۔ اور وہ تیری کا اور وہ مکی  
 ۸ کا۔ اور وہ آدمی کا۔ اور وہ قوسام کا۔ اور وہ المودام کا۔ اور وہ قیر کا اور وہ یشموع کا۔ اور  
 ۹ وہ العازار کا۔ اور وہ یوریم کا۔ اور وہ متات کا۔ اور وہ یئوی کا اور وہ شمعون کا۔ اور وہ یوداہ  
 ۱۰ کا۔ اور وہ یوسف کا۔ اور وہ یوتان۔ اور وہ الیا قیم کا اور وہ یسے آہ کا۔ اور وہ یثیاہ کا۔ اور  
 ۱۱ وہ متشاہ کا۔ اور وہ یثان کا۔ اور وہ داؤد کا اور وہ یسے کا۔ اور وہ عوبید کا۔ اور وہ یوہنا کا۔  
 ۱۲ اور وہ سلون کا۔ اور وہ یحشون کا اور وہ عیشاہ داب کا۔ اور وہ آنی کا۔ اور وہ حمرون کا۔ اور وہ  
 ۱۳ فرص کا۔ اور وہ یوداہ کا اور وہ یعقوب کا۔ اور وہ اسحاق کا۔ اور وہ ابراہیم کا۔ اور وہ تہ کا۔  
 ۱۴ اور وہ ناحر کا اور وہ سروگ کا۔ اور وہ یوحنا کا۔ اور وہ ملک کا۔ اور وہ قید کا اور وہ قلد کا  
 ۱۵ اور وہ قینان کا۔ اور وہ افکش کا۔ اور وہ شیم کا۔ اور وہ نوح کا۔ اور وہ ملک کا اور وہ یحشون کا  
 ۱۶ کا۔ اور وہ حنوک کا۔ اور وہ یروکا۔ اور وہ ملل ایل کا۔ اور وہ قینان کا اور وہ انوش کا۔ اور وہ  
 ۱۷ شیت کا۔ اور وہ آدم کا۔ اور وہ ضاک کا۔

۱ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یرون سے لوٹا اور چالیس دن تک روح کی ہدایت  
 ۲ سے بیابان میں پھرتا رہا اور ابلیس اسے آزماتا رہا۔ اُن دنوں میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔ اور  
 ۳ جب وہ دن پورے ہو گئے تو اُسے بھوک لگی اور ابلیس نے اس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے  
 ۴ تو اس پتھر سے کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یسوع نے اُس کو جواب دیا۔ لکھا ہے کہ آدمی صرف  
 ۵ روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا اور ابلیس نے اُسے اونچے پر لے جا کر دنیا کی ساری بادشاہتیں  
 ۶ مل بھریں دکھائیں اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور اُن کی شان و شوکت میں تجھے

۴۱ تھے انہیں اسکے پاس لئے۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کیا۔ اور  
برود میں بھی چلا کر اور یہ کہہ کر کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ بہتوں میں سے نکل گئیں۔ اور وہ انہیں  
جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے +

۴۲ ۵ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا۔ اور بھیڑ کی بھیڑ اسکو ڈھونڈتی ہوئی  
اسکے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جاؤ اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے  
۴۳ اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے کیونکہ میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں +

۴۴ ۵ اور وہ گلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا +

۴۵ ۵ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنہگاروں کی جھیل  
کے کنارے کھڑا تھا۔ تو ایسا ہوا کہ ۵ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن  
۲ مچھل پکڑنے والے اُن پر سے اتر کر جال دھور رہے تھے ۵ اور اُس نے اُن کشتیوں میں  
۳ سے ایک پر چڑھ کر جوشمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے درجائے چل۔

۴ اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ۵ جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا کہ میں  
۵ لے چل۔ اور تم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو ۵ شمعون نے جواب میں کہا۔ اے صاحب

۶ ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں ۵ یہ کیا اور  
۷ وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۵ اور انہوں نے اپنے شریکوں

کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس انہوں نے آکر دونوں کشتیاں  
۸ یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں ۵ شمعون پطرس یہ دیکھ کر سیورے کے یاؤں میں گر۔

۹ اور کہا۔ اے خداوند میرے پاس سے جا۔ اس لئے کہ میں گنہگار آدمی ہوں کیونکہ مچھلیوں  
۱۰ کے اُس شکار سے جو انہوں نے کیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہت حیران ہوئے ۵ اور

۱۱ ویسے ہی زبیدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جوشمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔  
۱۲ یسوع نے شمعون سے کہا۔ خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا کرے گا ۵ وہ کشتیوں

کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہوئے +

۱۳ ۵ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو۔ کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی تھا۔ وہ  
یسوع کو دیکھ کر منہ کے بل گرا۔ اور اُس کی منت کر کے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو

- ۲۲ ہوا ہے ۵ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پر فضل باتوں پر جو اُس کے منہ سے نکلتی
- ۲۳ تمہیں تعجب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟ ۵ اس نے اُن سے کہا تم البتہ یہ
- ۲۴ مثل مجھ پر کہو گے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ فرعون میں کیا گیا یہاں
- ۲۵ اپنے وطن میں بھی کرے اور اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن
- ۲۶ میں مقبول نہیں ہوتا ۵ اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب سارے
- ۲۷ تین برس آسمان بند رہا۔ یہاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بہت سی
- ۲۸ بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں ۵ لیکن ایلیاہ ان میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر
- ۲۹ ملک صیدا کے شہر صافت میں ایک بیوہ عورت کے پاس ۵ اور ایلعزرا کے وقت
- ۳۰ میں اسرائیل کے درمیان بہت سے کوڑھی تھے۔ لیکن اُن میں سے تو کوئی پاک صاف
- ۳۱ نہ کیا گیا۔ مگر نعمان سوہیانی ۵ جتنے عبادت خانے میں تھے ان باتوں کو سنتے ہی غصے سے
- ۳۲ بھر گئے ۵ اور اٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن
- ۳۳ کا شہر آباد تھا تاکہ اُس سے کہے بل گرا دیں ۵ مگر وہ اُن کے پیچ میں سے نکل کر چلا گیا ۵
- ۳۴ ۵ پھر وہ گلیل کے شہر کفرحوم کو گیا۔ اور وہ بہت لمبے دن انہیں تعلیم دے رہا تھا ۵
- ۳۵ لوگ اس کی تعلیم سے حیران تھے۔ کیونکہ اس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا اور عبادت خانے
- ۳۶ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح تھی۔ وہ بڑی آواز سے چلا اٹھا کہ اے
- ۳۷ یسوع ناقری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں
- ۳۸ کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے یسوع نے اُسے جھٹک کر کہا۔ چپ رہ۔ اور اس میں
- ۳۹ سے نکل جا۔ اس پر بدروح اُسے پیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی
- ۴۰ ۵ اور سب حیران رہ کر اُس میں کہنے لگے کہ یہ کیا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے
- ۴۱ ناپاک دیوؤں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں ۵ اور گرد و فوج میں ہر جگہ اُنکی دھوم مچ گئی ۵
- ۴۲ ۵ پھر وہ عبادت خانے سے اٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا۔ اور شمعون کی ساس
- ۴۳ بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور انہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی ۵ وہ کھڑا ہو کر
- ۴۴ اُس کی طرف جھکا اور تپ کو جھٹکا تو اتر گئی۔ اور وہ اُسی دم شکر اُنکی خدمت کرنے لگی ۵
- ۴۵ ۵ اور سواری کے ڈونچے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طبع حکمی یا ربوں کے مریض

- ۴۱ آئیں اُنکے پاس لائے۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کیا اور  
 ہر دو میں بھی چلا کر اور یہ کہہ کر کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ بتوں میں سے نکل گئیں۔ اور وہ انہیں  
 جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے +
- ۴۲ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا۔ اور بھیڑ کی بھیڑ اُسکو ڈھونڈتی ہوئی  
 اُسکے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جاؤ اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے  
 اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے کیونکہ میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں +
- ۴۳ اور وہ گلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا +
- ۴۴ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ انیسرت کی جھیل  
 کے کنارے کھڑا تھا۔ تو ایسا ہوا کہ ۵ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں۔ لیکن  
 ۶ مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اتر کر جال دھو رہے تھے ۵ اور اُس نے اُن کشتیوں میں  
 ۳ سے ایک پر چڑھ کر جوشعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے دُور ہٹا لے چل۔  
 اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ۵ جب کلام کر چکا تو جوشعون سے کہا کہ میں  
 ۵ لے چل۔ اور تم تمہارے لئے اپنے جال ڈالو ۵ جوشعون نے جواب میں کہا۔ اے صاحب  
 ۶ ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ کیا۔ مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں ۵ یہ کیا اور  
 ۷ وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے ۵ اور انہوں نے اپنے شریکوں  
 کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس انہوں نے آکر دو کشتیاں  
 ۸ یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں ۵ جوشعون پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے یاؤں میں گرا۔  
 اور کہا۔ اے خداوند۔ میرے پاس سے جا۔ اس لئے کہ میں گنہگار آدمی ہوں ۵ کیونکہ مچھلیوں  
 ۹ کے اُس شکار سے جو انہوں نے کیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہت حیران ہوئے ۵ اور  
 ۱۰ ویسے ہی زبیدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو جوشعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔  
 ۱۱ یسوع نے جوشعون سے کہا۔ خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا کرے گا ۵ وہ کشتیوں  
 ۱۲ کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہوئے +
- ۵ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو۔ کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی تھا۔ وہ  
 یسوع کو دیکھ کر مرنے کے بل گرا۔ اور اُس کی منت کر کے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو

- ۲۲ ہوا ہے ۵ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پر فضل باتوں پر جو اُس کے منہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں ۵؟ اُس نے اُن سے کہا تم البتہ یہ
- ۲۳ مثل مجھ پر کہو گے کہ اسے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ فرعون میں کیا گیا یہاں
- ۲۴ اپنے وطن میں بھی کر دے اور اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن
- ۲۵ میں مقبول نہیں ہوتا ۵ اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب سارے
- تین برس آسمان بند رہا۔ یہاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بہت سی
- ۲۶ بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں ۵ لیکن ایلیاہ ان میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر
- ۲۷ ملک صیدا کے شہر صرافت میں ایک بیوہ صورت کے پاس ۵ اور ایشع نبی کے وقت
- میں اسرائیل کے دیہان بہت سے کوڑھی تھے۔ لیکن اُن میں سے تو کوئی پاک صاف
- ۲۸ نہ کیا گیا۔ مگر نعمان سوربانی ۵ جتنے عبادت خانے میں تھے ان باتوں کو سنتے ہی غصے سے
- ۲۹ بھر گئے ۵ اور اٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا۔ اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن
- ۳۰ کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرا دیں ۵ مگر وہ اُن کی سچ میں سے نکل کر چلا گیا ۵
- ۳۱ ۵ پھر وہ گلیل کے شہر کفرناحوم کو گیا۔ اور وہ بہت کے دن آئینیں تعلیم دے۔ ہاتھ ۵
- ۳۲ لوگ اس کی تعلیم سے حیران تھے۔ کیونکہ اس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا ۵ اور عبادت خانے
- ۳۳ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دلوں کی روح تھی۔ وہ بڑی آواز سے چلاؤ تھا کہ ۵ اے
- یشوع نامہری میں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں
- ۳۵ کہ تو کون ہے۔ وہ اُکا قدوس ہے ۵ یشوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چپ رہ اور اس میر
- سے نکل جا۔ اس پر بدروح اُسے سچ میں چمک کر بغیر ضرورت پچائے اُس میں سے نکل گئی
- ۳۶ ۵ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے
- ۳۷ ناپاک دلوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں ۵ اور گرد و نواح میں ہر جگہ اُنکی دھوم مچی گئی
- ۳۸ ۵ پھر وہ عبادت خانے سے اٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا۔ اور شمعون کی ساسر
- ۳۹ بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور انہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی ۵ وہ کھڑا ہو کر
- اُس کی طرف جمعہا اور پچ کو جھڑکا تو اتر گئی۔ اور وہ اُسی دم ہلکرائی خدمت کرنے لگی
- ۴۰ ۵ اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے اس طرح کی بیماریاں تھیں

- ۱۰-۶
- ۳۱ ان کے فقیر اسکے شاگردوں سے یہ کہہ کر مجھ پر جانے لگے کہ تم کیوں معصوم لپٹے دلوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۵ یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ تہمتوں کو حکیم پر کار نہیں
- ۳۲ بلکہ بیماروں کو ۵ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو تو بہ کے لئے بلانے آیا ہوں ۵ اور انہوں نے اس سے کہا کہ پوچھا کہ شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ اور انہی
- ۳۳ طرح فریسیوں کے بھی۔ مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں ۵ یسوع نے ان سے کہا کیا تم پریتوں سے جب تک دولہا ان کے ساتھ رہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۵ مگر وہ دن آئیں گے۔ اور جب
- ۳۴ دولہا ان سے جدا کیا جائے گا۔ تب ان دنوں میں وہ روزہ رکھیں گے ۵ اور اس نے ان سے ایک تئیں بھی کسی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے چھاڑ کر پرانی پوشاک میں پہنڈ نہیں
- ۳۵ لگاتا۔ ورنہ نئی بھی پھٹے گی۔ اور اس کا پیوند پرانی میں سیل بھی نہ کھلیگا ۵ اور کوئی شخص نئی سے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتا۔ نہیں نئی سے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہہ جائیگی
- ۳۶ اور مشکیں بھی برباد ہو جائیں گی ۵ بلکہ نئی سے نئی مشکوں میں بھرنی چاہئے ۵ اور کوئی آدمی پرانی بے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کتنا ہے کہ پرانی ہی اچھی ہے ۶
- ۳۷ ۵ پھر سبت کے دن یوں ہوا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا۔ اور اس کے شاگرد
- ۳۸ بالیں توڑ توڑ کر اوہاتھوں سے مل کر کھاتے جاتے تھے ۵ اور فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے کہ تم وہ کام کیوں کرتے ہو جو سبت کے دن کرنا روا نہیں ۵ یسوع نے جواب
- ۳۹ میں ان سے کہا۔ کیا تم نے یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اس کے ساتھی بھوکے تھے تو اس نے کیا کیا ۵ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور زندہ کی روٹیاں لے کر کھائیں جن کا کانا کا بنوا
- ۴۰ کے سوا اور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں ۵ پھر اس نے اُن سے کہا کہ ابن آدم سبت کا مالک ہے ۵ اور یوں ہوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادت خانے میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا اور
- ۴۱ وہاں ایک آدمی تھا جس کا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا ۵ اور فقیر اور فریسی اس کی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا نہیں۔ تاکہ اس پر الزام لگانے کا موقع پائیں ۵ مگر
- ۴۲ اس کو ان کے خیال معلوم تھے۔ پس اس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا تھا کہا۔ اٹھ اور بیٹھ میں کھڑا ہو۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا ۵ یسوع نے ان سے کہا۔ میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن
- ۴۳ نیکی کرنا ہوا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا ہلاک کرنا ۵ اور ان سب پر نظر کر کے اس سے

مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۵ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں۔  
 تو پاک صاف ہو جا۔ اور غوراً اُس کا کوٹھہ جانا دہا ۵ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے  
 نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تیش کا تہن کو دکھا۔ اور ویسا موٹے نے مقرر کیا ہے۔ اپنے پاک صاف  
 ہو جانے کی بابت نذر گزاران تک اُن کے لئے گواہی ہو ۵ لیکن اس کا چرچا زیادہ پھیلا۔ اور  
 بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی نہیں اور اپنی بیاریوں سے شفا پائیں ۵ مگر وہ جھگڑوں  
 میں الگ جا کر دغا مانگا کرتا تھا +

۵ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا۔ اور فریسی اور شرع کے معلم ہاں  
 بیٹھے ہوئے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلم سے آئے تھے۔ اور خداوند کی قہقہ  
 شفا بخشے کو اُس کے ساتھ تھی ۵ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو دھنوج تھا چا پائی پر  
 لہائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لکرا اُس کے آگے رکھیں ۵ اور جب بھیڑ کے سبب اسکو اندر  
 لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کے کچھ ریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت  
 بیچ میں شروع کے سامنے اتار دیا ۵ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا اے آدمی تیرے گناہ  
 معاف ہوئے ۵ اس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر کہتا ہے ۵ سوا خدا کے  
 اور کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے ۵ یسوع نے اُن کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب پر  
 اُن سے کہا تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو ۵ آسان کیا ہے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف  
 ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اٹھا اور چل پھر ۵ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں  
 کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) تیں تجھ سے کہتا ہوں اٹھا اور اپنا  
 کھٹولا اٹھا کر اپنے گھر جا ۵ اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اٹھا  
 خدا کی بڑائی کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا ۵ وہ سب کے سب بڑے حیران ہوئے اور خدا کی بڑائی کہ  
 لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں +

۵ ان باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور یسوی نام ایک محمول لینے والے کو ایک  
 محمول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے چلے ۵ وہ سب کچھ چھوڑ کر  
 اٹھا اور اُس کے پیچھے ہو گیا ۵ پھر یسوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی مزیافت کی اور محمول  
 لینے والوں اور اوزوں کا جہان کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ پھر جمع تھا ۵ اور فریسی اور



- ۲۹ بے عزتی کریں اُن کے لئے دھماکا گورہ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اور جو تیرا چوہ لے اُس کو کرتہ لینے سے بھی منع نہ کرے جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے۔ اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کرے اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں۔ تم بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو۔ تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنگا بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتی ہیں اور اگر تم انہیں کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنگا بھی ایسا ہی کرتے ہیں اور اگر تم انہیں کو قرض دو جن سے وصول ہونے کی امید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ گنگا بھی گنگھاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پورا وصول کر لیں اور اگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا امید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ کے بڑے شفیق ہو گئے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحم دل ہو عیب جوئی نہ کرو تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے گی۔ مجرم نہ ٹھیراؤ تم بھی مجرم نہ ٹھیرائے جاؤ گے۔ خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤ گے دیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کرو اور ہلاک کرو اور بزرگ کے تمہارے پیسے ڈالینگے کیونکہ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔
- ۳۰ اور اُس نے اُن سے ایک تیش بھی کسی کو کیا اندھے کو اندھا رہا دکھا سکتا ہے؟
- ۳۱ لیا دونوں گڑھے میں تگ رہیں گے اور شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب مل ہو تو اپنے استاد جیسا ہوگا تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تیکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے ششیر پر غور نہیں کرتا اور جب تو اپنی آنکھ کے ششیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی کے تیکے کو نہ کر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تیکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں اور یہ کیا کار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو ششیر نکال۔ پھر اُس تیکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو بڑا پھل لائے اور نہ کوئی جڑو درخت ہے اچھا پھل لائے ہر درخت اپنے پھل سے پہچان جاتا ہے کہہ نہ بھاڑیوں سے انھیں توڑتے ہیں ہر درخت جڑو درخت سے انکورہ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور

۱۱ کہا۔ اپنا ہاتھ بٹھا۔ اُس نے یہ کیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا ۵ وہ آپ سے باہر ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں ۶

۱۲ ۵ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے لگے۔ نکلا اور خدا سے دعا مانگنے میں

۱۳ ساری رات گذاری ۵ جب دن ہوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن میں سے

۱۴ بارہ چن لئے۔ اور اُن کو رسول کا لقب دیا ۵ یعنی شمعون جس کا نام اس نے پطرس بھی رکھا

۱۵ اور اُس کا بھائی اندریاس۔ اور یعقوب اور یوحنا۔ اور فلپس اور برتھلمی ۵ اور تھی اور توما

۱۶ اور حلفی کا بیٹا یعقوب اور شمعون ورنیلو تیس کا تاتخا ۵ اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ۔ اور

۱۷ یہوداہ اسکرپتی جو اُس کا بچہ دوائے والا ہوا ۵ اور وہ اُن کے ساتھ اتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہوا

اور اُس کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ وہاں تھی جو سارے یہودیہ

اور یروشلم اور صورا اور میدا کے بھڑان کنارے سے اُس کی سنتے اور اپنی بیماریوں سے شفا

۱۸ پانے کے لئے اُس کے پاس آئی تھی ۵ اور جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے وہ اچھے کئے

۱۹ گئے ۵ اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اس سے نکلتی اور بڑا شفا بخشی تھی ۶

۲۰ ۵ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا۔ مبارک ہو تم جو غریب ہو

۲۱ کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے ۵ مبارک ہو تم جو اب بھوکے ہو کیونکہ آسودہ ہو گے

۲۲ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ سنبھل گئے ۵ جب اپن آدم کے سبب لوگ تم سے عداوت

رکھیں گے اور تمہیں خارج کر دیں گے اور لعن طعن کریں گے اور تمہارا نام بُرا جان کر

۲۳ کاٹ دیں گے تو تم مبارک ہو گے ۵ اُس دن خوش ہونا اور خوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِس

لئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے کیونکہ اُن کے باپ دادا انبیوں کے ساتھ بھی پایا

۲۴ ہی کیا کرتے تھے ۵ مگر افسوس تم پر جو دو لقمہ ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے ۵ افسوس تم پر

۲۵ جو اب سیر ہو کیونکہ بھوکے ہو گے۔ افسوس تم پر جو اب نہتے ہو کیونکہ ماتم کرو گے اور رو گے

۲۶ ۵ افسوس تم پر جب سب لوگ تمہیں بھلا لکیں۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا جھوٹے نبیوں کے

ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۶

۲۷ ۵ لیکن میں تمہیں دالوں سے کتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو جو تم سے

۲۸ عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو ۵ جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو۔ جو تمہاری

- نے پاس آکر مینازے کو چھو آ اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا۔ اے جوان ہیں  
 تجھے کتنا معلوم ہے؟ وہ مردہ اٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُس کی ماں کو سوپ دیا۔  
 ۱۵ ۵ اور سب پر دہشت چھا گئی۔ اور وہ خدا کی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں اٹھا ہے۔  
 ۱۶ یہ کہ خدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے؟ اور اُس کی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گردنواح میں پھیلی۔  
 ۱۷ ۵ اور یوحنا کو اُس کے شاگردوں نے ان سب باتوں کی خبر دی ۵ اس پر یوحنا نے اپنے  
 ۱۸ شاگردوں میں سے دو کو بلا کر خداوند کے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے  
 ۱۹ کی راہ دیکھیں؟ ۵ انہوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نہیں ہیں تیرے  
 ۲۰ پاس یہ پوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ اسی گھڑی  
 ۲۱ اس نے بنتوں کو بیاریوں اور آفتوں اور برسی روجوں سے نجات بخشی۔ اور بہت سے  
 ۲۲ اندھوں کو بینائی عطا کی ۵ اُس نے جواب میں ان سے کہا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اور سنا ہے  
 باکریو جتنا سے بیان کر دو کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف  
 لے جاتے ہیں۔ برے سنتے ہیں۔ مردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ فریبوں کو خوشخبری مائل جاتی  
 ۲۳ ہے؟ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے؟  
 ۲۴ ۵ جب یوحنا کے قاصد چلے گئے تو میں متوجع یوحنا کے جن میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تم یہاں  
 ۲۵ بن کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سر کنڈھے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا  
 ۲۶ میں کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور میش و عشرت میں رہتے ہیں  
 ۲۷ وہ بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں؟ تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں میں تم سے  
 ۲۸ تاہوں بلکہ نبی سے بڑے کو؟ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ  
 دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں  
 جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔  
 ۲۹ میں تم سے کتنا ہوں کہ جو غورتوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ ان میں یوحنا بپتسمہ دینے والے  
 ۳۰ محکوئی بڑا نہیں۔ لیکن جو خدا کی بادشاہت میں اچھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۵ اور سب عام  
 ۳۱ ہوں نے جب سنا تو انہوں نے اور معمول اپنے والوں نے بھی یوحنا کا بپتسمہ لے کر خدا کو  
 ۳۲ متبازمان لیا ۵ مگر فریسیوں اور شرع کے مالکوں نے اُس سے بپتسمہ نہ لے کر خدا کے ارادے

مبا آدمی خبرے نزلانے سے بڑی چیزیں نکالتا ہے۔ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُسکے نہ پرتا ہے۔  
 ۴۶ جب تم میرے کئے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو؟ جو کوئی  
 میرے پاس آتا اور میری باتیں سن کر ان پر عمل کرتا ہے۔ میں تمہیں جانتا ہوں کہ وہ کس کی  
 ماتہ ہے؟ وہ اس آدمی کی مانند ہے۔ جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر بنو  
 ڈالی جب دھوا آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری گرا سے بلایا مکی کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا  
 ۴۸ لیکن جو من کر عمل میں نہیں لاتا وہ اس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بنیاد بنا  
 جب دھار اُس پر زور سے گری تو وہ فی الفور گر پڑا۔ اور وہ گھر بالکل برباد ہوا +

۴۹ جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں ناچکا۔ تو کفر ختم میں آیا۔ اور کسی صوبیدار  
 کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیاری سے مرنے لگا تھا۔ اُس نے یسوع کی خبر سن کر یہودیوں کے  
 کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا۔ اور اُس سے درخواست کی کہ اگر میرے نوکر کو اچھا کر۔  
 ۵۰ وہ یسوع کے پاس آئے اور اس کی بڑی منت کہہ کے گئے کہ وہ اس لایق ہے کہ تو اس کی  
 خاطر تیرے کیونکہ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے۔ اور ہمارے عبادت خانے کو اُسی نے بنو  
 ۵۱ یسوع اُن کے ساتھ چلا۔ مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صوبہ دار نے بعض دوستوں کی مدد  
 اُسے یہ کہلایا جیسا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آنے  
 ۵۲ اسی سبب میں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لایق نہ سمجھا۔ بلکہ زبان سے کہہ دے  
 ۵۳ تو میرا خادم شفا پائے گا کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور پاس ہی میرے تخت پر  
 اور جب ایک سے کتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے  
 ۵۴ نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسوع نے یہ سن کر اس پر تعجب کیا۔ اور پھر کراس بھیڑے جو اُس  
 ۵۵ کے پیچھے آتی تھی کہا۔ میں تم سے کتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ اور  
 بھیجے ہوئے لوگوں نے گھر میں واپس آکر اُس نوکر کو متحسنت پایا +

۵۶ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ تائین نام ایک شہر کو گیا۔ اور اُس کے شاگرد وہ  
 ۵۷ بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو۔ ایک  
 ۵۸ مرد کو باہر لے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ سیوہ تھی۔ اور شہر کے بتیر۔  
 ۵۹ لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا رو نہیں۔ پھر اُس

- ۴۹ وہ تھوڑی محبت کرتا ہے ۵ اور اس عورت سے کہا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۵ اس پر  
وہ جو اس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جگنا ہوں  
کو بھی معاف کرتا ہے ۵ مگر اس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے سلامت چل ۵  
۵ تھوڑے عرصہ کے بعد یوں ہوا کہ وہ سادی کرتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری  
سناتا ہوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا اور وہ بارہ اس کے ساتھ تھے ۵ اور بعض  
عورتیں جنہوں نے بڑی روحوں اور بیاریوں سے شفا پائی تھی یعنی مریم جو مکہ لینی کملاتی  
تھی جس میں سے سات بدر و میں نکلی تھیں ۵ اور یوناہ میر و جیس کے دیوان خوزہ کی بیوی  
اور سناوہ تیری اور عورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے ان کی خدمت کرتی تھیں ۵  
۶ پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اس کے پاس چلے آتے تھے  
اس نے تنہا میں کہا کہ ۵ ایک بونے والا اپنا بیج بونے نکلا۔ اور بونے وقت کچھ راہ کے  
کنارے گرا اور روندا گیا اور ہوا کے پرندوں نے اسے جگ لیا ۵ اور کچھ چٹان پر گرا اور لگ  
کے سوکھ گیا۔ اس لئے کہ اس کو تری نہ پہنچی ۵ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے  
ساتھ ساتھ جڑھ کر اسے دبایا ۵ اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور لگ کر سونگا پھل لایا۔ یہ کہہ  
۸ مگر اس نے پکارا جس کے شننے کے کان ہوں وہ سن لے ۵  
۹ اس کے شاگردوں نے اس سے پوچھا کہ یہ تشریف کیا ہے ۵ اس نے کہا تم کو خدا  
کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اوروں کو تشریفوں میں نایا جاتا ہے تاکہ  
دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں ۵ وہ تمہیں یہ ہے کہ بیج خدا کا کلام ہے۔  
۱۱ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سنا۔ بعد اس کے ابلیس آکر کلام کو ان کے دل  
۱۲ سے چھین لے جاتا ہے ایسا نہ ہو کہ ایمان لاکر نجات پائیں ۵ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سن کر  
کلام کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن جڑ نہیں رکھتے۔ مگر کچھ عرصہ تک ایمان رکھ کر آزمائش  
کے وقت پھر جاتے ہیں ۵ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اس سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے سنا  
۱۳ لیکن ہوتے ہوتے اس زندگی کی فکروں اور دولت اور عیش و عشرت میں پھنس جاتے  
ہیں اور ان کا پھل پکنا نہیں ۵ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سن کر عمدہ اور نیک  
۱۵ دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ۵

۳۱ کو اپنی نیت باطل کر دیا۔ پس اس زمانے آگئے آدمیوں کو میں کس سے تشبیہ دوں۔ اور وہ کس  
 ۳۲ کی مانند ہیں؟ ان لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کو پکار کر کہتے  
 ۳۳ ہیں کہ ہم نے تیارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ پہنچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نہ روئے؟ کیونکہ  
 یہ حقاً بیستہ دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہوا آیا نہ بھے پیتا ہوا۔ اور تم کہتے ہو کہ اس میں بڑبڑ  
 ۳۴ ہے؟ ابن آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور تم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصول لینے  
 ۳۵ والوں اور گنہگاروں کا یار لیکن حکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہوں  
 ۳۶ پھر کسی فریسی نے اس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اس  
 ۳۷ فرسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو ایک بدعین عورت جو اس شہر کی تھی۔ یہ جانکہ  
 کہ وہ اس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ ملک مہر کی عطر دانی میں عطر لائی  
 ۳۸ اور اس کے پانوں کے پاس رزنی ہوئی چھپے کھڑی ہو کر اس کے پانوں آنسوؤں سے  
 بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے۔ اور اس کے پانوں بہت چومے اور ان  
 ۳۹ پر عطر ڈالا۔ اس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا۔ کہ اگر تیرے  
 ۴۰ نبی ہوتا تو جانتا کہ جو آئے ہو تو وہ کون اور کسی عورت ہے کیونکہ بدعین ہے؟ یہ سوچ  
 نے جواب میں اس سے کہا۔ اے شمعون۔ مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ وہ بولا۔ اے  
 ۴۱ استاد کہ کسی سا ہو کار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو دینار کا۔ دوسرا پچاس کا۔ جب  
 ۴۲ ان کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس ان میں سے کون  
 ۴۳ اس سے زیادہ محبت رکھے گا؟ شمعون نے جواب میں کہا۔ میری دانست میں وہ جو  
 ۴۴ اس نے زیادہ بخشا۔ اس نے اس سے کہا تو نے ٹھیک فیصلہ کیا؟ اور اس عورت کا  
 طرف پھر کر اس نے شمعون سے کہا۔ کیا تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر میں آ  
 ۴۵ تو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا۔ مگر اس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے  
 ۴۶ دئے اور اپنے بالوں سے پونچھے؟ تو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا۔ مگر اس نے جب سے میر  
 ۴۷ آیا ہوں میرے پاؤں کا چومنا چھوڑا؟ تو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا۔ مگر اس  
 ۴۸ نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے؟ اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت  
 ۴۹ تھے معاف ہوئے کیونکہ اس نے بہت محبت کی۔ مگر جس کے قصورے گناہ معاف ہوئے

۳۱ ہے؟ وہ بولنا لشکر۔ کیونکہ اس میں بہت سی بدرو میں تھیں ۵ اور وہ اُس کی منت کرنے  
 ۳۲ گئیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے ۵ وہاں پہاڑ پر شوروں کا ایک بڑا  
 غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اند جانے دے اُس نے انہیں  
 ۳۳ جانے دیا ۵ اور بدرو میں اُس آدمی میں سے نکل کر شوروں کے اندر گئیں اور غول کوڑا طے  
 ۳۴ پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا ۵ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور  
 ۳۵ جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی ۵ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس  
 آ کر اُس آدمی کو جس میں سے بدرو میں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور پیش میں یسوع کے پاؤں  
 ۳۶ کے پاس بیٹھے پایا اور ڈوگئے ۵ اور دیکھنے والوں نے اُن کو خبر دی کہ جس میں بدرو میں  
 ۳۷ تھیں وہ کس طرح اچھا ہوا ۵ اور گرامینیوں کے گرد و نواح کے سب لوگوں نے اُس سے  
 درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اُن پر بڑی دھشت چھا گئی تھی پس وہ کشتی میں  
 بیٹھ کر واپس گیا ۵ لیکن جس شخص میں سے بدرو میں نکل گئی تھیں وہ اُس کی منت کر کے  
 ۳۸ کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے۔ مگر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا ۵ اپنے گھر کو لوٹ  
 ۳۹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خدا نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا  
 کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے ۵

۴۰ ۵ جب یسوع واپس آ رہا تھا تو لوگ اُس سے خوشی کے ساتھ ملے۔ کیونکہ سب اُس کی  
 ۴۱ راہ نکلتے تھے ۵ اور دیکھو یا یہ نام ایک شخص جو عبادت خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے  
 ۴۲ قدموں پر گر کے اُس سے منت کی کہ میرے گھر چل ۵ کیونکہ اس کی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ  
 ایک کی تھی مرنے کو تھی۔ اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اس پر گرے پڑتے تھے ۵  
 ۴۳ ۵ اور ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور اپنا سارا مال بکیوں  
 ۴۴ پر خرچ کر چکی تھی۔ اور کسی کے ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی ۵ اُس کے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا  
 ۴۵ ٹکڑا چھوا۔ اور اُسکی دم اُس کا خون بننا بند ہو گیا ۵ اس پر یسوع نے کہا وہ کون ہے جس  
 نے مجھے چھوا؟ جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اے صاحب  
 ۴۶ رب تجھے دباتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں ۵ مگر یسوع نے کہا کہ کسی نے مجھے چھوا تو ہے کیونکہ  
 ۴۷ میں نے معلوم کیا کہ قوت مجھ میں سے نکلی ہے ۵ جب اس عورت نے دیکھا کہ میں چھپ  
 ۴۸

۱۶ کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چڑھان  
 ۱۷ پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے ۵ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ  
 ہو جائے گی۔ اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ بات ہے جو معلوم نہ ہوگی اور ظہور میں نہ آئے گی۔  
 ۱۸ ۵ پس خبردار رہو کہ تم کس طرح سنتے ہو۔ کیونکہ جس کے پاس ہے۔ اُسے دیا جائے گا اور جس  
 کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اپنا بھگتا ہے +

۱۹ ۵ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اُس کے پاس آئے۔ مگر بیٹر کے سبب اُس  
 ۲۰ تک پہنچ نہ سکے ۵ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ  
 ۲۱ سے ملنا چاہتے ہیں ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں  
 جو خدا کا کلام سنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں +

۲۲ ۵ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا  
 ۲۳ کہ آؤ جمیل کے پار چلیں۔ پس وہ روانہ ہوئے ۵ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور  
 جمیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرے میں تھے۔  
 ۲۴ ۵ اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحب۔ صاحب۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں  
 ۲۵ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھٹکا۔ اور دونوں تھم گئے اور اس میں سو گیا ۵ اس  
 نے اُن سے کہا۔ تمہارا ایمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور توجہ کر کے اُس میں کھنکھانے لگے کہ یہ  
 کون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں +

۲۶ ۵ پھر وہ گرائیسیوں کے علاقے میں جا پہنچے جو اُس پارگیل کے سامنے ہے ۵ جب وہ  
 ۲۷ کنارے پر اُترے تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے بلا جس میں بدروہیں تھیں اور اُس نے بڑی  
 ۲۸ دت سے پکڑے نہ پہنچے تھے اور وہ گھبریں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا ۵ وہ یسوع کو  
 دیکھ کر چلتا اور اُس کے آگے گر کر بڑی آواز سے کہا کہ اے یسوع خدا تعالیٰ کے بیٹے۔ مجھے  
 ۲۹ تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال ۵ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح  
 کو حکم دیتا تھا کہ اس آدمی میں سے نکل جا۔ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور چنہ  
 لوگ اُسے نہ بخیروں اور بیریوں سے جاکر کتابوں میں رکھتے تھے تاہم وہ بخیروں کو تو ڈالتا  
 تھا اور ہر روح اُس کو بیا بانوں میں بھگاتے پھرتی تھی ۵ یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام



اور اُن سے خدا کی بادشاہت کی باتیں کرنے لگا اور جو شفا پانے کے محتاج تھے انہیں شفا بخشی ۵ جب دن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے اکٹاس سے کہا کہ بھیج کر کہ چاروں طرف کے گانوں اور بستیوں میں جا کلیں اور کھانے کی تدبیر کریں۔ کیونکہ ہم یہاں پران جگہ میں ہیں ۵ اُس نے اُن سے کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے زیادہ موجود نہیں۔ مگر ہاں ہم جا کر ان سب لوگوں کے لئے کھانا مول لے آئیں ۵ کیونکہ وہ پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ان کو تخمیناً پچاس پچاس کی قطاریں کر کے بٹھاؤ ۵ انہوں نے اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا ۵ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر ان پر برکت چاہی۔ اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں ۵ انہوں نے کھایا۔ اور سب سیر ہو گئے۔ اور ان کے بچے ہوئے مکڑوں کی بارہ ٹوکریاں اٹھائی گئیں ۴

۵ جب وہ تنہائی میں دعا مانگ رہا تھا اور شاگرد اُس کے پاس تھے تو ایسا ہوا کہ اُس نے اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں ۵ انہوں نے جواب میں کہا یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ اور بعض ایسا کہتے ہیں۔ اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اٹھایا ہے ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح ۵ اُس نے اُن کو تاکید کر کے حکم دیا کہ یہ کسی سے نہ کہنا ۵ اور کما خور ہے کہ ابن آدم بہت جلد اٹھائے اور بزرگ اور سرکار کا بن اور فقیہ اُسے رو کریں ۵ وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اٹھے ۵ اور اس نے سب سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہوئے ۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائے گا ۵ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا اس کا نقصان اٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۵ کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا ابن آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک بتوں کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا ۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ

نہیں سکتی تو کانپتی ہوئی اُنی اور اُس کے آگے گر کے سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ میں نے کس سبب سے تجھے چھو ا اور کس طرح اسی دم شفا پا گئی ۵ اس نے اس سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے سلامت چلی جا ۵

۵۸ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے کسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۵ ویسے تو نے سن کر اُسے جواب دیا کہ خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی ۵ اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سوا کہ کوئی تیرے مانتے اندر نہ جانے دیا ۵ اور سب اُس کے لئے روپیٹ رہے تھے۔ مگر اُس نے کہا۔ ۵۹ روئیں۔ وہ مرنے لگی بلکہ سوتی ہے ۵ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ مر گئی ہے۔ ۵۱ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پکار کے کہا۔ اے لڑکی اٹھ ۵ اُس کی روح پھرائی اور وہ اُسی دم اُٹھی پھر بسور نے حکم دیا کہ اسے کچھ کھانے کو دینا ۵ اس کے ماں باپ حیران ہوئے۔ اور اُس نے انہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کسی سے نہ کہنا ۵

۵۲ پھر اُس نے اُن بارہ کو بلا کر انہیں سب بدو محل پر اور بیمار یوں کو دور کرنے کے لئے قدرت اور اختیار بخشا ۵ اور انہیں خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا کرنے کے لئے بھیجا ۵ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نہ لینا۔ نہ لاشی۔ نہ جھولی نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔ نہ دودھ کرتے رکھنا ۵ اور جس کی گھر میں داخل ہو وہیں رہنا اور وہیں سے روانہ ہونا ۵ اور جس کسی شہر کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ اُس شہر سے نکلے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ۵ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری سناتے اور ہر جگہ شفا دیتے پھرے ۵

۵۳ اور چونکہ قائی ملک کا حاکم بیروسیس سب احوال سن کر گھبرا گیا۔ اس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ یہ جو تھامردوس میں سے جی اٹھا ہے ۵ اور بعض یہ کہ ایلینا ظاہر ہوا ہے اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اٹھا ہے ۵ مگر یہ سب نہیں نے کہا کہ یوحنا کا تو میں نے سہ کر لیا دیا۔ اب یہ کون ہے جس کی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں؟ پس اس کے دیکھنے کی کوشش میں ہوا ۵ پھر رسولوں نے جو کچھ کیا تھا لوٹ کر اُس سے بیان کیا اور وہ اُن کو الگ لیکر بیت صیدا نام ایک شہر کو چلا گیا ۵ یہ جان کر بیٹھ اُس کے پیچھے گئی۔ اور وہ خوشی کے ساتھ اُن سے ملا ۵

لوگ خدا کی شان کو دیکھ کر حیران ہوئے +

لیکن جس وقت سب لوگ ان سارے کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۵ تمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں۔ کیونکہ ۴۴  
بن آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالے کئے جانے کو ہے ۵ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے ۴۵  
لہذا اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلوم نہ کریں اور اس بات کی بابت اس سے پوچھتے  
ہوئے نہ رہتے تھے +

۵ پھر اُن میں یہ بحث شروع ہوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے؟ لیکن یشوع ۴۶  
نے اُن کے دلوں کا خیال معلوم کر کے ایک بچے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے  
۵ ماہ جو کوئی اس بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے ۴۸  
بول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے کیونکہ جو تم میں سے سب سے چھوٹا ہے وہی بڑا  
۵ یوحنا نے جواب میں کہا اے صاحب۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بد رو میں ۴۹  
کالتے دیکھا اور اُسکو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا ۵ لیکن ۵۰  
تو نے اس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ جو تمہارے خلاف نہیں وہ تمہاری طرف ہے +  
۵ جب وہ دن نزدیک آئے کہ وہ اور اڑٹھایا جائے تو ایسا ہوا کہ اس نے یروشلم کے ۵۱  
انے کو کمر باندھی ۵ اور اپنے آگے قاصد بھیجے۔ وہ جا کر ساتروں کے ایک گانوں میں داخل ۵۲  
ہوئے تاکہ اُس کے لئے تیار رہیں ۵ لیکن انہوں نے اس کو ٹکینے نہ دیا۔ کیونکہ اُس کا ۵۳  
رخ یروشلم کی طرف تھا ۵ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے کہا اے خداوند ۵۴  
باتو چاہتا ہے کہ ہم حکم دیں کہ آسمان سے آگ نازل ہو کر انہیں مجسم کر دے ۵ مگر اُس ۵۵  
نے پھر کہا انہیں جھڑکا ۵ پھر وہ کسی اور گانوں میں چلے گئے + ۵۶

۵ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی نے اُس سے کہا۔ جہاں کہیں تو جائے میں ۵۷  
برے پیچھے چلوں گا ۵ یشوع نے اس سے کہا کہ لوٹو لوں گے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا ۵۸  
لے پرندوں کے گھونسلے مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۵ پھر اُس نے ۵۹  
دوسرے سے کہا۔ میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر  
۶۰ اپنے باپ کو دفن کروں ۵ اُس نے اُس سے کہا کہ مژدوں کو اپنے سروے دفن کرنے دے

اُن میں سے جو بیاں کھڑے ہیں بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو دیکھ  
نہیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے \*

۳۱ پھر اُن باتوں کے کوئی اٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو  
۳۲ ہمراہ لے کر پہاڑ پر دعا مانگنے گیا۔ جب وہ دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے  
۳۳ چہرے کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کی پوشاک سفید تراق ہو گئی۔ اور وہ دیکھو وہ  
۳۴ شخص یعنی موسیٰ اور ایلیاہ اس سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ جلال میں دکھائی دئے  
۳۵ اور اُس کے انتقال کا ذکر کرتے تھے جو یروشلم میں واقع ہونے کو تھا۔ مگر پطرس اور اُس  
۳۶ کے سامنے نیند میں بھرے تھے۔ اور جب اچھی طرح بیدار ہوئے تو اس کے جلال کو  
۳۷ اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔ جب وہ اُس سے جدا ہونے  
۳۸ لگے تو ایسا ہوا کہ پطرس نے شیوع سے کہا: اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔  
۳۹ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے ایک موسیٰ کے لئے ایک ایلیاہ کے لئے  
لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۔ وہ یہ کتنا ہی تھا کہ بادل نے اُن پر سایہ کر لیا  
۴۰ اور جب وہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈر گئے۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ  
۴۱ میرا گزیدہ بیٹا ہے۔ اس کی سنو۔ یہ آواز آتے ہی شیوع اکیلا پایا گیا۔ اور وہ چپ  
۴۲ رہے اور جو باتیں دیکھیں تھیں اُن دنوں میں کسی کو اُن کی کچھ خبر نہ دی \*

۴۳ دوسرے دن جب وہ پہاڑ سے اترے تھے تو ایسا ہوا کہ ایک بڑی بھیڑ اُس  
۴۴ سے آئی۔ اور دیکھو ایک آدمی نے بھیڑ میں سے چلا کر کہا: اے اُستاد میں تیری مشق  
۴۵ کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر۔ کیونکہ وہ میرا کلوتا ہے۔ اور دیکھو ایک روح اُس  
۴۶ پکڑ لیتی ہے اور وہ لکایا کی طرح اٹھتا ہے۔ اور اُس کو ایسا مڑتی ہے کہ کف بھر لاتا۔  
۴۷ اور اُس کو کچل کر شکل سے چھوڑتی ہے۔ اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی کہ  
۴۸ اُسے نکال دیں۔ لیکن وہ نہ نکال سکے۔ شیوع نے جواب میں کہا: اے بے اعتقاد  
۴۹ اور کجرو قوم۔ میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا اور تمہاری برداشت کروں گا؟  
۵۰ بیٹے کو یہاں بے آواز وہ آتا ہی تھا کہ بدروح نے اُسے شک کر مڑا۔ اور شیوع نے  
۵۱ اُس نا پاک مہج کو جبر کا اور لڑکے کو اچھا لکے اُس کے باپ کو دے دیا۔ اور سب

- ۱۸ اے تابع میں اُس نے اُن سے کہا۔ میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا  
 ۱۹ گا دیکھو میں نے تم کو اختیار دیا کہ مانیوں اور بچھوڑوں کو چلو اور دشمن کی ساری قدرت  
 ۲۰ غالب آؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا ۵ تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ تم میں  
 مارے تابع ہیں۔ بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں +
- ۲۱ ۵ اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہا۔ اے باپ آسمان اور  
 میں کے خداوند۔ میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے  
 ۲۲ چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ۔ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۵ میرے باپ  
 طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ بٹیا کون ہے ہو اباب کے۔ اور  
 ۲۳ دئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہا  
 اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر خاص انہیں سے کہا۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں  
 ۲۴ بھنتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو ۵ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں  
 نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں۔ مگر نہ دیکھیں۔ اور جو باتیں تم سنتے ہو نہیں۔ مگر نہ  
 ۲۵ ۵ اور دیکھو۔ ایک عالم شرع اٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے  
 ۲۶ ستاد۔ میں کیا کہوں کہ ہمیشہ کی زندگی کا دارش بنوں ۵ اُس نے اُس سے کہا کہ تو ریت  
 ۲۷ بن کیا لکھا ہے ۵ تو کس طرح پڑھتا ہے ۵ اُس نے جواب میں کہا کہ خداوند اپنے خدا  
 سے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے  
 ۲۸ بت رکھ۔ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۵ اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک  
 ۲۹ جواب دیا۔ یہی کرتو تو جئے گا ۵ مگر اُس نے اپنے بیٹیں راستباز ٹھیکرانے کی غرض سے یسوع  
 ۳۰ سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے ۵ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی جو خلیم سے یریجو  
 لی طرف جا رہا تھا۔ کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا۔ انہوں نے اُس کے کپڑے اتار لئے اور مارا  
 ۳۱ بھی۔ اور ادمو اچھوڑ کر چلے گئے ۵ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا۔ اور اُسے  
 ۳۲ دیکھ کے کتر آکر چلا گیا ۵ اسی طرح ایک لیتوی اس جگہ آیا۔ وہ بھی اسے دیکھ کے کتر آکر  
 ۳۳ چلا گیا ۵ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور دیکھ کر ترس کھایا ۵ اور اُس  
 کے پاس آیا اور اُس کے زخموں کو تیل اور تے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر وار کر کے

لیکن تو جا کر خدا کی بادشاہت کی خبر پھیلاؤ ایک اور نے بھی کہا کہ اے خداوند میں تیرے  
 پیچھے چلوں گا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہوں اور اپنے  
 نے اس سے کہا کہ کوئی اپنا ہاتھ بل پر رکھ کر چھپے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں۔  
 ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کئے۔ اور جس جس شہر اور جگہ کو خود  
 جانے والا تھا۔ وہاں انہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا اور وہ ان سے کہنے لگا کہ فصل تو  
 بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ اس لئے فصل کے مالک کی سنت کرو کہ اپنی فصل  
 کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔ جاؤ دیکھو۔ میں تمہیں گویا تیروں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا  
 ہوں جو نہ بھولے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں۔ اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو۔ اور میں کسی گھر  
 میں داخل ہو پیٹ نہ کہ اس گھر کی سلامتی ہو۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہو گا تو تمہارا  
 سلام اس پر پھیرے گا۔ نہیں تو تم پر لوٹ آئے گا۔ اسی گھر میں رہو اور جو کچھ ان سے ملے  
 کھاؤ پو۔ کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے گھر گھر نہ پھرو۔ اور جس شہر میں داخل ہو  
 اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔ اور وہاں  
 کے بیماروں کو اچھا کرو اور ان سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آپہنچی ہے۔  
 لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ تو اس کے باہر لو  
 میں جا کر کہو کہ ہم اس گھر کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پانوں میں لگی ہے۔ تمہارے  
 سامنے بھاڑے دیتے ہیں۔ مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آپہنچی ہے۔ میں تم  
 سے کہتا ہوں کہ اس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق  
 ہوگا۔ اسے خزانین تجھ پر افسوس! اسے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو مجھ سے تم میں  
 ظاہر ہوئے۔ اگر وہ صور اور رصیدا میں ظاہر ہوتے تو نائٹ اور ڈوکر اور خاک میں بیٹھ کر  
 کب کے توبہ کر لیتے۔ مگر عدالت میں صور اور رصیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ  
 برداشت کے لائق ہوگا۔ اور اے کفر خرم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ نہیں۔ بلکہ تو عالم  
 ارواح میں اتارا جائے گا۔ جو تیری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے۔ اور جو تمہیں نہیں مانتا  
 وہ مجھے نہیں مانتا۔ اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجے والے کو نہیں مانتا۔  
 وہ ستر خورشید ہو کر پھرتے اور کہنے لگے۔ اے خداوند تیرے نام سے پرورد میں بھی

- ۹ اس کی حیاتی کے سبب اللہ کر جتنی دیکار میں اُسے دے گا۔ پس میں تم سے کتابوں مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائیگا۔ تم میں سے ایسا کونسا باپ ہے کہ جب اس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا ایڈرا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب کہ تم بڑے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو آسانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟
- ۱۰ پھر وہ ایک گونگی بندہ کو نکال رہا تھا۔ اور جب وہ بدروح اتر گئی تو ایسا ہل کر گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا۔ یہ تو بدروحوں کے سردار بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے۔ بعض اور لوگ آزمائش کے لئے اس سے ایک آسانی نشان طلب کرنے لگے۔ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا۔ کہ جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور جس گھر میں پھوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے۔ اور اگر شیطان بھی اپنا مخالفت ہو جائے تو اس کی بادشاہت کس طرح قائم رہیگی؟
- ۱۱ کیونکہ تم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدروحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہے۔ اور اگر میں بدروحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔ لیکن اگر میں بدروحوں کو خدا کی قدرت سے نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آسپنچی۔ جب زور آدمی ہتھیار باندھے ہوئے اپنی جیل کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال حفاظت سے رہتا ہے۔ لیکن جب اس سے کوئی زور آور حملہ کر کے اس پر غالب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جن پر اُس کا بھروسہ تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔ جو میری طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سو کئے مقاموں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہے۔ اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اسی گھر میں لوٹ جاؤں گی جس سے نکلی ہوں۔ اور اگر اُسے جھڑپا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جا کر اور سات رو میں اپنے سے بڑی ہوا۔

۳۵ سرانے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی ۵ دوسرے دن دو دنیا نکال کر بھیا رے  
 کو دئے اور کہا۔ اس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہو گا میں پھر کر تجھے  
 ۳۶ اور کوں لگا ۵ ان تینوں میں سے اُس شخص کا جوڑا کوؤں میں گھر گیا تھا تیری دانست میں  
 ۳۷ کون پڑوسی ٹھیرا ۵ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوع نے اُس سے  
 کہا۔ جا۔ تو بھی ایسا ہی کر ۶

۳۸ ۵ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا۔ اور مرقھا نام ایک عورت  
 ۳۹ نے اُسے اپنے گھر میں آتا ۵ اور مرقیم نام اس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسوع کے پاؤں کے  
 ۴۰ پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سن رہی تھی ۵ لیکن مرقھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی پس اُس  
 کے پاس آکر کہنے لگی۔ اے خداوند۔ کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے  
 ۴۱ کو مجھ کیلئے چھوڑ دیا ہے ۵ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے ۵ خداوند نے جواب میں اُس  
 ۴۲ سے کہا۔ مرقھا۔ مرقھا۔ تو تو بہت چیزوں کی فکر و زردی میں ہے ۵ لیکن ایک چیز ضرور  
 ہے۔ اور تمہیں نے وہ اچھا حصہ چن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا ۶

۱۱ ۵ پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا مانگتا تھا۔ جب مانگ چکا تو اُس کے شاگردوں  
 میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا  
 ۲ مانگنی سکھائی تو بھی ہمیں سکھا ۵ اُس نے اُن سے کہا جب تم دعا مانگو تو کہو کہ اے  
 ۳ باپ۔ تیرا نام پاک مانا جائے تیری بادشاہت آئے ۵ ہماری روز کی روٹی ہر روز  
 ۴ ہمیں دیا کر ۵ اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف  
 کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا ۶

۵ ۵ پھر اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہے جس کا ایک دوست ہو اور وہ آج ہی  
 ۶ رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے کہ اے دوست مجھے تین روٹیاں دے ۵ کیونکہ  
 میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے  
 ۷ آگے رکھوں ۵ اور وہ اندر سے جواب میں کہے۔ مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند  
 ۸ ہے۔ اور میرے لڑکے میرے پاس بچھو۔ نہ پر میں۔ میں اٹھ کر تجھے منہ نہیں سکتا ۵ میں  
 نہ سے کہتا ہوں۔ اگرچہ وہ اس سبب سے کہ اس کا دوست ہے اٹھ کر اُسے نہ دے گا تاہم



- ۴۱ لیکن اے فریسیو۔ تم پرافسوس ہے۔ اگر پودینے اور شتاب اور ہر ایک ترکاری پر وہ دیتے ہو۔ اور انصاف اور خدا کی محبت سے غافل رہتے ہو۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی بوڑھے ۵ اے فریسیو تم پرافسوس ہے۔ اگر تم عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کمریاں
- ۴۲ بازاروں میں سلام چاہتے ہو ۵ تم پرافسوس ہے۔ کیونکہ تم ان پوشیدہ قبروں کی
- ۴۳ نہ ہو جن پر آدمی چلتے ہیں۔ اور ان کو اس بات کی خبر نہیں ۶
- ۴۴ پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اس سے کہا کہ اے استاد۔ ان
- ۴۵ یں کے کہنے سے تو ہمیں بھی عزت کرتا ہے ۵ اُس نے کہا۔ اے شرع کے عالمو تم بھی پرافسوس
- ۴۶ ہے۔ اگر تم ایسے بوجھ جن کا اٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لا دتے ہو۔ اور آپ ایک انگلی بھی اُن
- ۴۷ بھوں کو نہیں لگاتے ۵ تم پرافسوس ہے۔ اگر تم تو بنیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے
- ۴۸ پ دادوں نے اُن کو قتل کیا تھا ۵ پس تم گواہ ہو اور اپنے باپ دادوں کے کاموں کو پسند
- ۴۹ رتے ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے تو انکو قتل کیا تھا اور تم اُن کی قبریں بناتے ہو ۵ اسی لئے خدا کی
- ۵۰ مرت نے کہا ہے کہ میں بنیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گی۔ وہ اُن میں سے بعض
- ۵۱ قتل کریں گے اور بعض کو تباہیں گے ۵ تاکہ سب بنیوں کے خون کی جو بناے عالم سے بھیا گیا
- ۵۲ س زمانے کے لوگوں سے باز پرس کی جائے ۵ بائبل کے خون سے لیکر اس زکریاہ کے خون
- ۵۳ تک جو قربانگاہ اور مقدس کے بیچ میں ہلاک ہوا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اسی زمانے کے
- ۵۴ وگوں سے سب کی باز پرس کی جائے گی ۵ اے شرع کے عالمو تم پرافسوس ہے۔ اگر تم نے معرفت کی کجی
- ۵۵ نصین لی۔ تم آپ بھی داخل نہ ہوئے۔ اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا ۶
- ۵۶ ۵ جب وہ وہاں سے نکلا تو فقیہ اور زرتی اُسے بے طرح چٹنے اور چھڑنے لگے۔ تاکہ وہ
- ۵۷ بہت سی باتوں کا ذکر کرے ۵ اور اُسکی گھات میں رہے تاکہ اُسکے منہ کی کوئی بات پکڑیں ۶
- ۵۸ ۵ اتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی۔ یہاں تک کہ ایک دوسرے پر
- ۵۹ گر اڑتا تھا۔ تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شروع کیا کہ اُس خیر سے ہوشیار
- ۶۰ رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے ۵ کیونکہ کوئی چیز دھنکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی۔ اور نہ
- ۶۱ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی ۵ اس لئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ آجائے
- ۶۲ میں متا جائے گا۔ اور جو کچھ تم نے کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اس کی مندا

لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہو کر وہاں بستی میں۔ اور اُس آدمی کا پچھلا حال  
پہلے سے بھی خراب ہو چکا ہے +

۲۷ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پکار کر کہا۔

۲۸ سے کہا۔ مبارک ہے وہ پیٹ جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تو نے چوسیں اُس نے

کہا۔ ہاں۔ مگر زیادہ مبارک وہ میں جو خدا کا کلام سنتے اور اس پر عمل کرتے ہیں +

۲۹ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اس زمانے کے لوگ بڑے

ہیں وہ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یونس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ

۳۰ جائے گا۔ کیونکہ جس طرح یونس مینہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھہرا۔ اُسی طرح اپن آدم

۳۱ بھی اس زمانے کے لوگوں کے لئے ٹھہرے گا۔ دکھن کی ملکہ اس زمانے کے آدمیوں

کے ساتھ عدالت کے دن اٹھ کر انہیں مجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے

۳۲ سلیمان کی حکمت سننے کو آئی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔

کے لوگ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر انہیں مجرم ٹھہرائے

کیونکہ اُنہوں نے یونس کی سادہی پر توبہ نہ کر لی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یونس سے بھی بڑا ہے

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر تہ خانہ میں یا پیانے کے نیچے نہیں رکھتا۔ بلکہ چراغ دان

۳۴ پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے۔ تیرے بدن کا چراغ تیری آگ

ہے۔ جب تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سامان بدن بھی روشن ہے۔ اور جب خراب ہے

۳۵ تو تیرا بدن بھی تاریک ہے۔ پس دیکھنا جو روشنی تجھ میں ہے تاریکی تو نہیں۔ پس اگر تہ

۳۶ سارا بدن روشن ہو اور کوئی حصہ تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا جیسا آس

وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے +

۳۷ جب وہ بات کر رہا تھا تو کسی فریسی نے اُس کی دن کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جا

۳۸ کھانا کھانے بیٹھا۔ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب کیا کہ اس نے کھانے سے پہلے غسل نہیں کیا۔ خلص

نے اس سے کہا کہ اے فریسیو تم پیلے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے ہو۔ لیکن تمہارے

۳۹ اندر لوٹ اوبھدی ہوئی ہے۔ اے نادانو۔ جس نے باہر کو بنا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنا

۴۰ ہاں اندر کی چیزیں خیرات کر دو تو دیکھو۔ سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا +

کے نزدیک دولت مند نہیں +

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان  
 ۲۳ کا ٹکڑہ نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے۔ اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنیں گے کیونکہ جان جو ایک  
 ۲۴ سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے کم کو اُن پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے  
 کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدرت پرندوں سے کہیں  
 ۲۵ زیادہ ہے؟ تم میں ایسا کون ہے جو ٹکڑہ کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھ سکے؟ پس  
 ۲۶ جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کا کیوں فکر کرتے ہو؟ سوچو  
 ۲۷ کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاٹتے ہیں۔ تو بھی میں  
 تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باد و داپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی  
 ۲۸ کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا؟ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور  
 کل تو زمین جھونکی جائے گی۔ ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اسے کم اکتادہ۔ تم کو کیوں  
 ۲۹ نہ پہنا دے گا؟ اور تم اس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پہنیں گے اور نہ  
 ۳۰ شاکی بنو کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں اور بھٹا رہا باپ  
 ۳۱ جانتا ہے کہ تم ان کے محتاج ہو؟ ہاں اُس کی بادشاہت کی تلاش میں رہو۔ تو یہ چیزیں بھی  
 ۳۲ تمہیں مل جائیں گی؟ اے چھوٹے بچے نہ ڈرو کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہ  
 ۳۳ دے؟ پنا مال اسباب بیچ کر خیرات کرو۔ اور اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پڑانے نہیں ہوتے  
 یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چوز نزدیک نہیں جاتا اور بیکرا خراب نہیں  
 ۳۴ کرتا؟ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے۔ وہیں تمہارا دل بھی رکا رہے گا +

۳۵ تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلنے رہیں؟ اور تم اُن آدمیوں  
 ۳۶ کی مانند رہو جہاں پہنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لوٹے گا۔ تاکہ جب وہ  
 ۳۷ آکر دروازہ کھٹکھٹانے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں؟ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک  
 ۳۸ آکر نہیں جاگتا پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ کمر باندھ کر انہیں کھانا کھانے کو بھیجا دے گا۔  
 اور پاس آکر اُن کی خدمت کرے گا؟ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں یا تیسرے پہر میں  
 ۳۹ آکر اُن کو ایسے حال میں پائے۔ تو وہ نوکر مبارک ہیں؟ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو

۴ کی جائے گی؟ مگر تم دو دستوں سے میں کتابوں گدائے سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کہتے ہیں۔  
 ۵ بعد اُس کے کچھ اور نہیں کر سکتے۔ لیکن میں تمہیں جتا تا ہوں کہ کس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس  
 ۶ سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے۔ ہاں میں تم سے کتابوں گدائے  
 ۷ سے ڈرو کیا دوسرے کی پانچ چڑیاں نہیں بکیتیں؟ تاہم خدا کے معذوران میں سے ایک  
 ۸ کی بھی بھول نہیں پڑتی۔ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ ڈرو نہیں تمہارے  
 ۹ تقدیر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔ اور میں تم سے کتابوں گدائے کو کوئی آدمیوں کے  
 ۱۰ سامنے میرا اقرار کرے۔ ابن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اس کا اقرار کرے  
 ۱۱ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامنے اس کا اقرار  
 ۱۲ کیا جائے گا؟ اور جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے اس کو معاف کیا جائے  
 ۱۳ لیکن جو روح القدس کے حق میں کفر کیے اُس کو معاف نہ کیا جائے گا۔ اور جو  
 ۱۴ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر  
 ۱۵ نہ کرنا کہ ہم کس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ روح القدس اسی گھڑی  
 ۱۶ تمہیں سکھادے گا کہ کیا کہنا چاہئے۔

۱۷ پھر پھر میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ اتے استاد۔ میرے بھائی سے کہہ میرا  
 ۱۸ کام میرا حصہ مجھے دے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ میاں کس نے مجھے تمہارا نصف یا بائیسے والا  
 ۱۹ سفر کیا ہے؟ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار۔ اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے  
 ۲۰ رکھو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔ اور اُس نے اُن سے  
 ۲۱ ایک تمثیل کہی کہ کسی دولت مند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ  
 ۲۲ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں کہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟ اُس  
 ۲۳ نے کہا۔ میں یہ کروں گا۔ اپنی کونٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔ اور اُن میں اپنا  
 ۲۴ سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا۔ اور اپنی جان سے کہوں گا کہ اتے جان۔ تیرے پاس  
 ۲۵ بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے۔ چہن کر کھا۔ پی۔ خوش رہ۔ مگر خدا نے اس  
 ۲۶ سے کہا۔ اے نادان۔ اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو تو نے  
 ۲۷ تیار کیا ہے وہ کس کا ہو گا؟ یہاں ہی وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا

ہے تو راہ میں کوئٹش کر کے اُس سے چھوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے پاس گھینچ لے جائے۔ اور منصف تجھ کو سپاہی کے حوالے کرے۔ اور سپاہی تجھے قید میں ڈالے۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک تو دوطری و دوطری ادا نہ کر دے گا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا۔

۱ اس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی جن کا خون پینا گھس نے اُن کے زنجیروں کے ساتھ ملایا تھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ ان گلیلیوں نے جو ایسا دکھ پایا کیا وہ اس لئے تمہاری والست میں اور سب گلیلیوں سے زیادہ کنگار تھے۔ ۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے۔ ۳ زیادہ اٹھارہ آدمی جن پر شیلوخ کا بیج گر کر دوسرا دب کر مر گئے۔ کیا تمہاری والست میں تعلیم کے اور سب رہنے والوں سے زیادہ قصہ وار تھے۔ ۴ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہو گے۔

۵ پھر اُس نے یہ تیشیل کہی کہ کسی کے انگور سی باغ میں ایک انجیر کا درخت لٹکا ہوا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا۔ ۶ اس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ۔ تین برس سے میں اس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں اور نہیں پاتا اُسے کا ٹال ڈال۔ ۷ وہ زمین کو بھی کیوں روکے۔ ۸ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ اے خداوند اس سال تو ابھی اسے رہنے دے تاکہ میں اُس کے گرد تھوڑا کھاد دوں اور دیکھا ڈالوں۔ ۹ اگر اُس کے کو پھل تو خیر نہیں تو بعد اُس کے کاٹ ڈالنا۔

۱۰ پھر وہ بہت کے دن کسی عبادت گاہ میں تعلیم دیتا تھا۔ اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بد روح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ بکھری ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ ۱۱ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بلایا اور اُس سے کہا۔ اے عورت۔ تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔ ۱۲ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خدا کی بڑائی کرنے لگی۔ ۱۳ عبادت خانے کا سردار اس لئے کہ یسوع نے بہت کے دن شفا بخشی تھا ہو کر لوگوں سے کہنے لگا۔ چھ دن میں جن میں کام کرنا چاہئے۔ پس انہیں میں اگر شفا پاؤں کہ بہت کے دن خداوند نے اُس کے جواب میں کہا۔ کہ اے ریاکارو کیا ہر ایک تم میں سے بہت کے دن اپنے بیل یا گدے کو تھکان سے کھول کر پانی پلانے نہیں

۴۰ معلوم ہوتا کہ چوکس گھڑی آئے گا۔ تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا ۵ تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا۔ ابن آدم آجائے گا ۶

۴۱ ۵ پطرس نے کہا کہ اے خداوند تو یہ تمثیل ہم ہی سے کتنا ہے یا سب سے ۵۹ خداوند

۴۲ نے کہا۔ کون ہے وہ دیانت دار اور عقلمند داروغہ جس کا مالک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے کہ ہر ایک کی غوراک وقت پر بانٹ دیا کرے ۵۹ مبارک ہے وہ نوکر جس کا مالک

۴۳ آگرا س کو ایسا ہی کرتے پائے ۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا فخر

۴۵ کرے گا ۵ لیکن اگر وہ نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے غلامی

۴۶ اور لوٹدوں کو باز اور کھابی کر متوالا ہونا شروع کرے ۵ تو اس نوکر کا مالک ایسے دن کہ

وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آمو جو ہوگا۔ اور خوب کوٹے لگا کر

۴۷ آتے بے ایمانوں میں شامل کرے گا ۵ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری

۴۸ نہ کی نہ اس کی مرضی۔ کہ موافق عمل کیا بہت مار کھائے گا ۵ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے

کے کام کئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائے گا۔

اور جسے بہت سونپا ہے اُس سے زیادہ مانگیں گے ۶

۴۹ ۵ میں زمین پر آگ والے آیا ہوں۔ اور اگر ننگ چلی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا!

۵۰ ۵ لیکن مجھے ایک پیسہ لینا ہے۔ اور جب تک وہ نہ ہو لے میں کیا ہی تنگ رہوں گا ۵ کیا

تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ جدائی کرانے

۵۱ ۵ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھیں گے۔ دو سے تین اور تین سے

۵۲ دو باپ بیٹے سے مخالفت رکھے گا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے۔ اور بیٹی ماں سے ساس

۵۳ ہوئے اور بچہ ساس سے ۶

۵۴ ۵ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب باول کو پیچم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ

۵۵ مبتدر۔ سے گا ۵ اور ایسا ہی ہوتا ہے ۵ اور جب تم مظلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ

۵۶ لوہ چیلے گی۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے ۵ اے۔ یا کارو۔ زمین اور آسمان کی صورت میں تو امتیاز کرنا

۵۷ تمہیں آتا ہے۔ لیکن اس زمانے کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا ۵ اور تم اپنے آپ ہی

۵۸ کیوں متبذل نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے؟ ۵ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا

- ۲۱ دن کمال کو پہنچوں گا مگر مجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ چلنی ضرور ہے کیونکہ ممکن نہیں کہ نبی یرشلیم کے باہر ہلاک ہو۔ اے یرشلیم۔ اے یرشلیم۔ توجہ نہیں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے ان کو ٹکڑا کرتی ہے کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے۔ اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں۔ مگر تم نے نہ چاہا اور دیکھو تمہارا گھر تمہارے ہی لئے چھوڑا جاتا ہے۔ اور میں تم سے کتابوں کہ مجھ کو اس وقت تک ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے۔ کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔
- ۲۲ پھر ایسا ہوا کہ وہ بہت کے دن فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے کھانا کھانا
- ۲ کھانے کو گیا۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا
- ۳ جیسے جلند تھا۔ یسوع نے شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ بہت کے دن خدا بخشنی
- ۴ روا ہے یا نہیں؟ وہ چیپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور چھوڑ دیا اور
- ۵ اُن سے کہا کہ تم میں سے کون ایسا ہے جس کا گدھا یا بیل کو میں گر پڑے۔ اور وہ بہت
- ۶ کے دن اُس کو فوراً نکال لے ۵۹ وہ ان باتوں کا جواب نہ دے سکے
- ۷ جب اُس نے دیکھا کہ وہاں صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو ان سے ایک
- ۸ تمثیل کہی کہ جب کوئی تجھے شادی میں بلائے تو ہندرجگہ پر نہ بیٹھ۔ کہ شاید اُس نے تجھ سے
- ۹ بھی کمی زیادہ عزت دار کو بلایا ہو اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے اگر تجھ سے
- ۱۰ کہے کہ اس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے بلکہ جب تو بلایا جائے
- تو سب سے نیچے جگہ جا بیٹھ تاکہ جب تیرا بلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اسے بہت آگے
- بڑھ کر بیٹھ۔ تو ان سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں۔ تیری عزت ہوگی۔
- ۱۰ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا۔ وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا۔ وہ بڑا کیا جائے گا۔
- ۱۲ پھر اُس نے اپنے بلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تو دن کا یا رات کا کھانا تیار کرے
- تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دوستانہ پڑوسیوں کو نہ بلا۔ کہ ایسا ہو وہ بھی تجھے
- ۱۳ بلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے بلکہ جب تو عنیافت کرے تو غریبوں۔ بچوں۔ لنگڑوں۔ اندھوں
- ۱۴ کو بلا۔ تو تجھ پر برکت ہوگی۔ کیونکہ اُن کے پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں۔ اور تجھے راستہ بازوں

۱۷ لے جاتا ۵۹ میں کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابراہیم کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھا دیا  
۱۸ سے ابدہ کھا تھا۔ سبت کے دن اس بند سے چڑائی جاتی ۵۹ جب اُس نے یہ باتیں  
کہیں تو اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے۔ اور ساری بیویاں اُن کا لیشان کا سوں سے  
۱۹ اُس سے ہوتے تھے خوش ہوئی +

۲۰ اُس نے وہ کہنے لگا۔ خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہے؟ میں اُس کو کس سے تشبیہ  
۲۱ دیا۔ وہ اُن کی دانے کی مانند ہے جس کو ایک آدمی نے لے کر بچے باغ میں ڈال  
دیا۔ وہ آگ کی بڑا دخت ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیاں پر سیر کیا۔  
۲۲ ۵ اُس نے پھر کہا۔ میں خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ خمیر کی مانند ہے  
۲۳ جسے ایک عورت نے نیکر تین پیمانے آٹے میں ملا یا۔ اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا +

۲۴ ۵ وہ شرشہ اور گانگ کا نوں تعلیم دیتا ہوا ایک مسافر کو رہا تھا ۵ اُس کی شخص  
۲۵ نے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے  
کہا جا بظن اُن کی کہ وہ کہتے رہا اے سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کتابوں کے بتیرے  
۲۶ داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے ۵ جب گھر کا مالک اٹھ کر دروازہ بند  
کر دیا ۵ اور تم باہر کھڑے ہوئے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کر دو کہ اے خداوند

۲۷ ہمارے لئے کھول دے۔ اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو ۵ اُس  
وقت تم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے دروازہ کھٹکھٹایا اور تو نے ہمارے بازاروں

۲۸ میں تعلیم دی ۵ مگر وہ کہنے لگا۔ میں تم سے کتابوں کہ میں نہیں جانتا تم کہاں کے ہو۔ اے  
۲۹ پرکارو۔ تم سب نبیوں سے دور ہو ۵ وہاں روننا اور دانتوں کا پڑنا ہو گا۔ جب تم ابراہیم اور

۳۰ اصفاتی اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا  
۳۱ ہوا دیکھو گے ۵ اور پھر رب بچھم۔ آتر دکھن سے لوگ اگر خدا کی بادشاہت کی سیاقیت

۳۲ میں غریب ہو گئے ۵ اور دیکھو بعض آخرا یہ ہیں جو اول ہوں گے۔ اور اول میں جو آخر ہو گئے +  
۳۳ ۵ اسی گھڑی بعض فریسیوں نے اگر اُس سے کہا کہ اگل کر یہاں سے چل دے۔ کیونکہ

۳۴ یہ وہ دس تھے قتل کرنا چاہتا ہے ۵ اُس نے اُن سے کہا کہ جاگنا اُس کو مڑی سے کہہ دو کہ  
دیکھ میں آج ادرکل بدر دعوں کو نکالتا اور شطابنٹے کا کام انجام دیتا رہوں گا۔ اور تیسرے



- ۳۲ میں توجہ دہ ہنوز دور ہی ہے اپنی بھیج کر صلح کی شرطوں کی درخواست کہے گا ۵ پس
- ۳۳ سی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۵ تک اچھا
- ۳۵ وہ ہے۔ لیکن اگر تک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزیدار کیا جائے گا ۵ ۵۹ نہ وہ زمین
- ۶۰ کے کام کا رہا نہ کھاو کے۔ توگ ان سے باہر پھینک دیتے ہیں جبکہ کان سننے کے ہوں وہ سن لے ۶
- ۵۱ سارے معمول لینے والے اور گنہگار اس کے پاس آتے تھے تاکہ ان کی باتیں سنیں ۵ اور
- ۵۲ ایسی اور فقیہ پڑھا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے اتنا اور ان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے ۶
- ۵۳ اس نے ان سے یہ پیش کی کہ ۵۴ تم میں ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس ہو بیٹھیں
- ۵۴ ہوں اور ان میں سے ایک کھوٹی چائے۔ نونا نونے کو بیابان میں چھوڑ کر اس کھوٹی
- ۵۵ ہوئی گوجب تک مل نہ جائے ڈھونڈھنا نہ رہے ۵۶ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر
- ۵۷ سے کندھے پر اٹھا لیتا ہے ۵۸ اور گھر میں پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا اور کہتا
- ۵۹ ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میری کھوٹی ہوئی پیڑ مل گئی ۵۹ ہیں تم سے کتا
- ۶۰ ہوں کہ اسی طرح نونا نونے راستبازوں کی نسبت ہو تو یہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک تو یہ
- ۶۱ لرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی ۶
- ۶۲ ۵ یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس ۵۳ درہم ہوں اور ایک کھو جائے۔ تو یہ
- ۶۳ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک اس نہ جائے کو شمش سے ڈھونڈھتی نہ
- ۶۴ رہے ۵۹ پھر جب مل جاتا ہے تو بنیلیوں اور پڑوسیوں کو بلا کر کہے کہ میرے ساتھ خوشی
- ۶۵ کرو۔ کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا ۵۹ میں تم سے کتا ہوں کہ اسی طرح ایک تو یہ کرنے
- ۶۶ والے گنہگار کی بابت خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے ۶
- ۶۷ ۵ پھر اس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ ان میں سے چھوٹے نے باپ سے
- ۶۸ کہا کہ اتنے باپ۔ مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچا ہے مجھے دے۔ جس نے اپنا مال متاع نہیں
- ۶۹ بانٹ دیا ۵ اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز ملک کو
- ۷۰ روانہ ہوا۔ اور وہاں اپنا مال بچپنی میں اٹھا دیا ۵ اور جب سب خرچ کر چکا تو اس ملک
- ۷۱ میں سخت کال پڑا۔ اور وہ محتاج ہونے لگا ۵ پھر اس ملک کے ایک باشندے کے ہاں جا پڑا۔
- ۷۲ اس نے اس کو اپنے کمبتوں میں سونچا ۵ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سونکھاتے

کی قیامت میں بدلے گا +

۱۵ ۵ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے  
۱۶ کہا۔ مہاراج ہے وہ جو غلّی یا دشاہت میں کھانا کھائے ۵ اُس نے اُس سے کہا کہ ایک شخص  
۱۷ نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بلایا ۵ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ  
۱۸ بلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اب کھانا تیار ہے ۵ اس پر سب نے مل کر غدر کرنا شروع کیا  
۱۹ پہلے نے اُس سے کہا کہ میں نے کھیت خریدا ہے۔ مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں میں تیری  
۲۰ منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھے ۵ دوسرے نے کہا میں نے بیلوں کی پانچ جوٹیاں خریدی  
۲۱ ہیں اور انہیں اُڑمانے جاتا ہوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھے ۵ ایک اور نے  
۲۲ کہا۔ میں نے بیاہ کیا ہے۔ اس سبب سے نہیں آسکتا ۵ پس اُس نوکر نے اُگرا اپنے مالک کو  
۲۳ ان باتوں کی خبر دی۔ اس پر گھر کے مالک نے غصے ہو کر اپنے نوکر سے کہا۔ جلد شہر کے  
۲۴ بازاروں اور کوچوں میں جا کر غریبوں، تنہوں، اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آؤ نوکر  
۲۵ نے کہا۔ اتنے خداوند ہیا تو نے فرمایا تھا دس باہی ہوا۔ اور اب ہجرت جگہ ہے ۵ مالک نے  
۲۶ اُس نوکر سے کہا کہ کڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لانا کہ میرا  
۲۷ گھر بھر جائے ۵ کیونکہ میں تم سے کتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا نہ  
۲۸ کھکھے یا لے گا +

۲۹ ۵ جب بہت لوگ اس کے ساتھ جا رہے تھے تو اس نے پھر کہا کہ اگر  
۳۰ کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں  
۳۱ بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۵ جو کوئی اپنی عیوب نہ اٹھائے  
۳۲ اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۵ کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک  
۳۳ برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اس کے تیار کرنے  
۳۴ کا سامان ہے یا نہیں ۵ ایسا نہ ہو کہ جب نیوٹال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ  
۳۵ کہہ کر اُس پر ہنسا شروع کریں کہ ۵ اس شخص نے عمارت بنانی شروع تو کی مگر تیار نہ کر سکا ۵ یا  
۳۶ کہ کن ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو۔ اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کر لے کہ  
۳۷ آیا میں دس ہزار سے اس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لیکر مجھ پر چڑھتا ہے ۹

- ۳ تارنیں رہ سکتا۔ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے کھودی نہیں جاتی۔ اور بھی ایک مانگنے سے شرم
- ۴ قی ہے۔ میں سمجھ گیا کہ کیا کروں۔ تاکہ جب مختاری سے سوقوف ہو جاؤں تو لوگ مجھے اپنے
- ۵ مردوں میں جگہ دیں۔ پس اُس نے اپنے مالک کے ایک ایک فرزند کو بلا کر پیسے پوچھا
- ۶ تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا۔ میں تیل۔ اُس نے اس سے کہا کہ اپنی دستانہ
- ۷ اور جلد ٹیچہ کر پچاس لکھ دے۔ پھر دوسرے سے کہا۔ تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سو
- ۸ ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستانہ لے کر اتسی لکھ دے۔ اور مالک نے بے ایمان
- ۹ تار کی تعریف کی اس لئے کہ اُس نے ہونٹاری کی تھی کیونکہ اس جہان کے فرزند اپنے
- ۱۰ مہینوں کے ساتھ معاملات میں نور کے فرزندوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہیں۔ اور میں
- ۱۱ اسے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو۔ تاکہ جب وہ جاتی رہے
- ۱۲ یہ تم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں۔ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیا تدار ہے وہ بہت
- ۱۳ اس بھی دیا تدار ہے اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بد دیا ت ہے وہ بہت میں بھی
- ۱۴ دیا ت ہے۔ پس جب تم ناراست دولت میں دیا تدار نہ ٹھیرے تو حقیقی دولت
- ۱۵ دن تمہارے سپرد کرے گا؟ اور اگر تم بیگانے مال میں دیا تدار نہ ٹھیرے تو جو تمہارا اپنا ہے
- ۱۶ سے کون تمہیں دے گا؟ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ کیا تو ایک
- ۱۷ سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملار ہے گا اور دوسرے کو ناچیر جانے گا۔
- ۱۸ م خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔
- ۱۹ فریسی جو زردوست تھے ان سب باتوں کو سن کر اُسے ٹھٹھے میں اڑانے لگے۔ اُس
- ۲۰ نے ان سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راست باز ٹھیراتے ہو۔ لیکن خدا
- ۲۱ تمہارے دلوں کو جانتا ہے۔ کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک
- ۲۲ نادر ہے۔ شریعت اور انبیاء و متناک رہے۔ اُس وقت سے خدا کی بادشاہت کی
- ۲۳ شہنجر دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے۔ لیکن آسمان اور زمین
- ۲۴ کاٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے مٹ جانے سے آسان ہے۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر
- ۲۵ دوسری سے بیاہ کرے وہ نہ نکرتا ہے۔ اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی نکرتا

تھے انہیں سے اپنا پیٹ بھرے۔ مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا کہ میرے باپ کے کہتے ہی مزدوروں کو۔ وہی افراط سے ماتی ہے۔ اور میں یہاں بھوکام رہا ہوں۔ ۱۸ میں اُنھ کے اپنے باپ کے پاس جاؤں گا۔ اور اس سے کموں لگا کر اُسے باپ ۱۹ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنکار ہوا۔ اب اس لایوچ نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کھلاؤں ۲۰ بٹھے اپنے مزدوروں جیسا کرے۔ پس وہ اُنھ کے اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دہری تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا۔ اور دوڑ کر اُسکو گھٹے لگالیا اور بوسے لئے بیٹھے ۲۱ نے اُس سے کہا کہ اُسے باپ۔ جس آسمان کا اور تیری نظر میں گنکار ہوا۔ اب اس لایوچ نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کھلاؤں۔ ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اپنا جامہ جلد نکال کر اُسے پہناؤ۔ اور اس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور چلے ہوئے ۲۳ پچھڑے کو لاکر فوج کرو تاکہ ہم کھانہ خوشی منائیں۔ کیونکہ یہ تیرا بیٹا مر رہا تھا۔ اب زندہ ہوا ۲۴ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا۔ ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔ لیکن اُس کا بیٹا یہ کھیت میں تھا ۲۵ جب وہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سنی۔ اور ایک نوکر کو ۲۶ بلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا کہ یہ بھائی آگیا ہے۔ اور تیرے باپ نے پلا ہو اچھا فوج کرایا ہے۔ اس لئے۔ اُسے بھائی پلا دیا۔ وہ غصے ۲۷ ہوا اور اندر جانا نہ چاہا۔ مگر اس کا باپ باہر چلے آئے لگا کہ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا کہ دیکھ۔ اتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی۔ مگر تجھے ترے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کبھیوں میں اڑا دیا۔ ۲۸ تو اُس کے لئے تو نے پلا ہو اچھا فوج کرایا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تو تو ہمیشہ ۲۹ میرے پاس ہے۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خوشی منانی اور شادمان ہونا مناسب تھا۔ کیونکہ تیرا بیٹا بھائی مر رہا تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے۔ ۳۰ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولت مند کا ایک مختار تھا۔ اُس کی ۳۱ لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ یہ تیرا مال اڑاتا ہے۔ پس اُس نے اس کو بلا کر کہا کہ ۳۲ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں منتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے۔ کیونکہ آگے کو تو

- ۵۹ اس پر رسولوں نے خداوند سے کہا۔ ہمارے ایمان کو بڑھاؤ خداوند نے کہا کہ اگر تم اپنی کسے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا۔ اور تم اس توت کے درخت سے کتے کر جڑ سے اکھڑ
- ۶۰ ندر میں لگ جا۔ تو تماری مانتا ہ مگر تم میں سے ایسا کون ہے جس کا نوکر ہل جوتا یا لگلا
- ۶۱ رتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ ۵۹ اور یہ
- ۶۲ کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیوں کمر باندھ کر میری خدمت کر بعد اس
- ۶۳ خود کھاپی لینا ۵۹ کیا وہ اس لئے اس نوکر کا احسان مانے گا۔ کہ اس نے ان باتوں
- ۶۴ ن کا حکم ہوا تعمیل کی ۵۹ اسی طرح تم بھی جب ان سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم
- ۶۵ مل کر چکے ہو تو کہو کہ ہم تمہارے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے
- ۶۶ اور ایسا ہو کہ یروشلیم کو جانے نہ ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے سچ سے ہو کر جا رہا تھا۔
- ۶۷ ایک کانوں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اس کو لئے ۵۹ انہوں نے دو کھڑے ہو کر
- ۶۸ آواز سے کہا۔ اتے یسوع۔ اے صاحب ہم پر رحم کر ۵۹ اس نے انہیں دیکھ کر کہا بجاؤ۔
- ۶۹ بیٹیں کاہنوں کو دکھاؤ۔ اور ایسا ہو کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ۵۹ پھر ان میں
- ۷۰ ایک یہ دیکھ کر کہ میں شفا پا گیا۔ بلند آواز سے خدا کی بڑائی کرتا ہوا لوٹا ۵۹ اور منہ کے بل
- ۷۱ ع کے پاؤں پر کر کے اس کا شکر کرنے لگا۔ اور وہ سامری تھا ۵۹ یسوع نے جواب میں کہا۔ کیا
- ۷۲ ن پاک صاف نہ ہوئے ۵۹ پھر وہ نوکماں ہیں ۵۹ کیا سو اس پر دسی کے اور نہ نکلے جو
- ۷۳ کہ خدا کی تعجب کرتے ۵۹ پھر اس سے کہا اٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے
- ۷۴ ۵۹ جب فریسیوں نے اس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آئے گی ۵۹ تو اس نے جواب
- ۷۵ ان سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئے گی ۵۹ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو
- ۷۶ ن ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے
- ۷۷ ۵۹ اس نے شاگردوں سے کہا۔ وہ دن آئیں گے کہ تم کو ابن آدم کے دنوں میں سے
- ۷۸ دن کے دیکھنے کی آرزو ہوگی اور نہ دیکھو گے ۱۵ اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو وہاں
- ۷۹ یا دیکھو۔ یہاں ہے۔ مگر تم طے دجانا ان کے پیچھے ہولنا کیونکہ جیسے بجلی آسمان کی
- ۸۰ طرف سے کو نذر دوسری طرف چلتی ہے۔ ویسے ہی ابن آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا۔
- ۸۱ لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دکھ اٹھائے اور اس زمانے کے لوگ اسے رد کریں ۵۹ اور

۱۹ ۵ ایک دو تہ تھا جو ارفغانی اور حسین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور شان  
 ۲۰ شوکت سے رہتا تھا ۵ اور لغز نام ایک غریب ناسوروں سے بھل ہوا اس کے دروازے  
 ۲۱ ڈالا گیا تھا ۵ اسے آرزو تھی کہ دو لقمہ کی مینر کے جھوٹے سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھی آ  
 ۲۲ اس کے ناسور چلے تھے ۵ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لے جا کر آتے  
 ۱۰ کی گود میں رکھ دیا ۵ اور دو لقمہ بھی مٹوا اور دفن ہوا ۵ اُس نے عالم ارواح کے درمیان غذا  
 ۲۳ میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اٹھائیں اور ابراہیم کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں تیز کو ۵  
 اُس نے پکار کر کہا کہ اے باپ ابراہیم مجھ پر رحم کر کے لغز کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سر پانی میں  
 ۲۵ کر میری زبان تر کرے ۵ کیونکہ میں اس آگ میں تڑپتا ہوں ۵ ابراہیم نے کہا۔ بیٹا۔ یاد کر کہ  
 اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چکا اور اُسی طرح لغز بری چیزیں۔ لیکن اب وہ یہاں تبا  
 ۲۶ پاتا ہے اور تڑپتا ہے ۵ اور ان سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑ  
 رکھا گیا ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جاسکیں۔ اور نہ لوگ او  
 ۲۷ سے ہماری طرف آسکیں ۵ اُس نے کہا۔ پس اے باپ۔ میرا تیری منت کرتا ہوا  
 ۲۸ کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج ۵ کیونکہ میرے پانچ بھائی میں تاکہ وہ اُن کے ساتھ  
 ۲۹ ان باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اس عذاب کی جگہ میں ہیں ۵ ابراہیم نے  
 ۳۰ اُس سے کہا کہ اُن کے پاس ہوتی اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سین ۵ اُس نے کہا۔ نہیں اتنا  
 ۳۱ باپ ابراہیم۔ ہاں اگر کوئی مُردہ میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کریں گے ۵ آخر  
 نے اُس سے کہا کہ جب وہ موتی اور نیوں ہی کی نہیں سنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی  
 جی اٹھے تو اس کی بھی نہ مانیں گے +

۱۷ ۵ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھو کریں نہ لگیں۔ لیکن  
 ۲ اُس پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں! ۵ ان چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھو کر کھلانے  
 کی بہ نسبت اُس شخص کے لئے مفید ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ  
 ۳ سمندر میں پھینکا جاتا ۵ خبردار رہو۔ اگر تیرا بھائی گناہ کرے اسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے اتنا  
 ۴ معاف کر ۵ اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس  
 پھرا کر کہے کہ توبہ کرتا ہوں تو اسے معاف کر +

- ۱۱ حصول لینے والا ۵ فرسی کھڑے ہو کر اپنے جوں میں یوں دے گا کہ اے خدا میں تیرا فکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اس محصل لینے والے کی مانند
- ۱۲ میں ہوں ۵ میں ہفتتیس دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پردہ کی لگاتا ہوں۔
- ۱۳ لیکن محصل لینے والے نے دو رکڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اٹھائے
- ۱۴ بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے خدا مجھے گنہگار پر رحم کر ۵ میں تم سے کتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راست باز ٹھیکر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ
- ۱۵ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔
- ۱۶ ۵ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی اس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ ان کو چھوئے۔
- ۱۷ اور شاگردوں نے دیکھ کر ان کو بھڑکا ۵ مگر یسوع نے بچوں کو پاس بلا کر کہا کہ بچوں کو میرے
- ۱۸ پاس آنے دو اور انہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ۵ میں تم
- ۱۹ سے سچ کتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ انہیں ہرگز داخل نہ ہوگا
- ۲۰ ۵ پھر کسی سردار نے اس سے یہ سوال کیا کہ اے نیک استاد میں کیا کروں تاکہ
- ۲۱ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ تو مجھے کیوں نیک کتا ہے؟
- ۲۲ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا ۵ تو کھوں کو تو جانتا ہے زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری
- ۲۳ نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی ادراں کی عزت کر ۵ اس نے کہا میں نے انہیں نے انہیں
- ۲۴ سے ان سب پر عمل کیا ہے ۵ یسوع نے یہ سن کر اس سے کہا ابھی تک تجھ میں ایک بات
- ۲۵ لی گئی ہے۔ اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں کو بانٹ دے تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا۔ اور اگر میرے
- ۲۶ پیچھے ہوئے ۵ یہ سن کر وہ بہت غمگین ہوا۔ کیونکہ بڑا دولت مند تھا ۵ یسوع نے اس کو دیکھ کر
- ۲۷ کہا کہ دولت مندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے ۵ کیونکہ اونٹ کا
- ۲۸ سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہت میں داخل
- ۲۹ ہو ۵ سننے والوں نے کہا تو پھر کون نجات پاسکتا ہے؟ ۵ اس نے کہا جو انسان سے
- ۳۰ نہیں ہو سکتا وہ خدا سے ہو سکتا ہے ۵ پطرس نے کہا۔ دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے
- ۳۱ ہوئے ہیں ۵ اس نے ان سے کہا میں تم سے سچ کتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائی
- ۳۲ یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہو ۵ اور اس زمانے

جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا اسی طرح ابن آدم کے دنوں میں بھی ہوگا کہ لوگ کھاتے  
 پیتے تھے اور ان میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا اور طوفان  
 نے اکر سب کو ہلاک کیا اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور شرب  
 و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے لیکن جس دن نوح سدوم سے نکلا  
 آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا ابن آدم کے ظاہر ہونے کے  
 دن بھی ایسا ہی ہوگا اس دن جو کھٹے پہرہ اور اسکا اسباب گھر میں ہو وہ اس کے لینے کو نہ اترے  
 اور اسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لوٹے لوط کی بیوی کو یاد رکھو جو کوئی اپنی جان بچانے  
 کی کوشش کرے وہ اسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی اسے کھوئے وہ اس کو زندہ رکھے گا۔  
 میں تم سے کہتا ہوں کہ اس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہوں گے۔ ایک لے  
 لیا جائے گا۔ اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہوں گی۔ ایک  
 لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی۔ انہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اے  
 خداوند یہ کہاں ہوگا؟ اس نے ان سے کہا۔ جہاں مردار ہے وہاں گدھے بھی جمع ہوں گے  
 پھر اس نے اس غرض سے کہ ہر وقت دعا مانگتے رہنا اور بہت نہ باری چاہیے  
 ان سے یہ تمثیل کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کچھ  
 پروا کرتا تھا اور اسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرے  
 انصاف کر کے مجھے مدعی سے بچاؤ اس نے کچھ عرصے تک نہ نہ چاہا۔ لیکن بعد اس کے اپنے  
 جی میں کہا کہ گو میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہوں تو بھی اس لئے کہ  
 یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اس کا انصاف کروں گا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بار بار آکر میرا کپڑا  
 دم کرے خداوند نے کہا سنو کہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے پس کیا خدا اپنے برگزیدہ  
 کا انصاف نہ کرے گا جو رات دن شس سے فریاد کرتے ہیں اور کیا وہ ان کے پاسے میں نہ  
 کرے گا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد ان کا انصاف کرے گا۔ تاہم جب ابن آدم  
 آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟

پھر اس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باوجود  
 آدمیوں کو ناچر مانتے تھے۔ یہ تمثیل کی کہ دو شخص بیٹھیں دعا مانگنے لگے۔ ایک فریسی اور



- ۹۔ اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اس کو چکنا ادا کرتا ہوں ۵ یسوع نے اس سے کہا کہ آج  
 ۱۰۔ س گھر میں نجات آئی ہے۔ اس لئے کہ یہ بھی ابراہیم کا بیٹا ہے ۵ کہہ کر وہ اس کے پاس سے گھوٹے  
 ۱۱۔ ۵ جب وہ ان باتوں کو سن رہے تھے تو اس نے ایک تمثیل بھی کی ۵ اس لئے کہ  
 ۱۲۔ بروقلیم کے نزدیک تھا اور وہ گمان کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہو چاہتی ہے  
 ۱۳۔ پس اس نے کہا کہ ایک امیر و دراز ملک کو چلاتا کہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آئے۔  
 ۱۴۔ اس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلا کر انہیں دس اشرفیاں دیں اور ان سے کہا  
 ۱۵۔ میرے واپس آنے تک میں دین کرنا ۵ لیکن اس کے شہر کے آدمی اس سے عدوت  
 ۱۶۔ تھے تھے۔ اور اس کے پیچھے ایلیچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چل سکتے ہم پر بادشاہی  
 ۱۷۔ رہے ۵ جب وہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آیا تو ایسا ہوا کہ ان نوکروں کو بلا بھیجا جنہیں  
 ۱۸۔ وہ پہنچا تھا تاکہ معلوم کرے کہ انہوں نے میں دین سے کیا کیا کیا ۵ پہلے نے حاضر ہو کر کہا  
 ۱۹۔ اے خداوند۔ تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں ۵ اس نے اس سے کہا۔ اے اچھے  
 ۲۰۔ اور شاہاں! اس لئے کہ تو نہایت تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔ اب تو دس شہروں پر  
 ۲۱۔ اختیار رکھ ۵ دوسرے نے آکر کہا۔ اے خداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا  
 ۲۲۔ ہوئیں ۵ اس نے اس سے بھی کہا کہ توجہ پانچ شہروں کا حاکم ہو ۵ تیسرے نے آکر کہا۔ اے  
 ۲۳۔ خداوند۔ دیکھ۔ تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا ۵ کیونکہ میں تجھ  
 ۲۴۔ سے ڈرتا تھا۔ اس لئے کہ تو سخت آدمی ہے۔ جو تو نے نہیں رکھا اے اٹھا لیتا ہے۔ اور جو  
 ۲۵۔ نے نہیں بویا اے کاٹتا ہے ۵ اس نے اس سے کہا۔ اے شریر نوکر میں تجھ کو تیرے ہی  
 ۲۶۔ سہ سے ملزم ٹھہراتا ہوں۔ تو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں۔ اور جو میں نے نہیں رکھا  
 ۲۷۔ اے اٹھا لیتا اور جو نہیں بویا اے کاٹتا ہوں ۵ پھر تو نے میرا پیہ ساہوکار کے ہاں کیوں  
 ۲۸۔ نہ رکھ دیا۔ تاکہ میں اگر اسے سود سمیت لے لیتا ۵ اور اس نے ان سے کہا جو پاس کھڑے  
 ۲۹۔ تھے کہ وہ اشرفی اس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو ۵ (انہوں نے اس سے  
 ۳۰۔ کہا اے خداوند اس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں) ۵ میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے  
 ۳۱۔ پاس ہے اس کو دیا جائے گا۔ اور جس کے پاس نہیں اس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو

میں کئی گنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی +

۵ پھر اس نے ان بارہ کو ساتھ لے کر ان سے کہا کہ۔ دیکھو۔ ہم یہ شہر کو جاتے ہیں۔  
 ۶ جتنی باتیں بیچوں کی معرفت لکھی گئی ہیں۔ ابن آدم کے حق میں پوری ہوں گی۔ کیونکہ وہ  
 غیر قوم والوں کے حوالے کیا جائے گا۔ اور لوگ اس کو ٹھٹھے میں اڑائیں گے اور بے عزت  
 کریں گے اور اس پر تھوکیں گے ۷ اور اس کو کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے۔ اور وہ  
 تیسرے دن جی اٹھے گا ۸ لیکن انہوں نے ان میں سے کوئی بات نہ سمجھی۔ اور یہ قول ان  
 پر پوشیدہ رہا۔ اور ان باتوں کا مطلب ان کی سمجھ میں نہ آیا ۹

۱۰ جب وہ چلتے چلتے یریح کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایک اندھارا راہ کے کنارے بیٹھا  
 بھیک مانگ رہا تھا ۱۱ وہ بیٹھ کے جاتے کی آواز سن کر پوچھنے لگا کہ کیا ہو رہا ہے ۱۲ اس  
 نے اسے خبر دی کہ یسوع نامی جا رہا ہے ۱۳ اس نے چلا کر کہا۔ اے یسوع ابن داؤد مجھ  
 رحم کر ۱۴ جو آگے جاتے تھے وہ اس کو ڈانٹنے لگے کہ چپ رہے۔ مگر وہ ابھی چلا یا کہ۔  
 ۱۵ ابن داؤد مجھ پر رحم کر ۱۶ یسوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اس کو میرے پاس لاؤ ۱۷ جب نزدیک  
 آیا تو اس نے اس سے یہ پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں ۱۸ اس نے کہا۔  
 ۱۹ خداوند یہ کہ میں بنیا ہو جاؤں ۲۰ یسوع نے اس سے کہا۔ بنیا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے  
 ۲۱ کیا ۲۲ وہ اسی نام بنیا ہو گیا اور خدا کی بڑائی کرنا ہوا اس کے پیچھے ہو گیا۔ اور سب لوگوں نے دیکھا  
 خدا کی حمد کی +

۱ ۵ وہ یریح میں داخل ہو کر جا رہا تھا ۶ اور دیکھو رکائی نام ایک آدمی تھا جو محض  
 لینے والوں کا سردار اور دولت مند تھا ۷ وہ یسوع کے دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کونسا  
 ۲ لیکن بیٹھ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا۔ اس لئے کہ اس کا قدم چھوٹا تھا ۳ اسے دیکھنے  
 ۴ لئے آگے دوڑ کر ایک گولہ کے پٹر پر چڑھ گیا۔ کیونکہ وہ اسی راہ سے جانے کو تھا ۵ جب یہ  
 اس جگہ پہنچا تو اوپر نگاہ کر کے اس سے کہا۔ اے رکائی۔ جلد اتر۔ کیونکہ آج مجھے تیرے  
 ۶ گھر دہنا ضرور ہے ۷ وہ جلد اتر کے اس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا ۸ جب لوگوں نے  
 ۹ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گناہگار شخص کے ہاں جا رہا ۱۰ اور رکائی۔  
 ۱۱ کھڑے ہو کر خداوند سے کہا۔ اے خداوند۔ دیکھ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں

۴۷ اور وہ ہر روز سبیل میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے رئیس اس کے ہلاک کرنے کی کوشش میں تھے۔ لیکن کوئی تدبیر نہ نکال سکے کہ یہ کس طرح کریں۔ کیونکہ ۴۸ سب لوگ بڑے شوق سے اس کی سنتے تھے +

۵ اُن دنوں میں ایک روز ایسا ہوا کہ جب وہ سبیل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری ۱۱۱ انتانت دے رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ اس کے پاس آکھڑے ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ ہمیں بتا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے۔ یا کون ہے جس نے تھکویہ اختیار ۵۹ دیلے۔ اس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ مجھے بتاؤ ۳۵ یوحنا کا بتیہ سم آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ ۵۹ اُنہوں نے اُس پر اس مصلح کی کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کی طرف سے تو وہ کہے گا تم نے کیوں اس کا یقین نہ کیا؟ ۵۹ اور اگر ۶۰ نہیں کہ انسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو نگسار کریں گے۔ کیونکہ انہیں یقین ہے کہ یوحنا نبی تھا۔ پس اُنہوں نے جواب دیا۔ ہم نہیں جانتے کہ کس کی طرف سے تھا؟ ۵۹ یوحنا نے ۶۱ ان سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں +

۵ پھر اُس نے لوگوں سے یہ تفصیل کہنی شروع کی کہ ایک شخص نے آغاوری باغ لگا کر ۹ باغبانوں کو بھیجے پرویا اور ایک بڑی مدت کے لئے پردیس چلا گیا۔ اور پھل کے موسم پر اس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ باغ کے پھل کا حصہ اُسے دیں لیکن ۱۰ باغبانوں نے اُس کو پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اُس نے ایک اور نوکر بھیجا۔ اُنہوں نے ۱۱ اس کو بھی پیٹ کر اور بے عزت کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے ۱۲ اُس کو بھی نیچ کر کے نکال آیا۔ اس پر باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں؟ میں اپنے پیارے ۱۳ بیٹے کو بھیجوں گا۔ شاید اُس کا لحاظ کریں؟ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو اُس میں مصلح ۱۴ کر کے کہا کہ یہی وارث ہے اُسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے؟ پس اُس کو باغ کے ۱۵ باہر نکال کر قتل کیا۔ اب باغ کا مالک اُن کے ساتھ کیا کرے گا؟ ۵ وہ اگر اُن باغبانوں کو ہلاک ۱۶ کرے گا۔ اور باغ ادوروں کو دے دے گا۔ اُنہوں نے یہ سن کر کہا۔ خدا نہ کرے؟ اُس نے اُن کی ۱۷ طرف دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لکھا ہے کہ جس تپھر کو معاروں نے روک دیا وہی کونے کے سر۔ یہ تپھر لگایا؟ ۱۸ جو کوئی اُس تپھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے لیکن چیدہ گرے گا اُسے پس ڈالے گا۔

۳۷ اُس کے پاس ہے۔ مگر میرے ان دشمنوں کو جنہوں نے شچا ہاتھاک میں ان پر بادشاہی  
کروں۔ یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو۔

۳۸ ۵ باتیں کہہ کر وہ یہ تنظیم کی طرف من کے لگے آگے چلا۔

۳۹ ۵ جب وہ اُس پہاڑ پر چڑھ کر زیتون کا لانا ہے بیت وگا اور بیت معیاہ کے نزدیک

۴۰ پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا کہ سامنے کے کانوں میں

حلقہ ادا اس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا اٹھ جائے جس پر کبھی کوئی آدمی

۴۱ سوار نہیں ہوا۔ اسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یوں

۴۲ کہہ دینا کہ خداوند کو درکار ہے۔ پس جو بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے

۴۳ کہا تھا دینا ہی پایا۔ جب گدھی کے بچے کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے من سے

۴۴ کہا کہ اُس بچے کو کیوں کھولتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ اس کو شروع

۴۵ کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچے پر ڈال کر شروع کو سوار کیا۔ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے

۴۶ کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے۔ اور جب وہ شہر کے نزدیک۔ زیتون کے پہاڑ کے آثار

۴۷ پر پہنچا۔ تو شاگردوں کی باری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب جو انہوں نے دیکھے

۴۸ تھے خوش ہو کر بلند آواز سے خدائی حمد کرنے لگی کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے

۴۹ نام پر آتا ہے۔ آسمان پر صلح اور عالم بالا پر جلال! یہ بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے

۵۰ کہا کہ اے استاد۔ اپنے شاگردوں کو دانٹ دے۔ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے

کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو تم چلا آؤ گے۔

۵۱ ۵ جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر دریا اور کہا کہ کاش کہ تو اپنے اسی دیوں میں

۵۲ سلامتی کی باتیں جانتا! گلاب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں۔ کیونکہ وہ دن تجھ پر

۵۳ آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے اٹھالیں گے۔ اور ہر طرف سے تنگ

۵۴ کریں گے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو تجھ میں ہیں زمین پر دے چسکیں گے۔ اور تجھ میں کسی

۵۵ پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے۔ اس لئے کہ تو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی

۵۶ ۵ پھر وہ سیکل میں جا کر بیٹھے والوں کو نکالنے لگا۔ اور اُن سے کہا۔ نکلا ہے میرا

۵۷ گھروں کا گھر ہوگا۔ مگر تم نے اس کو ڈاکوؤں کی کمرہ بنا دیا۔

خداوند نے میرے خداوند سے کہا

میری دہنی طرف بیٹھ

۵ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کروں \*

۶ پس واؤ تو اسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اسکا بیٹا کیونکر ٹھیرا؟

۷ جب سب لوگ من رہے تو اس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فقہیوں سے خبردار رہنا

جو لیے لیے جا رہے ہیں کچھ نہ کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں علی

۸ درم کی کریمیاں اور ضیافتوں میں صدائیں پند کرتے ہیں ۹ وہ بیوہ عورتوں کے گھر میں کودا بیٹھتے

ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی \*

۱۰ پھر اُس نے آنکھ اٹھا کر اُن دو لختندوں کو دیکھا جو اپنی نازوں کے روپے ہیکل

۱۱ کے خزانے میں ڈال رہے تھے ۱۲ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اس میں دو ڈھریاں ڈالتے دیکھا

۱۳ اس پر اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا کیونکہ

۱۴ اُن سب نے تو اپنے مال کی بہتات سے مذکاح چندہ ڈالا۔ مگر اس نے اپنی ناداری کی حالت

۱۵ میں غیبی روزی اُس کے پاس تھی سب ڈال دی \*

۱۶ اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور مذہب کی ہوتی چیزیں

۱۷ سے آراستہ ہے۔ تو اس نے کہا وہ دن آئیں گے کہ ان چیزوں میں سے جو تم دیکھتے ہو یہاں

۱۸ کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے ۱۹ انہوں نے اُس سے پوچھا کہ اتنے استاد۔

۲۰ پھر یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں۔ اُس وقت کا کیا نشان ہے؟

۲۱ اُس نے کہا۔ خبردار گمراہ نہ ہونا کیونکہ تیرے میرے نام سے آئیں گے، ورکیں گے کہ

۲۲ وہ میں ہی ہوں۔ اور یہ بھی کہ وقت نزدیک آپہنچا ہے۔ تم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا اور

۲۳ جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سنو تو گھبرانا۔ کیونکہ اُن کا پہلے واقع ہونا ضرور

۲۴ ہے۔ لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا \*

۲۵ پھر میں نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت اُڑھائی کریگی

۲۶ جو بڑے بڑے جموں خال آئیں گے اور جا بجا کال اور مری پڑے گی۔ اور آسمان پر ٹہری ہوئی

۲۷ دہشت ناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہوں گی ۲۸ لیکن ان سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام

۱۹ ۵ اسی گھڑی فقیہ اور سہوار کا بہنوں نے اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر لوگوں سے  
 ۲۰ ڈرے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے پیشیل ہم پر کسی ۵ اور وہ اُس کی تاک میں گئے اور  
 ۲۱ باسوس بھیجے کہ راستہ باز بن کر اُس کی کوئی بات پکڑیں۔ تاکہ اُس کو حاکم کے قفسے اور اختیاریں  
 ۲۲ دے دیں ۵ اُنہوں نے اس سے یہ سوال کیا کہ اتنے استاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم  
 ۲۳ درست ہے۔ اور تو کسی کی طرف داری نہیں کرتا۔ بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔  
 ۲۴ ۵ ہمیں فیہر کو خراج دینا روکے یا نہیں ۵ اس نے اُن کی مکاری معلوم کر کے اُن سے کہا۔  
 ۲۵ ۵ ایک دینار مجھے دکھاؤ۔ اُس پر کس کی صورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا فیہر کا ۵ اُس نے  
 ۲۶ اُن سے کہا پس جو فیہر کا ہے فیہر کو۔ اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کر دو ۵ وہ لوگوں کے سامنے اُس  
 قول کو پکڑنے لگے بلکہ اس کے جواب سے تعجب کر کے چپ ہو رہے ۵

۲۷ ۵ پھر صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُن میں سے بعض نے اُس کے پاس  
 ۲۸ آکر یہ سوال کیا کہ ۵ اتے استاد۔ موسیٰ نے ہارے لئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہو اچھائی  
 ۲۹ بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اس کی بیوی کو کرے اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے  
 ۳۰ ۵ چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی۔ اور بے اولاد مر گیا ۵ پھر دوسرے نے اُسے  
 ۳۱ لیا اور تیسرے نے بھی ۵ اسی طرح ساتوں بے اولاد مر گئے ۵ آخر کو وہ عورت بھی مر گئی ۵ پس  
 ۳۲ قیامت میں وہ عورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی  
 ۳۳ ۵ یسوع نے اُن سے کہا کہ اس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے ۵ لیکن جو لوگ  
 ۳۴ اس لائق نہیں گئے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مردوں میں سے جی اٹھیں۔ اُن میں بیاہ  
 ۳۵ شادی نہ ہوگی ۵ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اس لئے کہ فرشتوں کے برابر ہوں گے۔ اور  
 ۳۶ قیامت کے فرزند ہو کر خدا کے بھی فرزند ہوں گے ۵ لیکن اس بات کو کہ مردے جی اٹھتے  
 ۳۷ ہیں۔ موسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو براہیم کا خدا اور  
 ۳۸ اصفحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے ۵ لیکن خدا مردوں کا خدا نہیں۔ بلکہ زندوں کا ہے  
 ۳۹ کیونکہ اُس کے نزدیک سب زندہ ہیں ۵ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ آتہ  
 ۴۰ استاد۔ تو نے خوب فرمایا ۵ کیونکہ اُن کو اس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جرأت نہ ہوئی ۵  
 ۴۱ ۵ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ مسیح کو کس طرح ۵ اڈو کا بیٹا کہتے ہیں؟ ۵ داؤد تو زبوریں آپ کہتا ہے کہ

۳۲ تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہوئیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۵ آسمان اور زمین  
مُل جائیں گے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ۶

۳۳ ۵ پس خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل غبار اور نشے بازی اور اس زہمگی کے  
۳۵ فکروں سے مست ہو جائیں۔ اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگمان آچڑے گا کیونکہ چلنے  
۳۶ لوگ تمام روئے زمین پر موجود ہوں گے اُن سب پر وہ اسی طرح آچڑے گا ۵ پس ہر وقت  
جلگتے اور دعا مانگتے رہو تاکہ تم کو ان سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابن آدم کے  
حضور رکھنا ہونے کا مقدور ہو ۶

۳۷ ۵ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ اور رات کو باہر جاکے اس پہاڑ پر پرگارتا تھا جو  
۳۸ زیتون کا مکلا تک ہے ۵ اور صبح سہرے سب لوگ اُسکی باتیں سننے کو سہل میں اُسکے پاس آیا کرتے تھے  
۵ اور عید فطیر جس کو عید شہد کہتے ہیں نزدیک تھی ۵ اور سردار کاہن اور نصیہ و تہ و حوٹھ  
۳۹ رہے تھے کہ اسے کس طرح مارو ایں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ۶

۴۰ ۵ اور شیطان یوذاہ میں سایا جو اسکر یوتی کہلاتا اور ان بارہ میں شمار کیا جاتا تھا اُس  
نے جا کر سردار کاہنوں اور پاپیوں کے سرداروں سے صلح کی کہ اس کو کس طرح اُن  
کے حوالے کرے ۵ وہ خوش ہوئے۔ اور اسے روپے دینے کا اقرار کیا ۵ اس نے مان لیا  
۴۱ اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ اسے بغیر ہنگامے کے اُن کے حوالے کرادے ۶

۴۲ ۵ اور عید فطیر کا دن آیا جس میں فصح ذبح کرنا فرض تھا ۵ اور یسوع نے پطرس اور یوحنا  
کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لئے فصح تیار کرو ۵ انہوں نے اُس سے کہا۔ تو کہاں  
۴۳ چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں ۵ اُس نے اُن سے کہا دیکھو۔ شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں  
ایک آدمی پانی کا گھڑالے ہوئے ملے گا جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا ۵  
۴۴ گھر کے مالک سے کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں اپنے شاگردوں  
۴۵ کے ساتھ فصح کھاؤں ۵ وہ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ راستہ کیا ہوا دکھائے گا۔ وہیں تیاری  
۴۶ کرنا ۵ انہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فصح تیار کیا ۶

۴۷ ۵ جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اس کے ساتھ بیٹھے ۵ اُس  
۴۸ نے اُن سے کہا۔ مجھے بڑی آرزو تھی کہ نہ کہ میں نے اپنے پیچھے یہ فصح تمہارے ساتھ کھاؤں ۵ کیونکہ

کے سبب تیس کیڑیں گے۔ اور شاہیں گے۔ اور عبادت خانوں کی عدالت کے حوالہ کریں گے  
 اور قید خانوں میں ڈولائیں گے اور بادشاہوں اور عاکوں کے سامنے حاضر کریں گے ۱۳ اور یہ  
 تمہارے آواہی دینے کا موقع ہوگا ۱۴ پس اپنے دل میں ٹھان رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں گے  
 کہ کیا جواب دیں ۱۵ کیونکہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دوں گا کہ تمہارا کوئی مخالف نہ ملنا  
 کرنے یا خلافت کھنے کا مقدور نہ رکھے گا ۱۶ اور تمہیں ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست  
 بھی پکڑوائیں گے بلکہ وہ تم میں سے بعض کو مرادوائیں گے ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب  
 لوگ تم سے عداوت رکھیں گے ۱۸ لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی بیکار نہ ہوگا ۱۹ اپنے مہر  
 سے تم اپنی جانیں بچائے رکھو گے +

۲۰ پھر جب تم پر دھوکہ کوفوجوں سے لگا ہوا دیکھو تو جان لینا کہ اس کا اجر جاننا نزدیک  
 ہے ۲۱ اس وقت جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ اور جو یہود شہر کے اندر ہوں  
 باہر نکل جائیں۔ اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں ۲۲ کیونکہ یہ انتقام کے دن ہوں گے۔  
 جن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پوری ہو جائیں گی ۲۳ ان پر افسوس ہے جو ان دنوں میں نہ  
 ہوں اور جو وہ ۲۴ پلائی ہوں ۲۵ کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت اور اس قوم پر غضب ہوگا ۲۶ اور  
 وہ تلوار کا لقمہ ہو جائیں گے اور اس پر جو کہ سب قوموں میں پہنچائے جائیں گے۔ اور جب تک  
 غیر قوموں کی سب دیواری نہ ہو یہود شہر غیر قوموں سے پامال ہوتی رہے گی ۲۷ اور سورج اور  
 چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہوں گے۔ اور زمین پر قوموں کو نکلیفت ہوگی۔ کیونکہ وہ  
 سمندر اور اس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی ۲۸ اور ڈکے مارے اور زمین پر آنے  
 والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔ اس لئے کہ آسمان کی  
 قویں ہلائی جائیں گی ۲۹ اس وقت لوگ اپن آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ  
 بادل میں آتے دیکھیں گے ۳۰ جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اوپر اٹھائے۔  
 اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی +

۳۱ اور اس نے ان سے ایک تمثیل کہی کہ آج کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو  
 ۳۲ جو بنی مان میں کوئٹلیں نکلتی ہیں تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔  
 ۳۳ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے ۳۴ میں



گنا گیا۔ اُس کا میرے حق میں پورا ہونا ضرور ہے۔ اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے نسبت رکھتا ہے وہ پورا ہونے لگے۔ انہوں نے کہا: اے خداوند! دیکھ یہاں دو تلواریں ہیں۔ اس نے ان سے کہا: بہت میں +

۳۹ پھر وہ نکل کر اپنے دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ کو گیا۔ اور شاگرد اُس کے پیچھے ہوئے ۵ اور اُس جگہ پہنچ کر اُس نے ان سے کہا: دعا مانگو کہ آزمائش میں نہ پڑو ۵ اور وہ دن سے بشکل الگ ہو کر کوئی پتھر کے پٹے آگے بڑھا اور گھٹنے ٹیک کر یوں دعا مانگنے لگا کہ اے باپ۔ اگر تو چاہے تو یہ پیاز بھج سے شائے۔ تاہم میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری ہو ۵ اور آسمان سے ایک فرشتہ اس کو دکھائی دیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا ۵ پھر وہ سخت پریشانی میں مبتلا ہو کر ادبھی دوسو زری سے دعا مانگنے لگا۔ اور اُس کا پسینہ گویا خون کی بیڑی بدھ کر ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا ۵ جب دعا سے اٹھ کر شاگردوں کے پاس آیا تو انہیں غم کے مارے سوتے پایا ۵ اور ان سے کہا: تم سوتے کیوں ہو؟ اٹھ کر دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو +

۴۶ ۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ آئی اور ان بارہ میں سے وہ جس کا نام یہوداہ تھا ان کے آگے آگے تھا۔ وہ یسوع کے پاس آیا کہ اُس کا بوسہ لے ۵ یسوع نے اُس سے کہہ کر اسے یہوداہ کیا تو بوسہ لے کر ابن آدم کو پکڑا واپس لے گیا ۵ جب اُس کے ساتھیوں نے معلوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا: اے خداوند! کیا ہم تلوار چلائیں؟ ۵ اور ان میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دھننا کان اڑا دیا ۵ یسوع نے جواب میں کہا: اتنے پر کفایت کر دو۔ اور اُس کے کان کو چھو کر اس کو اچھا کیا ۵ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور سیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا: کیا تم مجھے ڈاکو جان کر تلواریں اور لاشیاں لے کر نکلتے ہو؟ ۵ جب میں ہر روز سیکل میں تمہارے ساتھ تھا تو تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تمہاری گھڑی اور تاریکی کا اختیار ہے +

۵۴ پھر وہ اُسے پکڑنے لے چلا اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے چھپے جاتا تھا ۵ اور جب انہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مل کر بیٹھے تو پطرس ان کے پیچ میں بیٹھ گیا ۵ ایک لاشی نے اُسے آگ کی روشنی میں دیکھا ہوا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کی ۵ کہہ: یہ بھی اُس کے ساتھ تھا ۵ مگر اُس نے یہ کہہ کے انکار کیا کہ اے عورت میں

- ۱۷ میں تم سے کتابوں کے لئے کبھی نہ کھاؤ لگا۔ جب تک وہ خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہو۔ پھر اُس نے
- ۱۸ پانچ لکھ شکر کر اور کہا کہ اسکو لیکر آپس میں بانٹ لو۔ کیونکہ میں تم سے کتابوں کے انگوٹھ کا شیر و اب سے کبھی
- ۱۹ نہ پونگا۔ جب تک خدا کی بادشاہت نہ آئے۔ پھر اُس نے موٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ مکڑ لگو دی
- ۲۰ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے میری یادگار سی کیلئے یہی کیا کرو۔ اور اسی طرح کھانے
- ۲۱ کے بعد پیالہ لیکر دیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں بنا عہد ہے جو تمہارے واسطے بنایا جاتا ہے۔ مگر
- ۲۲ دیکھو میرے پکڑا ہوا لے کا ہاتھ میرا تھم رہا ہے۔ کیونکہ ابن آدم تو جیسا اُنکے واسطے مقرر ہے جاتا ہی
- ۲۳ ہے مگر اُن شخص پر افسوس ہے جسے دینے سے پہلے لیا جاتا ہے۔ اس پر وہ پس پوچھنے لگے کہ میں سے کون ہے جو یہ کام کریگا؟
- ۲۴ اور اُن میں سے نیکار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے؟ اُس نے اُن سے
- ۲۵ کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں۔ خداوند
- ۲۶ نعمت کلاتے ہیں؟ مگر تم ایسے نہ ہونا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند۔ اور جو
- ۲۷ سردار ہے وہ خدمت کرنے والے کی مانند ہے۔ کیونکہ بڑا کون ہے۔ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا
- ۲۸ یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن میں تمہارے درمیان
- ۲۹ خدمت کرنے والے کی مانند ہوں۔ مگر تم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ
- ۳۰ رہو۔ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے۔ میں بھی تمہارے لئے
- ۳۱ مقرر کرتا ہوں۔ تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پو۔ بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل
- ۳۲ کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ شمعون شمعون۔ دیکھو شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا
- ۳۳ تاکہ گیسوؤں کی طرح پھٹکے۔ لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب
- ۳۴ تو رنج کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند تیرے ساتھ
- ۳۵ میں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں۔ اُس نے کہا۔ اے پطرس۔ میں تجھ سے کتابوں کے آج
- ۳۶ مرغ باگ نہ دے گا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کرے گا کہ میں اسے نہیں جانتا۔
- ۳۷ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تیںس بڑے اور جھولی اور جوتی نیز بیچا تھا کیا تم
- ۳۸ کسی چیز کے محتاج رہے تھے؟ انہوں نے کہا کسی چیز کے نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر اب
- ۳۹ جس کے پاس بٹوہ ہو وہ اُسے لے۔ اور اسی طرح جھولی بھی۔ اور جس کے پاس نہ ہو وہ اپنی
- ۴۰ پوشاک بیچ کر تلوار خریدے۔ کیونکہ میں تم سے کتابوں کے یہ جو لکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں

تھا۔ اس لئے کہ اس کا جال مٹا تھا اور اس کا کوئی معجزہ دیکھنے کا امیدوار تھا اور وہ اس سے  
 ۹ بے تیری باتیں پوچھتا رہا۔ مگر اس نے سے کچھ جواب نہ دیا اور سردار کا بن اور فقیہ کھڑے  
 ۱۰ ہوئے زور زور سے اس پر الزام لگاتے رہے۔ پھر میر و دیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اسے  
 ۱۱ ذلیل کیا اور ٹھٹھے میں اڑایا۔ اور چمک، دار پوشاک پہنا کر اس کو پیلاٹس کے پاس واپس  
 ۱۲ بھیجا اور اسی دن ہیر و دیس اور پیلاٹس آپس میں دوست ہو گئے کیونکہ پہلے ان میں دشمنی تھی۔  
 ۱۳ پھر پیلاٹس نے سردار کا ہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع کر کے ان  
 ۱۴ سے کہا کہ تم اس شخص کو لوگوں کا بھگانے والا ٹھہرا کے میرے پاس لائے ہو۔ اور دیکھو۔ میں  
 ۱۵ نے تمہارے سامنے ہی اس کی تحقیقات کی۔ مگر جن باتوں کا الزام تم اس پر لگاتے ہو۔ ان  
 ۱۶ کی نسبت نہ میں نے اس میں کچھ قصہ درپا یا نہ ہیر و دیس نے۔ کیونکہ اس سے اسے ہمارے  
 ۱۷ پاس واپس بھیجا ہے۔ اور دیکھو۔ اس سے کوئی ایسا فعل نہیں ہوا کہ وہ قتل کے لائق ٹھہرتا۔  
 ۱۸ پس میں اس کو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں۔ سب مل کر چلا آٹھے کہ اسے لے جا اور ہماری خاطر  
 ۱۹ برا بک چھوڑ دے۔ (یہ کسی بے نادت کے باعث جو شہر میں ہوئی تھی اور خون کرنے کے سبب  
 ۲۰ یہاں ڈالا گیا تھا۔ مگر پیلاٹس نے ایسٹو کے چھوڑنے کے ارادے سے پوچھا کہ اس سے کہا ایک  
 ۲۱ یہ تپا کر بولے کہ اس کو صلیب دے۔ صلیب اس نے تیسری بار ان سے کہا کیوں؟  
 ۲۲ میں نے کیا برائی کی ہے؟ میں نے اس میں قتل کی کبھی وجہ نہیں پائی۔ پس میں اسے  
 ۲۳ ڈاکر چھوڑے دیتا ہوں۔ مگر وہ چلا چلا کر سر جوتے رہے کہ اسے صلیب دی جائے۔ اور  
 ۲۴ ان کا چلانا کارگر ہوا۔ پس پیلاٹس نے حکم دیا کہ ان کی درخواست کے موافق ہو۔ اور جو  
 ۲۵ شخص بے نادت اور خون کرنے کے سبب قید میں پڑا تھا اور جیسے انہوں نے مانگا تھا۔ اسے  
 ۲۶ بوڑھو دیا۔ مگر ایسٹو کو ان کی مرضی کے موافق سپاہیوں کے حوالے کیا۔  
 ۲۷ اور جب اس کو لئے جاتے تھے تو انہوں نے شمعون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے  
 ۲۸ ناکھ پڑ کے صلیب اس پر رکھ دی کہ ایسٹو کے پیچھے پیچھے لے چلے۔  
 ۲۹ اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اس کے واسطے تھیں  
 ۳۰ اس کے پیچھے پیچھے تھیں۔ ایسٹو نے ان کی طرف میر کے کہا کہ اتنے یہ وہیلیم کی بیٹی میرے  
 ۳۱ لئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لئے رو۔ کیونکہ دیکھو۔ وہ دن آتے ہیں جن میں

- ۵۸ آئے تیس جانتا: تیسویں دیر کے بعد کوئی اور سے دیکھ کر بولا کہ تو بھی انہیں میں سے ہے پطرس
- ۵۹ لے لے۔ کیا میں نہیں ہوں؟ کوئی گھسنے بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا کہ۔ یہ آدمی
- ۶۰ بیشک اُس کے ساتھ تھا۔ کیونکہ گیلی ہے؟ پطرس نے کہا۔ کیا میں نہیں جانتا تو کیا کتا
- ۶۱ ہے، وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اسی دم مرغ نے بانگ دیا؟ اور خداوند نے پھر پطرس کی طرف
- دیکھا۔ اور پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مرغ کے بانگ دینے سے
- ۶۲ پہلے تو میں بار بار انکار کرے گا؟ اور وہ باہر جا کے زار زار رویا
- ۶۳ اور جو آدمی یسوع کو پکڑے ہوئے تھے۔ اُس کو ٹھٹھے میں اُٹاتے، درمارتے تھے۔
- ۶۴ اور اُس کی آنکھیں بند کر کے اُس سے یہ کہہ کر پوچھتے تھے۔ نبوت سے بتا کس نے تجھ کو مارا؟
- ۶۵ اور انہوں نے ٹھٹھے سے اور بھی بہت سی باتیں اس کے خلاف کہیں
- ۶۶؟ جب دن ہو تو سردار کا من اور فقہی یعنی قوم کے بزرگوں کی مجلس جمع ہوئی۔ اور
- ۶۷ انہوں نے اُسے اپنی سردارالت میں لے جا کر کہا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس
- ۶۸ نے اُن سے کہا۔ اگر میں تم سے کہوں تو یقین نہ کرو گے؟ اور اگر پوچھوں تو جواب نہ دو گے
- ۶۹؟ لیکن اب سے اپنی آدم قادر مطلق خدا کی نبی مرثیہ بیٹھا۔ ہے گا؟ اس پر ان سب نے کہا۔
- ۷۰ پس کیا تو خدا کا بیٹہ ہے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ تم خود کہتے ہو کہ میں ہوں؟ انہوں نے کہا
- اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت، یہی؟ کیونکہ ہم نے خود اُس کے منہ سے سُن لیا ہے
- ۷۱ پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاطس کے پاس لے گئی؟ اور انہوں نے اُس
- ۷۲ پر الزام لگانا شروع کیا کہ اُسے ہم نے اپنی قوم کو بکاتے۔ اور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے
- اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا؟ پیلاطس نے اُس سے پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟
- ۷۳ اُس نے اُس کے جواب میں کہا۔ تو خود کہتا ہے؟ پیلاطس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے
- ۷۴ کہا کہ میں اس شخص میں کچھ قصور نہیں پایا؟ مگر وہ اور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام بتو یہ میں
- ۷۵ بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو یکساں سمجھا کر ابھارتا ہے؟ یہ سن کر پیلاطس نے پوچھا
- ۷۶ کیا یہ آدمی گیلی ہے؟ اور یہ معلوم کر کے کہ یہ یہودیوں کی ہمداری کا ہے۔ اُسے میر دو تیس کے
- پاس بھیجا کہ وہ بھی ان دونوں پر تسلیم میں تھا
- ۷۷؟ میر دو تیس یسوع کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مدت سے اس کے دیکھنے کا شوق

۵۱ اور دیکھو یوسف نام ایک شخص مشیر تھا جو نیک اور راست باز آدمی تھا اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہودیوں کے شرک و ریت کا باشندہ اور خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا اُس نے پہلاٹس کے پاس جا کر بیڑے کی لاش مانگی ۵ اور اس کو مٹا کر عین چادریں میں لپیٹا پھر ایک قبر کے اندر رکھ دیا۔ جو چٹان میں کھدی ہوئی تھی۔ اور اُس میں کوئی کبھی رکھنا نہ گیا تھا وہ تیار می کا دن تھا۔ اور بہت کا دن شروع ہونے کو تھا ۵ اور اُن عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا۔ اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کس طرح رکھی گئی ۵ اور لوٹ کر خوشبودار چیزیں اور عطریات لے کر آیا ۵

بہت کے دن تو انہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا لیکن ہفتے کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزیں لے کر کوہنیا کی تھیں لے کر قبر پر آئیں ۵ اور پھر کوہنیا پر سے لڑھکھا ہوا پایا ۵ گرا اندر جاکے خداوند بیڑے کی لاش نہ پائی ۵ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اس بات سے حیران تھیں تو دیکھو وہ شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس اُٹھ کھڑے ہوئے ۵ جب وہ درگشیں اور اپنے رزین پر جھکائے تو انہوں نے اُن سے کہا کہ تم سے کوئی مردوں میں کیوں ظہور نہ دیتی ہو ۵ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا ضرور ہے کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حواریں کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے ۵ اُس کی باتیں انہیں یاد آئیں ۵ اور قبر سے لوٹ کر انہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو ان سب باتوں کی خبر دی ۵ جنہوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں وہ مریم مگدالیہ اور یوحنا اور یعقوب کی ماں مریم اور اُن کے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں ۵ مگر یہ باتیں انہیں کمانی سی معلوم ہوئیں۔ اور انہوں نے اُن کا یقین نہ کیا ۵ اس پر پطرس اٹھ کر قبر تک دوڑ گیا۔ اور جھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے۔ اور اس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا آیا ۵

۵ اور دیکھو اسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس گانوں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام اماہس ہے۔ وہ یروشلیم سے کوئی سات میل کے فاصلے پر ہے ۵ اور وہ ان

کہیں گے۔ بارک ہیں بائیس اور وہ پیٹ جھونچے اور وہ چھائیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا

۵ اُس وقت تپاڑوں سے کنا شروع کریں گے کہ ہم پر گڑھ اور ٹیلوں سے کہہیں چھالو

۵ کیونکہ جب ہرے دخت کے ساتھ آیا کرتے ہیں تو سرکے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا؟

۵ اور وہ دودھ اور دیوں کو بھی جو بدکار نھے لئے جاتے تھے کہ اس کے ساتھ قتل کئے جاتیں؟

۵ جب وہ اس جگہ پر پہنچے جسے کھوڑی کہتے ہیں تو وہاں اسے صلیب دی اور ہکا

۵ کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف ۵ یسوع نے کہا۔ اے باپ۔ ان کو معاف

کر۔ کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور انہوں نے اس کے کپڑوں کے حصے کئے اور

ان پر قرعہ والا اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے۔ اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے

کہ اس تے اردوں کو بچایا۔ اگر یہ خدا کا بیٹا ہے تو اپنے آپ کو بچائے

۵ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سر پریش کر کے اسپر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ ۵ اگر تو بیویوں کا بادشاہ

ہے تو اپنے آپ کو بچاؤ اور ایک نوشتہ بھی اس کے اوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہو دیوں کا بادشاہ ہے

۵ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے ان میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا

کہ کیا تو بیچ نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچاؤ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا۔

۵ کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا۔ حالانکہ اسی سزا میں گرفتار رہے؟ اور ہماری سزا تو ادھی ہے

۵ کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پارہے ہیں۔ لیکن اس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا؟ پھر اس نے

۵ کہا۔ اے یسوع جب تو اپنی بادشاہت میں آئے تو مجھے یاد کرنا؟ اس نے اس سے کہا

۵ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

۵ پھر وہ پہرے کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا اچھایا ہوا اور سورج

۵ کی روشنی جاتی رہی اور مقدس کا پردہ بیچ میں سے پھٹ گیا؟ پھر یسوع نے بڑی آواز سے

۵ پکار کے کہا کہ اے باپ۔ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر وہ

۵ دے دیا؟ یہ ماجرا دیکھ کر صوبہ دار نے خدا کی بڑائی کی اور کہا۔ بے شک یہ آدمی راستہ

۵ تھا اور جتنے لوگ اس نظر سے کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پٹتے ہوئے لوٹ گئے۔

۵ اور اس کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گھٹیل سے اس کے ساتھ آئی تھیں۔

دور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں؟

۳۳ ہوتا تھا۔ تو کیا ہمارے دل جوش میں نہ بھر گئے تھے؟ پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یرشلم کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ خداؤ! بے شک جی اُٹھا۔ اور شمعون کو دکھائی دیا ہے۔ اور انہوں نے راہ کا حال بیان کیا۔  
۳۵ دیر بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا۔

۳۶ وہ یہ باتیں کر رہے تھے کہ یسوع آپ اُنکے پیچ میں اُٹھ رہا ہوا اور اُن سے کہا۔  
۳۷ ہماری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے ہمارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو۔  
۳۸ یہ نہ کہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہ اُس نے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے خوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور  
۳۹ جب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے اُسے بھنی ہوئی مچھلی کا قندہ دیا۔ اُس نے لے کر اُن کے رو برو کھلایا۔ پھر اُس نے  
۴۰ ان سے کہا کہ یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں۔ جب تمہارے ہاتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں  
۴۱ جری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس سمجھیں۔ اور اُن سے کہا۔ یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھ اُٹھئے گا۔ اور تیسرے دن مردوں  
۴۲ میں سے جی اُٹھے گا۔ اور یرشلم سے شروع کر کے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں  
۴۳ کی معافی کی سنادی اُنکے نام سے کی جائے گی۔ تم ان باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو۔ جس  
۴۴ امیرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کروں گا۔ لیکن جب تک عالم بالا  
۴۵ بر سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے۔ اس شہر میں ٹھہرے رہو۔

۵۰ پھر وہ انہیں بیت صیاء کے سامنے تک باہر لے گیا۔ اور اپنے ہاتھ اُٹھ کر  
۵۱ میں یرکت دی۔ جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا۔  
۵۲ اور آسمان پر اُٹھ گیا۔ اور وہ اُس کو سجدہ کر کے بڑی خوشی سے یرشلم کو لوٹ گئے۔  
۵۳ اور ہر وقت ہیکل میں حاضر ہو کر خدا کی حمد کیا کرتے تھے۔

سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں۔ آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے  
۱۵ وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آ  
۱۶ ان کے ساتھ ہوا ۱۷ لیکن ان کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اس کو نہ پہچانیں ۱۸  
۱۹ نے ان سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ تمہیں سے کھڑے  
۲۰ ہو گئے ۲۱ پھر ایک نے جس کا نام کلیپاس تھا جواب میں اس سے کہا۔ کیا تویر و شبیل  
۲۲ میں اکیلا۔۔۔ سا فرہے جو نہیں جانتا کہ ان دونوں اس میں کیا کیا ہوا ہے؟ ۲۳ اس نے ان سے  
۲۴ کہا۔ کیا ہوا ہے؟ انہوں نے اس سے کہا۔ یسوع نامہری کا ماجرا جو خدا اور ساری امت  
۲۵ کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا بنی تھا ۲۶ اور سردار کا بنوں اور ہمارے حاکم  
۲۷ نے اس کو پٹوا دیا تاکہ اس پر قتل کا حکم دیا جائے۔ اور اُسے صلیب دلائی ۲۸ لیکن  
۲۹ کو اُمید تھی کہ اسرائیل کو بخش دی جائے گا۔ اور علاوہ ان سب باتوں کے اس م  
۳۰ کو آج تیسرا دن ہو گیا ۳۱ اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویر  
۳۲ ہی قبر پر گئی تھیں ۳۳ اور جب اس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئی آئیں کہ ہم نے روایہ  
۳۴ فرشتوں کو بھی دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے ۳۵ اور بعض ہمارے ساتھیوں ی  
۳۶ سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا دیکھا ہی آیا۔ مگر اس کو نہ دیکھا ۳۷ اس نے  
۳۸ ان سے کہا کہ اے نادانوں اور بے نیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں۔۔۔ مست افقا  
۳۹ کیا مسیح کو یہ دکھا دکھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور تھا؟ ۴۰ پھر مومنوں سے  
۴۱ سب نبیوں سے شروع کر کے سارے نوشتوں میں جتنی باتیں اس کے حق میں لکھی  
۴۲ ہوئی ہیں وہ ان کو سمجھا دیں ۴۳ انہیں وہ اس گانوں کے نزدیک پہنچ گئے۔ جہاں  
۴۴ جاتے تھے اور اس کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے  
۴۵ نے اسے یہ کہہ کر مجبور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن اب بہت  
۴۶ ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا تاکہ ان کے ساتھ رہے ۴۷ جب وہ ان کے ساتھ کھانا کھانے  
۴۸ بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اس نے روٹی لے کر برکت چاہی اور توڑ کر ان کو دینے لگا ۴۹ اس پر ان  
۵۰ کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے اس کو پہچان لیا۔ اور وہ ان کی نظر سے غائب ہو گیا  
۵۱ انہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھی



۲۰ یہ پوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اُس نے انکار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ  
 ۲۱ انکار کیا کہ میں توحیح نہیں ہوں؟ انہوں نے اُس سے پوچھا۔ پھر کون ہے؟ کیا تو ایلاہ  
 ۲۲ ہے؟ اس نے کہا میں نہیں ہوں کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں؟ پس  
 ۲۳ انہوں نے اُس سے کہا پھر تو ہے کون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں تو اپنے  
 ۲۴ حق میں کیا کتاب ہے؟ اُس نے کہا۔ میں جیسا شعیانہ ہی نے کہا ہے۔ بیابان میں ایک  
 ۲۵ پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو میدھا کرو؟ یہ فریسیوں کی طرف سے  
 ۲۶ بھیجے گئے تھے؟ انہوں نے اس سے یہ سوال کیا کہ اگر تو نہ مسیح ہے۔ نہ ایلیاہ۔ نہ وہ  
 ۲۷ نبی۔ تو پھر پتہ کیوں دیتا ہے؟ یوحنا نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا  
 ۲۸ ہوں۔ تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ یعنی میرے بوند کا آنے والا  
 ۲۹ جس کی جوتی کا تسمہ میں کھوسے کے لائق نہیں؟ یہ باتیں ایرون کے پارسیٹ عنیاہ میں واقع نہیں  
 ۳۰ جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا۔

۳۱ ۵ دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آنے دیکھ کر کہا۔ دیکھو یہ خدا کا بترہ ہے  
 ۳۲ جو دنیا کا گناہ اٹھانے جاتا ہے؟ یہ وہی ہے جس کی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے  
 ۳۳ بعد آتا ہے جو مجھ سے مقدم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا؟ اور میں تو اسے پہچانتا تھا۔  
 ۳۴ مگر اس لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے؟ اور یوحنا نے یسوعی  
 ۳۵ دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اترنے دیکھا ہے۔ اور وہ اُس پر بیٹھ گیا۔  
 ۳۶ اور میں تو اسے پہچانتا تھا۔ مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا۔ اُسی نے مجھ سے کہا  
 ۳۷ جس پر تو روح کو اترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی روح القدس۔ بپتسمہ دینے والا ہے؟ چنانچہ  
 ۳۸ میں نے دیکھا اور گو اسی دی ہے۔ کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔

۳۹ ۵ دوسرے دن پھر یوحنا اور اُس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے؟ اُس  
 ۴۰ نے یسوع پر چو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا۔ دیکھو۔ یہ خدا کا بترہ ہے۔ وہ دونوں شاگرد اُس  
 ۴۱ کو یہ کہتے سن کر یسوع کے پیچھے چلے گئے؟ یسوع نے پھر کہا اور انہیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے  
 ۴۲ کہا۔ تم کیا دھونڈتے ہو؟ انہوں نے اُس سے کہا اے ربی (یعنی اے استاد) تو کہاں رہتا ہے؟  
 ۴۳ اُس نے اُن سے کہا۔ چلو دیکھ لو گے۔ پس انہوں نے اکر اُس کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس

# یوحنا کی انجیل

- ۱ ابتدا میں کلام تھا۔ اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں  
 ۲ خدا کے ساتھ تھا۔ ساری چیزیں اس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں۔ اور کچھ پیدا ہوا ہے اس  
 ۳ میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ اس میں نہ تھی۔ اور وہ زندگی  
 ۴ آدمیوں کا نور تھا۔ اور نور تاریکی میں چمکتا ہے۔ اور تاریکی نے اسے قبول نہ کیا۔ ایک  
 ۵ آدمی کو۔ نام آمو جو۔ اور خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ یہ گواہی کے لئے آیا کہ نور کی  
 ۶ اور اس کے لئے تاکہ۔ اس کے وسیلے سے ایمان لائیں۔ وہ خود نور نہ تھا۔ مگر نور کی  
 ۷ گواہی دینے کو آیا تھا۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آئے کو تھا۔ وہ  
 ۸ دنیا میں تھا۔ اور دنیا اس کے وسیلے سے پیدا ہوئی۔ اور دنیا نے اسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے  
 ۹ گناہوں اور اس کے اپنوں نے اسے قبول نہ کیا۔ انہیں بتوں نے اسے قبول کیا اس  
 ۱۰ نے انہیں خدا کے فرزند نہ جانے کا حق بخشا۔ یعنی انہیں جو اس کے نام پر ایمان لاتے ہیں  
 ۱۱ وہ نہ ہوں گے نہ جسم کو بخشش۔ نہ انسان۔ کہہ ادا۔ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے  
 ۱۲ اور کلام مجسم ہوا اور فضل۔ اور سچائی سے سمجھو کہ ہمارے درمیان رہا۔ اور ہم نے اس  
 ۱۳ کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔ یوحنا نے اس کی بابت گواہی دی  
 ۱۴ اور پکار کے کہا ہے کہ یہ وہی ہے جس کا میں نے ذکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ  
 ۱۵ مجھ سے مقدم ٹھیرا۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ کیونکہ اس کی سمجھ میں سے ہم سب  
 ۱۶ نے پایا۔ یعنی فضل پر فضل۔ اس لئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی۔ مگر فضل  
 ۱۷ اور سچائی یعنی عروج کی معرفت پہنچی۔ خدا کو کس نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو  
 ۱۸ باپ کی گواہی سے ہے۔ اسی نے ظاہر کیا۔  
 ۱۹ اور یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور یہودی

- ۷ یسوع نے اُن سے کہا۔ شکلوں میں پانی بھر دو۔ پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھردیا  
 ۸ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب نکال کر میرے مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔  
 ۹ جب میرے مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور نہ جانتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے۔  
 ۱۰ مگر خادم جنہوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے (تو میرے مجلس نے دولاہا کو بلا کر اس سے کہا  
 ۱۱ ہر شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اس وقت جب پی کر چھپ گئے مگر تونے  
 ۱۱ اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے ۷ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے گلیل میں دکھا کر دینا  
 جلالِ نظر کیا۔ اور اس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے +  
 ۱۲ اس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور بھائی اور اس کے شاگرد کفرناحوم کو گئے

اور وہاں چند روز رہے +

- ۱۳ یہودیوں کی عیدِ فصح نزدیک تھی اور یسوع یہوشلیم کو گیا ۷ اُس نے بیکل میں سیل  
 ۱۵ اور بھیڑ اور کبوتر کے بیچنے والوں کو اور مراغوں کو بیٹھے ہوئے پایا ۷ اور رسیوں کا کوڑا  
 بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو بیکل سے نکال دیا۔ اور مراغوں کے پیسے بھردے  
 اور تختے الٹ دے ۷ اور کبوتر فروشوں سے کہا۔ ان کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ  
 کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ ۷ اس کے شاگرد دوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے۔ تیرے گھر کی غیرت  
 مجھے کھا جائے گی ۷ پس یہودیوں نے جواب میں اس سے کہا۔ تُو جان کاموں کو کرتا ہے  
 ہمیں کوئی نشان دکھاتا ہے؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ اس مقدس کو ڈھالو  
 تو میں اسے تین دن میں کھڑا کر دوں گا ۷ یہودیوں نے کہا۔ چھیالیس برس میں یہ مقدس  
 بنا ہے۔ اور کیا تو اسے تین دن میں کھڑا کر دے گا؟ ۷ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدس کی  
 بابت کہا تھا ۷ پس جب وہ مردوں میں سے جی اٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس  
 نے یہ کہا تھا۔ اور اُنہوں نے کتاب مقدس اور اس قول کا جو یسوع نے کہا تھا یقین کیا +  
 ۲۳ جب وہ یہوشلیم میں فصح کے وقت عید میں تھا تو بہت سے لوگ اُن سمجڑوں کو  
 دیکھ کر جو وہ دکھاتا تھا اُس کے نام پر ایمان لائے ۷ لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر  
 اعتبار نہ کرتا تھا۔ اس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا ۷ اور اس کی حاجت نہ رکھتا تھا۔ کہ کوئی  
 انسان کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے +

۴۰ روز اُس کے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا کہ ان دونوں میں سے جو روحنا کی  
 ۴۱ بات سن کر یسوع کے پیچھے ہوئے تھے ایک شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا اُس نے  
 ۴۲ پہلے اپنے گئے بھائی شمعون سے مل کر اُس سے کہا کہ ہم کو فرشتے یعنی مسیح مل گیا وہ اُسے  
 یسوع کے پاس لایا۔ یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو روحنا کا بیٹا شمعون ہے۔ تو کیسا  
 پیسے پطرس کہلائے گا۔

۴۳ ۵ دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا۔ اور فلپس سے مل کر کہا میرے پیچھے  
 ۴۴ ہو لے ۵ فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا فلپس نے  
 ۴۵ متین ایل سے مل کر اس سے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے تو ریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ  
 ۴۶ ہم کو مل گیا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع نامی ہے متین ایل نے اُس سے کہا۔ کیا نامہ  
 ۴۷ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ فلپس نے کہا۔ چل کر دیکھ لے یسوع نے متین ایل کو اپنی طرف  
 آتے دیکھ کر اس کے حق میں کہا دیکھو یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اس میں مکہ نہیں۔  
 ۴۸ ۵ متین ایل نے اس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے اس کے جواب میں کہا  
 اس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا۔ میں نے تجھے  
 ۴۹ دیکھا ۵ متین ایل نے اس کو جواب دیا۔ اے ربی۔ تو خدا کا بیٹا۔ تو اسرائیل کا بادشاہ  
 ۵۰ ہے ۵ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ میں نے تو تجھ سے کہا کہ تجھ کو انجیر کے درخت  
 کے نیچے دیکھا۔ کیا تو اسی لئے ایمان لایا ہے تو ان سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا۔  
 ۵۱ ۵ پھر اس سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو کھلا ہو اور خدا کے فرشتوں کو  
 اوپر جاتے اور ابن آدم پر اترتے دیکھو گے۔

۵۲ ۵ پھر تیسرے دن قاناے گلیل میں ایک شادی ہوئی اور یسوع کی ماں وہاں  
 ۵۳ تھی ۵ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی ۵ اور جب  
 ۵۴ مے ہو چکی یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہیں رہی ۵ یسوع نے  
 ۵۵ اُس سے کہا۔ اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا ۵ اُس  
 ۵۶ کی ماں نے خادموں سے کہا جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو ۵ وہاں یہودیوں کی طہارت  
 کے دستور کے موافق تمپر کچھ شے رکھے تھے اور اُن میں دو دو تین تین من کی گنہائش تھی۔

لاتا اس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا ۱۵ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اس لئے کہ ان کے کام بڑے تھے ۱۶ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اس کے کاموں پر طاعت کی جائے ۱۷ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ اس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں ۱۸

۱۹ ان باتوں کے بعد یسوع اور اس کے شاگرد یہودیہ کے ملک میں آئے۔ اور ۲۰ وہ وہاں ان کے ساتھ رہ کر بتسمہ دینے لگا ۲۱ اور یوحنا بھی شالیم کے نزدیک سینون میں بتسمہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہاں پانی بہت تھا۔ اور لوگ آکر بتسمہ لیتے تھے ۲۲ کیونکہ یوحنا اس وقت تک قید خانے میں ڈالا نہ گیا تھا ۲۳ پس یوحنا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہوئی ۲۴ انہوں نے یوحنا کے پاس آکر کہا۔ اتے ربی۔ جو شخص یرون کے پارتیرے ساتھ تھا۔ جس کی تو نے گواہی دی ہے۔ دیکھ وہ بتسمہ دیتا ہے اور سب اس کے پاس آتے ہیں ۲۵ یوحنا نے جواب میں کہا۔ انسان کچھ نہیں پاسکتا جب تک اس کو آسمان سے نہ دیا جائے ۲۶ تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں۔ مگر اس کے آگے بھیجا گیا ہوں ۲۷ جس کی وطن ہے وہ دولھا ہے۔ مگر دولھا کا دوست جو کھڑا ہوا اس کی شتا ہے۔ دولھا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے۔ پس میری یہ خوشی پوری ہو گئی ۲۸ ضرور ہے کہ وہ بڑے آدمیوں گھٹوں ۲۹

۳۰ جو اوپر سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے ۳۱ اور زمین ہی کی کتاب ہے جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے ۳۲ جو کچھ اس نے دیکھا اور سنا اسی کی گواہی دیتا ہے۔ اور کوئی اس کی گواہی قبول نہیں کرتا ۳۳ جس نے اس کی گواہی قبول کی اس نے اس بات پر مر کر دی کہ خدا سچا ہے ۳۴ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا وہ خدا کی باتیں کتا ہے۔ اس لئے کہ وہ روح ناپ ناپ کر نہیں دیتا ۳۵ باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور اس نے سب چیزیں اس کے ہاتھ میں دے دی ہیں ۳۶ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے لیکن جو بھٹکی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا۔ بلکہ اس پر خدا کا غضب رہتا ہے ۳۷

- ۱ فریبیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے امتار ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اس کے ساتھ نہ ہو۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا۔ نیکدیمس نے اس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے۔ اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جبر صحر چلتی ہے طفتی ہے اور تو اس کی آواز سنتا ہے۔ مگر نہیں جانتا کہ وہ کلام سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ نیکدیمس نے جواب میں اس سے کہا۔ یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تو ان باتوں کو نہیں جانتا؟ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں۔ اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے؟ جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کیں اور تم نے یقین نہیں کیا۔ تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا۔ سوا اُس کے جو آسمان سے اُتر ا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا۔ اسی طرح فریو ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھا جائے۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اس کے وسیلے سے نجات پائے۔ جو اس پر ایمان لائے۔ اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں

۲۲ ہے۔ کہ تم نہ تو اس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یروشلیم میں ۵ تم جسے نہیں جانتے  
 اُس کی پرستش کرتے ہو جب تم جانتے ہو اُنکی پرستش کرتے ہو۔ کیونکہ نجات یہودیوں میں  
 ۲۳ سے ہے ۵ مگر وہ وقت آتا ہے۔ بلکہ اب ہی ہے۔ کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح  
 اور سچائی سے کریں گے۔ کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے ۵ خدا روح  
 ۲۴ ہے۔ اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں ۵ عورت نے  
 ۲۵ اُس سے کہا۔ میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خربشیں کھاتا ہے۔ آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا  
 تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا ۵ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں ۵  
 ۲۶ اتنے میں اس کے شاگرد آئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا  
 ۲۷ ہے تاہم کسی نے نہ کہا کہ تو کیا جانتا ہے ۵ یا اس سے کس لئے باتیں کرتا ہے ۵ پس عورت  
 ۲۸ اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی ۵ اور ایک آدمی کو دیکھو جس  
 ۲۹ نے میرے سب کام مجھے بتا دیے کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے ۵ وہ شہر سے نکل کر اُس  
 ۳۰ کے پاس آئے لگے ۵ اتنے میں اُس کے شاگرد اس سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اتنے رتی  
 ۳۱ کچھ کھائے ۵ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے کے لئے ایسا کھانا ہے جسے  
 ۳۲ تم نہیں جانتے ۵ پس شاگردوں نے آپس میں کہا کیا کوئی اُس کے لئے کچھ کھانے کو  
 ۳۳ لایا ہے ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجے والے کی مرضی کے موافق  
 ۳۴ عمل کروں اور اس کا کام پورا کروں ۵ کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں بھی چار  
 ۳۵ مہینے ہوتے ہیں ۵ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں۔ اپنی آنکھیں اٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل  
 ۳۶ پک گئی ہے ۵ اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے  
 ۳۷ تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوشی کریں ۵ کیونکہ اس پریشیل ٹھیکہ آتی  
 ۳۸ ہے کہ بونے والا اور ہے۔ کاٹنے والا اور ۵ میں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لئے بھیجا  
 جس پر تم نے محنت نہیں کی۔ اور میں نے محنت کی اور تم انکی محنت کے پھل میں شریک ہوئے ۵  
 ۳۹ ۵ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی  
 ۴۰ کہ اس نے میرے سب کام مجھے بتا دیے۔ اُس پر ایمان لائے ۵ پس جب وہ سامری  
 اُس کے پاس آئے تو اس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ۔ چنانچہ وہ دھوروز

۱۔ پھر جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سنا ہے کہ یسوع یوحنا سے نیا گوشت شاکر  
 کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے ۲۔ تو گویا یسوع آپ نہیں بلکہ اس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے ۳۔ تو وہ یہودیہ  
 کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا ۴۔ اور اس کو سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا ۵۔ پس وہ سامریہ کے ایک شہر  
 تک آیا جو سوفر کا نام ہے۔ وہ اس قطعہ کے نزدیک ہے۔ جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا  
 تھا ۶۔ اور یعقوب کا کنہ اس میں تھا چنانچہ یسوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اس کنوں پر پونہ  
 بیٹھ گیا۔ یہ جھٹے گھٹنے کے قریب تھا ۷۔ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے  
 اس سے کہا۔ مجھے پانی پلاؤ کیونکہ اس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے ۸۔ اس سامری  
 عورت نے اس سے کہا کہ تو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگا ہے ۹۔ کیونکہ  
 یہودی سامریوں سے کسی طرح کا بڑاؤ نہیں رکھتے ۱۰۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا۔ اگر تو  
 خدا کی بخشش کو جانتی اور بھی جانتی کہ وہ کن ہے جو تجھے کتاب ہے۔ مجھے پانی پلاؤ تو اس  
 سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا ۱۱۔ عورت نے اس سے کہا اے خداوند تیرے پاس  
 پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں۔ اور کنواں گرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے  
 آیا ۱۲۔ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے پتا ہے جس نے ہم کو یہ کنواں دیا۔ اور خود اس نے  
 اور اس کے بیٹوں نے اور اس کے بھائی نے اس میں سے پیا ۱۳۔ یسوع نے جواب میں اس  
 سے کہا جو کوئی اس پانی میں سے پیتا ہے۔ وہ پھر پیاسا ہوگا ۱۴۔ مگر جو کوئی اس  
 پانی میں سے پیے گا جو میں اُسے دوں گا وہ اپنی پیاسا ہوگا۔ بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا  
 وہ اس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہماری رہے گا ۱۵۔ عورت نے  
 اس سے کہا۔ اے خداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ میں نہ پیاسی ہوں۔ نہ پانی بھرنے کو پہلن  
 تک آؤں ۱۶۔ یسوع نے اس سے کہا۔ جا اپنے شوہر کو یہاں بلا لا ۱۷۔ عورت نے جواب میں  
 اس سے کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے اس سے کہا کہ تو نے خوب کہا۔ کہ میں بے شوہر  
 ہوں ۱۸۔ کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے۔ اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ  
 تو نے سچ کہا ۱۹۔ عورت نے اس سے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے ۲۰۔ ہمارے  
 باپ دادوں نے اس پہاڑ پر پرستش کی۔ اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنی چاہئے  
 یہ فلسطین میں ہے ۲۱۔ یسوع نے اس سے کہا۔ اے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا



پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے۔ تو مجھے حوض میں اتار دے۔ بلکہ میرے پیچھے  
 ۸ پیچھتے۔ دوسرا مجھ سے پہلے اتر پڑتا ہے ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ اٹھ اور اپنی چار پائی اٹھا کر  
 ۹ چل پھر ۵ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چار پائی اٹھا کر چلنے پھرنے لگا ۵  
 ۱۰ وہ دن بہت کا تھا ۵ پس یہودی اس سے جس نے شفا پانی متی کہنے لگے کہ آج بہت  
 ۱۱ کا دن ہے۔ تجھے چار پائی اٹھانی روانہ ۵ اُس نے انہیں جواب دیا۔ جس نے مجھے  
 ۱۲ تندرست کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چار پائی اٹھا کر چل پھر ۵ اُنہوں نے اُس سے پوچھا  
 ۱۳ کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھ سے کہا۔ چار پائی اٹھا کر چل پھر ۵ لیکن جو شفا پا گیا تھا  
 ۱۴ وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے۔ کیونکہ بھیڑ کے سبب یسوع وہاں سے مل گیا تھا ۵ ان باتوں  
 ۱۵ کے بعد وہ یسوع کو ہیکل میں ملا اُس نے اُس سے کہا دیکھ تو تندرست ہو گیا ہے پھر گناہ نہ  
 ۱۶ کرنا ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ آفت آئے ۵ اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو خبر دی  
 ۱۷ کہ جس نے مجھے تندرست کیا وہ یسوع ہے ۵ اس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ  
 ۱۸ وہ ایسے کام بہت کے دن کرتا تھا لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام  
 ۱۹ کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں ۵ اس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کے قتل کرنے کی  
 ۲۰ کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط بہت کا حکم توڑتا۔ بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے  
 ۲۱ آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا ۵

۱۹ ۵ پس یسوع نے اُن سے کہا  
 ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ بڑا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوائے کہ جو باپ کو کرتے دیکھتا  
 ۲۱ ہے۔ کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے۔ انہیں بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے ۵ اس لئے کہ باپ بیٹے کو  
 ۲۲ زندہ رکھتا ہے۔ اور تجھے کام نمود کرتا ہے ۵ اے دکھا اے بلکہ ان سے بھی بڑے کام اے۔ دکھا دیکھنا کہ  
 ۲۳ تم تعجب کرو ۵ کیونکہ جی طرح باپ مردوں کو اٹھاتا اور زندہ کرتا ہے۔ اسی طرح بیٹا بھی جنہیں چلتا ہے  
 ۲۴ زندہ کرتا ہے ۵ کیونکہ باپ اُس کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام  
 ۲۵ بیٹے کے سپرد کیا ہے ۵ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو  
 ۲۶ بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا ۵ میں تم سے سچ سچ کہتا  
 ۲۷ ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے پیچھے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ اور

وہاں رہا اور اُس کے کلام کے سبب اور بھی بہتیرے ایمان لائے اور اس حدت سے کہا۔ اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ ہم نے خود شن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دنیا کا منجی ہے +

۵ پھر اُن دونوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو گیا ۵ کیونکہ یسوع نے خود گر اہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا ۵ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیل میں نے اُسے قبول کیا۔ اس لئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلم میں عید کے وقت کئے تھے انہوں نے اُن کو دیکھا تھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے +

۵ پس وہ پھر قائلے گلیل میں آیا۔ جہاں اُس نے پانی کوئے بنایا تھا۔ اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفر عجم میں بیمار تھا ۵ وہ یہ سن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آگیا۔ بے اُس کے پاس گیا۔ اور اُس سے درخواست کرنے لگا۔ کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش۔

۵ کیونکہ وہ مرنے کو تھا ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو۔ ہرگز ایمان نہ لاؤ گے ۵ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا۔ اسے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے

۵ چل ۵ یسوع نے اُس سے کہا۔ جاتیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا ۵ وہ رستے ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا

۵ لڑکا جیتا ہے ۵ اُس نے اُن سے پوچھا۔ کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا ۵ انہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اتر گئی ۵ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب

۵ یسوع نے اُس سے کہا تھا۔ کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اور وہ خود اور اس کا سارا گھرانہ ایمان لایا۔ ۵ یہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں اگر دکھایا +

۵ ان باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی اور یسوع یروشلم کو گیا + ۵ یہ وحلم میں بطور روانے کے پاس ایک حوض ہے جو برانی میں بیت حنن کہلاتا

۵ ہے۔ اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں ۵ ان میں بہت سے بیمار اور نامدھے اور لنگڑے اور پرمرہ لوگ پڑے تھے ۵ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا

۵ اس کو یسوع نے پکارا اور دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اس سے کہا۔ کیا تو تندرست ہو نہا پتا ہے ۵ اُس بیمار نے جواب دیا۔ اے خداوند میرے

ایمان لاسکتے ہو؟ یہ سمجھو کہ میں باپ سے تمہاری شکایت کروں گا تمہاری شکایت کرنے والا تو ہے۔ یعنی سوسی۔ جس پر تم نے امید لگا رکھی ہے۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے اس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے۔ تو میری باتوں کا کیونکر یقین کرو گے؟

ان باتوں کے بعد یسوع گلیل کی جمیل یعنی تیراس کی جمیل کے پار گیا اور ٹری بیڑا اس کے پیچھے ہوئی۔ کیونکہ جو معجزے وہ بیماریوں پر کرتا تھا۔ اُن کو وہ دیکھتے تھے۔ وہ یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عید فصح نزدیک تھی۔ پس یسوع نے اپنی آنکھیں اٹھا کر دیکھا۔ کہ میرے پاس بڑی بیڑا رہی ہے۔ تو انہیں سے کہا کہ ہم ان کے کھانے کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں؟ مگر اُس نے اُس کے اذمانے کے لئے یہ کہا۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا۔ کہ میں کیا کروں گا؟ انہیں نے اسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو ٹھوڑی سی مل جائے۔ اس کے شاگردوں میں سے ایک نے یسوع پطرس کے بھائی اندر باس نے اُن سے کہا۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر اتنے لوگوں میں کیا میں؟ یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ۔ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تجیبا پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے۔ یسوع نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے نہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں۔ اور اسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو۔ کہ کچھ ضائع نہ ہو۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو خانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ پس جو معجزہ اُس نے دکھایا وہ لوگ سے دیکھ کر کہنے لگے۔ جو نبی دنیا میں آنے والا انتہائی الحقیقت یہی ہے۔ پس یسوع یہ معلوم رکھے کہ وہ اگر مجھے بادشاہ بنانے کے لئے پکڑا چاہتے ہیں۔ پھر پہاڑ پر کیا چلا گیا؟

پھر جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد جمیل کے کنارے گئے۔ اور کشتی پر چڑھ کر میل کے پار کفر نوح کو چلے جاتے تھے۔ اس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسوع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔ اور اُنہی کے رب جمیل میں جو میں اُٹھے لگیں۔ پس جب وہ کھیتے

۲۵ اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے ۵ میں تم سے  
 ۲۶ سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آئے گا جبکہ ابھی ہے کہ مرنے والے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور  
 ۲۷ جو سنیں گے وہ جئیں گے ۵ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اسی طرح اُس  
 ۲۸ نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے ۵ بلکہ اسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا  
 ۲۹ اس لئے کہ وہ آدم زام ہے ۵ اس سے تعجب نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آئے گا کہ جتنے قبول کریں  
 ۳۰ میں اُس کی آواز سن کر نکلیں گے ۵ جنہوں نے نیکی کی ہے۔ زندگی کی قیامت کے واسطے  
 اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے ۵

۳۱ ۵ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا تھا ہوں عدالت کرتا ہوں۔ اور میری  
 عدالت راست ہے۔ کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں۔ بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں  
 ۳۲ ۵ اگر میں خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی سچی نہیں ۵ ایک اور ہے۔ جو میری گواہی  
 ۳۳ دیتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے۔ سچی ہے ۵ تم نے یوحنا کے پاس  
 ۳۴ پیام بھیجا۔ اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے ۵ لیکن میں اپنی نسبت انسان کی گواہی  
 ۳۵ منظور نہیں کرتا۔ تم بھی میں یہ باتیں اس لئے کہتا ہوں کہ تم نجات پاؤ ۵ وہ جلتا اور چمکتا ہوا  
 ۳۶ چراغ تھا۔ اور تم کو کچھ عرصہ تک اُس کی روشنی میں خوش رہنا منظور ہوا ۵ لیکن میرے پاس  
 ۳۷ جو گواہی ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ہے۔ کیونکہ جو کام باپ نے مجھے پورے کرنے کو دیا۔  
 ۳۸ یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں۔ وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے ۵ اور باپ جبر  
 ۳۹ مجھے بھیجا ہے۔ اُسی نے میری گواہی دی ہے۔ تم نے نہ کبھی اُس کی آواز سنی ہے اور نہ اُس  
 ۴۰ کی صورت دیکھی ۵ اور اس کے کلام کو اپنے دلوں میں قائم نہیں رکھتے۔ کیونکہ جسے اُس  
 ۴۱ نے بھیجا ہے اُس کا یقین نہیں کرتے ۵ تم کتاب مقدس میں ڈھونڈتے ہو۔ کیونکہ سمجھتے  
 ۴۲ کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تھیں مٹی ہے۔ اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے ۵ پھر تم  
 ۴۳ تم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے ۵ میں آدمیوں سے عزت نہیں چاہتا ۵ لیکن  
 ۴۴ میں تم کو جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں ۵ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے  
 ۴۵ قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبول کر لو گے ۵ تم جو ایک دوسرے  
 سے عزت چاہتے ہو۔ اور وہ عزت جو خدا نے واحد کی طرف سے جوتی ہے نہیں چاہتے۔ کیونکہ

اس لئے کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے  
 وافق عمل کروں ۵ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اس نے مجھے دیا ہے  
 اس میں سے کچھ کھوندوں۔ بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں ۶ کیونکہ میرے باپ  
 کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں  
 سے آخری دن پھر زندہ کروں ۷

۸ پس یہودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اس لئے کہ اُس نے کہا تھا۔ جو روٹی آسمان  
 ۹ سے اتری وہ میں ہوں ۱۰ اور انہوں نے کہا۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں جس کے باپ  
 ۱۱ رماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب کیونکر کہتا ہے۔ کہ میں آسمان سے اُترا ہوں؟ ۱۲ یسوع نے  
 ۱۳ اب میں اُن سے کہا کہ آپس میں نہ بڑبڑاؤ ۱۴ کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ  
 ۱۵ نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا ۱۶ میںوں  
 ۱۷ نے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ سب خدا کی طرف سے تعلیم پائے ہوئے ہوں گے جس  
 ۱۸ ی نے باپ سے سنا اور دیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے ۱۹ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا  
 ۲۰ ہے مگر جو خدا کی طرف سے ہے اُنسی نے باپ کو دیکھا ہے ۲۱ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں  
 ۲۲ جو ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے ۲۳ زندگی کی روٹی میں ہوں ۲۴ تمہارے  
 ۲۵ پ دادوں نے بیابان میں من کھایا اور مر گئے ۲۶ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے  
 ۲۷ اکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے ۲۸ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے  
 ۲۹ تری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا۔ بلکہ جو روٹی میں جہان  
 ۳۰ ن زندگی کے لئے دوں گا۔ وہ میرا گوشت ہے ۳۱

۳۲ پس یہودی یہ لکڑیاں پس جب لکڑیوں کے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھائے کو دے  
 ۳۳ کہتا ہے؟ ۳۴ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم ابن آدم  
 ۳۵ کا گوشت نہ کھاؤ۔ اور اُس کا خون نہ پیتو تم میں زندگی نہیں ۳۶ جو میرا گوشت کھانا اور  
 ۳۷ یہ خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا  
 ۳۸ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے کی چیز اور میرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے ۳۹ جو  
 ۴۰ میرا گوشت کھانا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں قائم رہتا ہے۔ اور میں اُس میں ۴۱ جس طرح

کہتے تین چاندیل کے قریب نکل گئے تو انہوں نے یسوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک  
 آتے دیکھا اور ڈر گئے مگر اُس نے اُن سے کہا کہ میں ہوں۔ ڈرو نہیں ۵ پس وہ اُسے  
 کشتی پر چڑھنے کو راضی ہوئے۔ اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔  
 ۶ دوسرے دن اُس بھیڑنے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے  
 سوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہوا تھا بلکہ  
 صرف اُس کے شاگرد چلے گئے تھے ۷ لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تیریاں سے اُس جگہ کے  
 نزدیک آئیں جہاں انہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی ۵ پس جب  
 بھیڑنے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے۔ نہ اُس کے شاگرد۔ تو وہ خود چھوٹی کشتیوں پر چڑھ کر  
 یسوع کی تلاش میں کفرخوم کو آئے ۵ اور جھیل کے پار اس سے مل کر کہا۔ اے ربی تو یہاں  
 کب آیا ۹ ۵ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ چاہتا ہوں۔ تم مجھے اس لئے  
 نہیں ڈھونڈتے کہ مجھے دیکھو۔ بلکہ اس لئے کہ تم روٹیاں کھا کر میرے سونے ۵ فانی خوراک  
 کے لئے محنت نہ کرو۔ بلکہ اس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے جسے آج آدم  
 تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مقرر کی ہے ۵ پس انہوں نے اس سے کہا کہ  
 ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں ۹ ۵ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا کا کام یہ  
 ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ ۵ پس انہوں نے اُس سے کہا۔ پھر تو کونسا  
 نشان دکھانا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں ۹ تو کونسا کام کرتا ہے ۹ ہمارے باپ داؤد  
 نے یہاں میں من کھلایا چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے انہیں کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی  
 ۵ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ چاہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں  
 نہ دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے ۵ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے  
 جو آسمان سے اتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے ۵ انہوں نے اُس سے کہا۔ اے خداوند یہ روٹی  
 ہم کو ہمیشہ دیا کر ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے  
 وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ۵ لیکن میں نے تم سے کہا کہ تم  
 نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے ۵ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا۔  
 اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نہ نکالوں گا ۵ کیونکہ میں آسمان سے آتا ہوں

- ۶ بھی اُس یاکین دلفے تھے ۵ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہیں آیا مگر تمہارے  
۷ لئے سب قومیں ہیں ۵ و پنا تم سے عداوت نہیں کر سکتی۔ لیکن مجھ سے کرتی ہے۔ کیونکہ میں  
۸ اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ اس کے کام بڑے ہیں ۵ تم عید میں جاؤ۔ میں ابھی اس عید میں  
۹ نہیں چلا کہ کیونکہ ابھی تک میرا وقت پورا نہیں ہوا ۵ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گھٹیل ہی میں پہلے  
۱۰ ۵ لیکن جب اس کے بھائی عید میں چلے گئے۔ اُس وقت وہ بھی گیا ظاہر انہیں  
۱۱ بلکہ گویا پوشیدہ ۵ پس یہودی اُسے عید میں یہ کہہ کر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے ۵ اور  
۱۲ لوگوں میں اس کی بابت چپکے چپکے بہت سی گفتگو ہوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے  
۱۳ اور بعض کہتے تھے نہیں۔ بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے ۵ تاہم یہودیوں کے ڈر سے کوئی  
شخص اس کی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا ۵
- ۱۴ ۵ اور جب عید کے آدھے دن گذر گئے تو یسوع ہیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا ۵ پس  
۱۵ یہودیوں نے تعجب کر کے کہا کہ اس کو بائیر ٹیجے کیونکہ علم آگیا ۵ یسوع نے جواب  
۱۶ میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھینے دے کی ہے ۵ اگر کوئی اُس  
۱۷ کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خدا کی طرف سے ہے  
۱۸ یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں ۵ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے  
لیکن جو اپنے بھینے دے کی عزت چاہتا ہے وہ سچا ہے اور اس میں ناراستی نہیں۔
- ۱۹ ۵ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ تو ابھی تم میں سے شریعت پر کوئی عمل نہیں  
۲۰ کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کی کوشش میں ہو؟ ۵ لوگوں نے جواب دیا تجھے میں تو بدزوح  
۲۱ ہے۔ کون تیرے قتل کی کوشش میں ہے؟ ۵ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں  
۲۲ نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے ہو ۵ اس سبب سے موسیٰ نے تمہیں فتنہ کا حکم  
دیا ہے حالانکہ وہ موسیٰ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ باپ داداؤں سے چلا آیا ہے اور تم  
۲۳ بہت کے دن آدمی کا فتنہ کرتے ہو ۵ جب بہت کو آدمی کا فتنہ کیا جاتا ہے تاکہ موسیٰ  
۲۴ کی شریعت کا حکم نہ ٹوٹے تو کیا مجھ سے اس لئے غصے ہو کہ میں نے بہت کے دن ایک  
۲۵ آدمی کو بالکل اچھا کر دیا ۵ ظاہر کے موافق فیصلہ کرو بلکہ انصاف سے فیصلہ کرو ۵
- ۲۶ تب بعض یہودی بھی کہنے لگے۔ کیا یہ وہی نہیں جس کے قتل کی کوشش ہو رہی ہے؟

زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں۔ اسی حرج وہ بھی جو  
 ۵۸ مجھے کھائے گا میرے سبب سے زندہ رہے گا۔ جو روٹی آسمان سے اتری یہی ہے۔ باپ  
 دادوں کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ اب تک زندہ رہے گا۔  
 ۵۹ یہ باتیں اس نے کفر تو ہم کے ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتے وقت کہیں +  
 ۶۰ اس نے اس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اسے  
 ۶۱ کون سن سکتا ہے؟ یسوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اس بات پر بڑبڑاتے  
 ۶۲ ہیں اُن سے کہا کیا تم اس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟ اگر تم ابن آدم کو اِدھر جاتے دیکھو گے  
 ۶۳ جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہو گا؟ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں  
 ۶۴ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح میں اور زندگی بھی ہیں۔ مگر تم میں سے  
 بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ جو ایمان  
 ۶۵ نہیں لائے وہ کون ہیں۔ اور کون مجھے پکڑوائے گا؟ پھر اُس نے کہا اسی لئے میں نے  
 تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اسے یہ توفیق نہ دی جائے۔  
 ۶۶ اس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہت سے اُسے پھر گئے اور اس کے بعد اُس  
 ۶۷ کے ساتھ نہ رہے۔ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا۔ کیا تم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟  
 پطرس نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند۔ کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی  
 ۶۸ کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خدا کا قدس تو  
 ۶۹ ہی ہے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چن لیا؟ اور تم میں  
 ۷۰ سے ایک شخص شیطان ہے۔ اُس نے یہ شمعون اسکر یوتی کے بیٹے یسوداہ کی نسبت کہا۔  
 ۷۱ کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا۔ اُسے پکڑوانے کو تھا۔

۱ ب ان باتوں کے بعد یسوع گلیل میں پھرتا رہا۔ کیونکہ یہودیہ میں پھرنے چاہتا تھا۔ اس  
 ۲ لئے کہ یہودی اُس کے قتل کی کوشش میں تھے۔ اور یہودیوں کی عید خیام نزدیک تھی۔  
 ۳ پس اُس کے بھائیوں نے اس سے کہا۔ یہاں سے روانہ ہو کر یہودیہ کو چلا جا۔ تاکہ جو  
 ۴ کام تو کرتا ہے انہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہور ہونا چاہے  
 ۵ اور چھپ کر کام کرے اگر تو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دنیا پر غلاہر کر۔ کیونکہ اس کے بھائی



۴۴ میں اس کے سبب سے اختلاف ہوا اور ان میں سے بعض شخص اُس کو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی نے اس پر ہاتھ نہ ڈالا۔

۴۵ ۵ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے۔ اور انہوں نے اُن سے کہا۔ تم اسے کیوں نہ لائے؟ پیادوں نے جواب دیا کہ انسان نے کبھی ایسا کلام ۴۶ نہیں کیا۔ فریسیوں نے انہیں جواب دیا۔ کیا تم بھی گمراہ ہو گئے؟ ۵۹ بھلا سرداروں یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا؟ ۵۹ مگر یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف ۴۷ نہیں بنتے ہیں ۵ نیکدیش نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اور ان ہی میں سے تھا اُن سے ۵۰ کہا کیا ہماری شریعت کسی شخص کو ہم ٹھیکراتی ہے جب تک پہلے اس کی من کر جان ۵۱ نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ ۵۹ انہوں نے اس کے جواب میں کہا۔ کیا تو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش ۵۲ کر اور دیکھ کہ گلیل میں سے کوئی تو نہیں اُٹھے گا۔

۵ پھر ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھ گھلا گیا۔ مگر یسوع زیتوں کے پھاڑ کو گیا۔ ۵۳ صبح سویرے ہی وہ پھر سیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے۔ اور وہ بیٹھ کر انہیں ۲ تعلیم دینے لگا۔ اور فقہ اور فریسی ایک بہ عورت کو لانے جو زنا میں پکڑی گئی تھی۔ اور اسے ۳ بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔ اے استاد۔ یہ عورت زنا میں ملنے کے وقت پکڑی گئی ہے ۴ ۵ تو ریت میں سوئی نے ہم کو حکم دیا کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟ ۵۹ انہوں نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تاکہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی ۶ سبب نکالیں۔ مگر یسوع جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ جب وہ اس سے سوال ۷ کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر ان سے کہا کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھر مارے۔ ۵ اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔ وہ یہ سن کر بڑوں سے لیکر ۸ چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے۔ اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں ۹ رہ گئی۔ ۵ یسوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا۔ اے عورت۔ یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ ۵۹ اُس نے کہا۔ اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا۔ میں بھی ۱۱ تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا۔

۱۲ ۵ یسوع نے پھر ان سے مخاطب ہو کر کہا۔ دنیا کا نور میں ہوں جو میری پیروی کر لیا

۲۶ ۵ لیکن دیکھو یہ صاف صاف کتا ہے اور وہ اُس سے کچھ نہیں کہتے کیا ہو سکتا ہے مگر وہاں  
 ۲۷ نے سچ جان لیا کہ یہ مسیح ہے ۵۹ اُس کو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے۔ مگر مسیح جب  
 ۲۸ آئے گا تو کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں کا ہے ۵ پس یسوع نے بیکل میں تعلیم دیتے وقت  
 پکار کر کہا کہ تم مجھے بھی جانتے ہو۔ اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں۔ اور میں آپ  
 ۲۹ سے نہیں آیا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے اُس کو تم نہیں جانتے ۵ میں اُسے جانتا  
 ۳۰ ہوں اس لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اسی نے مجھے بھیجا ہے ۵ پس وہ اُس  
 کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ لیکن اس لئے کہ اُس کا وقت ابھی نہ آیا تھا کسی نے  
 ۳۱ اس پر ہاتھ نہ ڈالا ۵ مگر بھیڑ میں سے ہتیرے اس پر ایمان لائے اور کہنے لگے کہ مسیح جب  
 ۳۲ آئے گا تو کیا ان سے زیادہ معجزے دکھائے گا جو اس نے دکھائے ۵ فریسیوں نے لوگوں  
 کو سنا کہ اُس کی بابت چپکے چپکے یہ گفتگو کرتے ہیں۔ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے  
 ۳۳ اُس کے پکڑنے کو پیادے بھیجے ۵ یسوع نے کہا۔ میں اور تمہارے دونوں تک تمہارے  
 ۳۴ پاس ہوں۔ پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤں گا ۵ تم مجھے ڈھونڈو گے مگر نہ  
 ۳۵ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے ۵ یہودیوں نے آپس میں کہا۔ یہ کہاں جا گیا  
 کہ ہم اسے نہ پائیں گے؟ کیا اُن کے پاس جائے گا جو یونانیوں میں جا بجا رہتے ہیں۔  
 ۳۶ اور یونانیوں کو تعلیم دے گا ۵۹ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈو گے مگر  
 نہ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے ۵

۳۷ ۵ پھر عید کے اخیر دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا۔ اگر کوئی  
 ۳۸ پیاسا ہو تو میرے پاس آکر شے ۵ جو مجھ پر ایمان لائے گا۔ اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب  
 ۳۹ مقدس میں آیا ہے۔ زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی ۵ اُس نے یہ بات  
 اُس روح کی بابت کہی جسے وہ پائے کو تھے جو اس پر ایمان لائے۔ کیونکہ روح اب تک  
 ۴۰ نازل نہ ہوا تھا۔ اس لئے کہ یسوع اب تک اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا ۵ پس بھیڑ میں  
 ۴۱ سے بعض نے یہ باتیں سن کر کہا۔ بیشک یہی وہ نبی ہے ۵ اوروں نے کہا۔ یہ مسیح ہے۔  
 ۴۲ اور بعض نے کہا۔ کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئے گا ۵۹ کیا کتاب مقدس میں یہ نہیں آیا  
 ۴۳ کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئے گا۔ جہاں کا داؤد تھا ۵۹ پس لوگوں

- ۳۱ ۵ پس یسوع نے اُن یودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے  
 ۳۲ کلام پر قائم ہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے ۵ اور سچائی سے واقف ہو گے  
 ۳۳ اور سچائی تم کو آزاد کرے گی ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دیا۔ ہم تو ابراہیم کی نسل سے ہیں  
 ۳۴ اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے؟ ۵ یسوع  
 نے انہیں جواب دیا۔ میں تم سے سچ کچھ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے  
 ۳۵ ۵ اور غلام اب دنگ گھر میں نہیں رہتا بیٹا اب تک رہتا ہے ۵ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا  
 ۳۶ تو تم واقعی آزاد ہو گے ۵ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل سے ہو۔ تو بھی میرے محل کی  
 ۳۷ کوشش میں ہو۔ کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں کرتا ۵ میں نے جو اپنے باپ کے  
 ۳۸ ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہوں۔ اور تم نے جو اپنے باپ سے سنا ہے وہ کرتے ہو ۵ انہوں نے  
 ۳۹ جواب میں اس سے کہا۔ ہمارا باپ تو ابراہیم ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر تم ابراہیم کے  
 ۴۰ فرزند ہوتے تو ابراہیم کے سے کام کرتے ۵ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشش  
 ۴۱ میں ہو جس نے تم کو وہی حق بات بتائی جو خدا سے سنی۔ ابراہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا ۵ تم  
 اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ انہوں نے اس سے کہا۔ ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔  
 ۴۲ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا ۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ  
 سے محبت رکھتے۔ اس لئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے  
 ۴۳ نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا ۵ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لئے کہ میرا کلام تم  
 ۴۴ نہیں سکتے ۵ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔ اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو  
 وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ اور سچائی پر قائم نہیں رہا۔ کیونکہ اس میں سچائی ہے نہیں  
 جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سچی کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ  
 ۴۵ ہے ۵ لیکن میں جو سچ بولتا ہوں اسی لئے تم میرا یقین نہیں کرتے ۵ تم میں کون مجھ پر  
 ۴۶ گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ ۵ خدا سے  
 ۴۷ ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سنتا ہے۔ تم اس لئے نہیں سمجھتے کہ خدا سے نہیں ہو ۵ یودیوں نے  
 جواب میں اس سے کہا۔ کیا ہم خوب نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور تجھ میں بدروح ہے؟  
 ۴۸ ۵ یسوع نے جواب دیا کہ تجھ میں بدروح نہیں لگے گی ۵ اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری

- ۱۳ وہ اندھیرے میں نہ چلے گا۔ بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔ فریسیوں نے اس سے کہا۔ تو اپنی
- ۱۴ گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچی نہیں۔ یسوع نے جواب میں ان سے کہا۔ اگرچہ
- میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے۔ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں
- ۱۵ سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔ لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں یا
- ۱۶ کہاں کو جاتا ہوں۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر میں
- فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے۔ کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس
- ۱۷ نے مجھے بھیجا ہے۔ اور تمہاری توثیق میں بھی لکھا ہے کہ وہ آدمیوں کی گواہی مل کر سچی ہوتی
- ۱۸ ہے۔ ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں۔ اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی
- ۱۹ دیتا ہے۔ انہوں نے اس سے کہا۔ تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ نہ تم مجھے جانتے
- ۲۰ ہو۔ نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اس نے سبیل میں تسلیم دیتے
- وقت یہ باتیں بیت المال میں کیں۔ اور کسی نے اس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک مکافات نہ دیا تھا
- ۲۱ اس نے پھر ان سے کہا۔ میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور اپنے گناہ میں
- ۲۲ مرو گے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے۔ پس یہودیوں نے کہا۔ کیا وہ اپنے آپ کو مار
- ۲۳ ڈالے گا جو کہتا ہے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے۔ اس نے ان سے کہا۔ تم بچے کے
- ۲۴ ہو۔ میں اور پکا ہوں۔ تم دینے کے ہو میں دینا کا نہیں ہوں۔ اس لئے میں نے تم سے یہ کہا کہ
- اپنے گناہوں میں مرو گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں
- ۲۵ میں مرو گے۔ انہوں نے اس سے کہا۔ تو کون ہے؟ یسوع نے ان سے کہا۔ وہی ہوں جو شروع
- ۲۶ سے تم سے کہتا آیا ہوں۔ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے۔ لیکن جس
- ۲۷ نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے۔ اور جو میں نے اس سے سنا وہی دینا ہے کہتا ہوں۔ وہ نہ سمجھے کہ
- ۲۸ ہم سے آپ کی نسبت کہنا ہے۔ یہی یسوع نے کہا کہ جب تم امین کہو کہ وہ اپنے پورے جہان کو
- تو جاؤ گے کہیں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کہہ نہیں سکتا۔ بلکہ میں طبع باپ نے مجھے سکھایا
- ۲۹ اسی طبع یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور میں نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اس نے مجھے اکیلا
- ۳۰ نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کما ہوں جو اسے پندارتے ہیں۔ جب وہ یہ باتیں کہ
- راہ تھا تو بہتر سے اس پر ایمان لائے۔

- ۱۱ سے کہنے لگے۔ پھر تیری آنکھیں کیونکہ کھل گئیں ۹:۵ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جس کا نام یسوع ہے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگا کر مجھ سے کہا کہ شیلوخ میں جا کر دھو لے
- ۱۲ پس میں گیا اور دھو کر بنیا ہو گیا ۹:۶ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ وہ کہاں ہے ۹:۷ اُس نے کہا میں نہیں جانتا ۹:۸
- ۹:۹ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے ۹:۱۰ اور جس روز یسوع نے مٹی سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا ۹:۱۱ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا تو کس طرح بنیا ہوا ۹:۱۲ اُس نے ان سے کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی
- ۹:۱۳ پھر میں نے دھو لیا اور اب بینا ہوں ۹:۱۴ پس بعض فریسی کہنے لگے۔ یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا۔ مگر بعض نے کہا کہ گنہگار آدمی کیونکہ اُسے مجھ سے دکھا سکتا ہے۔
- ۹:۱۵ پس ان میں اختلاف ہوا ۹:۱۶ اُنہوں نے پھر اس اندسے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے ۹:۱۷ اُس نے کہا۔ وہ جانتی ہے۔ لیکن یہودیوں کو یقین
- ۹:۱۸ نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بنیا ہو گیا ہے۔ جب تک اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بنیا ہو گیا تھا بلکہ اُن سے نہ پوچھ لیا کہ کیا یہ ہمارا بیٹا ہے جسے تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا
- ۹:۱۹ تھا ۹:۲۰ پھر اب وہ کیونکر دیکھ سکتا ہے ۹:۲۱ اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پیدا ہوا تھا ۹:۲۲ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور یہ جانتے ہیں کہ کس نے اُس کی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالغ ہے۔ اسی سے پوچھو
- ۹:۲۳ وہ اپنا حال آپ کہہ دے گا ۹:۲۴ یہ اُس کے ماں باپ نے یہودیوں کے در سے کہا کیونکہ یہودی ایک کرچکے تھے کہ اگر کوئی اُس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو عبادت خانے سے خارج کیا جائے ۹:۲۵ اس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے۔ اسی سے پوچھو پس اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بلا کر کہا کہ خدا کی تعجید کر ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے ۹:۲۶ اُس نے جواب دیا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا۔ اب بینا ہوں ۹:۲۷ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا ہے کس طرح تیری آنکھیں کھولیں ۹:۲۸ اُس نے انہیں جواب دیا۔ میں تو تم سے کہ چکا اور تم نے نہ مना۔ دوبارہ کیوں سننا چاہتے ہو کہ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہو چکا ہے
- ۹:۲۹ ہو ۹:۳۰ وہ آجے برا بھلا کہہ کر بولے کہ تو ہی اس کا شاگرد ہے۔ ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں

۵۰- بے عزتی کرتے ہو۔ لیکن میں اپنی ہزرگی نہیں چاہتا۔ ہاں۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ  
 کرتا ہے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو اب تک  
 ۵۱- کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ میں بدروح  
 ہے۔ ابراہیم مر گیا اور نبی مر گئے مگر تو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو اب تک  
 ۵۲- کبھی موت کا مزہ نہ چکھے گا۔ ہمارا باپ ابراہیم جو مر گیا۔ کیا تو اُس سے بڑا ہے؟ اور نبی بھی  
 ۵۳- مر گئے۔ تو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ اگر میں آپ اپنی بڑائی کر دوں تو  
 ۵۴- میری بڑائی کچھ نہیں۔ لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے۔ تم  
 نے اُسے نہیں جانا۔ لیکن میں اُسے جانتا ہوں۔ اور اگر تم کو اُس سے نہیں جانتا تو تمہاری  
 ۵۵- طرح جو بڑائیوں کا۔ مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ تمہارا باپ ابراہیم  
 ۵۶- میرا دن دیکھنے کی امید پر بہت خوش تھا۔ چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ یہودیوں  
 ۵۷- نے اُس سے کہا کہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔ پھر تو نے ابراہیم کو دیکھا؟ اور یسوع  
 نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پشتر اُس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا میں ہوں  
 ۵۸- پس انہوں نے اُس کے مارنے کو پتھر اٹھائے۔ مگر یسوع چھپ کر ہیکل سے نکل گیا۔  
 ۵۹- پھر اُس نے جاتے ہیں ایک شخص کو دیکھا جو خیم کا اندھا تھا۔ اور اُس کے شاگردوں  
 نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اس شخص نے  
 ۶۰- یا اس کے ماں باپ نے؟ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اس نے گناہ کیا تھا نہ اس کے ماں  
 ۶۱- باپ نے۔ بلکہ یہ اس لئے ہوا کہ خدا کے کام اس میں ظاہر ہوں۔ جس نے مجھے بھیجا ہے میں  
 ۶۲- اُس کے کام دن ہی دن میں کرنے ضرور ہیں وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص  
 ۶۳- کام نہیں کرے گا۔ جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں۔ یہ کہہ کر اُس نے  
 ۶۴- ٹھین پڑھو کا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر اس سے کہا۔  
 ۶۵- جا۔ ٹیلو کے حوض میں دھو لے (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہے) پس اُس نے جا کر دھویا اور  
 ۶۶- بینا ہو کر واپس آیا۔ پس پڑوسی اور جن جن لوگوں نے پہلے اُس کو بھیک مانگتے دیکھا تھا  
 ۶۷- کئے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ بعض نے کہا۔ یہ وہی ہے۔ اور  
 ۶۸- نے کہا کہ نہیں لیکن کوئی اُس کے ہم شکل ہے۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں پس وہ اُس

۹ میں ہوں ۵ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چرواؤں کو میں۔ مگر بیٹوں نے ان کی نہ سنی ۵ دروازہ  
میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نہات پائے گا اور اندر باہر آیا جائے گا۔ اور چارہ  
۱۰ پائے گا ۵ چور نہیں آتا۔ مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اس لئے آیا کہ وہ  
۱۱ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں ۵ اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بیٹروں کے لئے  
۱۲ اپنی جان دیتا ہے ۵ مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بیٹروں کا مالک۔ بیٹرے کو اتنے دیکھ کر بیٹروں  
۱۳ کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بیٹریاؤں کو پکڑتا اور پرانہ کرتا ہے ۵ وہ اس لئے بھاگ جاتا  
۱۴ ہے کہ مزدور ہے اور اس کو بیٹروں کا فکر نہیں ۵ اچھا چرواہا میں ہوں جس طرح باپ مجھے  
۱۵ جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں ۵ اسی طرح میں اپنی بیٹروں کو جانتا ہوں اور میری  
۱۶ بیٹریں مجھے جانتی ہیں۔ اور میں بیٹروں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں ۵ اور میری اور بھی  
بیٹریں ہیں جو اس بیٹرخانے کی نہیں مجھے ان کا بھی لانا ضرور ہے۔ اور وہ میری آواز  
۱۷ سنیں گی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہو گا ۵ باپ مجھ سے اس لئے محبت رکھتا ہے  
۱۸ کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھر لے لیں ۵ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں۔ بلکہ میں اُسے  
آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور اُس کے پھر لینے کا بھی اختیار  
ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا ۵

۱۹ ۵ ان باتوں کے سبب یہودیوں میں پھر اختلاف ہوا ۵ ان میں سے بہترے تو کہنے  
۲۰ لگے کہ اس میں بدروح ہے اور وہ دیوانہ ہے تم اُس کی کیوں سنتے ہو؟ ۵ اور وہ نے کیا ایسے  
شخص کی باتیں نہیں جن میں بدروح ہو۔ کیا بدروح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟  
۲۱ ۵ یروشلیم میں عید تجدد ہوئی۔ اور جاڑے کا موسم تھا ۵ اور بیسوع ہیکل کے اندر  
۲۲ سلیمانی برآمدے میں ٹہل رہا تھا ۵ پس یہودیوں نے اس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تو کب  
۲۳ تک ہمارے دل کو ڈانڈاؤں ڈول رکھے گا؟ اگر تو یسوع ہے تو ہم سے صاف کہہ دے ۵ بیسوع  
۲۴ نے انہیں جواب دیا کہ میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے  
۲۵ نام سے کرتا ہوں۔ وہی میرے گواہ ہیں ۵ لیکن تم اس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بیٹریں  
۲۶ میں سے نہیں ہو ۵ میری بیٹریں میری آواز سنتی ہیں۔ اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے  
۲۷ پیچھے چھپ جاتی ہیں ۵ اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں۔ اور وہ اب تک کبھی ہلاک نہ  
۲۸

- ۵۹ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا۔ مگر اس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے۔ اس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجب کی بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اس نے میری آنکھیں کھولیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا گناہگاروں کی نہیں سنتا۔ لیکن اگر کوئی خدا پرست ہو اور اس کی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سنتا ہے۔
- ۶۰ دنیا کے شروع سے کبھی سنتے میں نہیں آیا کہ کسی نے جہنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ اگر شخص خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا۔ اُنہوں نے جواب میں اس سے کہا: تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا۔ تو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا۔
- ۶۱ یسوع نے سنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا۔ اور جب اس سے ملا تو کہا: کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا: اے خداوند وہ کون ہے کہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟ یسوع نے اس سے کہا: تو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہی ہے۔ اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُسے سجدہ کیا۔ یسوع نے کہا میں دنیا میں عدالت کے لئے آیا ہوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں۔ جو فوسلی اس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سناں اُس سے کہا: کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو گناہ گار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قائم رہتا ہے۔
- ۶۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بیٹھ خانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چوراہوں کو ہے۔ لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بیٹھوں کا چوراہا ہے۔ اُس کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے اور بیٹھیں اس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بیٹھوں کو نام بنام بلا کر باہر لے جاتا ہے۔
- ۶۳ جب وہ اپنی سب بیٹھوں کو باہر نکال چکا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بیٹھیں اُس کے پیچھے پیچھے ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی۔ بلکہ اس سے پہچانیں گی۔ کیونکہ فیروں کی آواز میں پہچانتیں۔
- ۶۴ یسوع نے اُن سے پیشکش کی لیکن وہ نہ مانے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے۔
- ۶۵ پس یسوع نے اُن سے پھر کہا: میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹھوں کا دروازہ



نے جواب دیا۔ کیا دن کے بازو گھٹنے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا۔  
 ۱۰ کیونکہ وہ دنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے۔ کیونکہ اس  
 ۱۱ میں روشنی نہیں ہے۔ اس نے یہ باتیں کہیں اور اس کے بعد ان سے کہنے لگا کہ جانا دست  
 ۱۲ نذر سو گیا ہے۔ لیکن میں اسے جگانے جاتا ہوں۔ پس شاگردوں نے اس سے کہا، اتنے  
 ۱۳ خداوند۔ اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔ یسوع نے تو اس کی موت کی بابت کہا تھا۔ مگر وہ  
 ۱۴ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔ تب یسوع نے ان سے صاف کہہ دیا کہ نفرو گیا۔ اور  
 ۱۵ میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ۔ لیکن آؤ ہم اس کے پاس  
 ۱۶ چلیں۔ پس تو نے جے تو ام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ۔ ہم بھی چلیں  
 ۱۷ تاکہ اس کے ساتھ میں ہوں۔

۱۸ پس یسوع کو اگر معلوم ہو کہ اسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت میناہیرا میں  
 ۱۹ کے نزدیک کوئی درمیل کے فاصلے پر تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتقا اور حرم کو بھائی کے  
 ۲۰ رے میں تسلی دینے آئے تھے۔ پس مرتقا یسوع کے آنے کی خبر سنکر اس سے ملنے کو گئی۔  
 ۲۱ لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتقا نے یسوع سے کہا کہ اے خداوند۔ اگر تو یہاں ہوتا تو میرا  
 ۲۲ بھائی نہ مرنے اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دیگا۔ یسوع  
 ۲۳ نے اس سے کہا تو ابھاٹی جی آٹھے گا۔ مرتقا نے اس سے کہا۔ میں جانتی ہوں کہ قیامت میں  
 ۲۴ نری دن جی آٹھے گا۔ یسوع نے اس سے کہا۔ قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر  
 ۲۵ بان لاتا ہے گودہ مر جائے۔ تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لانا  
 ۲۶ ہے وہ اب تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟ اس نے اس سے کہا ہاں اتنے  
 ۲۷ اوند میں ایمان لاپکی ہوں کہ خدا کا بیٹا ہے جو دنیا میں آنے والا تھا تو یہی ہے۔ یہ کہہ کر وہ  
 ۲۸ ل گئی اور چپکے سے اپنی بہن مریم کو بلا کر کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تجھے بلاتا ہے۔ وہ سنتے ہی  
 ۲۹ آٹھے کہ اس کے پاس آئی۔ یسوع ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا۔ بلکہ اسی جگہ تھا  
 ۳۰ اس مرتقا سے ملی تھی۔ پس جو یہودی گھر میں اس کے پاس تھے اور اسے تسلی دے  
 ۳۱ رہے تھے۔ یہ دیکھ کر کہ مریم جلد آٹھے کے باہر گئی۔ اس خیال سے اس کے پیچھے ہونے لگے کہ وہ  
 ۳۲ رہ رہ کر روٹنے لگتی ہے۔ جب مریم اس جگہ پہنچی۔ جہاں یسوع تھا اور اسے دیکھا تو اسے

۲۹ ہوں گی۔ اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں  
 ۳۰ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ  
 ۳۱ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کیلئے پھر پتھر اٹھائے۔ یہ یسوع نے انہیں جواب دیا  
 کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بھیجے اچھے کام دکھائے ہیں۔ ان میں سے کس کام کے سبب  
 ۳۲ مجھے سنگسار کرتے ہو۔ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب نہیں بلکہ کفر کے  
 ۳۳ سبب تجھے سنگسار کرتے ہیں۔ اور اس لئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بنانا ہے۔ یہ یسوع نے  
 ۳۴ انہیں جواب دیا۔ کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا۔ تم خدا ہو۔ جبکہ  
 اُس نے انہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا اور کتاب مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں  
 ۳۵۔ آیات تم اس شخص سے جیسے باپ نے مقدس کو کے دنیا میں بھیجا کہتے ہو۔ کہ تو کفر کرتا ہے۔ اس لئے  
 ۳۶ کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا تین نہ کرو  
 ۳۷۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا تین نہ کرو مگر ان کاموں کا تو یقین کرو۔ تاکہ تم جانو اور سمجھو  
 ۳۸ کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔ انہوں نے پھر اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔  
 لیکن وہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔

۳۰ وہ پھر یہ دن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ اور وہیں رہا۔  
 ۳۱ اور بہتیرے اُس کے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یوحنا نے کوئی سحر نہیں دکھایا مگر جو کچھ یوحنا  
 ۳۲ نے اُنکے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔ اور وہاں بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

۳۱ ا  
 ۱ مریم اور اُس کی بہن مرثا کے گاؤں بیت صیدا کا تعز نام ایک آدمی بیمار تھا۔  
 ۲ یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے پاؤں سے اُس کے پاؤں پونجے۔ اسی کا  
 ۳ بھائی تعز بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اُس سے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جے  
 ۴ تو تعز زکھتا ہے وہ بیمار ہے۔ یہ یسوع نے سن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے  
 ۵ جلال کے لئے ہے تاکہ اُس کے دہلے سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسوع مرثا اور اُس  
 ۶ کی بہن اور تعز سے محبت رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں  
 ۷ دو دن اور رہا۔ پھر اس کے بعد شاگردوں سے کہا اؤ۔ پھر یہودیہ کی چلیں۔ شاگردوں نے اُس  
 ۸ سے کہا۔ اے ربی۔ ابھی تو یہودیہ تجھے سنگسار کرتا تھا۔ تھے اور تعز ہاں جاتا ہے۔ یہ یسوع

- ۵۲ قوم کے واسطے مرے گا اور نہ صرف اہل قوم کے واسطے بلکہ اس واسطے بھی کہ خدا کے  
 ۵۳ منہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے پس وہ اسی روز سے اس کے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے  
 ۵۴ پس اُس وقت سے یسوع یہودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جھل کے  
 ۵۵ ایک کے علاقے میں افرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں رہنے  
 ۵۶ اور یہودیوں کی عید فصح نزدیک تھی اور بہت لوگ فصح سے پہلے دیہات سے یروشلم کو  
 ۵۷ تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں پس وہ یسوع کو ڈھونڈنے اور پھیل میں کھڑے ہو کر آپس  
 ۵۸ کہنے لگے کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئے گا؟ اور سردار کاہنوں اور  
 ۵۹ بیہوشوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو خبر ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اسے گھیر لیں  
 ۶۰ پھر یسوع فصح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا جہاں لعزر تھا جسے یسوع نے مردوں  
 ۶۱ سے جلایا تھا وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا۔ اور مرتھا فاضل  
 ۶۲ فی تھی۔ مگر لعزر ان میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے پھر مریم نے  
 ۶۳ ماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لے کر یسوع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں  
 ۶۴ اُس کے پاؤں پونچھے۔ اور گھر عطر کی خوشبو سے جھک گیا مگر اُس کے شاگردوں میں سے  
 ۶۵ شخص یہوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا یہ عطر تین سو سینا میں بیچ کر  
 ۶۶ بچوں کو کیوں دیا گیا؟ اُس نے یہ اس لئے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کا فکر تھا۔ بلکہ اس  
 ۶۷ نے کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی قصی رہتی تھی اس میں جو کچھ چڑا وہ نکال لیا تھا  
 ۶۸ پس یسوع نے کہا کہ اے یہ عطر میرے دفن کے دن کے لئے رکھتے دے؟ کیونکہ عزیز  
 ۶۹ باتو ہمیشہ تمہارے پاس میں۔ لیکن میں ہمیشہ تمہارے پاس نہ رہوں گا  
 ۷۰ پس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے۔ نہ صرف یسوع کے سبب  
 ۷۱ آئے بلکہ اس لئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مردوں میں سے جلایا تھا لیکن  
 ۷۲ دار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈالیں کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی  
 ۷۳ لے گئے اور یسوع پر ایمان لائے  
 ۷۴ دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سن کر کہ یسوع یروشلم میں  
 ۷۵ ہے کچھور کی ڈالیاں لیں اور اس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشنا اباباک

۳۳ کے قدموں پر گر کے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو یہاں ہی ہوتا تو میرا بھائی نہ مرنے جب  
 یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت  
 ۳۴ رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا کہ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند پہل کر دیکھ  
 ۳۵ لے۔ یسوع کے آنسو بہنے لگے۔ پس یہودیوں نے کہا۔ دیکھو۔ وہ اُس کو کیسا عزیز تھا لیکن  
 ۳۶ اُن میں سے بعض نے کہا۔ کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرنے؟  
 ۳۷ یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اس پر پتھر و حرا  
 ۳۸ تھا۔ یسوع نے کہا کہ پتھر اٹھاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا۔ اے  
 ۳۹ خداوند۔ اُس میں سے تو اب بدلتا ہی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔ یسوع نے اُس سے  
 ۴۰ کہا۔ کیا میں نے تجھ سے کہا تھا کہ اگر تو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھ لے گی؟ پس انہوں  
 ۴۱ نے اُس پتھر کو اٹھایا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اٹھا کر کہا۔ اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ  
 ۴۲ تو نے میری سُن لی۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تو ہمیشہ میری سنتا ہے۔ مگر اُن لوگوں کے باعث  
 ۴۳ جو اُس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ  
 ۴۴ کہ اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے عزیز نکل آؤ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں  
 بندھے ہوئے نکل آیا۔ اور اُس کا چہرہ رد مال سے پٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اے  
 کھول کر جانے دو۔

۴۵ پس بہترے یہودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسوع کا یہ کام دیکھا  
 ۴۶ تھا۔ اُس پر ایمان لے آئے۔ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر انہیں یسوع  
 کے کاموں کی خبر دی۔

۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر ہمالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے  
 ۴۸ کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے؟ اگر ہم اُسے یوں ہی چھوڑ دیں تو سب اس پر ایمان  
 ۴۹ لے آئیں گے اور رومی اگر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لیں گے۔ اور اُن میں سے  
 ۵۰ کاٹھا نام ایک شخص نے جو اس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا۔ تم کچھ نہیں جانتے۔ اور نہ سچتے  
 ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے واسطے مرے۔ نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔  
 ۵۱ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ اس سال سردار کاہن ہو کر نبوت کی کہ یسوع

۲۴ ہوں؟ لوگوں نے اُس کو جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سنی ہے کہ مسیح ایک تک رہیگا  
 ۲۵ نہ تو کیونکر کتا ہے کہ ابن آدم کا اونچے پر چڑھایا جانا ضرور ہے؟ یہ ابن آدم کون ہے؟  
 ۲۵ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑے دنوں نور تمہارے درمیان ہے۔ جب  
 ۲۶ نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آکھڑے۔ اور جو تاریکی میں چلتا  
 ۲۷ وہ وہیں جاتا کہ کدھر جاتا ہے؟ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے۔ نور پر ایمان لاؤ۔ تاکہ  
 ۲۸ کے فرزند بنو۔

۲۹ یسوع یہ باتیں کہہ چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔ اور اگرچہ اُس نے اُن  
 ۳۰ کے سامنے اتنے معجزے دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔ تاکہ یسوع نبی کا کلام پورا  
 ۳۱ جو اُس نے کہا کہ

۱۔ خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟

۲۔ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟

۳۲ اس سبب سے وہ ایمان نہ لائے کہ یسوع نے پھر کہا

۳۳ ۱۔ اس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت کر دیا۔

ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور

دل سے سمجھیں اور رجوع کریں۔

اور میں انہیں شفا بخشوں۔

۳۴ یسوع نے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ اس کا جلال دکھا اور اس نے اسی کے بارے میں

۳۵ ظلم کیا۔ تاہم سرواروں میں سے بھی بہتر ہے اس پر ایمان لائے۔ مگر فریسیوں کے سبب

۳۶ اقرار نہ کرتے تھے ایسا نہ ہو کہ عبادت خانے سے خارج کئے جائیں؟ کیونکہ وہ خدا سے عزت

حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنی زیادہ چاہتے تھے۔

۳۷ ۱۔ یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر

۳۸ ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ میں نور ہو کر دنیا

۳۹ میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لے اندھیرے میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں نہ سنے

۴۰ اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔ کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دنیا کو



۱۶ اے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو؟ میں تم سے سچ کتا ہوں کہ تو کراچے مارک سے بچا نہیں ہوتا  
 ۱۷ رہے بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے؟ اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو۔ بھڑکیہ ان پر  
 ۱۸ ابھی کرو؟ میں تم سب کی بابت نہیں کتا۔ جن کو میں نے چنا انہیں میں جانتا ہوں لیکن  
 ۱۹ اس لئے ہے کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اس نے مجھ پر لات اٹھائی؟ اب  
 ۲۰ اس کے ہونے سے پہلے تم کو جتانے دیتا ہوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی  
 ۲۱ ہوں؟ میں تم سے سچ کتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے  
 ۲۲ جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے +

۲۱ یہ باتیں کہہ کر یسوع اپنے دل میں گھبراہٹ اور یہ گواہی دی کہ میں تم سے سچ کتا ہوں  
 ۲۲ میں سے ایک شخص مجھے پکڑو اے گا؟ شاگرد فہم کر کے کہ وہ کس کی نسبت کتا ہے ایک  
 ۲۳ سرے کو دیکھنے لگے؟ اس کے شاگردوں میں سے ایک شخص جس سے یسوع محبت رکھتا تھا  
 ۲۴ وع کے سینے کی طرف جھکا ہوا کھانا کھانے بیٹھا تھا؟ پس شمعون پطرس نے اس سے اشارہ  
 ۲۵ لے کما کہ بتاؤ۔ وہ کس کی نسبت کتا ہے؟ اس نے اسی طرح یسوع کی چچائی کا سہارا لے کر  
 ۲۶ ارے خداوند وہ کون ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ جسے میں نوالہ ڈیو کے دے دوں گا  
 ۲۷ ہے۔ پھر اس نے نوالہ ڈیو یا اور لے کے شمعون اسکرینی کے بیٹے یہوداہ کو دیا؟ اور  
 ۲۸ نوالے کے بندہ شیطان اس میں سا گیا۔ پس یسوع نے اس سے کما کہ جو کچھ تو کہتا ہے جبر کر لے  
 ۲۹ رچ کھانا کھانے بیٹھے تھے ان میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اس نے یہ اس سے کس لئے کما  
 ۳۰ نہ کہ یہوداہ کے پاس قبیل رہتی تھی اس لئے بعض نے سمجھا کہ یسوع اس سے یہ کتا ہے کہ جو  
 ۳۱ ہیں عید کے لئے ورکار ہے خریدے یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے؟ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور  
 ۳۲ چلا گیا۔ اور رات کا وقت تھا +

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کما کہ اب اپنی قوم نے جلال پایا اور خدا نے اس میں  
 ۳۲ ل پایا؟ اور خدا ہی اسے اپنے میں جلال دینا چاہتا ہے؟ فی الفور جلال دے گا؟ اے بچو۔ میں  
 ۳۳ تم کو یہ دیر تمہارے ساتھ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کما کہ  
 ۳۴ اس میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے۔ دیا ہی اب تم سے بھی کتا ہوں؟ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا  
 ۳۵ ہں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ جیسے کہ میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے

نجات دینے آیا ہوں ۵ جو مجھے نہیں پاتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اس کا ایک پیر  
 ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا ۵ کیونکہ  
 نے مجھ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کہ  
 انوں اور کیا بولوں ۵ اور میں جانتا ہوں کہ اس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میر  
 کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اسی طرح کہتا ہوں ۵

۱ عید فصح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آپسچا کہ دنیا سے رخصت ہو  
 باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک  
 ۲ محبت رکھتا رہا ۵ اور جب اہلبیت شمعون کے بیٹے سیوداہ اسکی بوتی کے دل میں ڈال چکا  
 ۳ کہ اُسے پکڑو اُنے تو شام کا کھانا کھاتے وقت ۵ یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیز  
 میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں  
 ۴ ۵ دستِ خدانے اُسے اٹھ کر کپڑے اتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا ۵ اس کے بعد برتن  
 میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور جو رومال کمر میں باندھا تھا اس سے پونچھ  
 ۵ شروع کئے ۵ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا اس نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ کیا تو میر  
 ۶ پاؤں دھو تا ہے ۵ یسوع نے جواب میں اس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں نواب نہیں جانتا مگر  
 ۸ میں سمجھتا ہوں ۵ پطرس نے اس سے کہا کہ تو میرے پاؤں۔ بدلتا کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسوع  
 ۹ نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں ۵ شمعون پطرس نے  
 ۱۰ اس سے کہا۔ اے خداوند۔ صرف میرے پاؤں ہی نہیں۔ بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے ۵ پھر  
 نے اُس سے کہا جو نہ چاہا ہے اس کو پاؤں کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں۔ بلکہ سر  
 ۱۱ پاک ہے۔ اور تم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں ۵ چونکہ وہ اپنے کپڑوں والے کو جانتا تھا  
 اس لئے اُس نے کہا۔ تم سب پاک نہیں ہو ۵

۱۲ پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا اور اپنے کپڑے پہن کر ہم بیٹھ گیا تو اُن سے کہا  
 ۱۳ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو  
 ۱۴ کیونکہ میں ہوں ۵ پس جب مجھ خداوند اور استاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم بھی فر  
 ۱۵ ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھو یا کرو ۵ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا تم



۱۷ بہ تک تمہارے ساتھ رہے ۵ یعنی سچائی کا روح جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے  
 بھیتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو۔ کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے۔ اور تمہارے  
 ۱۸ ندر ہو گا ۵ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤں گا ۵ تھوڑی دیر باقی  
 ہے کہ دنیا مجھے چھوڑ دیکھے گی۔ مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے۔ چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے  
 ۱۹ ہو گے ۵ اس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں ۵ جس  
 نے پاس میرے حکم میں اور وہ آں پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ  
 سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور میں اُس سے محبت رکھوں گا اور اپنے  
 ۲۰ پیار کو اس پر ظاہر کروں گا ۵ اسی یہوداہ نے جو اسکی یوقی نہ تھا اس سے کہا۔ اے خداوند  
 ۲۱ یا ہذا کہ تو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا جاتا ہے مگر دنیا پر نہیں ۵ یسوع نے جواب میں  
 ۲۲ میں سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا۔ اور میرا باپ اُس  
 ۲۳ سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے ۵ جو مجھ  
 سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ  
 ۲۴ پکا ہے جس نے مجھے بھیجا ۵

۲۵ ۵ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کیں ۵ لیکن مددگار یعنی روح القدس  
 ۲۶ ۵ باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے  
 ۲۷ کہے وہ سب تمہیں یاد دلانے گا ۵ میں تمہیں اطمینان دے جاتا ہوں اپنا اطمینان تمہیں  
 ۲۸ باہوں۔ جن طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اس طرح نہیں دیتا تمہارا دل نہ گھبراتے اور  
 ۲۹ نہ ۵ تم سن چکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ جانا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔  
 ۳۰ تم مجھ سے محبت رکھتے تو اس بات سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے۔  
 ۳۱ ورنہ باپ مجھ سے بڑا ہے ۵ اور اب میں نے تم سے اُس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے  
 ۳۲ لاجب ہو جائے تو تم یقین کرو ۵ اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا۔ کیونکہ  
 ۳۳ یا کا سر فارا تا ہے۔ اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں ۵ لیکن یہ اس لئے ہوتا ہے کہ دنیا جائے کہ  
 ۳۴ اباپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا میں ویسا ہی کرتا ہوں۔

۳۵۔ یہاں سے چلیں ۵

۳۵ سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔  
 ۳۶ ۵ شمعون پطرس نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ تو کہاں جانا ہے؟ یسوع نے جواب  
 ۳۷ کہ جہاں میں جانا ہوں اب تو تو میرے پیچھے آ نہیں سکتا مگر میں میرے پیچھے آئے گا۔ پطرس  
 نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ میں تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟ میں تو تیرے لئے اپنی  
 ۳۸ جان دوں گا۔ یسوع نے جواب دیا۔ کیا تو میرے لئے اپنی جان دے گا؟ میں تجھ سے سچ سچ کہہ  
 ہوں کہ سرخ بانگ نہ دے گا جب تک کہ تو تین بار میرا انکار نہ کرنے لگا۔

۵ تمنا دل نہ گھبراے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ  
 کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا۔ کیونکہ میں جانا ہوں  
 ۲ تمنا سے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر کر تمہیں  
 ۳ اپنے ساتھ لے لوں گا۔ تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں  
 ۴ کی راہ جانتے ہو۔ تو مانے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے  
 ۵ پھر راہ کس طرح جانیں؟ یسوع نے اس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی  
 ۶ میرے دینے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تم نے مجھے جانا۔ تو تو میرے باپ کو بھی  
 ۷ جانتے اب اسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے؟ فلپس نے اس سے کہا۔ اے خداوند۔ باپ  
 ۸ کو ہمیں دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے۔ یسوع نے اس سے کہا۔ اے فلپس۔ میں اتنی مدت سے  
 ۹ تمہارے ساتھ ہوں۔ کیا تو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا۔  
 ۱۰ کیونکہ کتاب ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا۔ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ ہوں اور باپ  
 میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا۔ لیکن باپ مجھ میں ہے  
 ۱۱ اپنے کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی  
 ۱۲ کے سبب میرا یقین کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں  
 ۱۳ وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم  
 ۱۴ میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا۔ تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام  
 ۱۵ سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں  
 ۱۶ پر عمل کرو گے۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا دوکار بخشے گا۔ کہ



۱ انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میلہ باپ باغبان ہے جو ڈالی مجھ میں ہے  
 ۲ اور پھل نہیں لاتی اسے وہ کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو پھل لاتی ہے اسے چھانٹتا ہے۔ تاکہ دنیا  
 ۳ پھل نہ لے۔ اب تم اس کلام کے سبب جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔ تم مجھ میں قائم رہو اور  
 ۴ میں تم میں جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں  
 ۵ لاسکتی۔ اسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔ میں انگور کا درخت ہوں  
 ۶ تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اس میں۔ دہری بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ  
 ۷ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا  
 ۸ جاتا اور ٹوکھ جاتا ہے اور لوگ انہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتا  
 ۹ ہے۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔ تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے  
 ۱۰ ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے  
 ۱۱ شکر اور تحیر و شگے۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی۔ ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔  
 ۱۲ میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے  
 ۱۳ جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے  
 ۱۴ یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو۔ اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے  
 ۱۵ میرا حکم ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے  
 ۱۶ زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کر سکتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے۔ جو کچھ ہم  
 ۱۷ تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اسے کرو تو میرے دوست ہو۔ اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہوں گا  
 ۱۸ کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اس کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ تمہیں میں نے دوست کہلایا۔ اس لئے  
 ۱۹ کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سنی ہیں وہ سب تم کو بتا دیں۔ تم نے مجھے نہیں چنا۔ بلکہ میں نے تمہیں  
 ۲۰ چن لیا۔ اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ۔ اور تمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے جو کچھ  
 ۲۱ باپ سے مانگو وہ تم کو دے۔ میں تم کو ان باتوں کا حکم اس لئے دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے  
 ۲۲ سے محبت رکھو۔ اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تم جاننے ہو کہ اس نے تم سے پہلے مجھ  
 ۲۳ سے بھی عداوت رکھی ہے۔ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا انہوں کو عزیز رکھتی لیکن چونکہ تم دنیا سے  
 ۲۴ نہیں۔ بلکہ میں نے تم کو دنیا میں سے چن لیا ہے اس واسطے دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے

جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور اس کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے پوچھے۔ اس سبب سے  
 ۳۱ ہم ایمان لاتے ہیں کہ تو خدا سے نکلا ہے ۵ یسوع نے انہیں جواب دیا۔ کیا تم اب ایمان لاتے ہو؟  
 ۳۲ ۵ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے۔ بلکہ آپسچی کہ تم سب پر اگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لو گے۔ اور مجھے  
 ۳۳ اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی میں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے ۵ میں نے تم سے یہ  
 باتیں اس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو۔ لیکن خاطر جمع رکھو میں  
 دنیا پر غالب آیا ہوں ۵

۵ یسوع نے یہ باتیں کہیں۔ اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا کہ اے باپ  
 ۶ وہ گھڑی آپسچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے ۵ چنانچہ تو نے اسے  
 ہر بشر پر اختیار دیا ہے۔ تاکہ جنہیں تو نے اسے بخشا ہے ان سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔  
 ۷ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھے خائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے  
 ۸ بھیجا ہے جانیں ۵ جو کام تو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال  
 ۹ ظاہر کیا ۵ اور اب اے باپ۔ تو اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ  
 ۱۰ رکھتا تھا مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے ۵ میں نے تیرے نام کو ان آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں  
 تو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے حقے وعدہ تو نے انہیں مجھے دیا۔ اور انہوں نے تیرے کلام  
 ۱۱ پر عمل کیا ہے ۵ اب وہ جان گئے کہ کچھ تو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔  
 ۱۲ ۵ کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے ان کو پہنچا دیا اور انہوں نے اُس کو قبول کیا اور مسیح  
 ۱۳ مسیح جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں۔ اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ۵ میں ان  
 ۱۴ کے لئے درخواست کرتا ہوں میں دنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کے لئے جنہیں  
 تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ وہ تیرے ہیں ۵ اور جو کچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ  
 ۱۵ میرا ہے۔ اور ان سے میل جلال ظاہر ہوا ہے ۵ میں آگے کو دنیا میں نہ ہوں گا۔ مگر یہ دنیا میں  
 ۱۶ میں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اتنے قدوس باپ۔ اپنے اس نام کے دیئے سے جو تو نے  
 مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں ۵ جب تک اُن کے ساتھ رہا  
 ۱۷ میں نے تیرے اس نام کے دیئے سے جو تو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کی۔ میں نے اُن کی  
 نگہبانی کی اور ہلاکت کے لڑنے کے سوا ان میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا تاکہ کتاب مقدس کا کلام پورا ہو

۱۳ باتیں کہتی ہیں۔ مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے؟ لیکن جب وہ۔ یعنی سچائی کا نعرہ  
 ۱۴ آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا۔ لیکن جو کچھ  
 ۱۵ میں نے گا وہی کہے گا۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔ وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔ اس  
 ۱۶ لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبریں دے گا۔ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اس  
 ۱۷ لئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمہیں خبریں دے گا۔ تھوڑی دیر میں  
 ۱۸ تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لو گے۔ پس اس کے بعض شاگردوں  
 ۱۹ نے آپس میں کہا۔ یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر  
 ۲۰ تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لو گے اور یہ کہ اس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ پس انہوں  
 ۲۱ نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے۔ یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہے؟ یسوع نے یہ  
 ۲۲ جان کر کہ وہ مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں۔ ان سے کہا۔ کیا تم آپس میں میری اس بات کی کیفیت  
 ۲۳ پوچھ پچھا کر رہے ہو کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لو گے  
 ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم قورودو گے اور ماتم کر دو گے مگر دنیا خوش ہوگی۔ تم ٹھیکین تو ہو گے  
 ۲۵ لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائے گا۔ جب عورت بیٹے لگتی ہے تو ٹھیکین ہوتی ہے۔ اس لئے  
 ۲۶ کہ اس کے دکھ کی گھڑی آپہنچی۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو چکنا ہے تو اس خوشی سے کہ دنیا میں ایک  
 ۲۷ آدمی پیدا ہوا اس درد کو پھر یاد نہیں کرتی؟ پس تمہیں بھی اب تو غم ہے۔ مگر میں تم سے پھر  
 ۲۸ ملوں گا۔ اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لے گا۔ اس دن تم مجھ  
 ۲۹ سے کچھ نہ پوچھو گے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو میرے نام سے تم کو  
 ۳۰ دے گا۔ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ انکو تو پاؤ گے تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے  
 ۳۱ میں نے یہ باتیں تم سے تیشلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تیشلوں میں نہ  
 ۳۲ کہوں گا۔ بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دوں گا۔ اس دن تم میرے نام سے مانگو گے  
 ۳۳ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لئے درخواست کروں گا۔ اس لئے کہ باپ تو آپ  
 ۳۴ ہی تم کو عطا کر سکتا ہے۔ کیونکہ تم نے مجھ کو عطا کر رکھا ہے۔ اور ایمان لائے ہو کہ میں باپ کی طرف سے  
 ۳۵ ہوں؟ میں باپ میں سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں  
 ۳۶ اس لئے کہ شاگردوں نے کہا دیکھ اب تو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تیشیل نہیں کہتا۔ اب ہم

۶ اس کا پکڑوانے والا یہود وہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا ۵ اس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہوں  
 ۷ وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے ۵ پس اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کے ڈھونڈتے  
 ۸ ہو؟ وہ بولے یسوع نامہ یہی کو ۵ یسوع نے جواب دیا کہ میں تم سے کہہ تو چکا کہ میں ہی ہوں۔  
 ۹ پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو انہیں جانے دو ۵ یہ اُس نے اُس لئے کہا کہ اُس کا وہ قول پورا  
 ۱۰ ہو کہ جنہیں تو نے مجھے دیائیں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہ نکویا ۵ پس شمعون پطرس نے  
 ۱۱ تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اڑا دیا۔  
 ۱۲ اُس نوکر کا نام متھس تھا ۵ یسوع نے پطرس سے کہا۔ تلوار کو میان کر۔ جو پیالہ باپ نے  
 ۱۳ مجھ کو دیا کیا میں اُسے نہ پٹوں؟ +

۱۲ ۵ تب سپاہیوں اور اُن کے صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے بیشہ کو پکڑ کر  
 ۱۳ باندھ لیا ۵ اور پہلے اُسے خٹا کے پاس لے گئے۔ کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن کو خٹا کا  
 ۱۴ شہر تھا ۵ یہ وہی خٹا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے واسطے ایک آدمی  
 ۱۵ کا مرنا بہتر ہے +

۱۵ ۵ اور شمعون پطرس یسوع کے پیچھے ہو لیا اور ایک اور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار  
 ۱۶ کاہن کا جان پہچان تھا۔ اور یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانے میں گیا ۵ لیکن پطرس  
 ۱۷ دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ سردار شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نکل اور ربانی  
 ۱۸ سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا ۵ اُس کو بڑی نے جو وہ ربانی تھی پطرس سے کہا۔ کیا تو بھی اس  
 ۱۹ شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ وہ بولا کہ میں نہیں ہوں ۵ نوکر اور پیادے دباڑے کے  
 ۲۰ سبب سے کوٹنے دھکا کر کھڑے تاپ رہے تھے۔ اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔  
 ۲۱ ۵ پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا  
 ۲۲ ۵ یسوع نے اسے جواب دیا کہ میں نے دنیا سے ملائی باتیں کی ہیں۔ میں نے ہمیشہ عبادتِ خدا کی  
 ۲۳ اور سیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی۔ اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا ۵ تو مجھ سے  
 ۲۴ کیوں پوچھتا ہے؟ سننے والوں سے پوچھ کر میں نے اُن سے کیا کہا دیکھ۔ ان کو معلوم ہے کہ  
 ۲۵ میں نے کیا کیا کہا ۵ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا شیخ  
 ۲۶ کے طائر مار کے کہا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے ۵ یسوع نے اسے جواب دیا کہ اگلیں  
 ۲۷

۱۳ ۵ نیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دنیا میں کتابوں تاکہ میری خوشی انیس پوری  
 ۱۴ پوری حاصل ہو میں نے تیرا کلام انہیں پہنچا دیا اور دنیا نے ان سے عداوت رکھی۔ اس لئے کہ  
 ۱۵ جس طرح میں دنیا کا نہیں۔ وہ بھی دنیا کے نہیں ۵ میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو انہیں دنیا  
 ۱۶ سے اٹھا لے بلکہ یہ کہ اس شریر سے ان کی حفاظت کر ۵ جس طرح میں دنیا کا نہیں۔ وہ بھی دنیا  
 ۱۷ کے نہیں ۵ انہیں سچائی کے ویلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے ۵ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا  
 ۱۸ اس طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا ۵ اور ان کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی  
 ۲۰ کے ویلے سے مقدس کئے جائیں ۵ میں صرف ان ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ ان کے لئے بھی  
 ۲۱ جو ان کے کلام کے ویلے سے مجھ پر ایمان لائیں گے ۵ تاکہ وہ سب ایک ہوں۔ یعنی جس  
 ۲۲ طرح اے باپ۔ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں۔ وہ بھی ہم میں ہوں۔ اور دنیا ایمان  
 ۲۳ لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ۵ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے میں نے انہیں دیا ہے۔  
 ۲۴ تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں ۵ میں ان میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر  
 ۲۵ ایک ہو جائیں۔ اور دنیا جانے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور جس طرح کہ تو نے مجھ سے محبت رکھی  
 ۲۶ ان سے بھی محبت رکھی ۵ اے باپ۔ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تو نے مجھے دیلے ہیں جہاں ہوں  
 ۲۷ ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اس جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ  
 ۲۸ تو نے بناء عالم کے پیشتر مجھ سے محبت رکھی ۵ اے عادل باپ۔ دنیا نے تو مجھے نہیں جانا  
 ۲۹ مگر میں نے تجھے جانا۔ اور انہوں نے بھی جانا کہ تو نے مجھے بھیجا ۵ اور میں نے انہیں تیرے  
 ۳۰ نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا۔ تاکہ مجھ کو محبت تجھ کو مجھ سے ملے ۵ اور میں جہاں ہوں  
 ۳۱ ۵ یسوع یہ باتیں کہ گراچے خاکروں کے ساتھ قیدیوں کے لئے کہے پانچہ دہاں  
 ۳۲ ایک باغ تھا۔ اس میں وہ اور اس کے شاگرد داخل ہوئے ۵ اور اس کا پکڑ دانے والا  
 ۳۳ یہوداہ بھی اس جگہ کو جاتا تھا۔ کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ دہاں جایا کرتا  
 ۳۴ تھا ۵ پس یہوداہ پانچویں کی پلٹن اور سوار کاہنوں اور فریسیوں کے ساتھ وہاں سے ہٹ کر  
 ۳۵ مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ دہاں آیا ۵ اور سب ان کو جو  
 ۳۶ اس کے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نکلا۔ اور ان کے لئے کہا کہ کچھ ڈھونڈو  
 ۳۷ ہو ۵ انہوں نے اسے جواب دیا۔ یسوع ناچ کر یسوع کے لئے کہنا۔ میں ہی ہوں اور



منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں ۵۹ انہوں نے چلا کر پھر کہا کہ اس کو نہیں لیکن برا بھلا کو۔ اور برابا ایک ڈاکو تھا ۶۰

۵۱ اس پر پیلاتس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے ۵۲ اور سپاہیوں نے کاتوں کا

تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اسے ادغوانی پوشاک پہنائی ۵۳ اور اُس کے پاس آکر کہنے

لگے ۱- ے یہودیوں کے بادشاہ۔ آداب! اور اُس کے طہنچے بھی مارے ۵۴ پیلاتس نے پھر

باہر جا کے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں اُسے تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں

اس کا کچھ جرم نہیں پاتا ۵۵ یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ادغوانی پوشاک پہنے باہر آیا۔ اور

پیلاتس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی ۵۶ جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو

چلائے کہا کہ صلیب دے! پیلاتس نے اُن سے کہا کہ تم ہی اسے لے جاؤ اور صلیب

دو۔ کیونکہ میں اس کا کوئی جرم نہیں پاتا ۵۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہل شریعت

ہیں اور شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا

۵۸ جب پیلاتس نے یہ بات سنی تو اور بھی ڈرا ۵۹ اور پھر قلعہ میں جا کر یسوع سے کہا تو کہاں

کا ہے۔ مگر یسوع نے اسے جواب نہ دیا ۶۰ پس پیلاتس نے اس سے کہا۔ تو مجھ سے بولنا نہیں؟

۶۱ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے تیرے چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور صلیب دینے کا بھی اختیار ہے ۶۲ یسوع

نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے ادھر سے نہ دیا جاتا تو تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اس سبب سے جن

نے مجھے تیرے حوالے کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے ۶۳ اس پر پیلاتس اُسکے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا

۶۴ مگر یہودیوں نے چلا کر کہا۔ اگر تو اُس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصر کا خیر خواہ نہیں ہو کوئی اپنے

آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے ۶۵ پیلاتس یہ باتیں سن کر یسوع کو باہر لایا اور

۶۶ اس جگہ جو چوتراہ اور عبرانی میں گیتا کہلاتی ہے تخت عدالت پر بیٹھا ۶۷ یہ فتح کی تیاری کا دن

۶۸ اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُس نے یہودیوں سے کہا۔ دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ ۶۹ پس

وہ چلائے کہ لے جا۔ لے جا اُسے صلیب دے! پیلاتس نے اُن سے کہا۔ کیا میں تمہارے

بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سامہاں کوئی بادشاہ نہیں

۷۰ اس پر اُس نے اُسکو اُنکے حوالے کیا تاکہ صلیب دیا جائے ۷۱

۷۲ پس وہ یسوع کو لے گئے ۷۳ اور وہ اپنی صلیب آپ اٹھائے ہوئے اُس جگہ

۴۲ نے ہڑا کہا تو اس نے جی پر گواہی دے۔ اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ پس خانے آئے۔ یہاں ہوا سردار کاہن کا ٹکڑے کے پاس بھیج دیا۔

۴۵ یہ شمع آں پطرس کھڑا پ رہا تھا۔ پس انہوں نے اس سے کہا۔ کیا تو بھی اس کے شاگردوں میں سے ہے؟ اس نے انکار کر کے کہا میں نہیں ہوں۔ جس شخص کا پطرس نے کان اڑا دیا تھا۔ اس کے ایک ہفتہ وار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا میں نے تجھے اس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟ پطرس نے پھر انکار کیا اور فوراً مرغ نے بانگ دی۔

۴۸ پھر وہ یسوع کو کاٹنفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسخ کھا سکیں۔ پس پیلاطس باہر نکل کر ان کے پاس آیا اور کہا کہ تم اس آدمی کی کیا فرمایا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب میں اس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ پیلاطس نے ان سے کہا کہ اسے لے جا کر تم ہی اپنی شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اس سے کہا۔ ہمیں روانہ نہیں کر کسی کو جان سے ماریں۔ یہ اس لئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو جو اس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اشارہ کر کے کہی تھی۔

۵۱ پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور یسوع کو بلا کر اس سے کہا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ تو یہ بات آپ سے کہتا ہے۔ یا اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہی؟ پیلاطس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے تجھ کو میرے والد کیا۔ تو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہت دنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہت دنیا کی ہوتی تو میرے غلام لڑتے۔ تاکہ میں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہت یہاں کی نہیں۔ پیلاطس نے اس سے کہا۔ پس کیا تو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اس لئے پیدا ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق کی گواہی دوں۔ جو کوئی سچائی کا ہے میری آواز سنتا ہے۔ پیلاطس نے اس سے کہا کہ سچائی ہے کیا؟

۵۴ یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور ان سے کہا کہ میں اس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔ مگر تمہارا دستور ہے کہ میں فسخ کو تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں پس کیا تم کو

- ۳۲ ایک خاص دن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو  
 ۳۳ اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا  
 ۳۴ ہے تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور  
 ۳۵ اس سے خون اور پانی بہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اسکی گواہی سچی  
 ۳۶ ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کتنا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ  
 ۳۷ اسکی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی۔ پھر ایک نوشتہ کتنا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اس پر نظر کرینگے۔  
 ۳۸ ۱۵ باتوں کے بعد ازمتنبہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا اور لیکن یہودیوں  
 ۳۹ کے ڈر سے خفیہ طور پر پہلا ٹپس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش لے جائے۔ پہلا ٹپس نے اجازت  
 ۴۰ دی۔ پس وہ آکر اُسکی لاش لے گیا۔ اور نیکدیس بھی آیا۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا۔ اور  
 ۴۱ پچاس میرے قریب مراد وعود ملا اور لایا۔ پس اُنہوں نے یسوع کی لاش لیکر اسے سوتی کپڑے  
 ۴۲ میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کھنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔ اور جس  
 ۴۳ جگہ سے صلیب دی گئی وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جسکی کوئی نہ کھکا  
 ۴۴ لیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیار ملی کے دن کے باعث یسوع کو وہیں رکھ دیا۔ کیونکہ یہ قربانیک تھی۔  
 ۴۵ ۱۶ پہلے دن مریم مگدینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی۔ اور تھوکر و تبرکات  
 ۴۶ سے چٹا ہوا دیکھا۔ پس وہ شمعوں بطرس اور اس دوسرے شاگرد کے پاس جے یسوع عزیز نہ کھاتا  
 ۴۷ دوڑی ہوئی گئی۔ اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے۔ اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُسے کہاں  
 ۴۸ رکھ دیا۔ پس بطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے۔ اور دونوں ساتھ ساتھ دوڑے  
 ۴۹ مگر وہ دوسرا شاگرد بطرس سے آگے بڑھ کر قبر پہلے پہنچا۔ اُس نے جھک کر نظر کی اور سوتی کپڑے  
 ۵۰ پڑے ہوئے دیکھے۔ مگر اندھ نہ گیا۔ شمعوں بطرس اُس کے پیچھے پیچھے پہنچا۔ اور اس نے قبر کے اندر  
 ۵۱ جا کے دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہیں۔ اور وہ رومال جو اُسکے سر سے بندھا ہوا تھا سوتی کپڑوں کے ساتھ  
 ۵۲ نہیں بلکہ لپٹا ہوا ایک جگہ الگ پڑا ہے۔ اس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندھ نہ گیا اور  
 ۵۳ اس نے دیکھ کر یقین کیا۔ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتے کو نہ جانتے تھے جس کے بموجب اس کا  
 ۵۴ مردوں میں سے جی اٹھنا ضرور تھا۔ پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے۔  
 ۵۵ لیکن مریم ماہر قبر کے پاس کھڑی رہتی رہی۔ اور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کے

۱۸ ایک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے ۵ وہاں انہوں نے اس کو اور اس کے ساتھ اور وہ شخصوں کو صلیب دی۔ ایک کو ادھر ایک کو ادھر اور ۱۹ یسوع کو بیچ میں ۵ اور پلاطس نے ایک کتاب لکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اس میں یہ لکھا ہوا تھا۔ ۲۰ یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ ۵ اس کتاب کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا اس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب دیا گیا تھا۔ شہر کے نزدیک تھا۔ اور وہ عبرانی اور یونانی اور رومانی میں لکھا ہوا تھا ۵ پس یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطس سے ۲۱ کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھو۔ بلکہ یہ کہ اس نے کہا۔ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں ۵ پلاطس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھ دیا وہ لکھ دیا ۵

۲۲ ۵ جب سپاہی یسوع کو صلیب دے چکے تو اس کے کپڑے کے چار حصے کئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ۔ اور اس کا کرتہ بھی لیا۔ یہ کرتا بن سلاسر امرتھا ہوا تھا ۵ اس لئے انہوں نے آپس میں کہا کہ اسے پھاڑیں نہیں۔ بلکہ اس پر قرعہ ڈالیں تاکہ معلوم ہو کہ کس کا کتلا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کتلا ہے کہ انہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔

۲۵ چنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا ۵ اور یسوع کی صلیب کے پاس اس کی ماں اور اس کی ماں کی بن مریم کلوا پاس کی بیوی اور مریم مکدینی کھڑی تھیں ۵ یسوع نے اپنی ماں اور اس شاکر کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اے عورت۔ دیکھ بھرتا ۲۶ یہ ہے ۵ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے۔ اور اسی وقت سے وہ شاگرد اسے اپنے گھر لے گیا ۲۷ ۵ اس کے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو۔ تو کہا کہ میں پیاسا ہوں ۵ وہاں ایک سرکے سے پھرا ہوا برتن رکھا تھا پس انہوں نے سرکے میں بھگوئے ہوئے اسفنج کو زونے کی ٹٹاں پر رکھ کر اس کے منہ سے لگایا ۵ پس جب یسوع نے وہ سرکے پایا تو کہا کہ تمام ہوا۔ اور سر جھکا کر جان دے دی ۵

۳۱ ۵ پس چونکہ تیاری کا دن تھا۔ یہودیوں نے پلاطس سے درخواست کی کہ ان کی ٹٹاں کو توڑ دی جائیں اور لافیس اتار لی جائیں۔ تاکہ بہت کے دن صلیب پر رہیں۔ کیونکہ وہ بہت

۲۸ بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھو تو مانے جواب میں اس سے کہا۔ اے میرے خداوند! اے  
 ۲۹ میرے خدا! یسوع نے اس سے کہا۔ تو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھ کر ایمان لائے  
 ۳۰ ۵ اور یسوع نے اور بہت سے مجھے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اس کتاب میں لکھے  
 ۳۱ نہیں گئے ۵ لیکن یہ اس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لالو کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا ہے اور ایمان  
 لاکر اس کے نام سے زندگی پاؤ۔

۱ ۵ ان باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تیریاں کی جھیل کے کنارے شاگردوں  
 ۲ بظاہر کیا۔ اور اس طرح ظاہر کیا ۵ شمعون پطرس اور تو ما جو تو ام کہنا نام ہے۔ اور تھیں ایل جو  
 ۳ انانے گلیل کا تھا اور زبیدی کے بیٹے اور ان کے شاگردوں میں سے دو اور شخص جمع تھے ۵ شمعون  
 ۴ پطرس نے ان سے کہا کہ میں جھیل کے شکار کو جاتا ہوں۔ انہوں نے اس سے کہا ہم بھی تیر  
 ۵ ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے مگر اس رات کچھ نہ پکڑا ۵ اور صبح ہوتے ہی  
 ۶ یسوع کنارے پہنچا ۵ اٹھ اٹھا ہوا۔ مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے ۵ پس یسوع نے ان سے  
 ۷ کہا۔ بچو۔ تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں ۵ اس نے ان سے کہا کہ  
 ۸ شئی کی دہنی طرف جال ڈالو۔ تو پکڑو گے۔ پس انہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت تھی پھر  
 ۹ جینج نہ کے ۵ اس لئے اس شاگرد نے جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اپنا اس سے کہا کہ یہ تو  
 ۱۰ خداوند ہے۔ پس شمعون پطرس نے یہ سن کر کہ خداوند ہے۔ کرتہ کرے باندھ کر کہنے لگا تھا اور  
 ۱۱ جھیل میں کود پڑا ۵ اور باقی شاگرد ڈوونگی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنار  
 ۱۲ سے کچھ دور نہ تھے۔ بلکہ تھینا دوسو ہاتھ کا نا صلی تھا ۵ جس وقت کنارے پر اترے تو انہوں  
 ۱۳ نے تو بلوں کی آگ اور اس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی ۵ یسوع نے ان سے کہا۔ جو  
 ۱۴ مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں ان میں سے کچھ لاؤ ۵ شمعون پطرس نے چڑھ کر ایک سوترین  
 ۱۵ بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا جال کنارے پر کھینچا۔ مگر باوجود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا  
 ۱۶ ۵ یسوع نے ان سے کہا۔ آؤ کھانا کھا لو۔ اور شاگردوں میں سے کسی کو جرات نہ ہوئی کہ اس  
 ۱۷ سے پوچھتا کہ تو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہی ہے ۵ یسوع آیا اور روٹی نیک نہیں  
 ۱۸ دی۔ اسی طرح مچھلی بھی دی ۵ یسوع مردوں میں جی اٹھنے کے بعد تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا  
 ۱۹ ۵ اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے

۱۲ اندر نظر کی ۵ تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سر ہانے اور دوسرے کو پائنتی بیٹھ  
 ۱۳ دیکھا جہاں یسوع کی لاش پٹری تھی ۵ انہوں نے اس سے کہا۔ اے عورت۔ تو کیوں روتی ہے  
 ۱۴ اس نے ان سے کہا۔ اس لئے کہ میرے خداوند کو اٹھائے گئے۔ اور نہیں معلوم کہ اسے کہاں رکھا  
 ۱۵ گیا کہ کروہ پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔ اور نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے ۵ یسوع نے  
 ۱۶ اس سے کہا کہ اے عورت۔ تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈتی ہے؟ اس نے باغبان سمجھا  
 ۱۷ اس سے کہا کہ میاں۔ اگر تو نے اسکو یہاں سے اٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اسے کہاں رکھا ہے  
 ۱۸ تاکہ میں آسے لے جاؤں ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ مریم! وہ پھر کراس سے عبرانی زبان میں بولا  
 ۱۹ ربوئی! یعنی اے استاد! ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ مجھے نہ چھو۔ کیونکہ میں اب تک باپ کے  
 ۲۰ پاس اور نہیں گیا لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر ان سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے  
 ۲۱ باپ کے ساتھ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اور پر جاتا ہوں ۵ مریم مگدینی نے اگر شاگردوں  
 ۲۲ کو خبر دی کہ میں نے خداوند کو دیکھا اور اس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں ۴

۱۹ ۵ پھر اسی دن جو پہنچے کا پملا دن تھا۔ شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں  
 ۲۰ شاگرد تھے یہودیوں کے در سے بند تھے۔ یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور ان سے کہا کہ تمہاری سلامتی  
 ۲۱ ہو ۵ اور یہ کہ کراس نے اپنے ہاتھ اور پسلی انہیں دکھائی پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے  
 ۲۲ ۵ یسوع نے پھر ان سے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے۔ اسی طرح میں بھی  
 ۲۳ تمہیں بھیجتا ہوں ۵ اور یہ کہ کراس پر پھونکا۔ اور کہہ کہ روح القدس وہ جسکے گناہ تم بخشتو انکے  
 ۲۴ بخشتے گئے ہیں۔ جسکے گناہ تم قائم رکھو انکے قائم رکھے گئے ہیں ۵ مگر ان بارہ میں سے ایک شخص یعنی ثوما  
 ۲۵ جسے تو ام کہتے ہیں۔ یسوع کے آنے کے وقت ان کے ساتھ نہ تھا ۵ پس باقی شاگرد اس سے کہنے  
 ۲۶ لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔ مگر اس نے ان سے کہا کہ جب تک میں اسکے ہاتھوں میں میخوں  
 ۲۷ کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی انگلی نہ ڈال لوں۔ اور پنا ہاتھ اس  
 ۲۸ کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا ۴

۲۹ ۵ آٹھ روز کے بعد جب اسکے شاگرد پھر اندر تھے اور ثوما انکے ساتھ تھا اور وہ دعائے  
 ۳۰ بند تھے۔ تو یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کر بولا۔ تمہاری سلامتی ہو ۵ پھر ان نے ثوما سے کہا کہ  
 ۳۱ اپنی انگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ۔ اور پنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور

# رسولوں کے اعمال

- ۱۔ اے تعینٹس۔ میں نے پہلا سال ان سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا۔ جو
- ۲۔ یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔ اس دن تک کہ وہ ان رسولوں کو جنہیں اُس نے
- ۳۔ چنا تھا روح القدس کے وسیلے سے حکم دے کر اور اٹھایا نہ گیا۔ اُس نے دکھ سننے کے بعد
- ۴۔ بہت سے نبوتوں سے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک انہیں
- ۵۔ نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کرتا رہا۔ اور ان سے مل کر ان کو حکم دیا۔ کہ یروشلیم
- ۶۔ سے باہر نہ جاؤ۔ بلکہ باپ کے اُس وعدے کے پورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن
- ۷۔ چکے ہو۔ کیونکہ پوچھنے تو پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے
- ۸۔ بپتسمہ پاؤ گے۔
- ۹۔ پس انہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پوچھا۔ کہ اے خداوند۔ کیا تو اسی وقت اسرائیل
- ۱۰۔ کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟ اُس نے ان سے کہا۔ اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں
- ۱۱۔ باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل
- ۱۲۔ ہو گا۔ تو تم قوت پاؤ گے۔ اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں۔ بلکہ زمین کی انتہا تک
- ۱۳۔ میرے گواہ ہو گے۔ یہ کہہ کر وہ ان کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھایا گیا۔ اور بدلی نے اُسے
- ۱۴۔ ان کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے
- ۱۵۔ دیکھ رہے تھے۔ تو دیکھو دومد سفید پوشاک پہنے ان کے پاس آکھڑے ہوئے۔ اور کہنے
- ۱۶۔ لگے۔ اے گلیلی مردو۔ تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس
- ۱۷۔ سے آسمان پر اٹھایا گیا ہے۔ اسی طرح پھر آئے گا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔
- ۱۸۔ تب وہ اس پہاڑ سے جویون کا اُکھلاتا ہے۔ اور یروشلیم کے نزدیک سبت کی
- ۱۹۔ منزل کے فاصلے پر ہے۔ یروشلیم کو پھرے۔ اور جب اس میں داخل ہوئے۔ تو اس بالاخانے

کیا تو ان سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اس نے اس سے کہا۔ ہاں خداوند، تو تو جانتا  
 ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ اس نے اس سے کہا۔ تو میرے برے چہرہ اس نے دوبارہ اس  
 سے پھر کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے۔ کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ وہ بولا۔ ہاں خداوند، تو تو جانتا  
 ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔ اس نے اس سے کہا۔ تو میری بھیڑیوں کی نگاہ بانی کر کہ اس  
 نے قیسری بار اس سے کہا کہ اے شمعون یوحنا کے بیٹے۔ کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چونکہ اس  
 نے قیسری بار اس سے کہا۔ کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے۔ اس سبب سے پطرس نے دلگیر ہو کر  
 اس سے کہا۔ اے خداوند، تو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں  
 یسوع نے اس سے کہا۔ تو میری بھیڑیوں چہرہ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تو جوان تھا تو  
 آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا۔ اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا۔ مگر جب تو بوڑھا ہو گا تو اپنے ہاتھ  
 لیے کہے گا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا۔ اور جہاں تو نہ چاہے گا وہاں تجھے لے جائیگا۔  
 ۵ اس نے ان باتوں سے اشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا۔  
 اور یہ کہ کمر اس سے کہا کہ میرے پیچھے ہوئے ۵ پطرس نے پھر کمر اس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا  
 جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے وقت اس کے سینے کا سہارا  
 لے کر پوچھا تھا کہ اے خداوند۔ تیرا کپڑا نے والا کون ہے؟ ۵ پطرس نے اسے دیکھ کر  
 یسوع سے کہا۔ اے خداوند۔ اس کا کیا حال ہو گا؟ ۵ یسوع نے اس سے کہا۔ اگر میں چاہوں  
 کہ یہ میرے آنے تک ٹھیرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہوئے ۵ پس بھائیوں میں یہ بات  
 مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مرے گا۔ لیکن یسوع نے اس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا۔  
 بلکہ یہ کہ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھیرا رہے تو تجھ کو کیا؟  
 ۵ یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے ان کو لکھا ہے  
 اور ہم جانتے ہیں کہ اس کی گواہی سچی ہے  
 ۵ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا  
 ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتی ہیں ان کے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی ۴۰



گوج گیا ۱۵ اور انہیں آگ کے شعلہ کی پستی ہوئی زبانیں دکھائی دیں۔ اور ان میں سے ہر ایک  
۳ پر آٹھریں ۱۵ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح  
۴ نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی +

۵ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یہودیم میں رہتے تھے  
۶ جب یہ آواز آئی تو پھر لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا  
۷ کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ۱۵ اور سب حیران اور تعجب ہو کر کہنے لگے۔ دیکھو۔ یہ بولنے  
۸ والے کیا سب گیلی نہیں؟ ۱۵ پھر کیونکہ ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے؟  
۹ حالانکہ ہم پارسی اور میدی اور عیلامی اور رہنے والے شہتاسیہ اور یہودیہ اور کپارگیہ اور  
۱۰ پنطس اور آسیر ۱۵ اور فردگیہ اور پھولیہ اور تھرا اور کبوا کے علاقے کے جو گرنے کی طرف  
۱۱ ہے اور رومی مسافر خواہ یہودی خواہ ان کے مرید اور کرتیتی اور عرب ہیں ۱۵ مگر اپنی اپنی  
۱۲ زبان میں ان سے خدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سنتے ہیں ۱۵ اور سب حیران ہوئے  
۱۳ درگہرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ ۱۵ اور بعض ٹھٹھا کر کے  
کہتے تھے کہ یہ تو تازہ نئے کے نشے میں ہیں +

۱۴ لیکن پطرس ان گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا کہ  
تو یہودیہ اور یہودیم کے سب رہنے والو۔ یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو  
۱۵ کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشے میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہری دن چڑھا ہے ۱۵ بلکہ یہ وہ بات  
۱۶ ہے جو یوشل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ

۱۷ خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا۔

۱۸ کہ میں اپنی روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا۔

اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی۔

اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑے خواب دیکھیں گے

۱۹ ۱۵ بلکہ میں اپنے بندوں اور بندہوں پر بھی۔

ان دنوں میں اپنی روح میں سے ڈالوں گا۔ اور وہ نبوت کریں گی۔

۱۹ ۱۵ اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں۔

پر چڑھے جس میں وہ یعنی پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور اندریاس اور نکلیس اور متی اور جیمس اور حلفی کا بیٹا یعقوب اور سمعون زلیکو تبیس اور یعقوب کا بیٹا یهوذا رہتے تھے ۵ یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کر وہاں میں مشغول رہے ۶

۱۵ ۵ اور انہیں دونوں پطرس بھائیوں میں جو تمہیں ایک سو بیس شخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا اے بھائیو اس نوشتے کا پورا ہونا ضرور تھا جو روح القدس نے داؤد کی زبانی اس یہوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسوع کے پکڑنے والوں کا رہا ہوا ۱۶ کیونکہ وہ ہم میں شمار کیا گیا۔ اور اُس نے اس خدمت کا حصہ پایا ۱۷ داس نے ہکارت کی کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا۔ اور ہر کے بل گرا۔ اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی ساری اسٹریاں نکل پڑیں ۱۸ اور یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہوا۔ یہاں تک کہ اس کھیت کا نام اُن کی زبان میں ہل دیا گیا یعنی خون کا کھیت ۱۹ کیونکہ وہیں لکھا ہے اُس کا گھر جڑ جائے۔

اور اُس میں کوئی بنے والا نہ رہے۔

اور اُس کا عمدہ دوسرا لے لے۔

۲۱ ۵ پس پچھلے عرصے تک خداوند یسوع ہمارے ساتھ آتا جاتا رہا یعنی یوحنا کے پچھلے سے لیکر خداوند کے ہمارے پاس سے اٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے ۶ چاہئے کہ ان میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اس کے جی آٹھنے کا گواہ بنے ۷ پھر انہوں نے دو کو پیش کیا۔ ایک یوحنا کو جو بہت بکھاتا اور جس کا لقب یوشنس ہے۔ دوسرا متیاہ کو ۸ اور یہ کہہ کر دو عالم نکلی ۹ خداوند تو جو سب کے دلوں کی جانتا ہے۔ یہ ظاہر کر کہ ان دونوں میں سے تو نے کس کو چنا ہے ۱۰ کہ وہ اس خدمت اور رسالت کی جگہ لے جسے یہوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ۱۱ پھر انہوں نے اُن کے بارے میں قرعہ ڈالا۔ اور قرعہ متیاہ کے نام کا نکلا۔ پس وہ ان گیارہ رسولوں کے ساتھ شمار ہوا ۱۲

۱۳ ۵ جب عیدین پتی کست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ۱۴ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی۔ جیسے زور کی آمد جی کا ستانا ہوتا ہے۔ اور اُس سے ساما گھر جہاں وہ بیٹھے تھے

۳۳ کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو کہ کیونکہ داؤد کو آسمان پر نہیں پڑھا۔ لیکن وہ خود کتنا ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔

میری دہنی طرف بیٹھ

۳۵ ۵ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں +

۳۶ ۵ پس اسرائیل کا سارا گھرانہ بنیں جان لے کہ خدا نے اسی یسوع کو جسے تم نے

صلیب دی۔ خداوند بھی کیا اور مسیح بھی +

۳۷ ۵ جب اُنہوں نے یہ سنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی۔ اور پطرس اور باقی رسولوں

۳۸ سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کریں؟ پطرس نے اُن سے کہا کہ تو بہ کرو۔ اور تم میں سے ہر ایک

اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر ہتھ پڑے۔ تو تم روح القدس اقام

۳۹ میں پاؤ گے ۵ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دہر کے لوگوں سے بھی

۴۰ ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا ۵ اور اُس نے اور بہت سی باتیں بتائی کہ

۴۱ انہیں نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۵ پس جن لوگوں نے اس کا کلام

قبول کیا اُنہوں نے ہتھ پڑے۔ اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے۔

۴۲ ۵ اور یہ رسولوں سے تعلیم پائے اور آپس میں رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے

میں مشغول رہے +

۴۳ ۵ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعے سے

۴۴ ظاہر ہوتے تھے ۵ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے۔ اور ساری چیزوں میں

۴۵ شریک تھے ۵ اور اپنی جائیداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے

۴۶ ۵ اور ہر روز ایک دل ہو کر سبیل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور

۴۷ سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے ۵ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے۔ اور جو

نجات پاتے تھے اُن کو خداوند ہر روز ان میں ملا دیتا تھا +

۴۸ ۵ پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر سبیل کو جا رہے تھے ۵ اور لوگ ایک

جگہ کے ننگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز سبیل کہتے اس دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت

یعنی خون اور ناگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤں گا۔

۵ سورج تاریک اور چاند خون ہو جائے گا۔

پشیر اس سے کہ خداوند کا عظیم اور جلیل دن آئے۔

۵ اور یہ ہوگا۔ کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا۔ نجات پائے گا۔

۱۵ اسرائیلیو۔ یہ باتیں سنو کہ یسوع نامری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے

ہونا۔ تم پران مجبوز اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا۔ جو خدا نے اس کی معرفت

تم میں دکھائے چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو ۵ جب وہ خدا کے متورہ نظام اور علم سابق کے موافق

پکڑ دیا گیا۔ تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اسے صلیب دلو کر مار ڈالا ۵ لیکن

خدا نے موت کے بند کھول کر اسے جلایا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا۔ کہ وہ اس کے قبض میں رہتا

۵ کیونکہ داؤد اس کے حق میں کہتا ہے۔ کہ

میں خداوند کو ہمیشہ اپنے ساتھ دیکھتا رہا۔

کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے۔ تاکہ مجھے جنبش نہ ہو۔

۱۵ اسی سبب سے میرا دل خوش ہوا اور میری زبان شاد۔

بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بشار ہے گا۔

۵ اس لئے کہ تو میری جان کو عالم ارواح میں چھوڑے گا۔

اور نہ اپنے مقدس کے شرنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔

۵ تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔

تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دے گا۔

۱۵ بھائیو۔ میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ

وہ ہوا اور دہن بھی ہوا۔ اس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے ۵ پس نبی ہو کر اور یہ جلا

کر کہ خدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا

۵ اس نے پیشین گوئی کے طور پر مسیح کے جی اٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالم ارواح میں چھوڑا گیا

نہ اس کے جسم کے شرنے کی نوبت پہنچی ۵ اسی یسوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں

۵ پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سر بلند ہو کر اور باپ سے وہ تروح القدس حاصل کر کے جو

۲۱ مسیح کو جو تمہارے واسطے مقرر ہوا ہے۔ یعنی یسوع کو بھیجے ۵ مزدور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں ۵ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند ۲۲ خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سنتا ۵ اور یہ ہو گا کہ جو شخص اس نبی کی نہ سنے گا وہ اُمت میں سے نیت و نابود ۲۳ کر دیا جائے گا ۵ بلکہ سموئیل سے لے کر کچھلوں تک جتنے نبیوں نے باتیں کیں اُن سب نے ان دنوں کی خبر دی ہے ۵ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خدا نے تمہارے ۲۴ باپ دادوں سے باندھا۔ جب ابراہیم سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پائیں گے ۵ خدا نے اپنے خادم کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تم میں سے ہر ایک ۲۵ کو اُس کی بدیوں سے پھیر کر برکت دے ۵

۱ جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدوقی اُن پر چڑھے ۱ آئے ۵ کیونکہ سخت رنج و ہونے کہ وہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسوع کی نظر دے کر مردوں کے جی اٹھنے کی مناوی کرتے تھے ۵ اور انہوں نے اُن کو پکڑ کر دوسرے دن تک حوالات ۲ میں رکھا۔ کیونکہ شام ہو گئی تھی ۵ مگر کلام کے سننے والوں ہیں سے بہترے ایمان لائے۔ یہاں تک ۳ کمزوروں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی ۵

۴ ۵ دوسرے دن یوں ہوا کہ اُن کے سردار اور بزرگ اور فقیہ ۵ اور سردار کاہن خنا اور کاٹھا اور یوحنا اور اسکندر اور چھنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروشلیم میں جمع ہوئے ۵ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کر کے پوچھنے لگے کہ تم نے یہ کام کس قدرت اور کس نام سے کیا؟ ۵ اُس وقت پطرس نے روح القدس سے معمور ہو کر اُن سے کہا ۱۷ امت کے سردار اور بزرگ! اگر آج ہم سے اُس احسان کی بابت باز پرس کی جاتی ہے۔ جو ایک ناتواں آدمی پر ہوا کہ وہ کیونکر اچھا ہو گیا ۵ تو تم سب اور اسرائیل کی ساری امت کو معلوم ہو کہ یسوع ۱۰ مسیح نامہری جس کو تم نے صلیب دی اور خدا نے مردوں میں سے جلایا۔ اُس کے نام سے یہ شخص تمہارے سامنے تندرست کھڑا ہے ۵ یہ وہی تھم ہے۔ جسے تم معاربوں نے حقیقہاً مارا ۱۱ کوئے کے سرے کا پتھر ہو گیا ۵ اور کسی دوسرے کے ویلے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے ۱۲

۱۔ کہلاتا ہے۔ تاکہ سیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے ۵ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو سیکل  
 ۲ میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی ۵ پطرس اور یوحنا نے اس پر غور سے نظر کی۔ اور پطرس  
 ۳ نے کہا کہ ہاں ہی طرف دیکھ ۵ وہ اُن سے کچھ لٹنے کی امید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا ۵ پطرس نے  
 ۴ کہا کہ چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں۔ مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح  
 ۵ نامہری کے نام سے چل پھر ۵ اور اُس کا وہنا ہاتھ پکڑ کے اُس کو اٹھایا اور اسی دم اُس کے  
 ۶ پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے ۵ اور وہ کوہ کرکھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کوہ تیار  
 ۷ خدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ سیکل میں گیا ۵ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا  
 ۸ کی حمد کرتے دیکھ کر ۵ اس کو سچا مانا کہ یہ وہی ہے جو سیکل کے خوبصورت دروازے پر بیٹھا بھیک  
 ۹ مانگا کرتا تھا۔ اور اس ماجرے سے جو اس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے ۵  
 ۱۰ ۵ جب وہ پطرس اور یوحنا کو پکڑے ہوئے تھے۔ تو سب لوگ بہت حیران ہو کر اُس  
 ۱۱ برآمدے کی طرف اُس کے پاس دوڑے آئے۔ جو سلیمان کا کہلاتا ہے ۵ پطرس نے یہ دیکھ  
 ۱۲ کر لوگوں سے کہا۔ ایسے اسرائیلیو۔ اس پر نرم کیوں تعجب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اس طرح  
 ۱۳ دیکھ رہے ہو۔ کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دہداری سے اس شخص کو چلتا پھرتا کر دیا ۵ ابراہیم  
 اور اسحاق اور یعقوب کے خدا۔ یعنی ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے خادم یسوع  
 ۱۴ کو جلال دیا۔ جسے تم نے پکڑ دیا۔ اور جب پہلا اُس نے اُس کے چھوڑ دینے کا قصد کیا تو تم  
 ۱۵ نے اُس کے ساتھ اُس کا انکار کیا ۵ تم نے اُسے قدوس اور راست باز کا انکار کیا۔ اور  
 ۱۶ درخواست کی کہ ایک خونین منہاری خاطر چھوڑ جائے ۵ مگر زندگی کے مالک کو قتل کیا جسے  
 ۱۷ خدا نے مردوں میں سے جلایا۔ اس کے ہم گواہ ہیں ۵ اُسی کے نام نے۔ اُس ایمان کے وسیلے  
 ۱۸ سے جو اس کے نام پر ہے اُس شخص کو مضبوط کیا جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بے شک اُسی  
 ۱۹ ایمان نے جو اس کے وسیلے سے ہے۔ یہ کامل تندرستی تم سب کے سامنے آئی ۵ اور اب  
 ۲۰ اے بھائیو۔ میں جانتا ہوں کہ تم نے یہ کام نادانی سے کیا۔ اور ایسا ہی تمہارے سرداروں  
 ۲۱ نے بھی ۵ مگر جن باتوں کی خدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دکھ  
 ۲۲ اٹھائے گا۔ وہ اُس نے اسی طرح پوری کیں ۵ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ۔ تاکہ تمہارے  
 ۲۳ گناہ مٹائے جائیں۔ اور اس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں ۵ اور وہ اُس

- ۲۸ پلاٹس غرقوں اور سریشیوں کیساتھ اسی شہر میں جمع ہوئے تاکہ جو کچھ پہلے سے تیری قدرت  
 ۲۹ اور تیری صلحت سے ٹھیکہ کیا تھا۔ وہی عمل میں لائیں ۱۵ اب اے خداوندہ اُن کی دھکیوں  
 کو دیکھ۔ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سنائیں  
 ۳۰ ۱۵ اور ان کو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا۔ اور تیرے پاک خادم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب  
 ۳۱ کام ظہور میں آئیں ۵ جب وہ دعا مانگ چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ  
 سب روح القدس سے بھر گئے۔ اور خدا کا کلام دلیری سے سناتے رہے ۶  
 ۳۲ ۵ اور ایانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی۔ اور کسی نے سب سے اپنے  
 ۳۳ مال کو اپنا نہ کیا۔ بلکہ اُن کی سب چیزیں مشترک تھیں ۵ اور رسول بڑی قدرت سے  
 ۳۴ خداوند یسوع کے جی اٹھنے کی گواہی دیتے رہے۔ اور اُن سب پر بڑا فضل تھا ۵ کیونکہ اُن  
 میں کوئی بھی محتاج نہ تھا اس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے ان کو بیع  
 ۳۵ بیع کر کے بی بیوں کی چیزوں کی قیمت لاتے ۵ اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے پھر ایک  
 کو اُس کی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا ۶  
 ۳۶ ۵ اور یوسف نام ایک بیوتی تھا جس کا لقب رسولوں نے برنبا یعنی نبی صحت کا  
 ۳۷ بیٹا رکھا تھا اور جس کی پیدائش کپرس کی تھی ۵ اُس کا ایک کھیت تھا جسے اُس نے بیجا۔  
 اور قیمت لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی ۶  
 ۳۸ ۵ اور ایک شخص حننیاہ نام اور اس کی بیوی سفیرہ نے اپنی جائیداد بیچی ۵ اور اُس  
 نے اپنی بیوی کے جانتے ہوئے قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا۔ اور ایک حصہ لاکر رسولوں کے  
 ۳۹ کے پاؤں میں رکھ دیا ۶ مگر پھر س نے کہا۔ اے حننیاہ کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات  
 ڈال دی۔ کہ تو روح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟  
 ۴۰ ۵ کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی اور جب بھی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟  
 تو نے کیوں اپنے دل میں اس بات کا خیال باندھا؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے  
 ۴۱ جھوٹ بولا ۵ یہ باتیں سننے ہی حننیاہ گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب سننے والوں پر  
 ۴۲ بڑا خوف چھا گیا ۵ پھر چرانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جا کر دفن کیا ۶  
 ۴۳ ۵ جب ہمیں ایک گھنٹے گزرے تو اُس کی بیوی اس ماجرے سے بے خبر اندر آئی ۶

- آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے واسطے سے ہم نجات پاسکیں ۔
- ۱۳ جب انہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ ان پڑھے اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔ پھر انہیں پہچاننا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں ۔ اور اس
- ۱۵ آدمی کو چرا چھا ہوا تھا ان کے ساتھ کھڑے دیکھ کر کچھ خلاف نہ کہہ سکے ۔ مگر انہیں صدر
- ۱۶ عدالت سے باہر جانے کا حکم دے کر انہیں میں شورہ کرنے لگے ۔ کہ ہم ان آدمیوں کے ساتھ کیا کریں ؟ کیونکہ یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے۔ کہ ان سے ایک صریح معجزہ
- ۱۷ ظاہر ہوا۔ اور ہم اس کا انکار نہیں کر سکتے ۔ لیکن اس لئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو
- ۱۸ ہم انہیں دھمکائیں کہ پھر یہ نام لے کر کسی سے بات نہ کریں ۔ پس انہیں بلا کر تاکید کی کہ
- ۱۹ یسوع کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا۔ اور نہ تعلیم دینا ۔ مگر پطرس اور یوحنا نے جواب میں ان
- ۲۰ سے کہا کہ تم ہی انصاف کرو۔ آیا خدا کے نزدیک یہ واجب ہے کہ ہم خدا کی بات سے تمہاری
- ۲۱ بات زیادہ سنیں ؟ کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے وہ نہ کہیں ۔ انہوں نے ان کو
- ۲۲ اور دھمکا کر چھوڑ دیا۔ کیونکہ لوگوں کے سبب انکو سزا دینے کا کوئی موقع نہ ملا اس لئے کہ سب
- لوگ اس ماجمے کے سبب سے خدا کی بڑائی کرتے تھے ۔ کیونکہ وہ شخص جس پر یہ بیٹھا دینے
- کا معجزہ ہوا تھا۔ چالیس برس سے زیادہ کا تھا ۔
- ۲۳ وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس لئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے
- ۲۴ ان سے کہنا تھا بیان کیا ۔ جب انہوں نے یہ سنا تو ایک دل ہو کر بلہنداواز سے خدا سے
- کہا کہ اے مالک۔ تو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کیا
- ۲۵ تو نے روح القدس کے وسیلے سے ہمارے باپ اپنے خادم داؤد کی زبانی فرمایا کہ
- قوموں نے کیوں دھوم مچائی ؟
- اور امتوں نے کیوں باطل خیال کئے ؟
- ۲۶ خداوند اور اس کے مسیح کی مخالفت کو
- زمین کے بادشاہ اٹھ کھڑے ہوئے ۔
- اور سردار جمع ہو گئے ۔
- ۲۷ کیونکہ واقعی تیرے پاک خادم یسوع کے برخلاف جسے تو نے مسیح کیا ہیرودیس بنطیس



- ۲۶ وہ آدمی جنہیں تم نے قید کیا تھا پہل میں کھڑے ہوے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ تب سردار  
 بادوں کے ساتھ جا کر انہیں لے آیا لیکن زبردستی نہیں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ لوگ ہم  
 ۲۷ کو شکار نہ کریں؟ پھر انہیں لا کر عدالت میں کھڑا کر دیا۔ اور سردار کاہن نے ان سے یہ کہہ  
 ۲۸ دیا کہ ہم نے تو تمہیں سخت تادیب کی تھی کہ یہ نام لے کر تعلیم نہ دینا۔ مگر دیکھو تم نے تاہم پر شکیم  
 ۲۹ میں اپنی تعلیم پھیلا دی۔ اور اس شخص کا خون جاری گردن پر رگنا چلتے ہوئے پطرس اور  
 رسولوں نے جواب میں کہا کہ آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فربہ ہے۔  
 ۳۰ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جلایا۔ جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔  
 ۳۱ اسی کو خدا نے ملاک اور نبی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سر بلند کیا۔ تاکہ اسرائیل کو توہم کی توفیق  
 ۳۲ دے گا۔ ہوں کی معافی بخشنے والے اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں اور روح القدس بھی۔ جسے خدا  
 نے انہیں بخشا ہے۔ جو اس کا حکم مانتے ہیں۔  
 ۳۳ وہ یہ سن کر بل گئے۔ اور انہیں قتل کرنا چاہا۔ مگر گلی ایل نام ایک فریسی نے جوشع  
 کا معلم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا۔ عدالت میں کھڑے ہو کر حکم دیا۔ کہ ان آدمیوں کو تھوڑی  
 ۳۵ دیر کے لئے باہر کر دو۔ پھر ان سے کہا کہ اے اسرائیلیو۔ ان آدمیوں کے ساتھ جو کچھ کیا چاہتے  
 ۳۶ ہو جو شاری سے کرنا؟ کیونکہ ان دنوں سے پہلے قیدیوں کو اس نے اٹھ کر دعوے کیا تھا کہ میں بھی  
 کچھ ہوں۔ اور تمہیں چار سو آدمی اس کے ساتھ ہو گئے تھے۔ مگر وہ مارا گیا۔ اور جتنے اس کے  
 ۳۷ ماننے والے تھے۔ سب ستر تیر ہوئے اور مٹ گئے۔ اس شخص کے بعد یہوداہ گیلی اسم نویسی  
 کے دنوں میں اٹھا۔ اور کچھ لوگ اپنی طرف کر لٹے۔ وہ بھی ہلاک ہوا اور جتنے اس کے ماننے  
 ۳۸ والے تھے سب پرانڈہ ہو گئے۔ پس اب میں تمہیں کہتا ہوں کہ ان آدمیوں سے کنارہ کرو۔ اور ان  
 سے کچھ کام نہ کرکو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہر دیکو۔ نہ کہ یہ تمہیں یا کام آکر دیوں  
 ۳۹ کی طرف سے ہو تو آپ برباد ہو جائے گا۔ لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے۔ تو تم ان لوگوں  
 ۴۰ کو مغلوب نہ کر سکو گے۔ انہوں نے اس کی بات مانی اور رسولوں کو پاس بلا کر ان کو پتوایا۔ اور  
 ۴۱ یہ حکم دے کر چھوڑ دیا کہ یسوع کا نام لے کر بات نہ کرنا۔ پس وہ عدالت سے اٹھ بان پر غوش  
 ۴۲ ہو کر چلے گئے۔ کہ ہم اس نام کے واسطے بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے۔ اور وہ پہل  
 میں ادا گھروں میں ہر روز رکھلانے اور اس بات کی خوشخبری دینے سے کرسیتو ہی تسخیر ہوا نہ آئے۔

۸ ۵ پطرس نے اُس سے کہا۔ مجھے بتاؤ۔ کیا تم نے اتنے ہی کوزین بھی تھی؟ اُس نے کہا۔ ہاں۔  
 ۹ اتنے ہی کو؟ پطرس نے اُس سے کہا تم نے کیوں خداوند کی مَرحوم کو اُڑانے کے لئے ایک  
 کیا؟ دیکھ تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازے پر کھڑے ہیں۔ اور تجھے بھی باہر لے  
 ۱۰ جائیں گے؟ وہ اسی دم اُس کے قدموں پر گر پڑی اور اُس کا دم نکل گیا۔ اور جانوں نے  
 ۱۱ اندر آ کے اُسے مردہ پایا۔ اور باہر لے جا کے اُس کے شوہر کے پاس دفن کر دیا۔ اور ساری  
 کلیسیا بلکہ ان باتوں کے سب سننے والوں پر ڈباؤ خوف چھا گیا ۶

۱۲ ۵ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں پر ظاہر ہوتے  
 ۱۳ تھے اور وہ سب ایک دل ہو کر سلیمان کے برآمدے میں جمع ہوا کرتے تھے۔ لیکن اوروں  
 ۱۴ میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُن میں جا لے۔ مگر لوگ اُن کی بڑائی کرتے تھے۔ اور ایمان  
 ۱۵ ماننے والے مرد اور عورت خداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آ لے۔ یہاں تک کہ لوگ  
 بیادوں کو سڑکوں پر لالاکر چارپائیوں اور کھٹولوں پر ٹٹا دیتے تھے۔ تاکہ جب پطرس آئے  
 ۱۶ تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کسی پر پڑ جائے۔ اور یروشلم کے چاروں طرف کے شہروں سے  
 بھی لوگ بیماروں اور ناپاک روجوں کے تائے ہوؤں کو لاکر کثرت سے جمع ہوتے تھے  
 اور وہ سب اچھے کروٹے جاتے تھے ۷

۱۷ ۵ پھر سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھی جو مدد دہنیوں کے فرقے کے تھے حد کے  
 ۱۸ مارے اُٹھے۔ اور رسولوں کو پکڑ کر عام حالات میں رکھ دیا۔ مگر خداوند کے ایک فرشتے  
 ۱۹ نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور انہیں باہر لاکر کہا کہ جاؤ۔ بیگل میں  
 ۲۰ کھڑے ہو کر اس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سناؤ۔ وہ یہ سن کر صبح ہوتے ہی، بیگل میں  
 گئے اور تعلیم دینے لگے۔ مگر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے اگر مدد دہانت واپس  
 ۲۱ اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو جمع کیا۔ اور قید خانے میں کھلیا بیجا کہ انہیں لاشیں ۵ لیکن  
 ۲۲ پیادوں نے پہنچ کر انہیں قید خانے میں نہ پایا۔ اور نوٹ کر خبر دی کہ ہم نے قید خانے کو تو  
 بڑی حفاظت سے بند کیا ہوا اور پہرے والوں کو دروازے پر کھڑے ہوئے پایا مگر جب کھولا  
 ۲۳ تو اندر کوئی نہ ملا۔ جب بیگل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو اُن کے  
 ۲۴ بارے میں حیران ہوئے۔ کہ اس کا کیا انجام ہو گا؟ اتنے میں کسی نے اگر انہیں خبر دی کہ کوئی

۴ سے نکل کر اس ملک میں چلا جا۔ جسے میں تجھے دکھاؤں گا ۵ اس پر وہ کسریوں کے ملک سے نکل کر  
۵ لکڑیاں دیا جس میں تم اب رہتے ہو ۶ اور اس کو کچھ میراث۔ بلکہ قدم رکھنے کی بھی انہیں میں جگہ  
۷ نہ دی۔ مگر وہ کہیا۔ کہ میں یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کر دوں گا۔  
۸ حالانکہ اس کے اولاد نہ تھی ۹ اور خدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل غیر ملک میں پروری ہوگی وہ ان کو  
۱۰ غلامی میں رکھیں گے اور چار سو برس تک ان سے بدسلوکی کریں گے ۱۱ پھر خدا نے کہا کہ جس قوم  
۱۲ کی وہ غلامی میں رہیں گے اس کو میں سزا دوں گا۔ اور اس کے بعد وہ نکل کر اسی جگہ میری  
۱۳ عبادت کریں گے ۱۴ اور اس نے اس سے ختنہ کا عہد لیا اور اسی حالت میں ابراہیم سے  
۱۵ اضعاف پیدا ہوا اور آٹھویں دن اس کا ختنہ کیا گیا اور اضعاف سے یعقوب اور یعقوب سے  
۱۶ بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے ۱۷ اور بزرگوں نے حد میں آکر یوسف کو بچا کر مصر میں  
۱۸ پہنچ جائے۔ مگر خدا اس کے ساتھ تھا ۱۹ اور اس کی سب مصیبتوں سے اس کو بچھڑایا۔ اور مصر  
۲۰ کے بادشاہ فرعون کے نزدیک اس کو مغبولیت اور حکمت بخشی۔ اور اس نے اسے مصر اور اپنے  
۲۱ سارے گھر کا سر۔ کر دیا ۲۲ پھر مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مصیبت  
۲۳ آئی اور ہمارے باپ دادوں کو کھانا نہ ملتا تھا ۲۴ لیکن یعقوب نے یہ سن کر کہ مصر میں  
۲۵ آج ہے ہمارے باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا ۲۶ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں  
۲۷ پر ظاہر ہو گیا اور یوسف کی قومیت فرعون کو معلوم ہو گئی ۲۸ پھر یوسف نے اپنے باپ  
۲۹ یعقوب اور سارے کنبے کو بچھڑے جانیں تھیں ۳۰ بلا بھیجا ۳۱ اور یعقوب مصر میں گیا وہاں وہ اور  
۳۲ ہمارے باپ دادے مر گئے ۳۳ اور وہ شہر قہم میں پہنچائے گئے اور اس مقبرے میں دفن کیے گئے  
۳۴ جس کو ابراہیم نے قہم میں مذہب دے کر نبی ہو کر سے مول لیا تھا ۳۵ لیکن جب اس واقعے  
۳۶ کی سیاق پوری ہوئے تو کتنی۔ جو خدا نے ابراہیم سے فرمایا تھا تو مصر میں وہ امت بڑھ گئی۔ اور  
۳۷ ان کا شمار زیادہ ہو گیا ۳۸ اس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ مصر حکمران ہوا۔ جو یوسف کو نہ  
۳۹ جانتا تھا ۴۰ اس نے ہماری قوم سے چالاک کی کے باپ دادوں کے ساتھ یہاں تک بدسلوکی کی  
۴۱ کہ انہیں اپنے بچے پھینکے پڑے تاکہ زندہ نہ رہیں ۴۲ اس موقع پر موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت  
۴۳ تھا۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا ۴۴ مگر جب پھینک دیا گیا تو فرعون کی بیٹی

ب

۱۔ ان دنوں میں جب شاگرد ہمت ہوتے جاتے تھے۔ تو توانائی مائل یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔ اس لئے کہ روزانہ خبر گیری میں ان کی یہود عورتوں کے بارہ میں نفلیت ہوتی تھی۔ اور ان بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بلا کر کما۔ مناسب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام کریں۔ پس اسے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چون لو جو روح اور توانائی سے بھرے ہوئے ہوں۔ کہ ہم ان کو اس کام پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو وہ عاقل اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس انہوں نے متفلس نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا ہوا تھا۔ اور پلٹس اور پرترس اور نیکا نورا۔ تیتون اور پرناس اور نیکلٹس انطاکی کو جو نو مرید یہودی ہوا تھا۔ چن لیا۔ اور انہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ انہوں نے رعنا ننگ کر ان پر ہاتھ رکھے۔

۲۔ اور خدا کا کلام پھیلتا رہا۔ اور یہ یروشلیم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھتا گیا۔ اور کائنات کا بڑا گروہ اس دین کے تحت میں ہو گیا۔

۳۔ اور متفلس فضل اور ثروت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے بڑے محبوب کام اور نشان ظاہر کیا کرتا تھا۔ کہ اسے بادشاہانے سے جو برائیوں کا کھانا ہے۔ اور کرنیوں اور اسکندریوں اور ان میں سے جو نکلیے اور آسیہ کے تھے۔ بعض لوگ اٹھ کر متفلس سے بحث کرنے لگے۔ مگر وہ اس توانائی اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا مقابلہ نہ کر سکے۔ اس پر انہوں نے بعض آدمیوں کو ساکھ کر کھلوادیا۔ کہ ہم نے اس کو موسیٰ اور خدا کے برخلاف کفر کی باتیں کرتے نہا۔ پھر وہ عوام اور بزرگوں اور فقیہوں کو ابھار کر اس پر چڑھ گئے اور پکار کر صدر عدالت میں لے گئے۔ اور جھوٹے گواہ کھڑے کیے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اس پاک مقام اور شریعت کے برخلاف بولنے سے باز نہیں آتا۔ کیونکہ ہم نے اسے کئے سے سنا ہے۔ وہی یسوع نامی اس مقام کو بر باد کر دینا اور ان رسموں کو بدل ڈالنے کا جو موسیٰ نے ہمیں سونپی ہیں۔ اور ان سب نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اس پر غر سے نظر کی تو دیکھا کہ اس کا فرشتے کا سا چہرہ ہے۔

۴۔ پھر سردار کاہن نے کہا۔ کیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔ اس نے کہا۔

۵۔ اے بھائیو! اور بزرگو! متو خدائے ذوالجلال ہمارے باپ ابراہیم پر اس وقت ظاہر ہوا جب وہ حاران میں بننے سے پیشتر مہستانی میں تھا۔ اور اس سے کہا۔ کہ اپنے ملک اور اپنے کپنے

ب

۳

۴۰ اس کا فرمانبردار ہونا نہ چاہا۔ بلکہ اُس کو ہٹا دیا اور اُن کے دل مصر کی طرف مائل ہوئے ۹ اور  
 انہوں نے ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے معبود بننا۔ جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ  
 ۴۱ یہ مومن جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔ ہم انہیں جانتے کہ وہ کیا ہوا ۱۰ اور اُن دونوں  
 میں انہوں نے ایک بکھر اُتار دیا اور اُس مہبت کو قربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے کاموں  
 ۴۲ کی خوشی منائی ۱۱ پس خدا نے منہ موڑ کر انہیں چھوڑ دیا۔ کہ آسانی فوج کو پد میں چنانچہ نبیوں  
 کی کتاب میں لکھا ہے کہ

اے اسرائیل کے گھراٹے۔

کیا تم نے بیابان میں چالیس برس

مجھ کو بھیجے اور قربانیاں گذرانیں ؟

۱۰ بلکہ تم ہو ملک کے خیمے

اور رفحان ریوتا کے تارے کو لئے پھرتے تھے

یعنی اُن صورتوں کو جنہیں تم نے سجدہ کرنے کے لئے بنایا تھا

پس میں تمہیں بابل کے پرے لے جا کر رہاؤں گا۔

۴۳ شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے پاس تھا۔ جیسا کہ موسیٰ سے کلام کر رہا تھا

۴۵ نے حکم دیا تھا کہ جو نمونہ تو نے دیکھا ہے اُسی کے موافق اسے بنا ۱۲ اسی خیمے کو ہمارے باپ

دادا اگلے بزرگوں سے حاصل کر کے یہوشوع کے ساتھ لائے۔ جس وقت اُن قوموں کی ملکیت

پر قبضہ کیا۔ جن کو خدا نے ہمارے باپ دادوں کے سامنے نکال دیا۔ اور وہ واڈو کے زمانے تک

۴۶ رہا ۱۳ اس پر خدا کی طرف سے فضل ہوا اور اُس نے درخواست کی کہ میں یعقوب کے خدا کے

۴۷ واسطے ممکن تیار کروں ۱۴ مگر سلیمان نے اس کے لئے گھر بنایا ۱۵ لیکن باری تعالیٰ ہاتھ کے

بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا چنانچہ نبی کہتا ہے کہ :-

۱۶ خداوند فرماتا ہے۔

آسمان میرا تخت۔

اور زمین میرے پاؤں کے کیچڑ کی ہے۔

تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے۔

- ۲۲ نے اُسے اٹھایا اور اپنا پیشا کہ کے پالا ۵ اور موسیٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی
- ۲۳ اور وہ کلام اور کام میں قوت والا تھا ۵ اور جب وہ چالیس برس کے قریب ہوا تو اُس کے
- ۲۴ جی میں آیا کہ میں اپنے بنی اسرائیل بھائیوں کا حال دیکھوں ۵ چنانچہ ان میں سے ایک کو ظلم
- ۲۵ اٹھاتے دیکھ کر اس کی حمایت کی اور مصری کو مار کر مظلوم کا بدلہ لیا ۵ اُس نے تو خیال کیا
- ۲۶ کہ میرے بھائی سمجھ لیں گے کہ خدا میرے ہاتھوں انہیں چھٹکارا دے گا۔ مگر وہ نہ سمجھے ۵ پھر
- دوسرے دن وہ اُن میں سے دو لڑتے ہوؤں کے پاس آ نکلا۔ اور یہ کہہ کر انہیں صلح کرنے
- کی ترغیب دی۔ کہ اے جوانو۔ تم تو بھائی بھائی ہو کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہو؟
- ۲۷ ۵ لیکن جو اپنے پر دوسی پر ظلم کر رہا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دیا کہ تجھے کس نے ہم پر حاکم اور
- ۲۸ قاضی مقرر کیا؟ ۵ کیا تو مجھے یہی قتل کرنا چاہتا ہے جس طرح کل اس مصری کو قتل کیا تھا؟
- ۲۹ ۵ موسیٰ یہ بات سن کر بھاگ گیا۔ اور میان کے ملک میں پر دوسی رہا کیا اور وہاں اُس کے
- ۳۰ دو بیٹے پیدا ہوئے ۵ اور جب پورے چالیس برس ہو گئے تو کوہ سینا کے بیابان میں جلتی
- ۳۱ ہوئی جھاڑی کے شعلے کے نیچے اس کو ایک فرشتہ دکھائی دیا ۵ جب موسیٰ نے اس پر نظر
- کی تو اس نظارے سے تعجب کیا۔ اور جب دیکھنے کو نزدیک گیا تو خداوند کی آواز آئی۔
- ۳۲ ۵ کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا یعنی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب تو
- ۳۳ موسیٰ کانپ گیا۔ اور اس کو دیکھنے کی جرأت نہ رہی ۵ خداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں
- ۳۴ سے جوتی اُتار لے۔ کیونکہ جس جگہ تو کھڑے ہو وہ پاک زمین ہے ۵ میں نے واقعی اپنی اُس مت
- کی معیت دیکھی۔ جو مصر میں ہے۔ اور اُن کا وہ دنال سنا۔ پس اُنہیں چھڑانے اُترا ہوں۔ اب آ
- ۳۵ میں تجھے مصر میں بھیجوں گا ۵ جس موسیٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر انکار کیا تھا کہ تجھے کس نے حاکم اور
- قاضی مقرر کیا؟ اُسی کو خدا نے حاکم اور چھڑانے والا ٹھہرا کر اُس فرشتے کے ذریعے سے بھیجا جو
- ۳۶ اُسے جھاڑی میں نظر آیا تھا ۵ یہی شخص اُنہیں نکال لایا اور ملک مصر اور بحرِ قزحہ اور بیابان
- ۳۷ میں چالیس برس تک عجیب کام اور نشان دکھائے ۵ یہ وہی ہوئے ہے جس نے بنی اسرائیل
- ۳۸ سے کہا کہ خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے تجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا ۵ یہ وہی ہے
- جو بیابان کی کلیسیا میں اُس فرشتے کے ساتھ جو کوہ سینا پر اس سے ہم کلام ہوا اور ہمارے باپ
- ۳۹ دادوں کے ساتھ تھا۔ اُسی کو زندہ کلام ملا کہ ہم تک پہنچاؤ ۵ مگر ہمارے باپ دادوں نے

میں بڑی خوشی ہوئی +

- ۹ اس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اس شہر میں جادوگری کرتا تھا۔ اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا شخص ہوں ۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اس کی طرف متوجہ ہوتے۔ اور کہتے تھے کہ یہ شخص خدا کی ولایت ہے۔ جسے بڑی کہتے ہیں ۱۱ وہ اس لئے اس کی طرف متوجہ ہوتے تھے، کہ اس نے بڑی مدت سے اپنے جادو کے سبب ان کو حیران کر رکھا تھا ۱۲ لیکن جب انہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہت اور شیوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا۔ تو سب لوگ خواہ مرد و خواہ عورت ہر پستہ لینے لگے ۱۳ اور شمعون نے خود بھی یقین کیا۔ اور پستہ لے کر فلپس کے ساتھ آیا ۱۴ اور نشان اور بڑے بڑے سحرے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا +

- ۱۵ جب رسولوں نے جویرشلیم میں تھے۔ مٹا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا۔ ۱۶ پطرس اور یوحنا کو ان کے پاس بھیجا ۱۷ انہوں نے جا کر ان کے لئے دعا مانگی کہ روح القدس ان میں آئے ۱۸ کیونکہ وہ اس وقت تک ان میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا۔ انہوں نے صرف خداوند شیوع کے نام پر پستہ لیا تھا ۱۹ پھر انہوں نے ان پر ہاتھ رکھے اور انہوں نے روح القدس پایا ۲۰ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس آیا جاتا ہے۔ تو ان کے پاس روپے لاکھ لاکھ مانگا کہ مجھے بھی یہ اختیار دو۔ کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں ۲۱ وہ روح القدس پائے ۲۲ پطرس نے اسی سے کہا۔ کہ میرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں ۲۳ اس لئے کہ تو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا ۲۴ تیرا اس امر میں حصہ ہے نہ بخرہ۔ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں ۲۵ پس اپنی اس بری سے باز کر۔ اور خداوند سے دعا مانگو۔ کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو ۲۶ کیونکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ تو پت کی سی کڑواہٹ اور زنا سستی کے بند میں گرفتار ہے ۲۷ شمعون نے جواب میں کہا۔ تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو۔ کہ جو باتیں تم نے کہیں ان میں سے کوئی بچہ پیش نہ آئے +

- ۲۸ پھر وہ گواہی دے کر اور خداوند کا کلام مانکر جویرشلیم کو واپس آئے۔ اور سامریوں کے بہت سے گاؤں میں خوشخبری دیتے گئے +

۵۰ یامیری آرام گاہ کو نہی ہوگی؟  
 ۵۱ کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟  
 ۵۲ اے گردن کشو اور دل اور کان کے ماضی تو نہ تم ہر وقت روح القدس کی مخالفت کرتے ہو  
 ۵۳ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے۔ ویسے ہی تم بھی کرتے ہو؟ نہیں میں سے کس کو تمہارے  
 ۵۴ باپ داداؤں نے نہیں بتایا۔ انہوں نے تو اس راستہ ان کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو  
 ۵۵ قتل کیا اور اب تم اس کے پکڑوانے والے اور قاتل ہوئے؟ تم نے فرشتوں کی معرفت سے  
 ۵۶ شریعت تو پائی؟ عمل کیا؟

۵۷ ۵ جب انہوں نے یہ باتیں سنیں تو جی میں جل گئے۔ اور اس پر دانت پیسنے لگے؟ مگر  
 ۵۸ اُس نے روح القدس سے معمور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی۔ اور خدا کا جلال اور شہوع  
 ۵۹ کو خدا کی دینی طرف کھڑا دیکھ کر کہہ لیا کہ وہاں آسمان کو کھلا ہوا اور ابن آدم کو خدا کی دینی  
 ۶۰ طرف کھڑا دیکھتا ہوں؟ مگر انہوں نے بڑے زور سے چلا کر اپنے کان بند کر لئے۔ اور ایک  
 ۶۱ دل ہو کر اُس پر جھپٹے؟ اور شہ سے باہر نکال کر اُس کو تنگ کر کے لگے۔ اور گواہوں نے اپنے  
 ۶۲ کپڑے شاؤل نام ایک جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دئے؟ پس تیغش کو تنگ کرتے رہے  
 ۶۳ اور وہ یہ کہہ کر دعا مانگتا رہا کہ اے خداوند شیوع میری روح کو قبول کر؟ پھر وہ گھٹنے ٹیک کر  
 ۶۴ بڑی آواز سے پکارا کہ اے خداوند یہ گناہ ان کے ذمہ نہ لگا۔ اور یہ کہہ کر سو گیا؟ شاؤل  
 ۶۵ اُس کے قتل پر راضی تھا؟

۶۶ اسی دن اُس کلیسیا پر جو یروشلیم میں تھی بڑا ظلم برپا ہوا اور رسولوں کے سوا سب لوگ  
 ۶۷ یہودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے؟ اور وہیں داروگوں نے متغش کو دفن کیا۔  
 ۶۸ اور اُس کا ڈیڑا تم کیا؟ اور شاؤل کلیسیا کو اس طرح تباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گھس گھس کے اور دروں  
 ۶۹ اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید کرنا تھا؟

۷۰ پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے؟ اور فلپس شہر سامریہ میں  
 ۷۱ جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا؟ اور جو معزے فلپس دکھاتا تھا۔ لوگوں نے انہیں سن کر  
 ۷۲ اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا؟ کیونکہ بہترے لوگوں سے ناپاک رویوں بڑی  
 ۷۳ آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں۔ اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے؟ اور اس شہر



نے خطا مانگے کہ جن کو وہ اس طریق پر پائے خواہ مرد و خواہ عورت اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے  
 ۲ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ یکایک آسمان سے ایک نور اُس  
 ۳ کے گرد اُگڑا چمکا ۵ اور وہ زمین پر گر پڑا۔ اور یہ آواز سنی کہ اے شاؤل۔ اے شاؤل تو  
 ۴ بھی کیوں تانتا ہے؟ اُس نے پوچھا کہ اے خداوند۔ تو کون ہے؟ اُس نے کہا۔ میں یسوع ہوں  
 ۵ جسے تو تانتا ہے ۵ مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہے وہ تجھ سے کہا جائے گا ۵ جو آدمی اُس  
 ۶ کے ہمراہ تھے وہ خاصوش کھڑے رو گئے۔ کیونکہ آواز تو سنتے تھے۔ مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے ۵ اور  
 ۷ شاؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں۔ تو اُس کو کچھ نہ دکھائی دیا۔ اور لوگ اُس کا  
 ۸ ہاتھ پکڑ کے دمشق میں لے گئے ۵ اور وہ تین دن تک نہ دیکھ سکا۔ اور نہ کھانا نہ پیا ۵  
 ۹ ۵ دمشق میں حنیاء نام ایک شاگرد تھا اُس سے خداوند نے رہا میں کہا کہ اے حنیاء! ۱۰  
 اُس نے کہا اے خداوند۔ میں حاضر ہوں ۵ خداوند نے اُس سے کہا۔ اُٹھ۔ اُس کو پیسے جا ۱۱  
 جو یہ مہاکھانا ہے۔ اور بیوہ کے گھر میں شاؤل نام نرسی کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دعا  
 ۱۲ انگ۔ ہا ہے ۵ اور اس نے حنیاء نام ایک آدمی کو اندر لاتے اور اپنے اوپر ہاتھ رکھتے دیکھا  
 ۱۳ ہے۔ تاکہ پھر بینا ہو ۵ حنیاء نے جواب دیا کہ اے خداوند میں نے بہت لوگوں سے اس شخص  
 ۱۴ کا ذکر سنا کہ اس نے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی کیسی برائیاں کی ہیں ۱۵ اور  
 یہاں اس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار ملا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں۔ اُن سب  
 ۱۵ کو باندھ لے ۵ مگر خداوند نے اُس سے کہا۔ کہ تو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اسرائیل  
 ۱۶ پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چنا ہوا وسیلہ ہے ۵ اور میں اسے جلا دوں گا۔ کہ اُسے میرے نام کی خاطر  
 ۱۷ کس قدر دکھ اُٹھانا پڑے گا ۵ پس حنیاء جاکر اس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اس پر رکھ  
 ۱۸ کر کہا کہ اے بھائی شاؤل۔ خداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اس راہ میں جس سے تو ایسا ظاہر ہوا تھا  
 ۱۹ اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ کہ تو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے ۵ اور فوراً اُسکی آنکھوں  
 ۲۰ سے چھلکے سے گرے اور وہ بینا ہو گیا اور اُٹھ کر متپہ لیا ۵ پھر کچھ کھا کے طاقت پائی ۵  
 ۲۱ اور وہ کئی دن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا۔ جو دمشق میں تھے ۵ اور فوراً عبادت خانوں  
 میں یسوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے ۵ اور سب سننے والے حیران ہو کر کہنے لگے  
 کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یروشلیم میں اس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا۔ اور یہاں بھی

۲۶ ۵ پھر خداوند کے فرشتے نے فلپس سے کہا کہ اٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو  
 ۲۷ یرشلم سے تیرا راہ کو جاتی ہے۔ اور جبل میں ہے ۵ وہ اٹھ کر روانہ ہوا۔ تو دیکھو ایک جشی خوجہ  
 آ رہا تھا۔ وہ جشیوں کی ملکہ کنہ کے ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانے کا مختار تھا۔ اور  
 ۲۸ یرشلم میں عبادت کے لئے آیا تھا ۵ وہ اپنی رتھ پر بیٹھا ہوا اور شعیباہ نبی کے صحیفے کو پڑھتا ہوا  
 ۲۹ واپس جا رہا تھا ۵ روح نے فلپس سے کہا کہ نزدیک جا کر اس رتھ کے ساتھ چلے ۵ پس فلپس  
 نے اُس طرف دوڑ کر اُسے شعیباہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سنا۔ اور کہا کہ جو تو پڑھتا ہے۔ اُسے مجھ سے بھی  
 ۳۰ ہے ۵ وہ بولا یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے ۹ اور اُس نے  
 ۳۱ فلپس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ ۵ کتاب مقدس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ  
 لوگ اسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے۔

اور جس طرح بڑھاپے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے  
 اُسی طرح وہ اپنا منہ نہیں کھولتا۔

۳۲ ۴ اس کی پست حالی میں اس کا انصاف نہ ہوا  
 اور اُن کی نسل کا حال بیان کرنے لگا ۹  
 کیونکہ زمین پر سے اس کی زندگی مٹانی جاتی ہے۔

۳۳ ۵ خوجہ نے فلپس سے کہا میں تیری منت کر رہا ہوں کہ بتدہ کس کے حق میں کہتا ہے اپنے یا کسی دوسرے  
 ۳۴ کے ۹ فلپس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتے سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی ۵ اور  
 ۳۵ ۱۰ وہ میں پلٹے پلٹے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے خوجہ نے کہا کہ دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے  
 ۳۶ پیسہ لینے سے کونسی چیز روکتی ہے ۹ پس اُس نے رتھ کے کھڑا کرنے کا حکم دیا۔ اور فلپس ا  
 ۳۷ خوجہ دونوں پانی میں اتر پڑے۔ اور اُس نے اُس کو پیسہ دیا ۵ جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر  
 ۳۸ آئے۔ تو خداوند کا روح فلپس کو اٹھالے گیا۔ اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ خوشی کن  
 ۳۹ ہو اپنی راہ چلا گیا ۵ اور فلپس اشدود میں آ نکلا۔ اور قیصر میں پہنچے تک سب شہروں میں  
 خوشخبری سناتا گیا ۵

۱۹ ۵ اور شاؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دھمکیاں  
 ۲۰ تھا۔ سردار کاہن کے پاس گیا ۵ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اسے معذور

ساتھ ہولیا جب پہنچا تو اسے بالافانہ میں لے گئے۔ اور سب بیوہ عورتیں روتی ہوئی اس کے پاس آکھڑی ہوئیں۔ اور جو کرتے اور کپڑے ہرنی نے ان کے ساتھ میں رکھنا تھے کھانے لگیں۔ پطرس نے سب کو باہر کر دیا اور کھٹے ٹیک کر دنا مانگی۔ پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کر کہا ۴۰  
اے بیتا! اٹھ پس اس نے انگلیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اٹھ بیٹھی۔ اس نے ہاتھ ۴۱  
پکڑ کے اسے اٹھایا۔ اور مقدسوں اور بیوہ عورتوں کو بلا کر اسے زندہ ان کے سپرد کیا۔ یہ بات ۴۲  
سارے یافا میں مشہور ہو گئی اور بہترے خداوند پر ایمان لے آئے۔ اور ایسا ہوا کہ وہ بہت ۴۳  
دن یافا میں شمعون نام دباغ کے ہاں رہا۔

۱ قیصر یہیں کرنیلیس نام ایک شخص تھا وہ اس پلٹن کا صوبہ دار تھا جو اطالیائی کی کلاقی ۱  
ہے۔ وہ دیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا اور یہودیوں کو بہت ۲  
خیرات دیتا اور ہر وقت خدا سے دعا مانگتا تھا۔ اس نے تیسرے پر کے قریب رویا میں صاف ۳  
صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ میرے پاس آکر کھتا ہے۔ کرنیلیس اس نے اس کو غور سے ۴  
دیکھا اور ڈر کر خداوند کیلے اس نے اس سے کہا کہ تیری دعائیں اور تیری خیرات یا نگاہی ۵  
کے سنے ذرا کے حضور پہنچیں۔ اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بلوالے ۵  
وہ شمعون دباغ کے ہاں مہمان ہے جس کا گھر سمندر کے کنارے ہے۔ اور جب وہ فرشتہ ۶  
چلا گیا جس نے اس سے باتیں کی تھیں تو اس نے دونوں کو اور ان میں سے جو اس کے ۷  
پاس حاضر ہا کرتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بلا یا۔ اور سب باتیں ان سے بیان کر کے انہیں یافا میں بھیجا۔ ۸  
۹ دوسرے دن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے تو پطرس دو پہر کے ۹  
قریب کوٹھے پر دعا مانگتے پڑھا۔ اور اسے بھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ ۱۰  
تیار کر رہے تھے۔ تو اس پر بخود ہی چھا گئی۔ اور اس نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز ۱۱  
بڑی چادر کی مانند چاروں کوفوں سے نکلتی ہوئی زمین کی طرف اتر رہی ہے۔ جس میں زمین ۱۲  
کے سب قسم کے چوپائے اور کیڑے کوڑے اور ہوا کے پندے ہیں۔ اور اسے ایک آواز ۱۳  
آئی کہ اے پطرس اٹھ ذبح کر اور کھا۔ مگر پطرس نے کہا۔ اے خداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ میں ۱۴  
نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔ پھر دوسری بار اسے آواز آئی کہ جن کو خدا نے ۱۵  
پاک ٹھیرا ہے تو انہیں حرام نہ کہہ۔ تین بار ایسا ہی ہوا اور فی الفور وہ چیز آسمان پر اٹھالی گئی۔ ۱۶

۲۲ اسی لئے آیا تھا کہ ان کو باندھ کر سردار کا ہنوں کے پاس لے جائے۔ لیکن شاول کو اور بھی قوت حاصل ہوتی گئی اور وہ اس بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے۔ دمشق کے رہنے والے

یہودیوں کو حیرت دلانا رہا +

۲۳ ۵ اور جب بہت دن گزر گئے۔ تو یہودیوں نے اس کے مار ڈالنے کی صلاح کی۔  
۲۴ ان کی سازش شاول کو معلوم ہو گئی۔ وہ تو اسے مار ڈالنے کے لئے رات دن دروازوں پر لگے رہے۔ لیکن رات کو اس کے شاگردوں نے اسے لے کر ٹوکے میں بٹھایا اور دیوار پر سے لٹکا کے اتار دیا +

۲۶ ۵ اس نے یروشلم میں پہنچ کر شاگردوں میں مل جانے کی کوشش کی۔ اور سب اس سے  
۲۷ ڈرتے تھے۔ کیونکہ ان کو یقین نہ آتا تھا۔ کہ یہ شاگرد ہے۔ مگر بنیائے اسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے جا کر ان سے بیان کیا کہ اس نے اس ابن طح راہ میں خداوند کو دیکھا اور اس نے اس سے باتیں کیں۔ اور اس نے دمشق میں کسی دلیری کے ساتھ سیوع کے نام سے منادی کی۔  
۲۸ ۵ پس وہ یروشلم میں ان کے ساتھ آتا جا مارا۔ اور دلیری کیساتھ ہذاوند کے نام کی منادی کرتا تھا۔ اور بنیائی، مل یہودیوں کے ساتھ گفتگو اور بحث بھی کرتا تھا۔ مگر وہ اس کے مار ڈالنے کے  
۲۹ درپے تھے۔ اور بنیائیوں کو جب یہ معلوم ہوا تو اسے قید میں لے گئے۔ اور ترستس کو روانہ کر دیا +  
۳۰ ۵ پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیہ سا کو پھینک دیا اور اس کی ترقی ہوتی گئی اور وہ خداوند کے خوف اور شرح اقدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی +

۳۲ ۵ اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہوا ان مندسوں کے پاس بھی پہنچا جو لہو میں رہتے تھے۔ وہاں اینیاس نام ایک مفلوج کو پایا جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔ پطرس نے اس سے کہا۔ اے اینیاس۔ مسیح خراج تجھے شفا دیتا ہے۔ آٹھ آپ اپنا بستر بچھا دو فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ تب  
۳۳ ۵ لڑھ اور شاردن کے سب رہنے والے اسے دیکھ کر خداوند کی طرف رجوع لائے +

۳۶ ۵ اور یاقین ایک شاگرد تھی تھیہ نام جس کا ترجمہ ہرنی ہے۔ وہ بہت ہی نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی۔ انہیں دونوں میں ایسا ہوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی اور اسے شلکا بلافاظہ  
۳۷ میں رکھ دیا۔ اور چونکہ لڑھ یا فاف کے نزدیک تھا تو شاگردوں نے یہ سن کر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمی بھیجے اور اس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کرے۔ پطرس آٹھ گراں کے

- ۳۵ اب مجھے پھر دیکھیں ہو گیا کہ خدا کسی کا طرف دار نہیں ہے بلکہ ہر قوم میں جو اس سے
- ۳۶ ڈرتا اور اسے ستا رہا ہے۔ وہ اس کو پسند آتا ہے۔ جو کلام اس نے بنی اسرائیل کے پاس
- ۳۷ بھجوا دیا۔ جب کہ یسوع مسیح کی معرفت و جو سب کا خدا مذہب (صلح کی خوشخبری دی) اس بات کو
- ۳۸ تم جانتے ہو جو یوحنا کے پیسہ کی سنادی کے بعد گلیل سے شروع ہو کر تمام یہودیہ میں مشہور
- ۳۹ ہو گئی ہے کہ خدا نے یسوع نامری کو روح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا وہ بھلا
- ۴۰ کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے۔ شفا دیتا پھر یہ کہ کیونکہ خدا اس
- ۴۱ کے ساتھ تھا۔ اور ہم ان سب کاموں کے گواہ ہیں جو اس نے یہودیوں کے مذہب اور یروشلیم
- ۴۲ میں کئے۔ اور انہوں نے اس کو صلیب پر بٹھا کر مار ڈالا۔ اس کو خدا نے تیسرے دن جلایا۔
- ۴۳ اور ظاہر بھی کر دیا کہ نہ کہ ساری امت پر بلکہ ان کو اپوں پر جو آگے سے خدا کے چننے والے
- ۴۴ تھے۔ یعنی ہم چننے والے نے اس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد اس کے ساتھ کھایا پیا۔
- ۴۵ اور اس نے ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں سنادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی
- ۴۶ طرف سے زندوں اور مردوں کا منصف قرار کیا گیا۔ اس شخص کی سب سے بڑی گواہی دیتے
- ۴۷ ہیں کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا اس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا۔
- ۴۸ پطرس یہ باتیں کہہ رہا تھا۔ کہ روح القدس ان سب پر نازل ہوا جو کلام میں
- ۴۹ رہے تھے۔ اور پطرس کیساتھ جتنے مختون ایماندار آئے تھے۔ وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوتوں
- ۵۰ پر بھی روح القدس کی بخشش جاری ہوئی ہے کیونکہ انہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے۔ اور خدا
- ۵۱ کی بڑائی کرتے۔ سلا پطرس نے جواب دیا کہ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ پیسہ
- ۵۲ نہ پائیں۔ جنہوں نے ہماری طرح روح القدس پایا۔ اور اس نے حکم دیا کہ انہیں یسوع
- ۵۳ مسیح کے نام سے پیسہ دیا جائے۔ اس پر انہوں نے اس سے درخواست کی کہ چند روز پہلے پاس
- ۵۴ اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے۔ سنا کہ غیر قوموں نے بھی خدا کا کلام
- ۵۵ نبیل کیا۔ جب پطرس یہ تسلیم میں آیا تو مختون اس سے یہ بحث کرنے لگے۔ کہ تو نامختونوں
- ۵۶ نے پاس کیا۔ اور ان کے ساتھ کھانا کھایا۔ پطرس نے شروع سے وہ امر ترتیب دار ان
- ۵۷ سے بیان کیا کہ میں یا فاشہ میں دعا مانگ رہا تھا۔ اور بخود کی حالت میں ایک روپا بھجی
- ۵۸ کوئی چیز بڑی چادر کی طرح چادوں کو ان کے سے ملتی ہوئی آسمان سے اتر کر مجھ تک آئی ہے اس

۱۶ جب پطرس اپنے دل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ دو یار جو میں نے دیکھی کیا ہے تو  
 دیکھو وہ آدمی جنہیں کرنیلیس نے بھیجا تھا۔ شمعون کا گھر دریافت کر کے وہ ان سے پر اکھڑ  
 ہوئے ۱۷ اور پکار کے پوچھنے لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے۔ میں مہمان ہے ۱۸ جب پطرس اس  
 روایہ کو سوچ رہا تھا تو روح نے اس سے کہا کہ دیکھ۔ تین آدمی تجھے پوچھ رہے ہیں ۱۹ پس اٹھ کر  
 نیچے جا اور بے کھنگے ان کے ساتھ ہوئے۔ کیونکہ میں نے ہی ان کو بھیجا ہے ۲۰ پطرس نے تھرکڑن  
 آدمیوں سے کہا۔ دیکھو جس کو نرم پوچھتے ہو وہ میں ہی ہوں تم کس سبب سے آئے ہو ۲۱ انہوں  
 نے کہا۔ کرنیلیس صوبہ دار جو راستہ باز اور خدا ترس آدمی اور یہودیوں کی ساری قوم میں  
 نیک نام ہے۔ اس نے پاک فرشتے سے ہدایت پائی۔ کہ تجھے اپنے گھر بلا کر تجھ سے کلام  
 ۲۲ پس اس نے انہیں اندر بلا کر ان کی مہمانی کی +

۲۳ اور دوسرے دن وہ اٹھ کر ان کے ساتھ روانہ ہوا اور یاقا میں سے بعض بھائی آئے  
 کے ساتھ ہوئے ۲۴ وہ دوسرے روز قیصریہ میں داخل ہوئے اور کرنیلیس اپنے رشتہ دار  
 اور ولی دوستوں کو جمع کر کے ان کی راہ دیکھ رہا تھا ۲۵ جب پطرس اندر آنے لگا تو ایہ  
 ہوا کہ کرنیلیس نے اس کا استقبال کیا اور اس کے قدموں میں گر کے سجدہ کیا ۲۶ لیکن پطرس  
 نے اسے اٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ میں بھی تو انسان ہوں ۲۷ اور اس سے باتیں کرتا ہوا انا مذکیا  
 اور بہت سے لوگوں کو اٹھا پا کر ۲۸ ان سے کہا تم تو جانتے ہو۔ کہ یہودی کو غیر قوم دے سے  
 صحبت رکھتی یا اس کے باں جانا جائز ہے۔ مگر خدا نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ میں کسی آدمی کو کبھی  
 یا ناپاک نہ کہوں ۲۹ اسی لئے جب میں بلایا گیا۔ تو بے غدر چلا آیا۔ پس اب میں پوچھتا ہوں  
 کہ مجھے کس بات کے لئے بلایا ہے ۳۰ کرنیلیس نے کہا اس وقت پورے چار روز ہوئے  
 کہ میں اپنے گھر میں تیسرے پہر کی دعا مانگ رہا تھا۔ تو دیکھو ایک شخص چمک دار پوشاک پہن  
 ہوئے میرے سامنے کھڑا ہوا ۳۱ اور کہا۔ کہ اے کرنیلیس۔ تیری دعا سن لی گئی اور تیری خیریت کی  
 خدا کے حضور یاد ہوئی ۳۲ پس کسی کو یاقا میں بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے۔ اپنے پاس  
 بلا۔ وہ سمندر کے کنارے شمعون دباغ کے گھر میں مہمان ہے ۳۳ پس اسی دم میں نے تیرے  
 پاس آدمی بھیجے۔ اور تو نے خوب کیا جو آگیا۔ اب ہم سب خدا کے حضور حاضر ہیں تاکہ جو کچھ  
 ۳۴ خداوند نے تجھ سے فرمایا ہے اسے سنیں ۳۵ پطرس نے زبان کھول کر کہا +

۲۶ شاعری کی تلاش میں سرسلس کو چلا گیا ۵ اور جب وہ ملا تو اسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہو کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں کئی گنڈائے ۵

۲۷ ۵ انہیں دنوں میں چند نئی روحانیت سے انطاکیہ میں آئے ۵ ان میں سے ایک نے جس کا نام ابسی تھا کہ کھڑے ہو کر اس کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دنیا میں بڑا کال پڑیگا اور یہ کلودیس کے عہد میں واقع ہوا ۵ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقہور ۲۹ کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے کچھ بھیجیں ۵ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور برقیبا اور شاول کے ہاتھ ہزرگوں کے پاس بھیجا ۳

۵ اُس وقت میں ہیرودیس بادشاہ نے تانے کے لئے کلیسیا میں سے بعض پر

۵ ہاتھ ڈالا ۵ اور پوختا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے قتل کیا ۵ جب دیکھا کہ یہ بات یہودیوں

۴ کو پنتائی تو پطرس کو بھی گرفتار کر لیا اور یہ عید فطر کے دن تھے ۵ اور اُس کو پکڑ کے قید

کیا۔ اور نگہبانی کے لئے چار چار سپاہیوں کے چارپروں میں رکھا اس ارادے سے کہ تسبیح

۵ کے بعد اُس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے ۵ پس قید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو ہی

۶ تھی۔ مگر کلیسیا اُس کے لئے بدل و جان فدا سے دعا مانگ رہی تھی ۵ اور جب ہیرودیس سے

پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پطرس دوزخچروں سے بنھا ہوا دو سپاہیوں کے درمیان موتا

۷ تھا۔ اور پہرے والے دروازے پر قید خانے کی نگہبانی کر رہے تھے ۵ کہ دیکھو خداوند کا ایک

فرشتہ آکھڑا ہوا۔ اور اُس کو صحری میں نور چمک گیا۔ اور اُس نے پطرس کی پسی پر ہاتھ مار کر

۸ اُسے جکایا اور کہا کہ جلد اٹھ۔ اور زنجیریں اس کے ہاتھوں میں سے کھل پڑیں ۵ پھر فرشتے

نے اُس سے کہہ کر باندھ اور اپنی جونی پہن لے اُس نے ایسا ہی کیا۔ پھر اس نے اس سے

۹ کہا کہ اپنا چونہ پن کر میرے پیچھے ہو ۵ وہ نکل کر اُس کے پیچھے ہو لیا اور یہ نہ جانا کہ کچھ

۱۰ فرشتے کی طرف سے جو رہا ہے۔ وہ دائمی ہے۔ بلکہ یہ سمجھا کہ روایا دیکھ رہا ہوں ۵ پس وہ

پہلے اور دوسرے طبقے میں سے نکل کر اُس کو ہے کے پھاٹک پر پہنچے جو شہر کی طرف ہے

وہ آپ ہے آپ ان کے لئے کھس گیا۔ پس وہ نکل کر کوچے کے اُس سے نکال گئے اور فوراً

فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا ۵ اور پطرس نے ہوش میں آکر کہا کہ اب میں نے سچ سچ جان لیا۔ ۱۱

پر جب میں نے غور سے نظر کی تو زمین کے چوپائے اور جنگلی جانور اور کھڑے کھڑے اور ہوا کے  
 پرندے دیکھے اور یہ آواز بھی سنی کہ اے پطرس اٹھ بچ کر اور کھاؤ لیکن میں نے کہا کہ  
 اے خداوند پرکریں۔ کیونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے منہ میں نہیں گئی اس کے جواب  
 میں دوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ جن کو خدا نے پاک ٹھہرایا ہے۔ تو انہیں حرام نہ کہہ۔ تین  
 بار ایسا ہی ہوا۔ اور پھر وہ ساری چیزیں آسمان کی طرف پھینچ لی گئیں اور دیکھو اسی دم  
 تین آدمی جو قیصر سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اس گھر کے پاس آکھڑے ہوئے جس میں  
 ہم تھے روح نے مجھ سے کہا کہ تو بلا استیازان کے ساتھ چلا جا۔ اور یہ چھ بھائی بھی میرے  
 ساتھ ہوئے۔ اور ہم اس شخص کے گھر میں داخل ہوئے اس نے ہم سے بیان کیا۔ کہ میر  
 نے فوشے کو اپنے گھر میں کھڑے ہوئے دیکھا جس نے مجھ سے کہا کہ یا قاضی آدمی بھیج کر شہنشاہ  
 کو بلوائے جو پطرس کہلاتا ہے وہ تجھ سے ایسی باتیں کہے گا۔ جن سے تو اور تیرا سارا گھرانہ بچتا  
 پائے گا جب میں کلام کرنے لگا۔ تو روح القدس ان پر اس طرح نازل ہوا جس طرح شہنشاہ  
 میں ہم پر نازل ہوا تھا اور مجھے خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اس نے فی تھی کہ یوحنا  
 نے تو پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر تم روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے پس جب خدا نے ان کو جو  
 دی نعمت دی جو ہم کو خداوند بشیر مسیح پر ایمان لاکر ملی تھی۔ تو میں کون تھا کہ خدا کو روک  
 سکتا ہوں وہ یس کر چپ رہے۔ اور خدا کی بڑائی کر کے کہا۔ تو بے شک خدا نے غیر تو بھی  
 کبھی زندگی کے لئے توبہ کی توفیق دی ہے ۶

۵ پس جو لوگ اس مصیبت سے پرانہ ہو گئے تھے جو شہنشاہ کے باعث پڑی تھی۔ وہ  
 پھرتے پھرتے فینے اور کپڑے اور انٹاکیہ میں پہنچے۔ مگر میرونیوں کے سوا اور کسی کو کلام نہ سناتے  
 تھے لیکن ان میں سے چند کپڑے اور گرہنی تھے۔ جو انٹاکیہ میں آکر یونانیوں کو بھی خداوند  
 مسیح کی خوشخبری کی باتیں سنانے لگے اور خداوند کا نام اُن پر تھا اور بہت سے لوگ  
 ایمان لاکر خداوند کی طرف رجوع ہوئے ان لوگوں کی خبر یہود و نصاریٰ کے کانوں  
 تک پہنچی اور انہوں نے بڑبا کو انٹاکیہ تک بھیجا وہ پہنچ کر اور خدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا  
 اور ان سب کو نصیحت کی کہ وہ اپنی ارادے سے خداوند سے پشیمان ہو کر دیکھو وہ ایک مدور  
 روح القدس اور ایمان سے معمور تھا اور بہت سے لوگ خداوند کی کلیسیا میں آئے اور پھر وہ



تو روح القدس نے کہا کہ میرے لئے برتبا اور شاؤل کو اس کام کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے اُن کو بلایا ہے؟ تب انہوں نے روزہ رکھ کر اور دعا مانگ کر اور ۳ ان پر ہاتھ رکھ کر انہیں رخصت کیا۔

- ۴ ۵ پس وہ روح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے۔ اور وہاں سے جہاز پر پڑوس
- ۵ کو چلے ۵ اور سلیمس میں پہنچ کر یہودیوں کے عبادت خانوں میں خدا کا کلام منانے لگے
- ۶ اور یوحنا ان کا خادم تھا ۵ اور اس تمام ٹاپوں میں ہوتے ہوئے پاقس تک پہنچے۔ وہاں
- ۷ انہیں ایک یہودی جادوگر اور جھوٹا نبی برسیوع نام ملا ۵ وہ سرگتیس پوس صوبے کے
- ۸ ساتھ تھا۔ جو صاحب تیز تھا اس نے برتبا اور شاؤل کو بلا کر خدا کا کلام سننا چاہا مگر
- ۹ ایماں جادوگر نے رکھ دی اس کے نام کا ترجمہ ہے، ان کی مخالفت کی اور صوبے کو
- ۱۰ ایمان لانے سے روکنا چاہا ۵ اور شاؤل نے جس کا نام پوتس بھی ہے۔ روح القدس سے بھر
- ۱۱ کر اس پر غور سے نظر کی ۵ اور کہا کہ اے ابلیس کے ذرندہ تو جو تمام سکاری اور شرارت
- ۱۲ سے بھرا ہوا۔ اور ہر طرح کی نیکی کا دشمن ہے کیا خدا کی مدد سے رہوں گیگاڑنے سے باز نہ آئیگا؟
- ۱۳ ۵ اب دیکھ۔ تجھ پر خداوند کا غضب ہے اور تو اندھا ہو کر کچھ مدت تک سرج
- ۱۴ کو نہ دیکھے گا۔ اسی دم کو ہرا اور اندھیرا اس پر چھا گیا۔ اور وہ ڈھونڈتا پھرا کہ کوئی
- ۱۵ اس کا ہاتھ پکڑے لے چلے ۵ تب صوبہ یاجرا دیکھ کر ارفاوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لایا
- ۱۶ ۵ پھر پوس اور اس کے ساتھی پاقس سے جہاز پر روانہ ہو کر مبقولہ کے پرگہ
- ۱۷ میں آئے اور یوحنا ان سے جہا ہو کر یرشلیم سے واپس چلا گیا ۵ اور وہ پرگہ سے چل کر
- ۱۸ پسیدہ کے انطاکیہ میں پہنچے۔ اور سبت کے دن عبادت خانے میں جا بیٹھے ۵ پھر توریت اور
- ۱۹ نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادت خانے کے سرداروں نے انہیں کھلیا
- ۲۰ کہ اے بھائیو! اگر لوگوں کی نصیحت کے واسطے تمہارے دل میں کوئی بات ہو تو
- ۲۱ بیان کرو ۵ پس پوتس نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ اشارہ کر کے کہا

اے اسرائیلیو! اے خدا ترسو! سنو ۵ اس امت اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ دادوں کو چن لیا۔ اور جب یہ امت ہمارے ملک میں پرودیوں کی طرح ہتی تھی تو اس کو سربل کیا اور زبردست ہاتھ سے انہیں وہاں سے نکال لایا ۵ اور کوئی چلیں برس

۱۲ کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیج کر مجھے بیڑہ دیس کے ہاتھ سے چھڑا دیا۔ اور یہودی قوم کی مہابی  
 ۱۳ اُتار دی۔ اور اس پر غور کر کے اُس یوحنا کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے وہاں  
 ۱۴ بہت سے آدمی جمع ہو کر دعا مانگ رہے تھے۔ جب اس نے پھانک کی کھڑکی کھٹکھٹائی  
 ۱۵ تو اُسے نام ایک لوندی آواز سننے آئی۔ اور پطرس کی آواز پہچان کر خوشی کے مارے پھانک  
 ۱۶ نہ کھولا۔ بلکہ دڑ کر اندر بھڑکی۔ کہ پطرس پھانک پر کھڑا ہے؟ انہوں نے اس سے کہا تو  
 ۱۷ دیوانی ہے۔ لیکن وہ یقین سے کہتی رہی۔ کہ یوں ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا فرشتہ ہوگا  
 ۱۸ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا۔ پس انہوں نے کھڑکی کھولی۔ اور اس کو دیکھ کر حیران ہو گئے  
 ۱۹ اس نے انہیں ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چپ ہیں۔ اور اُن سے بیان کیا کہ خداوند نے مجھے  
 ۲۰ اس طرح قید خانے سے نکالا۔ پھر کہا کہ تعجب اور بھائیوں کو اس بات کی خبر کر دینا۔ اور  
 ۲۱ روانہ ہو کر دوسری جگہ پلاگیا۔ جب صبح ہوئی۔ تو سپاہی بہت گھبرائے۔ کہ پطرس کیا ہوا۔  
 ۲۲ جب ہیرودیس نے اس کی تلاش کی اور نہ پایا۔ تو پھرے والوں کی تحقیقات کر کے  
 ۲۳ اُن کے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اور یہودیہ کو چھوڑ کر قسریہ میں جا رہا۔

۲۴ اور وہ صور اور صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا۔ پس وہ ایک دل ہولناک  
 ۲۵ کے پاس آئے اور بادشاہ کے حاحب بستش کو اپنی طرف کر کے صلح چاہی۔ اس لئے کہ  
 ۲۶ اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے بندھتی تھی۔ پس ہیرودیس ایک دن مقرر کر کے  
 ۲۷ اور شاہانہ پوشاک پہن کر تخت عدالت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ لوگ پکار اُٹھے  
 ۲۸ کہ یہ تو خدا کی آواز ہے۔ نہ انسان کی۔ اسی دم خدا کے فرشتے نے سے مارا۔ اس لئے کہ  
 ۲۹ اُس نے خدا کی تعجید نہ کی اور وہ کیڑے پڑ کے مر گیا۔  
 ۳۰ مگر خدا کا کلام ترقی کرتا اور پھینٹا گیا۔

۳۱ اور برنبا اور شاؤل اپنی خدمت پوری کر کے اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے  
 ۳۲ ساتھ لیکر یرشلیم سے واپس آئے۔

۳۳ انطاکیہ میں اس کا یسیا کے متعلق جو دباں تھی۔ کئی بنی اور معلم تھے۔ یعنی برنبا اور  
 ۳۴ شمعون جو کلا کہلاتا ہے۔ اور کوکیس کریتی اور نائیم جو چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیوس  
 ۳۵ کے ساتھ پلا تھا اور شاؤل۔ جب وہ خداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے۔

۳۶ کی نوبت پہنچنے نہ دے گا ۵ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر  
 ۳۷ سو گیا۔ اور اپنے باپ دادوں سے جالما اور اُس کے سطرے کی نوبت پہنچی ۵ مگر جس کو  
 ۳۸ خدا نے جلایا۔ اُس کے سطرے کی نوبت نہیں پہنچی ۵ پس اسے بھائیو تمہیں معلوم ہو کہ  
 ۳۹ اسی کے وسیلے سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے ۵ اور موت کی شریعت  
 کے باعث جن باتوں سے تم بری نہیں ہو سکتے تھے۔ سب سے ہر ایک ایمان لانے  
 والا اس کے باعث بری ہوتا ہے ۵ پس خبردار ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں

آیا ہے۔ وہ تم پر صادق آئے کہ  
 ۴۰ ۵ اے تحقیر کرنے والو۔ دیکھو۔ تعجب کرو اور مٹ جاؤ۔  
 کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں۔

ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے۔ تو کبھی اس کا یقین نہ کر دے گا  
 ۴۱ ۵ اُن کے باہر جاتے وقت لوگ منت کرنے لگے۔ کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں  
 ۴۲ ہمیں سنائی جائیں ۵ جب مجلس برخاست ہوئی تو بہت سے یہودی اور خدا پرست  
 ۴۳ نو مرید یہودی پونس اور برنبا کے پیچھے ہوئے۔ انہوں نے ان سے کلام کیا اور ترغیب  
 دی کہ خدا کے فضل پر قائم رہو ۵

۴۴ ۵ دوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خدا کا کلام سننے کو اکٹھا ہوا ۵ مگر یہودی  
 اتنی بیٹھو کیجئے کہ حد میں بھر گئے اور پونس کی باتوں کی مخالفت کرنے اور کفر کرنے لگے۔  
 ۴۵ ۵ پونس اور برنبا دلیر ہو کر بولے کہ ضرور تھا۔ کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سنایا جائے۔ لیکن  
 چونکہ تم اس کو رد کرتے ہو۔ اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابل ٹھہرتے ہو۔ تو  
 ۴۶ دیکھو ہم غیرو قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۵ کیونکہ خداوند نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ  
 میں نے تجھ کو غیرو قوموں کے لئے نور مقرر کیا۔

تاکہ تو زمین کی انتہا تک نجات کا باعث ہو ۵  
 ۴۷ ۵ غیرو قوم دالے یہ سن کر خوش ہوئے اور خدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے۔ اور جتنے  
 ۴۸ کی زندگی کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔ ایمان لے آئے ۵ اور اس تمام علاقے میں خدا کا  
 ۴۹ کلام پھیل گیا ۵ مگر یہودیوں نے خدا پرست اور عورت والی عورتوں اور شرکے رئیسوں  
 ۵۰

- ۱۹ ملک بیابان میں اُن کی عادتوں کی برداشت کرتا رہا ۵ اور کناں کے ملک میں سات
- ۲۰ قوموں کو غارت کر کے تختیاں ساڑھے چار سو برس میں اُن کا ملک اُنکی میراث کر دیا ۵ اور ان
- ۲۱ باتوں کے بعد سمویل بنی کے زمانے تک اُن میں قاضی مقرر کئے ۵ اس کے بعد انہوں نے
- یاد شاہ کے لئے درخواست کی ۵ اور خدا نے بنیامین کے قبیلے میں سے ایک شخص شاؤل کیش
- ۲۲ کے بیٹے کو چالیس برس کے لئے اُن پر مقرر کیا ۵ پھر اُسے معزوں کر کے داؤد کو اُن کا بادشاہ
- بنایا جس کی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مجھے ایک شخص شیئی کا بیٹا داؤد میرے
- ۲۳ دل کے موافق مل گیا ۵ یہی میری تمام مرضیوں کو پورا کرے گا ۵ اسی کی نسل میں سے
- ۲۴ خدا نے اپنے وعدے کے موافق اسرائیل کے پاس ایک نبی ۵ یعنی یسوع کو بھیج دیا ۵ جس
- کے آنے سے پہلے یوحنا نے اسرائیل کی تمام اُمت کے سامنے توبہ کے مہتمم کی منادی
- ۲۵ کی ۵ اور جب یوحنا اپنا دور پورا کرنے کو تھا تو اس نے کہا کہ تم مجھے کیا سمجھتے ہو ۵ میں
- وہ نہیں ۵ بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جس کے پاؤں کی جوتیاں
- ۲۶ کا تسمیں کھولنے کے لائق نہیں ۵ اے بھائیو ۵ ابراہیم کے فرزندو ۵ اور اے خدا ترنو ۵
- ۲۷ اس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا ۵ کیونکہ یروشلم کے رہنے والوں اور اُن کے سرور کو
- نے زمانے پہچانا ۵ اور نہ بنیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر بہت کوسنائی جاتی ہیں ۵ اس لئے
- ۲۸ اس پر فتوے دے کر ان کو پورا کیا ۵ اور اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہ نہ ملی تو بھی
- ۲۹ اُنھوں نے پھانسی سے اس کے قتل کی درخواست کی ۵ اور جو کچھ اُس کے حق میں
- ۳۰ لکھا تھا جب اس کو تمام کر چکے تو اسے صلیب پر سے اتار کر قبر میں رکھا ۵ لیکن خدا
- ۳۱ نے اُسے آتے ۵ دوں میں سے جلایا ۵ اور وہ بہت دنوں تک ان کو دکھائی دیا جو اُس کے
- ۳۲ ساتھ گلیں سے یروشلم میں آئے تھے ۵ اُمت کے سامنے اب وہی اس کے گواہ ہیں ۵ اور
- ہم تم کو اس وعدے کے بارے میں جو باپ دادوں سے کیا گیا تھا یہ خوشخبری دیجیے ہیں
- ۳۳ ۵ کہ خدا نے یسوع کو جلا کر ہماری اولاد کے لئے اُسی وعدے کو پورا کیا ۵ چنانچہ دوسرے
- ۳۴ مزوریں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے ۵ آج تو مجھ سے پیدا ہوا ۵ اور اس کے اس طرح مردوں
- میں سے جلانے کی بابت کہ کچھ سمجھی نہ مرے ۵ اُس نے یوں کہا کہ میں داؤد کی پاک اور بچی
- ۳۵ نعمتیں تمہیں دوں گا ۵ چنانچہ وہ ایک اور مزوریں بھی لکھا ہے کہ تو اپنے مقدس کے سڑنے

- تاکہ ان باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کیا ۵ اس نے اگلے زمانہ میں سب قوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دیا ۵ تاہم اس نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اُس نے عربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو غوراک اور خوشی سے بھر دیا ۵ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مشکل سے روکا۔ کہ ان کے لئے قربانی نہ کریں ۴
- ۵ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور انکیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پوئس کو تنگسار کیا۔ اور اس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے ۵ مگر جب شاگرد اُس کے گرد اگرد اکھڑے ہوئے تو وہ اٹھ کر شہر میں آیا۔ اور دوسرے دن ہربنا کے ساتھ در بے کو چلا گیا ۵ اور وہ اس شہر میں خوشخبری سنا کر بہت سے شاگردوں کے ساتھ اور انکیم اور انطاکیہ کو واپس آئے ۵ اور شاگردوں کے دلوں کو مضبوط کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو۔ اور کہتے تھے ضرور ہے کہ ہم بہت سی باتیں سہ کر خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں ۵ اور انہوں نے ہر ایک کلیسیا میں ان کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزے سے دعا مانگ کر انہیں خداوند کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے ۵ اور یہودیہ میں سے ہوتے ہوئے پمغولہ میں پہنچے ۵ اور پرکریں کلام سنا کر اتلیہ کو گئے ۵ اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکیہ میں آئے جہاں اس کام کے لئے جو انہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کئے گئے تھے ۵ وہاں پہنچ کر انہوں نے کلیسیا کو جمع کیا۔ اور ان کے سامنے بیان کیا کہ خدا نے ہماری معرفت کی کچھ کیا۔ اور یہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھول دیا ۵ اور وہ شاگردوں کے پاس مدت تک رہے، ۴
- ۵ پھر بعض لوگ یہودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے۔ کہ اگر موسیٰ کی رسم کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پائے ۵ پس جب پوئس اور ہربنا کی مَن سے بہت تکرار اور بحث ہوئی۔ تو کلیسیا نے یہ بھی لیا کہ پوئس اور ہربنا اور ان میں سے چند اور شخص اس مسئلے کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یہ تعلیم پائیں ۵ پس

کو ابھارا اور پوس اور برنبا کے تلے پر آمادہ کر کے انہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا۔ یہ اپنے پاؤں کی خاک اُن کے سامنے بھاڑ کر اکتیم کو گئے۔ مگر شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے۔

۵ اور اکتیم میں ایسا ہوا کہ وہ ساتھ ساتھ یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے۔ اور ایسی تقریر کی کہ یہودیوں اور یونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔ مگر نافرمان یہودیوں نے فیر قوموں کے دلوں میں جوش پیدا کر کے اُن کو بھائیوں کی طرف سے ہنگام کر دیا۔ پس وہ بہت عرصے تک وہاں رہے۔ اور خداوند کے مبروسے پردہ لیری سے کلام کرتے تھے اور وہ اُن کے ہاتھوں سے نشان اور عجیب کام کر کے اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا۔ لیکن شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسولوں کی طرف۔ مگر جب غیر قوم والے اور یہودی انہیں بے عزت اور سنگسار کرنے کو اپنے سرداروں سمیت اُن پر چڑھے تو وہ اس سے واقف ہو کر نکاحانیہ کے شہروں گسترہ اور دیرسے اور اُن کے گرد نواح میں بھاگ گئے۔ اور وہاں خوشخبری سناتے رہے۔

۸ اور گسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا۔ جو پاؤں سے لاجا تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا۔ اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پوس کو باتیں کرتے سن رہا تھا۔ اور جب اُس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بن سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اچھل کر چلنے پھرنے لگا۔ لوگوں نے پوس کا یہ کام دیکھ کر نکاحانیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ اسیوں کی صحت میں دیوتا، ترک رہا ہے پاس آئے ہیں۔ اور انہوں نے برتبا کو زیوس کہا۔ اور پوس کو میریس۔ اس لئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا۔ اور زیوس کے اس مندر کا پجاری جو اُن کے شہر کے سلتے تھا۔ بیل اور بھیلوں کے ہار بھانگسہ لاکر لوگوں کے ساتھ قربانی کرنی چاہتا تھا۔ جب برتبا اور پوس رسولوں نے یہ سنا تو اپنے کپڑے بھاڑ کر لوگوں میں جا کو دے۔ اور پکار پکار کر کہنے لگے۔ کہ لوگو تم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان میں اور تمہیں خوشخبری سناتے ہیں

اُسے کھڑا کروں گا۔

۵ تاکہ باقی آدمی۔

یعنی سب قومیں جو میرے نام کی کھلاتی ہیں۔

خداوند کو تلاش کریں۔

۱۸ ۵ یہ وہی خداوند فرماتا ہے جو دنیا کے شروع سے ان باتوں کی خبر دیتا آیا ہے +

۱۹ پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ہم ان

۲۰ تکلیف : دیں ۵ مگر ان کو لکھ بھیجیں۔ کہ بتوں کی مکروہات اور حرام کاری اور گلا

۲۱ ہونٹے ہوئے جانوروں اور لمبوں سے پرہیز کریں ۵ کیونکہ قدیم زمانے سے ہر شہر میں موسے کی

بیت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور وہ ہر سبت کو عبادت خانوں میں

نائی جاتی ہے +

۲۲ ۱۵ اس پر یہ یوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت مناسب جانا۔ کہ اپنے میں

سے چند شخص چن کر پولس اور برتبا کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں۔ یعنی یہوداہ کو جو برتبا

۲۳ ملتا ہے۔ اور سیلاس کو۔ یہ شخص بھائیوں میں مقدم تھے ۵ اور ان کے ہاتھ یہ لکھ بھیجا۔

کہ انطاکیہ اور سوریہ اور کلاکیہ کے رہنے والے بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ہیں۔ برو

۲۴ اور بزرگ بھائیوں کا سلام پہنچے ۵ چونکہ ہم نے متا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جن کو

ہم نے حکم نہ دیا تھا۔ وہاں جا کر تمہیں اپنی باتوں سے گھرا دیا۔ اور تمہارے دلوں کو آٹ

۲۵ دیا ۵ اس لئے ہم نے ایک دل ہو کر مناسب جانا۔ کہ بعض چنے ہوئے آدمیوں کو اپنے

۲۶ عزیزوں برتبا اور پولس کے ساتھ تمہارے پاس بھیجیں ۵ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں

۲۷ نے اپنی جانیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی ہیں ۵ چنانچہ ہم نے یہوداہ

۲۸ اور سیلاس کو بھیجا ہے۔ وہ یہی باتیں زبانی بھی بیان کریں گے ۵ کیونکہ روح القدس نے

۲۹ اور ہم نے مناسب جانا۔ کہ ان ضروری باتوں کے سوا تم پر اور بوجھ نہ ڈالیں ۵ کہ تم بتوں

کی قربانیوں کے گوشت سے اور لمبوں اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور حرام کاری سے پرہیز

کرو۔ اگر تم ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو گے تو سلامت رہو گے۔ والسلام +

۳۰ ۵ پس وہ رخصت ہو کر انطاکیہ میں پہنچے اور جماعت کو اکٹھا کر کے خط دے دیا ۵ وہ

کلیسیا نے اُن کو روانہ کیا۔ اور وہ غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے  
 انکے اور سامریہ سے گزرے۔ اور سب بھائیوں کو بہت خوش کرتے گئے۔ جب یروشلیم  
 پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ اُن سے خوشی کے ساتھ ملے اور انہوں نے  
 سب کچھ بیان کیا۔ جو خدا نے اُن کی معرفت کیا تھا۔ مگر فریسیوں کے فرقہ میں سے  
 جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُنکو کہہا کہ اُن کا حقہ کمانا اور اُن کو اپنی  
 کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دینا ضرور ہے +

۵ پس رسول اور بزرگ اس بات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ اور بہت  
 بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے کہہا کہ

۶ اے بھائیو۔ تم جانتے ہو۔ کہ بہت عرصہ ہوا۔ جب خدا نے تم لوگوں میں سے  
 مجھے چنا۔ کہ غیر قومیں میری زبان سے خوشخبری کا کلام سن کر ایمان لائیں۔ اور خدا  
 نے جو دلوں کی جانتا ہے۔ اُن کو بھی جاری طبع روح القدس دے کر ایمان کی گواہی  
 دی۔ اور ایمان کے وسیلے سے اُن کے دل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ فرقہ  
 نہ رکھا۔ پس اب تم شاگردوں کی گردن پر ایسا جو اُلکھ کر جس کو نہ ہمارے باپ  
 دادا اٹھا سکتے تھے نہ ہم۔ خدا کو کیوں آزماتے ہو؟ حالانکہ ہم کو یقین ہے۔ کہ جو  
 طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات پائیں گے۔ اسی طرح ہم بھی پائیں گے۔  
 ۵ پھر ساری بامت چپ رہی۔ اور پولس اور برنبا کا بیان سننے لگی۔  
 خدا نے اُن کی معرفت غیر قوموں میں کیسے کیسے نشان اور عجیب کام ظاہر کئے۔ وہ  
 خاموش ہوئے۔ تو یعقوب کہتے لگا۔ کہ

۱۲ اے بھائیو۔ میری سوتھ شمتون نے بیان کیا ہے۔ کہ خدا نے پہلے پہل غیر قوموں  
 پر کس طرح توجہ کی۔ تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک امت بنالے۔ اور ہمیں  
 کی باتیں بھی اس کے مطابق ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

۱۴ ۵ ان باتوں کے بعد میں پھر آکر  
 داؤد کے گہے ہوئے خیمے کو اٹھا دنگا۔  
 اور اس کے پیٹے ٹوٹنے کی مرمت کر کے۔



نہ تیرے میں جانے کا ارادہ کیا۔ کیونکہ ہم اس سے پہلے سمجھے کہ خدا نے انہیں خوشخبری دینے کے لئے ہم کو بلایا ہے +

- ۱۱ ۵ پس ترو اس سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سیدھے شہر کے میں اور دوسرے دن
- ۱۲ نیا پگتس میں آئے ۵ اور وہاں سے فلتی میں پہنچے جو مکدنیہ کا شہر اور اس قسمت کا صدر
- ۱۳ اور رومیوں کی بستی ہے۔ اور ہم چند روز اس شہر میں رہے ۵ اور بہت کے دن شہر
- کے دروازے کے باہر ہندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ دعا مانگنے کی جگہ ہوگی اور
- ۱۴ بیٹھ کر ان عورتوں سے جو اکٹھی ہوئی تھیں کلام کرنے لگے ۵ اور تمہو اتیرہ شہر کی ایک
- خدا پرست عورت لکھن نام قرمز پہننے والی بھی سنتی تھی۔ اس کا دل خداوند نے کھولا ناگہ
- ۱۵ پوئس کی باتوں پر توجہ کرے ۵ اور جب اس نے اپنے گھر آنے سمیت پتہ لے لیا۔ تو
- منت کر کے کہا۔ کہ اگر تم مجھے خداوند کی ایماندار بندی سمجھتے ہو۔ تو چل کر میرے گھر
- میں رہو پس اس نے ہمیں مجبور کیا +

- ۱۶ ۵ جب ہم دعا مانگنے کی جگہ جا رہے تھے۔ تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی ملی جس
- میں غیب دان روح تھی۔ وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ کہتی تھی۔
- ۱۷ ۵ وہ پوئس کے اور ہمارے پیچھے آکر چلنے لگی۔ کہ یہ آدمی خدا قاعے کے بندے ہیں۔
- ۱۸ جو تمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں ۵ وہ بہت دنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔ آخر پوئس
- سخت رنجیدہ ہوا۔ اور پھر کراس روح سے کہا۔ کہ میں تجھے شیوع مسیح کے نام سے حکم دیتا
- ہوں۔ کہ اس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نکل گئی +

- ۱۹ ۵ جب اس کے مالکوں نے دیکھا۔ کہ ہماری کمائی کی امید جاتی رہی۔ تو پوئس
- ۲۰ اور سلاطین کو پکڑ کے مالکوں کے پاس چوک میں کھینچ لے گئے ۵ اور انہیں فوجداری کے
- مالکوں کے آگے لے جا کر کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں۔ ہمارے شہر میں بڑی کھلی ڈالتے
- ۲۱ میں ۵ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں جن کا قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روکنے
- ۲۲ ۵ اور عام لوگ بھی متفق ہو کر ان کی مخالفت پر آمادہ ہوئے۔ اور فوجداری کے مالکوں
- نے ان کے کپڑے پھاڑ کر تار ڈالے۔ اور میدان مارنے کا حکم دیا ۵ اور بہت سے میدان مار
- ۲۳ انہیں قید خانے میں ڈالا۔ اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے انکی نگہبانی کرے

۳۲ پڑھ کر اُس کے تسلی بخش مضمون سے خوش ہوئے ۵ اور یہود آہ اور سیلا س نے جو خود بھی نبی  
۳۳ تھے بھائیوں کو بہت سی نصیحت کر کے مضبوط کر دیا ۵ وہ چند روزہ کر اور بھائیوں سے  
۳۵ سلامتی کی دعا لے کر اپنے بھینچے والوں کے پاس رخصت کر دے گئے ۵ مگر پوئس اور برتبا  
انطاکیہ ہی میں رہے۔ اور بہت سے اور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام سکھاتے اور اُس  
کی شاہدی کرتے رہے ۶

۷ چند روز بعد پوئس نے برتبا سے کہا کہ جن جن شعروں میں ہم نے خدا کا کلام سنایا  
۸ تھا۔ اب پھر اُن میں بدل کر بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں ۵ اور برتبا کی صلاح تھی کہ  
۹ یہ تھا کہ جو مرقس کلام اپنے ساتھ لے چلیں ۵ مگر پوئس نے یہ مناسب نہ جانا کہ جو شخص  
۱۰ پیغوبہ میں کنارہ کر کے اُس کام کے لئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا اس کو ہمراہ لے چلیں۔  
۱۱ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہوئی کہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ اور برتبا مرقس کو  
۱۲ لے کر جازیرہ پر گئے ۵ اور وہاں ہوا ۵ مگر پوئس نے سیلا س کو پسند کیا۔ اور بھائیوں کی طرف سے  
۱۳ خداوند کے فضل کے پیر و ہر ذکر روانہ ہوا ۵ اور دیکھیا ڈاں کو مضبوط کرتا ہوا سوریہ اور ملکیت سے گذر  
۱۴ ۵ پھر وہ درستیہ اور سترہ میں بھی پہنچا۔ تو دیکھو وہاں تہمتیں نام ایک شاگرد تھا۔  
۱۵ جس کی ماں تو یہود تھی جو ایمان لے آئی تھی۔ مگر اُس کا باپ یونانی تھا ۵ وہ قسٹرہ اور  
۱۶ آکیم کے بھائیوں میں نیک نام تھا ۵ پوئس نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ پس اُس کو  
۱۷ سے اُن یہودیوں کے سبب جو اس نواح میں تھے۔ اُس کا فتنہ کر دیا۔ کیونکہ وہ سب جانتے  
۱۸ تھے کہ اُس کا باپ یونانی ہے ۵ اور وہ جن جن شہروں میں گذرتے تھے۔ وہاں کے  
۱۹ لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے لئے پہنچاتے جاتے تھے۔ جو یرشلیم کے رسولوں اور بزرگوں  
۲۰ نے جاری کئے تھے ۴ پس کلیسیا میں ایمان میں مضبوط اور شمار میں روز بروز زیادہ ہوئی گئیں ۵  
۲۱ ۵ اور وہ قزاقیہ اور گلاطیہ کے علاقے میں سے گذرے کیونکہ روح القدس نے انہیں  
۲۲ آسمان میں کلام سنانے سے منع کیا ۵ اور انہوں نے موتیہ کے قریب پہنچ کر تیونہ میں جانے کی  
۲۳ کوشش کی۔ مگر یہود کی روح نے انہیں جانے نہ دیا ۵ پس وہ موتیہ سے گذر کر قسٹرہ  
۲۴ میں آئے ۵ اور پوئس نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک گائنی آدمی کھڑا ہوا اس کی منت  
۲۵ کر کے کہتا ہے کہ پارا تو کر مکدنیہ میں آ۔ اور ہماری مدد کر ۵ اُس کے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً

- ۳ سے اُن کے ساتھ بحث کی ۵ اور اس کے معنے کھول کھول کر دلیس پیش کرنا تھا۔ کہ مسیح کو دکھانے کا اور مردوں میں سے جی اٹھنا ضرور تھا۔ اور یہی یسوع جس کی میں تمہیں خبر دیتا ہوں مسیح ہے ۵ اُن میں سے بعض نے مان لیا اور پوٹس اور سیلاس کے شریک ہوئے اور خدا پرست یونانیوں کی ایک بڑی جماعت اور بتیری شریعت عورتیں بھی اُن کی شریک ہوئیں ۵ مگر یہودیوں نے حد میں آکر بازاری آدمیوں میں سے کئی بدعشوں کو اپنے ساتھ لیا۔ اور بھڑکاکر شہر میں فساد کرنے لگے۔ اور یاسون کا گھر کھیر کر انہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا ۵ اور جب انہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اور بھائیوں کو شہر کے حاکموں کے پاس پلاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شخص جنہوں نے جہان کو باغی کر دیا۔ یہاں بھی آئے ہیں ۵ اور یاسون نے انہیں اپنے ہاں اتارا ہے اور یہ سب کے سب قیصر کے حکموں کی مخالفت کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو ادھر ہی ہے یعنی مسیح ۵ یہ سن کر عام لوگ اور شہر کے حاکم کھبرا گئے ۵ اور اُنہوں نے یاسون اور باقیوں کی ضمانت لے کر انہیں چھوڑ دیا ۵
- ۱۰ لیکن بھائیوں نے فوراً راتوں رات پوٹس اور سیلاس کو برتیبہ میں بھیج دیا۔ ۱۱ وہ وہاں پہنچ کر یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے ۵ یہ لوگ تحقیق کے یہودیوں سے نیک ذات تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا۔ اور وزیرِ دین کتابِ مقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں ۵ پس اُن میں سے ۱۲ بہترے ایمان لائے اور یونانیوں میں سے بھی بہت سی عزت دار عورتیں اور مرد لایا لائے ۵ جب تحقیق کے یہودیوں کو معلوم ہوا کہ پوٹس برتیبہ میں بھی خدا کا کلام سناتا ہے۔ تو وہاں بھی جا کر لوگوں کو ابھارا اور ان میں کھلی ڈالی ۵ اس وقت بھائیوں نے فوراً پوٹس کو روانہ کیا۔ کہ سمندر کے کنارے تک چلا جائے لیکن سیلاس اور تیمتھیس وہیں رہے ۵ اور پوٹس کے ہمراہ اُنہیں تک لے گئے اور سیلاس اور تیمتھیس کے لئے یہ حکم لے کر روانہ ہوئے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ جلد میرے پاس آؤ ۵
- ۱۳ جب پوٹس اُنہیں میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا۔ تو شہر کو بتوں سے بھرا ہوا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا ۵ اس لئے وہ عبادت خانے میں یہودیوں اور خدا پرستوں سے ۱۴

- ۲۴ ۵ اُس نے ایسا حکم پا کر انہیں اندر کے قید خانے میں بٹال دیا اور اُن کے پاؤں کاٹھیر
- ۲۵ ٹھونک دے ۵ آدمی رات کے قریب پوئس اور سیلاس واماگ زبے اور خدکی حمد
- ۲۶ کے گیت گارہے تھے۔ اور قیدی میں رہے تھے ۵ کیکا یک بڑا چو بچال آیا۔ یہاں
- تک کہ قید خانے کی نیوہل گئی۔ اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے۔ اور ب کی بیڑیاں
- ۲۷ کھل پڑیں ۵ اور داروغہ جاگ اٹھا اور قید خانے کے دروازے کھلے دیکھ کر سمجھا۔ کہ
- ۲۸ قیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالتا چاہا ۵ لیکن پوئس نے بڑی آواز
- ۲۹ سے پکار کے کہا۔ کہ اپنے تئیں نقصان نہ پہنچا۔ کیونکہ ہم سب موجود ہیں ۵ وہ چراغ شکوہ
- ۳۰ اندر جاگودا اور کانپتا ہوا پوئس اور سیلاس کے آگے گرا ۵ اور انہیں باہر لاکر کہا کہ اے
- ۳۱ صاحبو۔ میں کیا کروں۔ کہ نجات پاؤں ۵ انہوں نے کہا خداوند یسوع پر ایمان لا۔
- ۳۲ تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا ۵ اور انہوں نے اُس کو اور اُس کے سارے گھروالوں
- ۳۳ کو خداوند کا کلام سنایا ۵ اور اُس نے رات کو اُسی گھری انہیں لے جا کر اُن کے زخم دھوئے
- ۳۴ اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بقیہ لیا ۵ اور انہیں اور پوئس میں لیکار و ستر خوان
- بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لاکر بڑی خوشی کی ۵
- ۳۵ ۵ جب دن ہوا۔ تو فوجداری کے حاکموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا۔
- ۳۶ کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے ۵ اور داروغے نے پوئس کو اس بات کی خبر دی کہ فوجداری
- کے حاکموں نے تمہارے چھوڑ دینے کا حکم بھیج دیا۔ پس اب نکل کر سلامت چلے جاؤ ۵
- ۳۷ ۵ مگر پوئس نے اُن سے کہا۔ کہ اُنہوں نے ہم کو جو رومی ہیں۔ قصور ثابت کئے بغیر ملائیو کر
- قید میں ڈالا اور اب ہم کو چپکے سے نکالتے ہیں؟ یہ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ آپ کے اگر ہیں باہر
- ۳۸ لے جائیں ۵ حوالداروں نے فوجداری کے حاکموں کو ان باتوں کی خبر دی جبکہ اُنہوں
- ۳۹ نے سنا کہ یہ رومی ہیں تو ڈر گئے ۵ اور اگر اُن کی منت کی اور باہر لے جا کر وہ خواہش
- ۴۰ کی۔ کہ شہر سے چلے جائیں ۵ پس وہ قید خانے سے نکل کر گدیہ کے ہاں گئے۔ اور بچائیو
- سے مل کر انہیں تسلی دی۔ اور روانہ ہوئے ۵
- ۴۱ ۵ پھر وہ اسفیس اور اپلو نیہ ہو کر تھیلنگے میں آئے جہاں یہودیوں کا ایک عبادت گاہ
- ۴ تھا ۵ اور پوئس اپنے دستور کے موافق اُن کے پاس گیا اور تین مہینوں کو کتاب مقدس

یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے +

۳۲ جب انہوں نے مردوں کی قیامت کا ذکر نہ تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے۔  
 اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تجھ سے پھر کبھی نہیں گے ۵ اسی حالت میں پوتس اُن  
 کے پیچ میں سے نکل گیا ۶ مگر چند آدمی اُس کے ساتھ مل گئے۔ اور ایمان لے آئے  
 ۳۳ اُن میں دینیٹس اریوٹیس کا ایک حاکم اور ویرس نام ایک عورت تھی اور بعض  
 اور بھی اُن کے ساتھ تھے +

۳۴ ان باتوں کے بعد پوتس اُنہیں سے روانہ ہو کر کرنتس میں آیا ۵ اور وہاں  
 اُس کو اکولہ نام ایک یہودی ملا۔ جو پتیس کی پیدائش تھا۔ اور اپنی بیوی پرکلا سمیت  
 اطالیہ سے نیا نیا آیا تھا۔ کیونکہ کلوڈیس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی۔ و سہ سے نکل  
 بائیں۔ پس وہ اُن کے پاس گیا ۵ اور چونکہ اُن کا ہم پیشہ تھا۔ اُن کے ساتھ رہا۔  
 اور وہ کام کرنے لگے۔ اور اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا ۵ اور وہ ہر بہت کو عبادت خانہ  
 میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قایل کرتا تھا +

۵ اور جب سیلاس اور تیمتیس یکمذنبہ سے آئے۔ تو پوتس کلام سنانے کے جوش  
 سے مجبور ہو کر یہودیوں کے آگے گواہی دے رہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے ۵ جب لوگ  
 ۶ مخالفت کرنے اور کفر کہنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا کہ تمہارا خون تمہاری  
 ہی گردن پر۔ میں پاک ہوں۔ اب سے غیر قوموں کے پاس جاؤں گا ۵ پس وہاں  
 ۷ سے چلا گیا۔ اور ططس یوشس نام ایک خدایت کے گھر گیا۔ جو عبادت خانے  
 سے ملا ہوا تھا ۵ اور عبادت خانے کا سردار کرنتس اپنے تمام گھرانے سمیت خداوند  
 ۸ پر ایمان لایا۔ اور بہت سے کرنتھی سُن کر ایمان لائے۔ اور بتسمہ لیا ۵ اور خداوند نے  
 ۹ اُن کو رویا میں پوتس سے کہا۔ خوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چپ نہ رہ ۵ اس لئے کہ  
 ۱۰ میں تیرے ساتھ ہوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ کیونکہ اس شہر  
 ۱۱ میں میرے بہت سے لوگ ہیں ۵ پس وہ ڈر رہا ۵ اُن میں رہ کر خدا کا کلام سکھاتا رہا +  
 ۵ جب کلیتہاً اخیر کا صوبہ تھا۔ یہودی ایکاکر کے پوتس پر چڑھ آئے۔ اور اُسے  
 ۱۲ رات میں لے جا کر ۵ کہنے لگے۔ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف  
 ۱۳

۱۸ اور چوک میں جڑ ملتے تھے۔ اُن سے رہز بکف کیا کرتا تھا ۵ اور چند ایکویسی اور سونی  
 فیلسوف اس کا مقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ چنگھہ سی کیا کہنا چاہتا ہے ۹ اوروں  
 نے کہا۔ یہ غیر معبودوں کی خدوینے والا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے کہ وہ یسوع اور قیامت  
 کی خوشخبری دیتا تھا ۳ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریو پگس میں لے گئے اور کہا۔ آیام کو  
 معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تو دیتا ہے کیا ہے ۹ کیونکہ تو ہمیں انوکھی باتیں سناتا  
 ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ان سے غرض کیا ہے ۵ اس لئے کہ سب اٹھینوی  
 اور پردیسی جو وہاں مقیم تھے۔ اپنی فرصت کا وقت تھی نئی باتیں کہنے اور سننے کے سوا  
 اور کسی کام میں مصروف نہ کرتے تھے ۹ پوگس نے اریو پگس کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ  
 اے اچھنے، والد! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہریات میں دیوتاؤں کے بڑے ملنے  
 والے ہو ۵ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی  
 قربان کا ہڈی پائی جس پر لکھا تھا کہ ناسلحوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم  
 کئے پوجتے ہو۔ میں تم کو اسی کی خبر دیتا ہوں ۵ جس خدا نے دنیا اور اس کی ساری  
 چیزوں کو پیدا کیا۔ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں  
 میں نہیں رہتا ۵ نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ  
 وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے ۹ اور اس نے ایک ہی اصل  
 سے آدمیوں کی ہر ایک قوم نام روئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی۔ اور ان کی سبادیں  
 اور سکونت کی جاییں مقرر کیں ۵ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں شاید کہ ٹول کر لے پائیں ہر چند  
 کہ وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں ۵ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور وجود  
 میں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل ہی ہیں  
 ۵ پس خدا کی نس ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذات الہی اس سونے یا روپے  
 یا تھکر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایکادستہ گھڑے گئے ہوں ۵ پس خدا جہالت  
 کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ تو یہ کریں ۵ کیونکہ  
 اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت اس آدمی  
 کی سرنست کرے گا۔ جسے اس نے مقرر کیا ہے اور اسے ہر دہائی میں سے جلا کر

- ۱۔ اور جب پولس کرنتھس میں تھا تو ایسا ہوا کہ پولس اوپر کے علاقے سے گزر کر افسس میں آیا۔ اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر ان سے کہا۔ کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ انہوں نے اس سے کہا کہ ہم نے تو سنا ہی نہیں۔ کہ روح القدس نازل ہوا ہے؟ اس نے کہا۔ پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ انہوں نے کہا۔ یوحنا کا بپتسمہ؟ پولس نے کہا۔ یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ انہوں نے یہ سن کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ جب پولس نے ان پر ہاتھ رکھے تو روح القدس ان پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے اور وہ سب تمغینا بارہ آدمی تھے۔
- ۲۔ پھر وہ عبادت خانے میں جا کر تین مہینے تک دلیری سے بولتا رہا۔ اور خدا کی بادشاہت کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قایل کرتا تھا۔ لیکن جب بعض سخت دل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اس طریق کو برا کہنے لگے تو اس نے ان سے کنارہ کش کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز کرنتھس کے مدرسے میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آیہ کے رہنے والوں کیا
- ۳۔ یسوعی کیا یونانی۔ سب نے خداوند کا کلام سنا۔ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رومال اور پٹے اس کے بدن سے چھو کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور ان کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بری روہیں ان میں سے نکل جاتی تھیں۔ مگر بعض یہودیوں نے جو جھاڑا پھونکی کرتے پھرتے تھے۔ یہ اختیار
- ۴۔ کیا کہ جن میں بری روہیں ہوں۔ ان پر خداوند یسوع کا نام یہ کہہ کہہ کر میوٹلیں کہ جس یسوع کی پولس سنا دی کرتا ہے۔ میں تم کو اسی کی قسم دیتا ہوں۔ اور سیکو ایہودی سردار کاسن کے سات بیٹے ایسا کیا کرتے تھے۔ بری روح نے جواب میں ان سے کہا کہ
- ۵۔ یسوع کو تو میں جانتی ہوں۔ اور پولس سے بھی واقف ہوں مگر تم کون ہو؟ اور وہ
- ۶۔ شخص جس پر بری روح تھی کو دکرائن پر چاڑھا۔ اور دونوں پر غالب آکر ایسی زیادتی کی کہ وہ تنگے اور زخمی ہو کر اس گھر سے نکل بھاگے۔ اور یہ بات افسس کے سب پہنچے والے
- ۷۔ یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا۔ اور خداوند یسوع کے نام

- ۱۱ خدا کی پرستش کریں ۵ جب پولس نے بولنا چاہا تو گلیتو نے یہودیوں سے کہا۔ اے یہودیو۔ اگر کچھ ظلم یا بڑی شرارت کی بات ہوتی۔ تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری سنتا ۱۵ لیکن جب یہ ایسے عوال میں جو غفلتوں اور ناموں اور خاص تمہاری شریعت سے علاقہ رکھتے ہیں تو تم ہی جانو۔ میں ایسی باتوں کا منصف بننا نہیں چاہتا ۱۶ اور اُس نے انہیں عدالت سے نکلوا دیا ۵ پھر سب لوگوں نے عبادت خانے کے سردار سوستیفیس کو پکار کر عدالت کے سامنے مارا۔ مگر گلیتو نے ان باتوں کی کچھ پروا نہ کی ۱۷ ۵ پس پولس بہت دین دہاں رہ کر بھائیوں سے رخصت ہوا۔ اور چونکہ اُس نے سنت مانی تھی۔ اس لئے کفریہ میں سرمنٹایا۔ اور جہاز پر توریہ کو روانہ ہوا۔ اور ۱۹ پریسکلا اور آکولہ اُس کے ساتھ تھے ۵ اور افسس میں پہنچ کر اُس نے انہیں وہاں چھوڑا ۲۰ اور آپ عبادت خانے میں جا کر یہودیوں سے بحث کرنے لگا ۵ جب انہوں نے اس سے درخواست کی۔ کہ اور کچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اس نے منظور نہ کیا ۵ بلکہ یہ کہہ کر اُن سے رخصت ہوا کہ اگر خدا نے چاہا تو ہمارے پاس پھر آؤں گا۔ اور افسس ۲۱ سے جہاز پر روانہ ہوا ۵ پھر قیصریہ میں آکر کیرنوسلیم کو گیا۔ اور کلیسیا کو سلام کر کے انطاکیہ ۲۲ میں آیا ۵ اور چند روزہ کروہاں سے روانہ ہو کر اورترتیب دار گلیتہ کے علاقے اور فروریہ میں گزرتا ہوا سب شاگردوں کو مضبوط کرتا گیا ۵
- ۲۳ ۵ پھر پولس نام ایک یہودی اسکندریہ کی پیدائش خوش تقریر اور کتاب مقدس کا ماہر افسس میں پہنچا ۵ اس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور روحانی ۲۵ جوش سے کلام کرتا اور یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صرف یوحنا کے پیسمہ سے واقف تھا ۵ وہ عبادت خانے میں دلیری سے بولنے لگا۔ مگر پریسکلا اور آکولہ اس ۲۶ کی باتیں سن کر اسے اپنے گھر لے گئے اور اس کو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی ۵ جب اُس نے ارادہ کیا کہ پاراؤنکر آجیہ کو جائے تو بھائیوں نے اس کی ہمت ۲۷ بڑھا کر شاگردوں کو لکھا۔ کہ اس سے اچھی طرح ملنا۔ اس نے وہاں پہنچ کر ان لوگوں ۲۸ کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے ۵ کیونکہ وہ کتاب مقدس سے یسوع کا سچ ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قایل کرتا رہا ۵



محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا کہ آئے افسیوہ کو نہ ادا ہی نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر شہری دیوی ارجس کے مند اور اُس صورت کا محافظ ہے پڑیوس کی طرف سے گڑی تھی ۹۔

۱۰ پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا۔ تو واجب ہے کہ تم اطمینان سے

۱۱ رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو ۱۲ کیونکہ یہ لوگ جن کو تم یہاں لائے ہو۔ نہ مندر کے نوٹنے

۱۳ والے ہیں۔ نہ ہماری دیوی کی بدگوئی کرنے والے ۱۴ پس اگر دیمتیریس اور اس کے ہم

۱۵ پیشہ کسی پردعوئی رکھتے ہوں۔ تو عدالت کھلی ہے اور صوبے موجود ہیں ایک دوسرے

۱۶ پر نالاش کریں ۱۷ اور اگر تم کسی اور امر کی تحقیقات چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ

۱۸ ہوگا ۱۹ کیونکہ آج کے پوسے کے سبب ہمیں اپنے اوپر نالاش ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے

۲۰ کہ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے اور اس صورت میں ہم اس ہنگامے کی جواب دہی نہ کر

۲۱ سکیں گے ۲۲ یہ کہہ کر اُس نے مجلس کو برخاست کیا +

۲۳ ۲۴ جب بنز موقوف ہو گیا۔ تو پونس نے شاگردوں کو بلا کر نصیحت کی۔ اور اُن سے

۲۵ رخصت ہو کر مکدونیہ کو روانہ ہوا ۲۶ اور اُس علاقے سے گندکرا اور انہیں بہت بہت نصیحت

۲۷ کر کے یونان میں آیا ۲۸ جب تین مہینے رہ کر سوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا۔ تو

۲۹ یہودیوں نے اُس کے برخلاف سازش کی۔ پھر اس کی یہ صلح ہوئی۔ کہ مکدونیہ ہو کر واپس

۳۰ جائے ۳۱ اور پونس کا بیٹا سوپتیس جو برصغیر کا تھا اور تھیسائیون میں سے اور ارسترخس

۳۲ سکندس اور گیس جو درتے کا تھا۔ اور تھیسوقیس اور آسیہ کا اور نکائس اور ترخس آسیہ

۳۳ تک اُس کے ساتھ گئے ۳۴ یہ آگے جا کر ترواس میں ہماری راہ دیکھتے رہے ۳۵ اور عبید

۳۶ فیلز کے دنوں کے بعد ہم فلیں سے جہاز پر روانہ ہو کر پانچ دن کے بعد ترواس میں اُن

۳۷ کے پاس پہنچے اور سات دن وہیں رہے +

۳۸ ۳۹ ہفتے کے پہلے دن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پونس نے دوسرے

۴۰ دن روانہ ہونے کا ارادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا جس

۴۱ بالاخانہ پر ہم جمع تھے اس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے ۴۲ اور پونس نام ایک جوان

۴۳ کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اس پر نیند کا چڑخا غلبہ تھا۔ اور جب پونس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا۔

۴۴ تو وہ نیند کے غلبے میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اٹھایا گیا تو مردہ تھا ۴۵ پونس اتر کر اس

- ۱ کی بزرگی ہوئی ۵ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتروں نے اگر اپنے اپنے کاموں کا  
 ۱۹ اقرار اور اظہار کیا ۹ اور بہت سے جادو کرنے والوں نے اپنی اپنی کتابیں اٹھی کر کے سب  
 لوگوں کے سامنے جلادیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں  
 ۲۰ اسی طرح خداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا ۶  
 ۲۱ ۵ جب یہ ہو چکا تو پوٹس نے جی میں ٹھاننا کہ مکدنیہ اور افسیہ سے ہو کر یروشلم کو جادو لگا  
 ۲۲ اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے ۵ پس اپنے خدمتگداروں میں سے  
 دو شخص یعنی تیمتھیس اور ارسٹس کو مکدنیہ میں بھیج کر آپ کچھ عرصہ آسینہ میں رہا ۶  
 ۲۳ ۵ اس وقت اس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا ۶ کیونکہ دیتیریس نام ایک ستار تھا  
 ۲۵ جادوئیس کے دو پہلے سند بننا کر اُس پیشینہ والوں کو بہت کموادیتا تھا ۵ اُس نے اُن کو اور اُن کے  
 متعلق اور پیشینہ والوں کو جمع کر کے کہا کہ اے لوگو تم جانتے ہو کہ ہماری آسودگی اسی کام کی بدولت  
 ۲۶ ہے ۵ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف افسیس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسینہ میں اس  
 پوٹس نے بہت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قایل اور گراہ کر دیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہوئے  
 ۲۷ میں وہ خدا نہیں میں ۵ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ جا۔ اپیشہ بے قدر ہو جائے گا بلکہ یثری  
 دیونی ارسٹس کا مندر بھی ناجیز ہو جائے گا اور بے تمام آسینہ اور ساری دنیا پوجتی ہے خود  
 ۲۸ اس کی بھی عظمت جاتی رہے گی ۵ وہ یسٹن کر غصے میں بھر گئے۔ اور چلا چلا کر کہنے لگے کہ  
 ۲۹ افسیوں کی ارسٹس بڑی ہے ۵ اونٹام شہر میں ہل چل پڑ گئی۔ اور لوگوں نے گیس اور اتھرس  
 مکدنیہ والوں کو جو پوٹس کے ہم سفر تھے۔ پکڑ لیا۔ اور ایک دل ہو کر تماشہ گاہ کو دوڑے۔  
 ۳۰ ۵ جب پوٹس نے مجمع میں جانا چاہا۔ تو شاگردوں نے جانے نہ دیا ۵ اور آسینہ کے حاکموں  
 میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمی بھیج کر اُس کی منت کی۔ کہ تماشہ گاہ میں جانے  
 ۳۱ کی جرات نہ کرنا ۵ اور بعض کچھ بتلائے اور بعض کچھ۔ کیونکہ مجلس درہم برہم ہو گئی تھی۔ اور  
 ۳۲ اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں ۵ پھر انہوں نے اسکندر کو جسے  
 یہودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نکال کر آگے کر دیا۔ اور اسکندر نے ہاتھ سے اشارہ  
 ۳۳ کر کے مجمع کے سامنے غدر بیان کرنا چاہا ۵ جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ یہودی ہے۔ تو سب  
 ۳۵ ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلاتے رہے۔ کہ افسیوں کی ارسٹس بڑی ہے ۵ پھر شہر کے

۲۷ دن تمہیں قطعی کتا ہوں کہ سب کے خون سے پاک ہوں ۵ کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی  
 ۲۸ تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ بھجکا ۵ پس اپنی اور اس سارے گئے کی خبر داری  
 کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلد بانی کرو رہے  
 ۲۹ اس نے خاص اپنے خون سے مول لیا ۵ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد بچاڑنے  
 ۳۰ والے بیٹے تم میں آئیں گے جنہیں گئے پر کچھ ترس نہ آئے گا ۵ اور خود تم میں سے ایسے  
 آدمی اٹھیں گے۔ جو الٹی الٹی باتیں کہیں گے۔ تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں  
 ۳۱ اس لئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن آنسو بہا ہوا کہ  
 ۳۲ ہر ایک کو بچھانے سے باز نہ آیا ۵ اب میں تمہیں خدا اور اس کے فضل کے کلام  
 کے سپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور سارے مقدسوں میں شریک کر  
 ۳۳ کے میراث دے سکتا ہے ۵ میں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں  
 ۳۴ کیا ۵ تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے ساقیوں کی ہاتھیں  
 ۳۵ رفع کیں ۵ میں نے تم کو سب باتیں کر کے دکھلا دیں کہ اس طرح محنت کر کے کڑوا  
 کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنی چاہئیں کہ اس نے خود کہنا۔ دینا  
 اپنے سے مبارک ہے ۵

۳۶ ۵ اس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور ان سب کے ساتھ دعا مانگی ۵ اور وہ سب  
 ۳۸ بہت روئے اور پوچھنے لگے کہ لگ کر اس کے پوسے لئے ۵ اور خالص  
 بات پر عملیں تھے جو تم نے کہی تھی۔ کہ تم میرا منہ پھرنے دیکھو گے۔ پھر اسے جہاز تک پہنچایا  
 ۵ اور جب ہم ان سے بمشکل جدا ہو کر جہاز پر روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ یہ بھی باہر  
 ۳۹ کوس میں آئے۔ اور وہ سارے دن روٹس میں۔ اور وہاں سے پتھرہ میں ۵ پھر ایک  
 ۴۰ جہاز میں صاف نیلے کو جاتا ہوا ملا اور اس پر سوار ہو کر روانہ ہوئے ۵ جب کہیں نظر  
 آیا۔ تو اسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور قسور میں اترے۔ کیونکہ وہاں جہاز  
 ۴۱ کا مال اتارنا تھا ۵ جب شاگردوں کو تلاش کر لیا۔ تو ہم سات روز وہاں رہے  
 ۴۲ انہوں نے روح کی معرفت پوچھنے سے کہا کہ یہ وہاں میں قدم نہ رکھنا ۵ اور جب وہ  
 ۴۳ دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ہم مکمل کر روانہ ہوئے۔ اور سب نے بیوی بچوں سمیت

۱۱ سے پٹ گیا اور گلے لگا کر کہا۔ گھبراؤ نہیں۔ اس میں جان ہے ۵ پھر اوپر جا کر روٹی توڑی  
۱۲ دیکھا کراتی دیر تک ان سے باتیں کرتا رہا کہ پوچھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا ۵ اور وہ اس  
۱۳ رشکے کو جیتا لائے۔ اور ان کی بڑی خاطر جمع ہوئی +

۱۴ ۵ ہم جہاز تک آگے جا کر اس ارادے سے اسس کو روانہ ہوئے کہ وہاں پہنچ  
۱۵ کر پوتس کو چڑھالیں۔ کیونکہ اس نے پیدل جانے کا ارادہ کر کے یہی تجویز کی تھی ۵ پس جب  
۱۶ وہ اسس میں ہیں ملا۔ تو ہم اُسے چڑھا کر تیلنے میں آئے ۵ اور وہاں سے جہاز پر روانہ  
۱۷ ہو کر دوسرے دن فلیس کے سامنے پہنچے اور تیسرے دن ساتس تک آئے اور اگلے دن سلیس  
۱۸ میں آگئے ۵ کیونکہ پوتس نے یہ ٹھان لیا تھا۔ کہ افسس کے پاس سے گزرے ایسا نہ ہو کہ اُسے  
۱۹ آسیہ میں دیر لگے اس لئے کہ وہ جلدی کرتا تھا۔ کہ اگر ہو سکے۔ تو اُسے پنتیگست کا دن  
۲۰ یروشلم میں ہو +

۲۱ ۵ اور اس نے سلیس سے رافٹس میں کھلا بھیجا۔ اور کلیسیا کے بزرگوں کو بلایا  
۲۲ ۵ جب وہ اُس کے پاس آئے تو ان سے کہا۔

۲۳ تم خود جانتے ہو کہ پہلے ہی دن سے کہ میں نے آسیہ میں قیام رکھا ہر وقت تمہارے  
۲۴ ساتھ کس طرح رہا ۵ یعنی کمال فروتنی سے اور افسوسناک رہا۔ اور ان آزمائشوں میں جو  
۲۵ یہودیوں کی سازش کے سبب مجھ پر واقع ہوئیں۔ خداوند کی خدمت کرتا رہا ۵ اور جو  
۲۶ جو باتیں تمہارے فائدے کی تھیں۔ ان کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سکھانے  
۲۷ سے کبھی نہ جھجکا ۵ بلکہ یہودیوں اور یونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا۔ کہ خدا کے سامنے

۲۸ تو بہ کرتا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا چاہئے ۵ اور اب دیکھو میں روح میں  
۲۹ بندھا ہوا یہ یروشلم کو جاتا ہوں اور نہ معلوم کہ وہاں کچھ پر کیا کیا گزری ۵ سوا اس کے کہ

۳۰ روح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کہ مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مصیبتیں تیرے لئے  
۳۱ تیار ہیں ۵ لیکن میں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا۔ کہ اس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اس کے

۳۲ کہ اپنا دور اور وہ خدمت جو خداوند یسوع سے پائی ہے۔ پوری کروں۔ یعنی خدا کے  
۳۳ فضل کی خوشخبری کی گواہی دوں ۵ اور اب دیکھو میں جاتا ہوں کہ تم سب جن کے

۳۴ درمیان میں بادشاہت کی مناوی کرتا تھا میرا منہ پھر نہ دیکھو گے ۵ پس میں آج کے

۲۱ اس لئے جو ہم تجھ سے کہتے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں۔ ہاں چار آدمی ایسے ہیں۔ جنہوں  
 ۲۲ نے نکتہ مانی ہے۔ انہیں لے کر اپنے آپ کو ان کے ساتھ پاک کر۔ اور ان کی  
 طرف سے کچھ خرچ کر۔ تاکہ وہ سرمنڈائیں۔ تو ہب جان میں گئے۔ کہ جو باتیں انہیں  
 تیرے بارے میں سکھائی گئی ہیں۔ ان کی کچھ اصل نہیں۔ بلکہ تو بھی شریعت پر  
 عمل کر کے درست سے چلتا ہے۔ مگر غیر قوموں میں سے جو ایمان لائے۔ ان کی بابت  
 ۲۵ ہم نے فیصلہ کر کے رکھا تھا۔ کہ وہ صرف بتوں کی قربانی کے گوشت سے اور نو  
 اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور خرافات کا رہی ہے۔ اپنے آپ کو بچائے رکھیں۔ اس  
 ۲۶ پوئس ان آدمیوں کو لے کر اور دوسرے دن اپنے آپ کو ان کے ساتھ پاک کر کے  
 ہیکل میں داخل ہوا اور خبر دی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر نہ پڑھائی جائے  
 ہندس کے دن پورے کریں گے۔ +

۲۷ جب وہ سات دن پورے ہونے کو تھے۔ تو آبیہ کے یود یوں نے اسے ہیکل  
 ۲۸ میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہل چل مچائی۔ اور یوں چلا کر اس کو پکڑ لیا۔ کہ اسے  
 سر ایلیمو مدد کرو۔ یہ دہی آدمی ہے۔ جو ہر جگہ سب آدمیوں کو امت اور شریعت  
 راس مقام کے خلاف سکھاتا ہے۔ بلکہ یونانیوں کو بھی ہیکل میں لا کر اس پاک مقام  
 ۲۹ ما پاک کیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اس سے پہلے ترفس افسی کو اس کے ساتھ شہر  
 میں دیکھا تھا۔ اسی کی بابت انہوں نے خیال کیا۔ کہ پوئس اسے ہیکل میں لے  
 ۳۰ ہے۔ اور تمام شہر میں پھیل پڑ گئی۔ اور لوگ دوڑ کر جمع ہوئے۔ اور پوئس کو پکڑ کے  
 ۳۱ ہل کے باہر گھسیٹ کر لے گئے۔ اور فوراً اور دانے بند کر لئے۔ جب وہ اسے  
 قتل کرنا چاہتے تھے۔ تو اوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر پہنچی کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی  
 ۳۲ مچا رہی ہے۔ وہ اسی دم پامیوں اور صوبہ داروں کو لے کر ان کے پاس پہنچے  
 ڈٹا آیا۔ اور وہ پلٹن کے سردار اور پامیوں کو دیکھ کر پوئس کی مار پیٹ سے باز آئے  
 ۳۳ اس پر پلٹن کے سردار نے نزدیک آ کر اسے گرفتار کیا اور وہ ذخیروں سے باندھنے کا  
 ۳۴ حکم دے کر پوچھنے لگا۔ کہ یہ کون ہے اور اس نے کیا کیا ہے؟ ۵۹ بیٹھ میں سے بعض  
 اٹھ چلائے۔ اور بعض کچھ۔ پس جب ہل کے سبب کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حکم دیا

- ۱ ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی ۵ اور  
 ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم توجاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے ۶
- ۲ ۵ اور ہم صور سے جاز کا سفر تمام کر کے تلبیس میں پہنچے۔ اور بھائیوں کو سلام  
 کیا۔ اور ایک دن اُن کے ساتھ رہے ۵ دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصر میں آئے  
 اور فلپس بشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے ۵ اُس کی  
 چار کنواری بیٹیاں تھیں۔ جو نبوت کرتی تھیں ۵ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے۔  
 تو آگست نام ایک بنی یودیہ سے آیا ۵ اُس نے ہمارے پاس آکر پوچس کا کرنبلیا اور  
 اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا۔ رُوح القدس یوں کہتا ہے۔ کہ جس شخص کا یہ کمر بند  
 ہے اُس کو یہودی یروشلیم میں اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں  
 حوالہ کریں گے ۵ جب یہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اس کی منت کی کہ یروشلیم  
 کو نہ جائے ۵ مگر پوچس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دل توڑتے  
 ہو؟ میں تو یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی  
 تیار ہوں ۵ جب اس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چپ ہو گئے۔ کہ خداوند کی مرضی پوری ہو  
 ۵ ان دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار کر کے یروشلیم کو آئے ۵ اور قیصر  
 کے بھی بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مائسون پکڑی کو ساتھ لے  
 آئے تاکہ ہم اُس کے ہاں مہمان ہوں ۶
- ۳ ۵ جب ہم یروشلیم میں پہنچے۔ تو بھائی بڑی خوشی کے ساتھ ہم سے ملے ۵ اور دوسرے  
 دن پوچس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا۔ اور سب بزرگ وہاں حاضر تھے ۵ اُس  
 نے انہیں سلام کر کے جو کچھ خدا نے اُس کی خدمت سے غرقوں میں کیا تھا مفصل  
 بیان کیا ۵ انہوں نے یہ سن کر خدا کی بڑائی کی۔ پھر اُس سے کہا۔ اے بھائی تو دیکھتا  
 ہے۔ کہ یہودیوں میں ہزار ہا آدمی ایمان لے آئے ہیں۔ اور وہ سب شریعت کے بارے  
 میں سرگرم ہیں ۵ اور اُن کو تیرے بارے میں سکھا دیا گیا ہے کہ تو غیر قوموں میں رہنے  
 والے سب یہودیوں کو یہ کہہ کر موسیٰ سے پھر جانے کی تعلیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا  
 تختہ کرو۔ نہ موسیٰ رسموں پر چلو ۵ پس کیا کیا جائے؟ لوگ ضرور نہیں گے۔ کہ تو ایسا

لیکن جو مجھ سے بولتا تھا۔ اُس کی آواز نہ مٹتی تھی۔ میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں؟  
 خداوند نے مجھ سے کہا۔ اٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے وہاں تجھے  
 سب کما جائے گا۔ جب مجھے اس نور کے جلال کے سبب کچھ نہ دکھائی دیا۔ تو یہ سہاٹی  
 میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق میں لے گئے۔ اور عفتیہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق  
 دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا۔ میرے پاس  
 آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا۔ بھائی شاؤل۔ پھر بیٹا ہو۔ اسی گھڑی بیٹا ہو کر میں نے  
 اس کو دیکھا۔ اس نے کہا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھ کو اس لئے مقرر کیا کہ تو  
 اس کی مرغی کو جانے اور اس راست باز کو دیکھے اور اس کے منہ کی آواز سنے۔ کیونکہ  
 تو اُس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے ان باتوں کا گواہ ہوگا۔ جو تو نے دیکھی۔ اور  
 سنی ہیں۔ اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اٹھ بیٹہ میرے اور اُس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو  
 سوڈال۔ جب میں پھر یروشلم میں آکر سبیل میں دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ میں  
 بے خود ہو گیا۔ اور اُس کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے جلدی کر۔ ورنہ ایروشلم سے نکل جا۔  
 کیونکہ میرے حق میں تیری گواہی قبول نہ کریں گے۔ میں نے کہا اے خداوند۔ وہ خود  
 اتنے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے۔ میں ان کو قید کرانا۔ اور جا بجا عبادت خانوں میں  
 واتا تھا۔ اور جب تیرے شہید شمس کا خون بہایا جاتا تھا۔ تو میں بھی وہاں کھڑا تھا  
 اور اُس کے قتل پر راضی تھا اور اس کے قاتلوں کے پٹروں کی حفاظت کرتا تھا۔ اُس  
 نے مجھ سے کہا۔ جاپیں تجھے قیروموں کے پاس دور دوزیمیں گا۔

۵ وہ اس بات تک تو اُس کی سنتے رہے۔ پھر بلند آواز سے چلائے کہ۔ یہ شخص  
 زمین پر سے فنا کر دے! اس کا زندہ رہنا مناسب نہیں۔ جب وہ چلاتے اور اپنے  
 بے پھینکتے اور نفاک آڑا تے تھے تو پلیٹن کے سردار نے حکم دے کر کہا۔ کہ اُسے قلعے  
 سے لے جاؤ۔ اور کوڑے مار کر اس کا اظہار لو تا کہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اُس  
 مخالفت میں یوں چلاتے ہیں۔ جب انہوں نے اُسے قسوں سے باندھ لیا تو پولیس  
 اس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا۔ کیا تمہیں روایت ہے۔ کہ ایک رومی آدمی کے کوڑے  
 اور وہ بھی قصور ثابت کئے بغیر۔ صوبہ دار یہ سن کر پلیٹن کے سردار کے پاس گیا۔

۳۵ کہتے تھے میں لے جاؤ ۵ جب بیٹھیوں پر پہنچا۔ تو بھیڑ کی زبردستی کے سبب پایوں  
 ۳۶ کو اٹھا کر لے جانا پڑا کیونکہ لوگوں کی بھیڑ چلاتی ہوئی اس کے پیچھے پڑی کہ اس  
 کا نام تمام کر +

۳۷ ۵ اور جب پوتس کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے۔ تو اُس نے پلٹن کے سردار سے  
 کہا۔ کیا مجھے اجازت ہے۔ کہ تجھ سے کچھ کموں؟ اُس نے کہا۔ کیا تو یونانی جانتا ہے؟  
 ۳۸ ۲ کیا تو وہ مصری نہیں۔ جو اس سے پہلے غازیوں میں سے چار ہزار آدمیوں کو باغی کر کے جنگل  
 ۳۹ میں لے گیا؟ ۵ پوتس نے کہا کہ میں یہودی آدمی۔ کلکیہ کے مشہور شہر ترسٹس کا باشندہ ہوا  
 ۴۰ میں تیری منت کرتا ہوں۔ کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے ۵ جب اُس نے اُسے  
 اجازت دی۔ تو پوتس نے بیٹھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا۔ جب  
 وہ چپ چاپ ہو گئے۔ تو عبرانی زبان میں یوں کہنے لگے۔ کہ  
 ۵ اے بھائیو اور بزرگو۔ میرا عذر سنو جواب تم سے بیان کرتا ہوں۔

۲ ۵ جب انہوں نے سنا کہ ہم سے عبرانی زبان میں بولتا ہے۔ تو اور بھی چپ چاپ  
 ہو گئے۔ پس اس نے کہا۔

۳ ۵ میں یہودی ہوں۔ اور کلکیہ کے شہر ترسٹس میں پیدا ہوا۔ میری تربیت اس شہر  
 میں گلی ایل کے قدوسیوں میں ہوئی۔ اور میں نے باپ دادوں کی شریعت کی خاص پابندی کی  
 ۴ تعلیم پائی۔ اور خدا کی راہ میں ایسا سرگرم تھا۔ جیسا تم سب آج کے دن ہو ۵ چنانچہ میں  
 نے مردوں اور عورتوں کو باندھ باندھ کر اور قید خانے میں ڈال ڈال کر سچی طریق دلوں  
 ۵ کو یہاں تک تیا۔ کہ مرد بھی ڈالا ۵ چنانچہ سردار کاہن اور سامے بزرگ میرے گواہ ہیں  
 کہ اُن سے میں بھائیوں کے نام خط لے کر دمشق کو روانہ ہوا تاکہ جتنے وہاں ہوں انہیں  
 ۶ بھی باندھ کر یروشلم میں سزا دلانے کو لاؤں ۵ جب میں سفر کرتا کہ دمشق کے نزدیک  
 پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ دو پہر کے قریب یکایک ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرد آچمکا۔  
 ۷ ۵ اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ اے شاؤل اے شاؤل  
 ۸ تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ میں نے جواب دیا۔ کہ اے خداوند۔ تو کون ہے؟ اس نے مجھ  
 ۹ سے کہا۔ میں یسوع نامری ہوں جسے تو ستاتا ہے ۵ اور میرے ساتھیوں نے فوراً تو دیکھا



- ۱۱ ۵ اسی رات خداوند اس کے پاس آگھڑا سوا اور کہا۔ خاطر جمع رکھ۔ کہ جیسے تو نے  
سیری بابت برد شلیم میں گواہی دی ویسے ہی تجھے روم میں بھی گواہی دینی ہوگی۔
- ۱۲ ۵ جب دن ہوا تو یہودیوں نے ایک کر کے اور لعنت کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم  
پونس کو قتل نہ کریں نہ کچھ کھائیں گے نہ پئیں گے ۵ اور جنھوں نے آپس میں یہ سازش کی
- ۱۳ وہ چالیس سے زیادہ تھے ۵ پس اُنہوں نے سردار کا مٹھوں اور بزرگوں کے پاس جا کر کہا۔  
کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے۔ کہ جب تک پونس کو قتل نہ کریں۔ کچھ نہ کھیں گے
- ۱۴ ۵ پس اب تم صدر عدالت والوں سے مل کر پلٹن کے سردار سے عرض کرو کہ اُسے  
تمہارے پاس لائے گویا تم اس کے معاملے کی حقیقت زیادہ دریافت کرنی چاہتے ہو۔
- ۱۵ اور ہم اُس کے پیچھے سے پہلے اُس کے مار ڈالنے کو تیار ہیں ۵ لیکن پونس کا بھانجہ انکی گھات
- ۱۶ کا حال سن کر آیا۔ اور قلعہ میں جا کر پونس کو خبر دی ۵ پونس نے صوبہ داروں میں سے ایک  
کو بلا کر کہا۔ اس جوان کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کچھ کنا چاہتا ہے۔
- ۱۷ ۵ پس اس نے اُس کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا کر کہا۔ کہ پونس قیدی نے مجھے بلا کر
- ۱۸ درخواست کی کہ اس جوان کو تیرے پاس لاؤں۔ کہ تجھ سے کچھ کنا چاہتا ہے ۵ پلٹن
- ۱۹ کے سردار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اور انگ جا کر پوچھا۔ کہ مجھ سے کیا بات کہنی چاہتا ہے؟
- ۲۰ ۵ اس نے کہا۔ یہودیوں نے ایک کیا ہے۔ کہ تجھ سے درخواست کریں۔ کہ کل پونس کو صمد
- ۲۱ عدالت میں لائے گویا تو اُس کے حال کی اور بھی تحقیقات کرنی چاہتا ہے ۵ لیکن تو اُن
- کی نہ مانتا۔ کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اس کی گھات میں ہیں جنھوں نے لعنت  
کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پئیں گے۔ اور اب وہ تیار
- ۲۲ ہیں۔ صرف تیرے وعدے کا انتظار ہے ۵ پس سردار نے جوان کو یہ حکم دے کر رخصت کیا
- ۲۳ کہ کسی سے نہ کہنا کہ تو نے مجھ پر یہ ظاہر کیا ۵ اور دو صوبہ دار۔ دن کو پاس بلا کر کہا کہ دو سو
- ۲۴ سپاہی اور ستر سوار اور دو سو نیزہ بردار پہ رات گئے قیصرہ کے جانے کو تیار کر رکھنا ۵ اور
- حکم دیا۔ کہ پونس کی سواری کے لئے جانوروں کو بھی حاضر کریں۔ تاکہ اُسے فیلکس حاکم کے  
پاس صحیح سلامت پہنچا دیں ۵ اور اس مضمون کا خط لکھا +
- ۲۵ ۵ کلاودیئس لوئیئس کا فیلکس بہادر حاکم کو سلام ۵ اس شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر

۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۔ اسے خبر دے کر کہ۔ تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رومی آدمی ہے ۵ پلٹن کے سردار نے اس کے پاس آکر کہا مجھے بتاؤ کیا تو رومی ہے۔ اس نے کہا ہاں ۵ پلٹن کے سردار نے چہ دیا کہ میں نے بڑی رقم دے کر رومی ہونے کا رتبہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا۔ میں تو پیدا ہو ہوں ۵ پس جو اس کا اظہار لینے کو تھے فوراً اس سے الگ ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی معلوم کر کے ڈر گیا۔ کہ جس کو میں نے بلاندھا ہے۔ وہ رومی ہے +

۲۔ صبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادے سے کہ یہودی اس پر کیا الزام لگا۔ میں اس نے اس کو کھول دیا۔ اور سردار کا ہن اور سامے صدر عدالت والوں کو جمع ہوئے حکم دیا۔ اور پولس کو نیچے لے جا کر ان کے سامنے کھڑا کر دیا +

۳۔ پولس نے صدر عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا۔ اے بھائیو میں نے تک کمال نیک بیتی سدا کے واسطے عمر گزاری ہے ۵ سردار کا ہن حنیاہ نے اُن کو جو اُن کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُس کے منہ پر طمانچہ مارو ۵ پولس نے اس سے کہا۔ اے بیٹا

پھر یہی ہوئی دیوار۔ خدا تجھے مارے گا۔ تو شریعت کے موافق میرا انصاف کرنے کو بیٹھا ہے۔ کیا شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ ۵ جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا کیا تو خدا کے سردار کا ہن کو بُرا کہتا ہے؟ ۵ پولس نے کہا اے بھائیو۔ مجھے معلوم نہ تھا۔

۴۔ کہ یہ سردار کا ہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا نہ کہہ ۵ جب پولس نے یہ معلوم کیا۔ کہ بعض صدوقی ہیں اور بعض فریسی تو عدالت میں بیکار کے کہا۔ کہ اے بھائیو۔ میں فریسی اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔ میریوں کی امید اور قیامت کے بارے میں مجھ پر مفاد نہ ہو۔ ۵ جب اس نے یہ کہا۔ تو فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی۔ اور حاضرین میں پھوٹ پڑ گئی ۵ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں۔ کہ نہ قیامت ہے نہ کوئی فرشتہ۔ نہ کوئی روح۔ مگر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں ۵ پس بڑا شور ہوا۔ اور فریسیوں کے فرقے کے بعض فقیہ اُٹھے۔ اور یوں کہہ کر جھگڑنے لگے۔ کہ ہم اس آدمی پر

کچھ بُرائی نہیں پاتے اور اگر کسی روح یا فرشتے نے اس سے کلام کیا ہو۔ تو پھر کیا ہو؟ ۵ جب بڑی تکرار ہوئی۔ تو پلٹن کے سردار نے اس خوف سے کہ سب ادا پولس کے حکم سے کر دئے جائیں۔ فوج کو حکم دیا کہ اتر کر اُسے اُن میں سے زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ +

اسی طرح ہیں +

- ۱۰ ۵ جب حاکم نے پوچس کو بولنے کا اشارہ کیا تو اس نے جواب دیا۔  
 چونکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اس قوم کی عدالت کرتا ہے۔ اس  
 ۱۱ لئے میں خاطر جمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ہوں ۵ تو دریافت کر سکتا ہے۔ کہ بارہ دن  
 ۱۲ سے زیادہ نہیں ہوئے۔ کہ میں یرشلم میں عبادت کرنے گیا تھا ۵ اور انہوں نے مجھے نہ  
 ہیکل میں کسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اٹھاتے پایا نہ عبادت خانوں میں  
 ۱۳ نہ شہر میں ۵ اور نہ وہ ان باتوں کو جن کا مجھ پر اب الزام لگاتے ہیں۔ تیرے سامنے  
 ثابت کر سکتے ہیں ۵ لیکن تیرے سامنے یہ اقرار کرتا ہوں کہ جس طریق کو وہ بدعت کہتے  
 ۱۴ ہیں۔ اسی کے مطابق میں اپنے باپ دادوں کے خدا کی عبادت کرتا ہوں۔ اور جو  
 ۱۵ کچھ توریت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے۔ اُس سب پر میرا ایمان ہے ۵ اور خدا  
 سے اُسی بات کی امید رکھتا ہوں۔ جس کے وہ خود بھی منتظر ہیں۔ کہ راست بازوں  
 ۱۶ اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی ۵ اسی لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں  
 ۱۷ کہ خدا اور آدمیوں کے باپ میں میرا دل مجھے کبھی ملامت نہ کرے ۵ بہت برسوں کے بعد  
 ۱۸ میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذرین چڑھانے آیا تھا ۵ انہوں نے بغیر ہنگامے یا  
 بلوے کے مجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہوئے ہیکل میں پایا۔ ہاں آسیہ کے  
 ۱۹ چند بیوی تھے ۵ اور اگر اُن کا مجھ پر کچھ دعوے تھا تو انہیں تیرے سامنے حاضر ہو کر فریاد  
 ۲۰ کرنی واجب تھی ۵ یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر عدالت کے سامنے کھڑا تھا۔ تو مجھ  
 ۲۱ میں کیا برائی پائی تھی ۵ سو اس ایک بات کے کہ میں نے اُن میں کھڑے ہو کر بلند  
 آواز سے کہا تھا کہ مردوں کی قیامت کے بارے میں آج مجھ پر تمہارے سامنے مقدمہ

ہو رہا ہے +

- ۲۲ ۵ فیلکس نے جو معطو پر اس طریق سے واقف تھا۔ یہ کہہ کر مقدمے کو ملتوی  
 ۲۳ کر دیا۔ کہ جب پلٹن کا سردار لویاس آئے گا۔ تو میں تمہارا مقدمہ فیصلہ کروں گا ۵ اور  
 صوبہ دار کو حکم دیا۔ کہ اس کو قید تو رکھ۔ مگر آرام سے رکھنا۔ اور اُس کے دوستوں میں سے  
 کسی کو اس کی خدمت کرنے سے منع نہ کرنا +

۱۔ ڈالنا چاہا۔ مگر جب مجھے معلوم ہوا کہ رومی ہے۔ تو فوج سلیمت چڑھ گیا اور پھیر لایا۔  
 ۲۔ اور اس بات کے مدد یا نصرت کرنے کا ارادہ کرنے کے کہ وہ کس سبب سے اُس پر نفاذ کرتے  
 ۳۔ میں اُسے اُن کی صدر عدالت میں لے گیا۔ اور معلوم ہوا کہ وہ مائیں شریعت کے سٹون  
 ۴۔ کی بابت اس پر نفاذ کرتے ہیں۔ لیکن اس پر کوئی ایسا حوالہ نہیں لگا یا گیا۔ جو متصل  
 ۵۔ یا قید کے لائق ہو۔ اور جب مجھے اطلاع ہوئی کہ اس شخص کے بظان سازش ہونے  
 ۶۔ والی ہے تو میں نے اُسے فوراً تیرے پاس بھیج دیا ہے۔ اور اس کے مدعیوں کو بھی حکم  
 ۷۔ دے دیا ہے۔ کہ تیرے سامنے اس پر دعوے کریں +

۸۔ پس پاسبیوں نے حکم کے موافق پوئس کو لے کر اتوں رات آئینتہ میں پہنچا  
 ۹۔ دیا۔ اور دوسرے دن سواروں کو اس کے ساتھ جانے کے لئے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھرے۔  
 ۱۰۔ انہوں نے قیصریہ میں پہنچ کر حاکم کو خط دے دیا۔ اور پوئس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا  
 ۱۱۔ اُس نے خط پڑھ کر پوچھا کہ یہ کس صوبے کا ہے؟ اور یہ معلوم کر کے کہ کلکتہ کا ہے۔ اس  
 ۱۲۔ سے کہنا۔ کہ جب تیرے مدعی بھی حاضر ہوں گے تو میں تیرا مقدمہ کروں گا اور اسے ہیرودیس  
 ۱۳۔ کے قلعہ میں قید رکھنے کا حکم دیا +

۱۴۔ پانچ دن کے بعد حنیاء سردار کاہن بعض بزرگوں اور تہرقلس نام ایک کوئل  
 ۱۵۔ کو ساتھ لے کر وہاں آیا۔ اور انہوں نے حاکم کے سامنے پوئس کی فریاد کی۔ جب وہ بلایا گیا  
 ۱۶۔ تو تہرقلس الزام لگا کے کہنے لگا۔ کہ

۱۷۔ اے فیکلس بہادر۔ چونکہ تیرے دیسے سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری دولت و ثروت  
 ۱۸۔ سے اس قوم کے فائدے کے لئے غرامیوں کی اصلاح ہوتی ہے۔ ہم ہر طرح اور ہر جگہ  
 ۱۹۔ شکر گزاری کے ساتھ تیرا احسان مانتے ہیں۔ مگر اس لئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ  
 ۲۰۔ ورنہ میں تیری منت کرتا ہوں۔ کہ تو اپنی عوریاں سے ہماری دو ایک باتیں سن لے۔  
 ۲۱۔ کیونکہ ہم نے اس شخص کو مفسد اور دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور نامرہوں  
 ۲۲۔ کے بدعتی فرقے کا سرگرم پایا۔ اُس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشش کی تھی اور  
 ۲۳۔ ہم نے اُسے پکڑا۔ اسی سے تحقیق کر کے تو آپ ان سب باتوں کو دریافت کر سکتا ہے جن کا ہم  
 ۲۴۔ اس پر الزام لگاتے ہیں۔ اور یہودیوں نے بھی اس دھڑے میں متفق ہو کر کہا کہ یہ باتیں

صلح کا دس سے زیادہ سال کر کے جواب دیا کہ تو نے قیصر کے ان کہیں کیا ہے تو قیصر  
کے پاس جائے گا۔

۱۳ اور کچھ دن گزرنے کے بعد اگرچہ بادشاہ اور ہرنیکے نے قیصر میں اگر فیسٹس سے  
۱۴ ملاقات کی ۱۵ اور ان کے کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیسٹس نے پوئس کے مقدمے کا حل  
۱۵ بادشاہ سے یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں چھوڑ دیا ہے ۱۶ جب میں  
۱۷ یہ قہقہہ میں تھا۔ تو سردار کاہنوتی اور یہودیوں کے بزرگوں نے اس کی فریاد کی اور سزا  
۱۸ کے حکم کی درخواست کی ۱۹ ان کو میں نے جواب دیا۔ کہ رومیوں کا یہ دستور نہیں کہ کسی  
۲۰ آدمی کو رعائتا سزا کے لئے حوالے کریں۔ جب تک کہ مدعا علیہ کو اپنے مدعیوں کے دوبرہ  
۲۱ ہو کر مدعوئے کے جواب دینے کا موقع نہ ملے ۲۲ پس جب وہ یہاں جمع ہوئے تو میں  
۲۳ نے کچھ دیر نہ کی۔ بلکہ دوسرے ہی دن تخت عدالت پر بیٹھ کر اس آدمی کے لالے کا حکم  
۲۴ دیا ۲۵ مگر جب اس کے مدعی گھڑے ہوئے۔ تو جن برائیوں کا مجھے گمان تھا ان میں سے  
۲۶ انہوں نے کسی کا الزام اس پر نہ لگایا ۲۷ بلکہ اپنے دین اور کسی شخص یسوع کی بابت  
۲۸ اس سے بحث کرتے تھے جو مر گیا تھا اور پوئس اس کو زندہ بتاتا ہے ۲۹ چونکہ میں ان  
۳۰ باتوں کی تحقیقات کی بابت الجھن میں تھا۔ اس لئے اس سے پوچھا۔ کیا تو یروشلم میں  
۳۱ جانے کو راضی ہے۔ کہ وہاں ان باتوں کا فیصلہ ہو ۳۲ مگر جب پوئس نے اپیل کیا کہ لیل  
۳۳ مقدمہ فہنشاہ کی عدالت میں فیصلہ ہو۔ تو میں نے حکم دیا کہ جب تک اسے قیصر کے  
۳۴ پاس نہ بھیجوں وہ قید رہے ۳۵ اگرچہ نے فیسٹس سے کہا۔ میں بھی اس آدمی کی سزا  
۳۶ چاہتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تو کل صبح لے گا۔

۳۷ پس دوسرے دن جب اگرچہ اور ہرنیکے بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے سردار  
۳۸ اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوان خانے میں داخل ہوئے تو فیسٹس کے حکم سے  
۳۹ پوئس حاضر کیا گیا ۴۰ پھر فیسٹس نے کہا۔ اے اگرچہ بادشاہ اور اے سب حاضرین تم  
۴۱ اس شخص کو دیکھتے ہو۔ جس کی بابت یہودیوں کے ساتھ گروہ نے یروشلم میں اور  
۴۲ یہاں بھی چلا چلا کر مجھ سے عرض کی کہ اس کا آگے کو جتنا رہنا حساب نہیں ۴۳ لیکن مجھے  
۴۴ معلوم ہوا۔ کہ اسی نے قتل کے اپنی کچھ نہیں کیا۔ اور جب اس نے خود شہنشاہ کے ہاں

۱۳ اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی و دو بچوں کو جیروں تھی ساتھ لے کر آیا۔  
 ۲۵ اور پوٹس کو بلوا کر اس سے یہ سچ سچ کہے دین کی کیفیت سنئی ۵ اور جب وہ راستبازی  
 اور پرہیزگاری اور آئندہ عدالت کا بیان کرتا تھا۔ تو فیلکس نے دہشت کھا کر جواب دیا  
 ۲۶ کہ اس وقت تو جا۔ فرصت پا کر تجھے پھر بلاؤں گا ۵ اُسے پوٹس سے کچھ روپے ملنے کی  
 ۲۷ امید بھی تھی۔ اس لئے اُسے اور بھی بلا لیا کہ اس کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ۵ لیکن جب  
 دو برس گزر گئے۔ تو پٹرکیس فیتس فیلکس کی جگہ مقرر ہوا۔ اور فیلکس یہودیوں کو اپنا  
 احسان مندر کرنے کی غرض سے پوٹس کو قید ہی میں چھوڑ گیا ۴  
 ۱۴ ۵ پس فیتس صوبہ میں داخل ہو کر تین روز کے بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا۔  
 ۱۵ اور سردار کاہنوں اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے ہاں پوٹس کی فریادیں ۵ اور  
 اُس کی مخالفت میں یہ رنایت چاہی کہ وہ اُسے یروشلیم میں بلا بھیجے اور رکھات میں  
 ۱۶ تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں ۵ مگر فیتس نے جواب دیا کہ پوٹس تو قیصریہ میں قید  
 ۱۷ ہے۔ اور میں آپ جلد وہاں جاؤں گا ۵ پس تم میں سے جو اختیار والے ہیں وہ ساتھ چلیں  
 اور اگر اس شخص میں کچھ بے جا بات ہو تو اُس کی فریاد کریں ۴  
 ۱۸ ۵ وہ اُن میں آٹھ دس دن رہ کر قیصریہ کو گیا۔ اور دوسرے دن تخت عدالت  
 پر بیٹھ کر پوٹس کے لئے کا حکم دیا ۵ جب وہ حاضر ہوا۔ تو جو یہودی یروشلیم سے آئے تھے۔  
 ۱۹ وہ اُس کے پاس کھڑے ہو کر اس پر یہ تیرے تخت الزام لگانے لگے۔ مگر اُن کو ثابت نہ  
 ۲۰ کر سکے ۵ لیکن پوٹس نے یہ عذر کیا۔ کہ میں نے نہ تو کچھ یہودیوں کی شہادت کا گلاہ کیا ہے۔  
 ۲۱ نہ سبیل کا نہ قیصر کا ۵ مگر فیتس نے یہودیوں کو اپنا احسان مندر بنانے کی غرض سے پوٹس  
 کو جواب دیا۔ کیا تجھے یروشلیم جانا منظور ہے۔ کہ تیرا یہ مقدمہ وہاں ٹیڑھے سامنے فیصل ہو؟  
 ۲۲ ۵ پوٹس نے کہا۔ میں قیصر کے تخت عدالت کے سامنے کھڑا ہوں۔ میرا مقدمہ یہیں فیصل  
 ہونا چاہئے۔ یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا۔ چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہے ۵ اگر یہ کار  
 ہوں یا میں نے قتل کے لالچ کوئی کام کیا ہے۔ تو مجھے مرنے سے انکار نہیں۔ لیکن جن باتوں  
 کا وہ مجھ پر الزام لگاتے ہیں۔ اگر اُن کی کچھ اصل نہیں۔ تو ان کی عدالت سے کوئی مجھ  
 ۲۳ کو اُن کے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر کے ہاں اپنی فریاد ۵ پوٹس نے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

اور اسے فی سوشل کی مدد میں خدائی مدد سے میں ارج تک قائم ہوں اور مجھ کو  
 بے کے سامنے گواہی دیتا ہوں اور ان باتوں کے سوا کچھ نہیں کہتا جن کی بیشی گئی  
 سیوں اور موت نے بھی کی ہے ۵۔ صبح کو دکھ اٹھنا نا ضرور ہے۔ اور سب سے پہلے  
 ہی مردوں میں سے زندہ ہو کر اس امت کو اور غیر توہوں کو بھی نور کا اشتعال دیکھا۔  
 ۶ جب وہ اس طرح جواب دہی کر رہا تھا۔ تو فینٹس نے بڑی آواز سے کہا۔  
 اے پوئس۔ تو دیوانہ ہے۔ بہت علم نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے ۵ پوئس نے کہا۔ اے فینٹس  
 بادشاہ۔ میں دیوانہ نہیں۔ بلکہ سچائی اور ہر خیالی کی باتیں کہتا ہوں ۵ چنانچہ بادشاہ  
 سے میں دلیرانہ کلام کرتا ہوں۔ یہ باتیں جانتا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ ان باتوں  
 میں سے کوئی اس سے بچھی نہیں۔ کیونکہ یہ فوجا کرنے میں نہیں ہوا ۵ اے اگرچہ بادشاہ  
 کیا کوئی نہیں کا یقین کرتا ہے ۵ میں جانتا ہوں کہ تو یقین کرتا ہے ۵ اگرچہ نے پوئس

سیک بات  
 کے اور خاص  
 بات کوئی بات  
 لئے ہوں ظاہر

پونس ہاتھ ٹھکانا

نانش کرتے ہیں۔ آج تیرے  
 کر میں لئے کو تو رہیں  
 کہ نخل سے میری  
 شروع جوانی  
 میں باہیں نوگواہ ہو  
 غرت کی طرف  
 ہوتا ہے  
 ہمارے باپ دادوں سے لیا تھا اسی وعدے سے چوراہوں نے اسی امید پر ہمارا  
 بارہ کے بارہ قبیلے دل و جان سے رات دن عبادت کیا کرتے ہیں۔ اسی امید کے سبب  
 ۸ اے بادشاہ۔ یہودی مجھ پر نانش کرتے ہیں جب کہ خدا مردوں کو جلاتا ہے۔ تو یہ بات  
 ۹ ہمارے نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟ میں نے بھی سمجھا تھا۔ کہ یسوع نامہری کے  
 ۱۰ نام کی طرح سے مخالفت کرنی مجھ پر فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یہ تعلیم میں ایسا ہی کیا  
 اور سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پا کر بہت سے مقدسوں کو قید میں ڈالا۔ اور جب  
 ۱۱ وہ قتل کئے جاتے تھے۔ تو میں بھی یہی رائے دیتا تھا اور ہر عبادت خانے میں انہیں سزا  
 دلا دلا کر زبردستی ان سے کفر کھواتا تھا۔ بلکہ ان کی مخالفت میں ایسا دینا کہ غیر شرع  
 ۱۲ میں بھی جا کر انہیں شاتا تھا اسی حال میں سردار کاہنوں سے اختیار اور ہر وقت لے  
 ۱۳ دمشق کو جاتا تھا تو اے بادشاہ میں نے دوسرے وقت راہ دیکھا کہ سورج



اس لئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہر کے توفیق کس  
 میں پہنچے گا ان میں وہ کرتیہ کا ایک بندر ہے جس کا رخ شمالی مشرق اور جنوب مشرق ہے  
 ۱۳ جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو انہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا  
 ۱۴ ننگر اٹھایا۔ اور کرتیہ کے کنارے کے قریب قریب چلے ۵ لیکن تھوڑی دیر بعد  
 ایک بڑی طوفانی ہوا چوڑو رنگوں کھلاتی ہے کرتیہ پر سے جہاز پر آئی ۵ اور جب جہاز  
 ۱۶ ہوا کے قابو میں آگیا اور اس کا سامنا نہ کر سکا۔ تو ہم نے لاچار رہ کر اس کو بہنے دیا اور  
 کو دہ نام ایک چھوٹے جزیرے کی آڑ میں بہتے بہتے ہم بڑی مشکل سے ڈوگی کو قابو میں  
 ۱۷ لائے ۵ اور جب ملاح اس کو اوپر چڑھا چکے تو جہاز کی مضبوطی کی تدبیریں کر کے  
 اس کو نیچے سے باندھا۔ اور سورتس کے چور بالوں میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا  
 ۱۸ ساز و سامان اتار لیا۔ اور اسی طرح بہتے چلے گئے ۵ مگر جب ہم نے آندھی سے بہت  
 ۱۹ بچکونے کھائے۔ تو دوسرے دن وہ جہاز کا مال بھینکنے لگے ۵ اور تیسرے دن انہوں  
 ۲۰ نے اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی بھینک دئے ۵ اور جب بہت  
 دنوں تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے۔ اور شدت کی آندھی چل رہی تھی۔ تو آخر ہم کو  
 ۲۱ بچنے کی امید بالکل نہ رہی ۵ اور جب بہت فاقے کر چکے تو پوئس نے ان کے پیچ میں  
 کھڑے ہو کر کہا۔ اے صاحبو۔ لازم تھا۔ کہ تم میری بات مان کر کرتیہ سے روانہ ہوتے  
 ۲۲ اور یہ نکلیے اور نقصان نہ اٹھاتے ۵ مگر اب میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خاطر جمع  
 رکھو۔ کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا۔ مگر جہاز کا ۵ کیونکہ خدا جس کا میں  
 ۲۳ ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں۔ اس کے فرشتے نے اسی رات کو میرے پاس  
 آکر کہا۔ اے پوئس نہ ڈر۔ ضرور ہے۔ کہ تو قصر کے سامنے حاضر ہو۔ اور دیکھ۔ تجھنے  
 ۲۴ لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں۔ ان سب کی فیلنے تیری خاطر جان بخشی کی ۵ ابی  
 ۲۵ لئے اے صاحبو! خاطر جمع رکھو۔ کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں۔ کہ یہاں سے کھا گیا ہے  
 ۲۶ ویسا ہی ہوگا ۵ لیکن یہ ضرور ہے۔ کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑیں ۵  
 ۲۷ ۵ جب چودھویں رات ہوئی۔ اور ہم بحر ادریا میں ٹکرتے پھرتے تھے۔ تو آدھی  
 ۲۸ رات کے قریب ملاح نے اٹکل سے معلوم کیا۔ کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے اور

۱۔ کہا۔ تو تو تھوڑی سی نصیحت کرے مجھے سچی کرینا چاہتا ہے۔ ہوس کے کہا۔  
 ۲۔ میں تو غلطے چاہتا ہوں۔ کہ تھوڑی نصیحت سے یا بہت سے صرف تو ہی نہیں۔  
 ۳۔ بلکہ جتنے لوگ آج میری سنتے ہیں۔ میری مانند ہو جائیں۔ سوا ان زنجیروں کے +  
 ۴۔ تب بادشاہ اور حاکم اور بیکے اور ان کے ہمنشین اٹھ کھڑے ہوئے۔  
 ۵۔ اور الگ جاکر ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور دیکھنے لگے۔ کہ یہ آدمی ایسا تو کچھ  
 ۶۔ نہیں کرتا تو قتل یا قید کے لائق ہو؟ اگر یہ نے فیستس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قیصر  
 ۷۔ کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا۔

۸۔ جب جہاز پر اٹالیہ کو ہمارا جانا ٹھیر گیا تو انہوں نے پوچس اور بعض اور  
 ۹۔ قیدیوں کو شنش ہی پلٹن کے ایک صوبہ دار یوقیس نام کے حوالے کیا۔ اور ہم اور سب  
 ۱۰۔ کے ایک جہاز پر جو آسیہ کے کنارے کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا۔ سوار ہو کر روانہ  
 ۱۱۔ ہوئے۔ اور تھیلینکے کا ارتشخص یکٹنی ہمارے ساتھ تھا۔ دوسرے دن حیدرامین  
 ۱۲۔ جہاز ٹھیرا۔ اور یوقیس نے پوچس پر مہربانی کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اجازت  
 ۱۳۔ دی تاکہ اس کی خاطر داری ہو۔ وہاں سے ہم روانہ ہوئے۔ اور کپڑوں کی آڑ میں ہو کر  
 ۱۴۔ چلے۔ اس لئے کہ ہوا مخالف تھی۔ پیر ہم کلکیہ اور پیٹولید کے سمندر سے گذر کر کوکیہ  
 ۱۵۔ کے شہر سورہ میں اترے۔ وہاں صوبہ دار کو اسکندریہ کا ایک جہاز اٹالیہ جاتا  
 ۱۶۔ ہوا ملا۔ پس ہم کو اس میں بٹھا دیا۔ اور ہم بہت دنوں تک آہستہ آہستہ چل کر جب  
 ۱۷۔ مشکل سے کینڈس کے سامنے پہنچے۔ تو اس لئے کہ ہوا ہم کو آگے بڑھنے نہ دیتی تھی۔  
 ۱۸۔ سلمونے کے سامنے سے ہو کر کرتیہ کی آڑ میں چلے۔ اور مشکل اس کے کنارے کلب  
 ۱۹۔ چل کر حین بندر نام ایک مقام میں پہنچے جس سے تیس شہر نزدیک تھا۔

۲۰۔ جب بہت عرصہ گذر گیا۔ اور جہاز کا سفر اس لئے خطرناک ہو گیا۔ کہ روز  
 ۲۱۔ کا دن گذر چکا تھا تو پوچس نے انہیں یہ کہہ کر نصیحت کی کہ اے صاحبو۔ مجھے معلوم  
 ۲۲۔ ہوتا ہے کہ اس سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہو گا نہ صرف مال اور جہاز کا بلکہ  
 ۲۳۔ جاری جانوں کا بھی۔ مگر صوبہ دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں پر پوچس  
 ۲۴۔ کی باتوں سے زیادہ لحاظ کیا۔ اور چونکہ وہ چند عیالوں میں رہنے لگے تھے اچھا نہ تھا۔

ہم پر خاص مہربانی کی۔ کیونکہ مینہ کی جھڑپی اور جاڑے کے سبب انہوں نے آگ  
 جلانے کے سبب کی خاطر کی ۵ جب پوئس نے لکڑیوں کا گٹھ جمع کر کے آگ میں ڈالا۔ تو  
 ایک سانس گرمی پا کر نکلا۔ اور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا ۶ جس وقت اُن اجنبیوں  
 نے دیکھا کہ اُس کے ہاتھ میں شکار ہوا دیکھا۔ تو ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ کہ بیشک  
 یہ آدمی خوبی ہے اگرچہ سمندر سے بچ گیا۔ تو بھی عدل اُسے جینے نہیں دیتا ۷ پس پوئس  
 نے کپڑے کو آگ میں جھنک دیا اور اُسے کچھ ضرور پہنچا ۸ گلوہ منتظر تھے۔ کہ اس کا  
 بدن سوچ جائے گا۔ یا یہ مر کے یکا یک گر پڑے گا۔ لیکن جب دیر تک انتظار کیا۔ اور  
 دیکھا۔ کہ اس کو کچھ ضرور پہنچا تو اور خیال کر کے کہا۔ کہ یہ تو کوئی دیوتا ہے ۹  
 ۵ وہاں سے صریح پٹلیس نام اُس ٹاپو کے سردار کی ملک تھی۔ اُس نے گھر لے  
 جا کر تین دن تک بڑی مہربانی سے ہماری مہمانی کی ۱۰ اور ایسا ہوا۔ کہ پٹلیس کا باپ بچار  
 اور بیٹھش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پوئس نے اُس کے پاس جا کر دعا مانگی۔ اور اُس پر  
 ہاتھ رکھ کر شفا دی ۱۱ جب ایسا ہوا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور اچھے  
 کئے گئے ۱۲ اور انہوں نے ہماری بڑی عزت کی۔ اور چلتے وقت جو کچھ ہمیں دیا ۱۳  
 جہاز پر رکھ دیا ۱۴

۵ تین مہینے کے بعد ہم اسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہوئے۔ جو جاڑے میں  
 اُس ٹاپو میں رہا تھا۔ اور جن کا نشان دیکھواری تھا ۱۵ اور سر کوستہ میں جہاز ٹھیکر کر تین  
 دن رہے ۱۶ اور وہاں سے پھر کھاکر ریگیم میں آئے۔ اور ایک روز بعد دکننا چلی تو دوسرے  
 دن پٹلی میں آئے ۱۷ وہاں ہم کو بھائی لے۔ اور اُن کی مرثت سے ہم سات دن اُن  
 کے پاس رہے۔ اور اسی طرح رومانک گئے ۱۸ وہاں سے بھائی ہماری خبر سن کر اپنی  
 کے چوک اور تین سرائے تک ہمارے استقبال کو آئے اور پوئس نے انہیں دیکھ کر  
 خدا کا شکر کیا۔ اور اس کی خاطر جمع ہوئی ۱۹

۵ جب ہم روم پہنچے۔ تو پوئس کو اجازت ہوئی۔ کہ اکیلا اس سپاہی کے ساتھ ہے  
 جو اس پر پرہ دیتا تھا ۲۰

۵ تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُس نے یہودیوں کے رئیسوں کو بلوایا۔ اور جب ۲۱

پانی کی تھالے کر میں چڑھ پایا۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھالے کر پندرہ چڑھ  
 پایا ۱۹ اور اس ڈر سے کہ سب ادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے۔ اور  
 صبح ہونے کی دعا مانگتے رہے ۲۰ اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں۔  
 اور اس بہانے سے کہ گلی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو سمندر میں اتارا ۲۱ تو پولس نے صوبہ دار  
 اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں گے۔ تو تم نہیں بچ سکتے ۲۲ اس پر سپاہیوں  
 نے ڈونگی کی رسیاں کاٹ کر اسے چھوڑ دیا ۲۳ اور جب پولس نکلنے کو ہوا۔ تو پولس نے  
 سب کی منت کی۔ کہ کھانا کھا لو۔ اور کہا کہ تم کو انتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچے کھینچے  
 آج خودہ دن ہو گئے۔ اور تم نے کچھ نہیں کھایا ۲۴ اس لئے تمہاری منت کرتا ہوں  
 کہ کھانا کھا لو۔ کیونکہ اس پر تمہاری بہتری موقوف ہے۔ اور تم میں سے کسی کے سر  
 کا ایک بال بچا نہ ہوگا ۲۵ یہ کہہ کر اس نے ہوٹی لی۔ اور ان سب کے سامنے خدا  
 کا شکر کیا۔ اور توڑ کر کھائے لگا ۲۶ پھر ان سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے  
 لگے ۲۷ اور ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چتر آدمی تھے ۲۸ جب وہ کھا کر سیر ہوئے۔  
 تو گیموں کو سمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے ۲۹ جب دن نکل آیا۔ تو انہوں  
 نے اس ملک کو نہ پہچانا نہ ایک کھاڑی دیکھی۔ جس کا کنارہ صاف تھا۔ اور صلاح  
 کی۔ کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اس پر چڑھالیں ۳۰ پس لنگر کھول کر سمندر میں پھوڑ دئے  
 اور تپواروں کی بھی رسیاں کھول دیں۔ اور اگلا پال ہوا کہے ٹرخ پر چڑھا کر اس  
 کنارے کی طرف چلے ۳۱ لیکن ایک ایسی جگہ جا پڑے۔ جس کے دونوں طرف سمندر  
 کا زور تھا۔ اور جہاز زمین پر ٹک گیا۔ پس گلی تو دھکا کھا کر پھنس گئی۔ مگر دوبالہ نہروں  
 کے زور سے ٹوٹے لگا ۳۲ اور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں کیا یا  
 نہ ہو۔ کوئی تیر کر بھاگ جائے ۳۳ لیکن صوبہ دار نے پولس کے بچانے کی غرض سے  
 ان کو اس ارادے سے باز رکھا۔ اور حکم دیا۔ کہ جو تیر سکتے ہیں پہلے کو کر کنا سے پر  
 چلے جائیں ۳۴ اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اور چیزوں کے سارے سے  
 چلے جائیں۔ اور اسی طرح سب کے سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے ۳۵  
 ۳ جب ہم پہنچ گئے۔ تو جانا کہ اس ٹاپو کا نام ملے ہے ۳۶ اور ان ۳۷ انہیوں نے

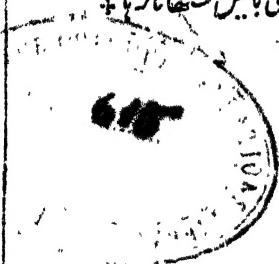
اور دل سے سمجھیں

اور رجوع لائیں

اور میں انہیں شفا بخشوں +

۲۸ ۵ پس تم کو معلوم ہو کہ خدا کی اس نجات کا پیغام غیر توہمون کے پاس بھیجا گیا ہے  
۳۰ ورنہ اسے سن بھی لیں گی +

۳۱ ۵ اور وہ پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا ۵ اور جو اس کے پاس  
آتے تھے۔ ان سب سے ملتا رہا۔ ورنہ کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک کے خدا کی  
بادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا +



۱۸. بن ہو گئے۔ تو ان سے کہا کہ اتے بھائیو۔ ہر چند میں نے اُمت کے اور باپ دادوں  
 کی رسموں کے خلاف کچھ نہیں کیا۔ تو بھی یروشلیم سے قیدی ہو کر رومیوں کے ہاتھ  
 ۱۹. حوالے کیا گیا۔ انہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے پھونڈوینا چاہا۔ کیونکہ میرے قتل کا  
 کوئی سبب نہ تھا۔ مگر جب یہودیوں نے مخالفت کی تو میں نے لاچار ہو کر قیصر کے ہاں پل  
 ۲۰. کیا۔ مگر اس واسطے نہیں کیا۔ کہ اپنی قوم پر مجھے کچھ الزام لگانا تھا۔ پس اس لئے  
 نے تمہیں بلایا ہے۔ کہ تم سے ملوں اور گفتگو کروں کیونکہ اسرائیل کی امید کے سبب  
 ۲۱. میں اس زنجیر سے ٹکڑا ہوا ہوں۔ انہوں نے اس سے کہا۔ نہ ہمارے پاس یہودیہ سے  
 تیرے بارے میں خط آئے۔ نہ بھائیوں میں سے کسی نے اگر تیری کچھ خبر دی۔ نہ بڑائی بیان  
 ۲۲. کی۔ مگر ہم مناسب جانتے ہیں۔ کہ تجھ سے سنیں۔ تیرے کیا خیالات ہیں کیونکہ اس فرقے  
 کی بابت ہم کو معلوم ہے۔ کہ ہر جگہ اس کے خلاف کہتے ہیں۔  
 ۲۳. اور وہ اُس سے ایک دن ٹھیرا کر کثرت سے اس کے ہاں جمع ہوئے اور وہ خدا  
 کی بادشاہت کی گواہی دے دے۔ مگر اور موسے کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں سے  
 ۲۴. یسوع کی بابت سمجھا کر صبح سے شام تک ان سے بیان کرتا رہا۔ اور بعض نے  
 ۲۵. اُس کی باتوں کو مان لیا۔ اور بعض نے مانا۔ جب آپس میں متفق نہ ہوئے۔ تو پولس کے  
 اس ایک بات کے کہنے پر رخصت ہوئے۔ کہ رُوح القدس نے یسوع بنی کی موفت  
 تمہارے باپ دادوں سے خوب کہا کہ  
 ۲۶. اس اُمت کے پاس چکر کہ  
 کہ تم کانٹوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے۔  
 اور آنگھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔  
 ۲۷. کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھائی ہے۔  
 اور وہ کانٹوں سے ادبچا سنتے ہیں۔  
 اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔  
 کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ آنکھوں سے معلوم کریں۔  
 اور کانٹوں سے سنیں